R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۸ء
JAN.FEB.2008

درود و سلام نمبر

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد نمبر ۱۵

شمارہ نمبر ۱-۲

جنوری، فروری ۲۰۰۸ء

سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

درود شریف نمبر

پاکستان سے

زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

لائف ممبری پاکستان میں

15 ہزار روپے انڈین

لائف ممبری غیر ممالک سے

25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

فون نمبر (01336) 224748

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

فون (01336) 224455

موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون (01336)223377

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ

(عمر الٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون : 223377

چیک اور ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے ارسال کریں

ہم اور ہمارا ادارہ

ملک میں قانون اور ملک کے قانونی اداروں سے اظہار یکجہتی کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی ملکیت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جزو کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ree amliyat group

کیا اور کہاں

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا ۵	قسم خدا کی ۶	محمد ﷺ ۷	مختلف پھولوں کی خوشبو ۸	علاج بالقرآن ۱۳
اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۵	عملیاتِ درود شریف ۱۹	محسن انسانیت کے زیارت کے فارمولے ۲۴	افادیت درود شریف ۲۵	روحانی ڈاک ۳۵
فضائل درود و سلام ۶۷	درود شریف کے ذریعہ مصائب کا حل ۱۰۳	درود شریف کی اہمیت ۱۲۳	درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں ۱۲۵	درود شریف کے ذریعہ مسائل کا حل ۱۳۳
انسانوں پر تاریخ پیدائش کے اثرات ۱۳۷	کرشماتِ جفر ۱۴۱	مخزن العجائب ۱۴۳	عدد زندگی ۱۴۸	علم النقوش ۱۵۱
حروف صوامت ۱۵۵	سبق آموز واقعات ۱۶۳	مولانا مرغوب الرحمن کے نام پانچواں خط ۱۶۵	۲۰۰۸ء کے حالات ۱۷۰	برج حمل ۱۷۷
انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ۱۸۰	اذان بت کدہ ۱۸۳	۲۰۰۸ء کے بہترین اوقات ۱۹۱	شرف ہبوطِ قمر ۱۹۴	درود کن اوقات میں پڑھنا چاہیے

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

بقلم خاص

ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کا درود وسلام نمبر آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ اصولاً سب سے پہلے ''طلسماتی دنیا'' کا درود وسلام نمبر ہی چھپنا چاہئے تھا کیوں کہ اولاً ''طلسماتی دنیا'' کو اور خادم حسن الہاشمی کو اللہ کی بارگاہ سے جو کچھ بھی ملا وہ ان دعاؤں کا ایک حصہ ہے جو محسن انسانیت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آج سے پندرہ سو برس پہلے اپنی امت کے لئے کی تھیں۔ ادارہ ''طلسماتی دنیا'' میں جھیلے آئے، طوفان امڈ آئے، آندھیاں چلیں، کانٹے بچھے، پتھر اچھلے، کہرام مچا، واویلا ہوا لیکن ہر صورت میں، ہر حالت میں رب العالمین کا کرم ہمارے ساتھ رہا اور ''طلسماتی دنیا'' کی مقبولیت دن بدن بڑھتی رہی۔ کیوں؟ محض اس لئے کہ پندرہ سو برس پہلے محسن انسانیت نے جو دعائیں اپنے لئے کی تھیں، ان میں سے کچھ نہ کچھ ہمارے حصے میں بھی آئیں۔ اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں حق بجانب ہیں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ان کا کرم نہ ہوتا تو ان کی دعاؤں کا وسیلہ نہ ہوتا، ان کی توجہات نہ ہوتی تو یہ امت کبھی کی غرق ہو چکی ہوتی اور خود ہم بھی کبھی کے پامال ہو چکے ہوتے۔

وہ نبی۔ جن کو رحمت کا خطاب ملا اور جن کو رحمۃ للعالمین کا خطاب حق تعالیٰ نے عطا کیا انہوں۔ نے نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ دیگر اقوام کے لئے بھی انہوں نے دعاءِ خیر کی۔ انہوں نے دشمنوں کو بھی محبت سے نوازا اور انہوں نے بدخواہوں اور حاسدوں کے حق میں بھی دعائیں کیں۔ بے شک وہ رحمت تھے اور سرتاپا رحمت تھے۔ انہوں نے اپنی امت کے لئے یہ نمونہ چھوڑا کہ جب ساری دنیا الزام تراشیاں کرے جب تہمتوں کے طوفان اٹھیں جب کفار ومشرکین کی طرف سے یلغار ہو، اس وقت صبر وضبط کا دامن اپنے ہاتھ میں رہنا چاہئے۔ سرکارِ دو عالم کی سیرت ہمیں سبق دیتی ہے کہ نفرت کا جواب محبت، دشمنی کے جواب میں دوستی، بے توجہی کے جواب میں توجہ اور عنایت سے کام کرنا چاہئے تاکہ ساری دنیا کو یہ احساس ہو جائے کہ مسلمان محبت پر یقین رکھتا ہے۔ محبت کرتا ہے اور محبت کا خواہش مند رہتا ہے۔

آج دنیا دہشت گردی کا گہوارہ بن کر رہ گئی ہے۔ اس وقت ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اس دنیا کو محبت کرنا سکھائیں اور اپنے رویہ سے اور اپنے عمل سے یہ ثابت کریں کہ ہم محبت کے خوگر ہیں اور ہم ان لوگوں سے بھی محبت کرتے ہیں جو ہمارے قتل کے منصوبے بناتے ہوں۔

آج پوری دنیا میں اسلام کے خلاف اور مسلمانوں کے خلاف ایک ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ اس وقت ضروری ہے کہ ہم اپنے کردار عمل سے یہ ثابت کردیں کہ مسلمان محبت پرست ہے۔ محبت کرتا ہے، محبت چاہتا ہے، محبت ہی اس کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اس ذات گرامی کی امت میں شامل ہیں جس نے سب سے محبت کی، سب کے لئے اپنی چادر کو بچھایا، وہ دشمن ہو یا دوست۔ اسی لئے ان کو اللہ کی طرف سے اور کل مخلوقات کی طرف سے رحمت کا خطاب ملا۔

سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

قسم خدا کی

میں جانتا ہوں بشر ہو خدا نہیں ہو تم
بشر ہزار بڑا ہو خدا نہیں ہوتا

مگر خدا جو بقید نظر بھی ہو سکتا
قسم خدا کی تمہارے سوا نہیں ہوتا

مولانا عامر عثمانی

محمد ﷺ

☆منصور عثمانی

بصد ادب اور بصد محبت درود پڑھیے سلام پڑھیے
ملے گی دونوں جہاں میں عزت درود پڑھیے سلام پڑھیے

دلوں میں عشق نبی ﷺ بسا کر لبوں پہ نعتِ نبیؐ سجا کر
بنا کے خود کو غلامِ نسبت درود پڑھیے سلام پڑھیے

دکھی دلوں کو سکوں ملے گا بجھی طبیعت بھی کھل اٹھے گی
گھروں میں برسے گی خیر و برکت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

نبی ﷺ کی محفل سجی ہوئی ہے فرشتے سایہ کئے ہوئے ہیں
میاں! یہ پل ہے بہت غنیمت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

فقط یہ میرا نہیں طریقہ، ہے عاشقوں کا یہی وظیفہ
کتابِ حق میں بھی ہے ہدایت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

جہاں اندھیرا نہ چھٹ رہا ہو، جہاں پہ نفرت برس رہی ہو
وہاں بھی ہوگا نزولِ رحمت درود پڑھیے سلام پڑھیے

مختلف پھولوں

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

● سب سے زیادہ اچھے سلوک کی حق دار تمہاری ماں ہے۔
● باپ کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور باپ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔
● اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو تا کہ تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے۔
● ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔
● سچی بات کہو اور ہمسائے سے اچھا سلوک کرو۔
● جھوٹ سے روزی میں کمی آجاتی ہے۔
● سب سے برا انسان وہ ہے جو گھر والوں کو تنگ کرے۔
● صبح کی نیند روزی کو کم کر دیتی ہے۔

مہکتے پھول

● اللہ پر توکل کرنے والا کبھی بے کل نہیں ہوتا۔
● کینہ خواہ دو گھڑی ہی کے لئے جی میں آجائے جینا دوبھر کر دیتا ہے۔
● محنت سے دوستی کے صلے میں کامرانی ملتی ہے۔
● اکثر کچھ کھوئے بغیر بہت کچھ پانے کی کوشش سب کچھ کھو دیا کرتی ہے۔
● کسی کو کچھ ماننے سے پہلے جاننے کے عمل سے گزرنا کبھی مان کے جاننے سے بچاتا ہے، کبھی جان سے گزر جانے سے۔
● محفل میں کسی کے عیب ظاہر کرنا اسے ذلیل کرنے کے برابر ہے۔

عمل کرنے کی باتیں

● عقل مند ایسا کام ہی کیوں کرتا ہے جس پر اسے معافی مانگنی پڑے۔
● غلطی کرو ضرور مگر پرانی نہیں بلکہ نئی۔
● جو شخص مسکرانا نہیں جانتا وہ کبھی دکان نہ کھولے۔
● وہ انسان سب سے بڑا بے وقوف ہے جو اپنی ناکامی کو بدنصیبی پر معمور کرتا ہے۔
● اگر کامیابی چاہتے ہو تو زندگی کے خطرات سے کھیلنا سیکھو اور اگر خطرات سے کھیلنا چاہتے ہو تو موت کی انگلی پکڑلو۔

اللہ

● دنیا کا سب سے عظیم نام "اللہ" ہے۔
● اللہ کی ایک بھی تخلیق کا جواب لانے سے انسان قاصر ہے۔
● اللہ خالق ہمہ جہاں ہے۔
● اللہ نے زمین وآسمان کی ہر چیز پیدا کی ہے۔
● اللہ کی ہستی نظر نہ آنے کے باوجود کائنات کے ذرّے ذرّے سے عیاں ہے۔
● جب کبھی میں نے خود کو تنہا پایا اللہ کو اپنے قریب محسوس کیا۔
● یہ ظرف صرف اللہ کا ہے کہ وہ اپنے انکار کرنے والوں پر بھی اسی طرح مہربان ہے، جس طرح اپنے اقرار کرنے والوں پر۔
● میں نے کائنات کے ذرّے ذرّے میں اللہ کو سمایا ہوا دیکھا۔
● اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو ایک دن گزارنا بھی محال ہے۔
● جب کبھی اللہ کی رحمت پر نظر کرتا ہوں تو دل بھر آتا ہے وہ رحمت ہی رحمت ہے اور میں زحمت ہی زحمت۔
● اس بیکراں کائنات میں اللہ کی مقدس ذات کا سہارا نہ ہوتا تو انسان اپنے حواس کھو دیتا۔

amliyat group

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

● اللہ نے انسان کو محبت واحترام کے لئے پیدا کیا ہے۔

● اللہ نے انسان کو علم حاصل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

● اللہ نے انسان کو عقل دی ہے کہ سوچے سمجھے۔

● اللہ وہ ہستی ہے جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

حسن فطرت

● ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ واعمال لکھے رکھے ہیں۔ (جالینوس)

● انسان کی بزرگی اور رتبے کی بلندی معجزوں سے نہیں، عصمت اور کردار کی صفائی سے ہے۔ (حضرت داتا گنج بخشؒ)

● اقرار جرم، مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔

● محبت کے لحاظ سے ہر ایک باپ یعقوب اور حسن کے لحاظ سے ہر ایک بیٹا یوسف ہے۔ (بوعلی سینا)

● ایک خوشی سے ایک سو غم منتشر ہو سکتے ہیں (بطلیموس)

زندگی کیا ہے؟

● زندگی ایک ایسا ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

● اپنی لمحہ بھر کی خوشی کے لئے دوسروں کے لبوں کی حسین مسکراہٹ مت چھینو۔

● دوسروں کی عیب جوئیاں مت کرو، ایسا نہ ہو کہ خدا تمہارے عیب دنیا [پر] عیب عیاں کر دے۔

زندگی ایک طویل اکتا دینے والی کہانی ہے اور اس کو وہی شخص کامیابی [کے] ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ جس کی توجہ ہمیشہ کہانی کے اگلے پیراگراف پر ہوگی۔

● زندگی میں ہمیشہ وہ راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل ہو۔

● زندگی ایک ایسے پھل دار درخت کی مانند ہے جو صرف انہی کو پھل دیتا ہے جو اس پر چڑھ کر پھل توڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

● زندگی ایک ایسا معمہ ہے جس کو حل کرتے کرتے انسان موت کی بھول بھلیوں میں گم ہو جاتا ہے۔

خیر وبرکت

● ہر کام بسم اللہ سے شروع کرو۔

● اللہ کے ذکر میں سکون ہے۔

● مصائب میں نماز اور دعا کا سہارا پکڑو۔

● خلوص محبت کی پہلی نشانی ہے۔

● والدین کے فرمانبردار بنو۔

● اللہ کی ذات کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

● راستے سے تکلیف والی چیز ہٹا دینا نیکی ہے۔

● روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

● جب انسان محبت یا قرض میں مبتلا ہوتا ہے تو فائدہ کسی اور کو ہوتا ہے۔

● نیکیاں گناہوں کو اس طرح دور لے جاتی ہیں جیسے پانی میل کو بہا کر لے جاتا ہے۔

● تنہائی کی عبادت سے افضل کوئی عمل نہیں۔

● ذہین ناکام ہو سکتا ہے مگر محنتی کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

● سب سے بڑی غلطی اپنی غلطیوں سے بے خبر ہونا ہے۔

● کسی کو نصیحت کرنے سے پہلے خود نصیحت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

● کسی کو اپنا بنانے سے پہلے خود اپنا آپ بنانے کی صلاحیت رکھنی

free amliyat group

چاہئے۔

حکمت کے موتی

● کسی کی تعریف نہیں کر سکتے تو برائی بھی نہ کرو۔

● دولت بہترین خادم ہے مگر بدترین دشمن بھی۔

● اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے اور نہ اتنا سخت کہ توڑ لیا جائے۔

اقوال مبارک

● تم سب میں بہتر وہ شخص ہے جو دیر میں خفا ہو اور جلد راضی ہو جائے اور بدتر وہ شخص ہے جو جلد غصہ ہو اور دیر میں راضی ہو۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)

● جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)

شیخ سعدیؒ کے اقوال

● بے کار بولنے سے منہ بند رکھنا بہتر ہے۔

● سانپ کے بچے بھی سانپ ہی ہوتے ہیں اس لئے اس کے بچے کی حفاظت کرنا بے وقوفی ہے۔

● دوسروں کے غم سے بے خبر رہنے والا آدمی نہیں ہو سکتا۔

● صورت پر مت جاؤ بلکہ سیرت کو دیکھو۔

● کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤ گے۔

● تکبر کرنے والا منہ کے بل گرتا ہے۔

● اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

● حق شناس کتا شکر گزار انسان سے بہت اچھا ہے۔

اقوال زریں

● اگر تمہیں قسمت سے پارسا عورت ملے تو سمجھو کہ ساری مسرتیں تمہارے لئے ہیں۔

● اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے اہل وعیال کو نظر انداز کر دو۔

● راستے سے غلاظت دور کرنا صدقہ ہے۔

● اگر تم میں کوئی شخص نظم وضبط کی تعلیم دیتا ہے تو یہ اس کے لئے اس کام سے بہتر ہے کہ وہ خیرات کرے۔

● تین لعنتوں سے بچو، پانی کی گزرگاہ اور ذخیرے، عام راستے اور درختوں کے سائے میں قضائے حاجت کرنے سے۔

مشاہیر کے آخری لمحات

حضرت سلمان فارسیؓ

وفات کے وقت بہت حسرت ظاہر کرنے لگے، لوگوں نے کہا۔ ''اے ابوعبدالرحمٰن آپ کو کس چیز پر افسوس ہے۔؟''

جواب دیا: میں دنیا پر افسوس نہیں کرتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وصیت ہمیں کی تھی۔ فرمایا تھا: ''تمہارے پاس مسافر کے زادِ راہ بھر سامان ہونا چاہئے، میں ڈرتا ہوں ہم نے اس نصیحت پر عمل نہیں کیا کیونکہ میرے گرد یہ چیزیں جمع ہیں۔'' یہ کہہ کر گھر کے سامان کی طرف اشارہ کیا۔ دیکھا گیا تو گھر میں کل سامان، ایک تلوار ایک طشت اور ایک پیالہ تھا۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

وفات کے وقت بار بار انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا شروع کیا۔ آپ کے صاحبزادے نے عرض کیا۔ ''آپ بھی دنیا پر افسوس کرتے ہیں۔'' فرمایا: فرزند! دنیا پر نہیں خود اپنے نفس پر افسوس کرتا ہوں کیونکہ اس جیسی کوئی چیز مجھے کبھی نہ ملی۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وفات کے وقت رونے لگے۔ سبب پوچھا گیا تو کہا۔ ''اس لئے روتا ہوں کہ سفر بہت دراز ہے اور زادِ راہ بہت کم ہے میں جا رہا ہوں نہیں معلوم جنت میں مقام ہوگا یا دوزخ میں۔

اقسام چشم

● آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں: جسمانی آنکھ، جو انسان وحیوان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا کام صرف دیکھنا ہے اور یہ بصارت کہلاتی ہے۔ عقلی آنکھ، جو صرف انسان کے لئے مخصوص ہے، بصیرت کہلاتی ہے اور ایمانی آنکھ صرف خدا پرستوں کو نصیب ہے جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا نظارہ بھی کرتی ہے اسے اصطلاحاً ''نظر'' کہتے ہیں۔

زاویہ نگاہ

● جو شخص دکھ پہنچائے اور پریشانی میں اضافے کا سبب بنے اس سے تعلق توڑ لینا ہی بہتر ہوتا ہے۔

● دوسروں کے چہروں پر مسرتوں کے دیئے روشن رکھنے کے لئے اپنی خوشیاں قربان کر دینا ہی حوصلے اور ہمت کا کام ہے۔

● محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند لوگوں پر۔

iyat group

● ماضی کی تلافی مستقبل سے کرو، پچھلے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔

● جو چیز حاصل نہیں ہوسکتی اس کی خواہش فضول ہے۔

● کبھی کبھی ہم دانستہ یا نادانستہ غلط راہوں پر نکل جاتے ہیں، کبھی خود کو آزمانے کے لئے کبھی کبھی دوسروں کو۔

● اپنے علم دوسروں کو سکھاؤ تا کہ تمہاری معلومات کی بنیاد مستحکم ہو اور علم بھی سیکھتے رہو تا کہ تمہاری معلومات میں اضافہ ہو۔

انمول موتی

● کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرو جب تک اسے غصے میں نہ دیکھ لو۔

● محبت اور شک ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔

● دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا ہے تو ملتے رہیے اور اگر زیادہ مضبوط بنانا ہے تو کبھی کبھی ملیے۔

● سچا دوست سچی محبت اس وقت ملتی ہے جب تم خود سچے ہو۔

● برے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

● دل اداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی انسان کو متوجہ نہیں کرسکتی ہیں۔

● دوست کو پر خلوص محبت دو مگر راز دل نہیں۔

بڑی باتیں

● اگر بندہ اپنی ہر خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا جائے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

● ایک شخص نے وصیت چاہی، فرمایا کہ اگر دوست چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں، اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے، اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے، اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کافی ہے۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

● سرور نغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے۔ (بایزید بسطامیؒ)

● علم نر ہے اور عمل مادہ ہے، دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔

خوبصورت بول

● میں تجھے دنیا کا سب سے بڑا اعزاز دیتا ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے در کا غلام کرتا ہوں یہی تیرے لئے کافی ہے۔

● اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود بھیج تا کہ اپنی قبر کے لئے کچھ روشنی اپنے ساتھ لے جاسکے۔

● اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیدے کیونکہ اس کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

● یہ آدمی حریص ہے، دن کے عوض سال اور سال کے عوض صدی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

● آرزوؤں کے تھپیڑوں سے دلوں کے ساحل ڈوب جاتے ہیں۔

● بڑا آدمی وہ چھوٹا پیغمبر ہے جو سوچے سمجھے معجزے پیش کرتا ہے۔

● تو نے مجھے گدھا کہا اگر میں تجھے بھی گدھا کہہ دوں تو انسان کون ہے؟

● دنیا کا سب سے بڑا رذیل وہ ہے جو نیکیاں بیچتا ہے۔

مسکراہٹ

● مسکراہٹ وہ تجارت ہے جس میں کوئی سرمایہ نہیں لگتا اور جس میں نفع ہی نفع ہے لینے والے کے لئے بھی اور دینے والے کے لئے بھی۔

● مسکراہٹ وقت نہیں لیتی لیکن اس کی یاد سالہا سال تک رہتی ہے تھکے ہوئے کے لئے طاقت، ہمت ہارے ہوئے کے لئے امید اور مصیبت زدہ کے لئے مرہم ہے۔

● مسکراہٹ وہ نعمت ہے جو خریدی نہیں جاسکتی، چوری نہیں ہوسکتی، اغوا نہیں ہوسکتی، قرض پر اٹھائی نہیں جاسکتی، خیرات میں مانگی نہیں جاسکتی، اس کا لطف رکھنے میں نہیں بانٹنے میں ہے۔

● مسکراہٹ بخشتے رہو تمہاری جیب خالی نہیں ہوگی۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

● انقلابات معمولی باتوں پر نہیں آتے لیکن یہ معمولی باتوں سے جنم لیتے ہیں۔ (ارسطو)

● ہم انصاف کو تو بہت پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والے کو ناپسند۔ (جوزف راؤکس)

● اعمال پھل ہیں لیکن الفاظ صرف پتے۔ (شکسپیر)

● امید ایک چلتا پھرتا خواب ہے۔ (ارسطو)

● چھوٹے چھوٹے اخراجات کا دھیان رکھو کیونکہ معمولی سوراخ بہت بڑے جہاز کو ڈبو دیتا ہے۔ (فرینکلن)

● گفتگو چاندی ہے اور خاموشی سونا۔ (تھامسن کارلائل)

خیال کی روشنی

● گفتگو میں اختصار سے کام لو، کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا کہ آسانی

liyat group

● ماضی کی تلافی مستقبل سے کرو، پچھلے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔

● جو چیز حاصل نہیں ہوسکتی اس کی خواہش فضول ہے۔

● کبھی کبھی ہم دانستہ یا نادانستہ غلط راہوں پر نکل جاتے ہیں، کبھی خود کو آزمانے کے لئے کبھی کبھی دوسروں کو۔

● اپنے علم دوسروں کو سکھاؤ تا کہ تمہاری معلومات کی بنیاد مستحکم ہو اور علم بھی سیکھتے رہو تا کہ تمہاری معلومات میں اضافہ ہو۔

انمول موتی

● کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرو جب تک اسے غصے میں نہ دیکھ لو۔

● محبت اور شک ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔

● دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا ہے تو ملتے رہئے اور اگر زیادہ مضبوط بنانا ہے تو کبھی کبھی ملئے۔

● سچا دوست سچی محبت اس وقت ملتی ہے جب تم خود سچے ہو۔

● برے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

● دل اداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی انسان کو متوجہ نہیں کرسکتی ہیں۔

● دوست کو پر خلوص محبت دو مگر راز دل نہیں۔

بڑی باتیں

● اگر بندہ اپنی ہر خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا جائے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

● ایک شخص نے وصیت چاہی، فرمایا کہ اگر دوست چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں، اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے، اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے، اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کافی ہے۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

● سرور و نغمہ ایک زہر ہے، جو شہر میں ملا ہوا ہے۔ (بایزید بسطامیؒ)

● علم نر ہے اور عمل مادہ ہے، دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔

خوبصورت بول

● میں تجھے دنیا کا سب سے بڑا اعزاز دیتا ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے در کا غلام کرتا ہوں یہی تیرے لئے کافی ہے۔

● اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود بھیج تا کہ اپنی قبر کے لئے کچھ روشنی اپنے ساتھ لے جاسکے۔

● اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیدے کیونکہ اس کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

● یہ آدمی حریص ہے، دن کے عوض سال اور سال کے عوض صدی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

● آرزوؤں کے تھپیڑوں سے دلوں کے ساحل ڈوب جاتے ہیں۔

● بڑا آدمی وہ چھوٹا پیغمبر ہے جو سوچ سمجھے معجزے پیش کرتا ہے۔

● تو نے مجھے گدھا کہا اگر میں تجھے بھی گدھا کہہ دوں تو انسان کون ہے؟

● دنیا کا سب سے بڑا رذیل وہ ہے جو نیکیاں بیچتا ہے۔

مسکراہٹ

● مسکراہٹ وہ تجارت ہے جس میں کوئی سرمایہ نہیں لگتا اور جس میں نفع ہی نفع ہے لینے والے کے لئے بھی اور دینے والے کے لئے بھی۔

● مسکراہٹ وقت نہیں لیتی لیکن اس کی یاد سالہا سال تک رہتی ہے تھکے ہوئے کے لئے طاقت، ہمت ہارے ہوئے کے لئے امید اور مصیبت زدہ کے لئے مرہم ہے۔

● مسکراہٹ وہ نعمت ہے جو خریدی نہیں جاسکتی، چوری نہیں ہوسکتی، اغوا نہیں ہوسکتی، قرض پر اٹھائی نہیں جاسکتی، خیرات میں مانگی نہیں جاسکتی، اس کا لطف رکھنے میں نہیں بانٹنے میں ہے۔

● مسکراہٹ بخشتے رہو تمہاری جیب خالی نہیں ہوگی۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

● انقلابات معمولی باتوں پر نہیں آتے لیکن یہ معمولی باتوں سے جنم لیتے ہیں۔ (ارسطو)

● ہم انصاف کو تو بہت پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والے کو ناپسند۔ (جوزف راؤکس)

● اعمال پھل ہیں لیکن الفاظ صرف پتے۔ (شکسپیر)

● امید ایک چلتا پھرتا خواب ہے۔ (ارسطو)

● چھوٹے چھوٹے اخراجات کا دھیان رکھو کیونکہ معمولی سوراخ بہت بڑے جہاز کو ڈبو دیتا ہے۔ (فرینکلن)

● گفتگو چاندی ہے اور خاموشی سونا۔ (تھامس کارلائل)

خیال کی روشنی

● گفتگو میں اختصار سے کام لو، کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا کہ آسانی

free amliyat group

سے سنا جاسکے۔ طویل کلامی گفتگو کا سلسلہ ذہنوں سے ضائع کردیتا ہے۔

(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

● ہمارا حسن وجمال ان کپڑوں میں نہیں جو ہم زیب تن کرتے ہیں۔ ہمارا اصل حسن وجمال علم وشرافت سے ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

● کلام میں نرمی اختیار کرو، لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔

(امام غزالیؒ)

شمع فروزاں

● انسان جب حد سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو فطرت اس سے انتقام لیتی ہے اور اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

● اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں کی طرح صاف وشفاف رکھیں جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔

● تاریخ میں جب تعصب یا طرف داری کی ملاوٹ ہوجاتی ہے تو وہ تاریخ نہیں رہتی افسانہ بن جاتی ہے۔

● ناقدری وقت سے غلامی کی زنجیریں پیروں پر پڑ جایا کرتی ہیں۔

● تمہارا ہونا کس کام کا جب تمہارے نہ ہونے سے کوئی فرق نہ پڑے۔

منتخب اشعار

یہ جبر بھی دیکھا ہے تاریخ کی آنکھوں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

●

فقیر لے گیا کاسے میں گالیاں بھر کر
امیر باپ کا بیٹا تھا اور کیا دیتا

●

میرے لئے کسی قاتل کا انتظار نہ کر
کریں گی قتل خود اپنی ضرورتیں مجھ کو

●

مزہ تو جب ہے کہ پھول ہو تروتازہ
بہار ایک کلی کی ہنسی کا نام نہیں

●

جو اپنی بات کے موتی لٹاتا ہے غریبوں میں
بڑی مشکل سے اس کی جیب سے پیسہ نکلتا ہے

●

یہ کیسا انتشار کا عالم ہے دوستو
جس سے ملو وہ چاک گریباں دکھائی دے

کترنیں

عقل مندی

حمید نے ایک مرتبہ بتایا کہ اس نے ایک محفل میں انچاس ابلے ہوئے انڈے کھا کر ایک ریکارڈ قائم کردیا تھا۔

''تو ایک انڈا اور کھالیتے تاکہ پورے پچاس ہی ہوجاتے۔'' سلیم نے مشورہ دیا۔

''کیوں کھالیتا ایک اور انڈا'' ؟ حمید ذرا خفگی سے بولا۔ ''تم چاہتے ہو کہ میں ایک انڈے کی خاطر اپنے آپ کو وہاں پیٹو مشہور کرلیتا۔''؟

اخبار پڑھ کر

ناشتے کی میز پر اخبار دیکھتے ہوئے رمضان نے بیگم کو بتایا۔

''پرسوں رات والی محفل موسیقی کی رپورٹ اخبار میں پڑھ کر مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ کتنی کامیاب محفل تھی۔''

''جی ہاں، مجھے بھی اخبار پڑھ کر ہی پتہ چلا ہے کہ ہم لوگ اس سے کتنے لطف اندوز ہوئے تھے۔'' رمضان کی بیگم نے جواب دیا۔

مان میرا احسان

''اتنی زیادہ رقم کا بل..........؟'' آپریشن کے بعد ایک مریض نے سرجن کا بل دیکھ کر احتجاج کیا۔

''میرے دوست!'' سرجن نے مشفقانہ لہجے میں کہا۔ ''اگر تمہیں معلوم ہوجاتا کہ تمہارا کیس کتنا پیچیدہ تھا اور کس طرح میں نے تمہارے آپریشن کو پوسٹ مارٹم میں تبدیل ہونے سے روکا۔ تو تم اس سے تین گنا بل بھی خوشی سے ادا کردیتے۔''

نوشتۂ دیوار

کسی کے غم میں شرکت کرنا کمال نہیں ہے۔ کمال یہ ہے کہ ہم لوگوں کی خوشیوں میں شرکت کریں اور ان کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھیں۔

قسط نمبر ۱۰۸

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

سورۂ منافقون

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے مطابق سورۂ منافقون قرآن حکیم کی ۶۳ ویں سورت ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص لوگوں کی نظروں میں اپنا وقار پیدا کرنا چاہے اور اس کی خواہش ہو کہ دیکھنے والے اس کی عزت کریں اور اس کے ساتھ اکرام واحترام کا معاملہ کریں تو اس کو چاہئے کہ ۴۰ دن تک لگا تار ان آیات کو نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم○ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ○

اس آیت کے نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اگر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں تو دنیا کی نظروں میں ہمیشہ سرخرو رہیں اور زبردست دولت تسخیر حاصل ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۳	۷۰۶	۷۱۰	۶۹۶
۷۰۹	۶۹۷	۷۰۲	۷۰۷
۶۹۸	۷۱۲	۷۰۴	۷۰۱
۷۰۵	۷۰۰	۶۹۹	۷۱۱

اس نقش کو لکھنے کے بعد گیارہ سو مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں تا کہ اس نقش کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

● سورۂ منافقون کا روزانہ پڑھنا نفاق سے دور کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص نفاق میں مبتلا ہو تو اس کو اس سورۃ کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو اس سورۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس شخص کو جو نفاق میں مبتلا ہو صبح شام یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ سات ہی دن میں اس کے باطن میں ایک نور پیدا ہوگا اور وہ نور اس کو نفاق سے نجات دلائے گا۔ سورۂ منافقون کے دم کئے ہوئے پانی سے کذب سے بھی نجات ملتی ہے۔ کذب اور نفاق کا چولی دامن کا ساتھ ہے ان دونوں بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے سورۂ منافقون کا عمل اختیار کرنا چاہئے۔ اس سورۃ کی تلاوت بھی کذب ونفاق سے نجات دلاتی ہے جو لوگ پڑھ سکتے ہیں وہ روزانہ اس سورۃ کی تلاوت کریں اور جو لوگ پڑھ نہیں سکتے ان کو دم کیا ہوا پانی پلائیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے دشمن ذلیل وخوار رہیں گے۔

● سورۂ منافقون اگر ہر منگل کو پڑھی جائے تین مرتبہ اور دشمنوں کی ذلت وخواری کا تصور رکھا جائے تو دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور اپنے برے ارادوں میں ہمیشہ ناکام رہے گا۔

● سورۂ منافقون کا نقش دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی کے لئے بہت مفید ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے برائے زبان بندی لکھ دیں اور دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور اس کو کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں انشاء اللہ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۳۱۳	۱۳۳۱۷	۱۳۳۲۰	۱۳۳۰۶
۱۳۳۱۹	۱۳۳۰۷	۱۳۳۱۲	۱۳۳۱۸
۱۳۳۰۸	۱۳۳۲۲	۱۳۳۱۵	۱۳۳۱۱
۱۳۳۱۶	۱۳۳۱۰	۱۳۳۰۹	۱۳۳۲۱

اس نقش کو اگر پانی میں گرم کر کے گھر کے کونوں میں چھڑک دیں تو حشرات الارض ختم ہو جائیں گے اور گھر کی نحوستیں بھی دور ہو جائیں گی۔ پانی چھڑکنے کے بعد نقش کا کاغذ گھر ہی میں دبا دینا چاہئے اگر مکان پکا ہو تو اس کو کسی وزن کے نیچے دبا دینا چاہئے۔ (باقی آئندہ)

●●●●

ree amliyat group

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——— پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لک

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

خواہش مند حضرات خط و کتابت کر

free amliyat group

قسط نمبر: ۲۷

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

سیدنا رؤف صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا رؤف ہے۔ اس کے معانی ہیں مہربان اور شفقت فرمانے والا۔ یہ نام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حق تعالیٰ کا مشترک نام ہے اس نام کے اعداد ۲۶۰ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ کوئی حاکم وافسر اس کے ساتھ مہربانی اور شفقت کا معاملہ کرے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم مبارک کا ورد روزانہ ایک تعداد مقرر کرکے پڑھنے کا معمول بنائے اور جس وقت حاکم سے ملاقات ہو اس وقت دل ہی دل میں دس مرتبہ پڑھ لے انشاء اللہ حاکم مہربانی اور ہمدردی کا معاملہ کرے گا۔

● اگر کسی شخص کے دشمن اس کے درپے ہوں اور وہ شخص یہ چاہتا ہو کہ دشمنی ختم ہو جائے تو ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دشمن کا تصور کرکے اس پر دم کردیں۔ انشاء اللہ دشمن کو دشمنی ختم کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔ اور رفتہ رفتہ وہ مشفق ومہربان بن کر سامنے آئے گا۔

● اس اسم مبارک کا نقش دلوں کو نرم کرنے دشمنوں کے دل میں ہمدردی پیدا کرنے اور حکام وافسران کے قلوب میں قدردانی پیدا کرنے میں بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ف، ش، م یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴	۶۸	۷۱	۵۷
۷۰	۵۸	۶۳	۶۹
۵۹	۷۳	۶۶	۶۲
۶۷	۶۱	۶۰	۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۸	۷۲	۸۰
۷۹	۷۷	۷۴
۷۳	۸۱	۷۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۶۰	۶۶	۶۳	۷۱
۷۲	۶۲	۶۹	۵۷
۶۷	۵۹	۷۰	۶۴
۶۱	۷۳	۵۸	۶۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۳	۷۹	۷۸
۸۱	۷۷	۷۲
۷۶	۷۴	۸۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش

free amliyat group

دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱	۵۷	۶۴	۶۸
۶۳	۶۹	۷۰	۵۸
۶۶	۶۲	۵۹	۷۳
۶۰	۷۲	۶۷	۶۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۸	۷۹	۷۳
۷۲	۷۷	۸۱
۸۰	۷۴	۷۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷	۶۱	۶۰	۷۲
۵۹	۷۳	۶۶	۶۲
۷۰	۵۸	۶۳	۶۹
۶۴	۶۸	۷۱	۵۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۱	۷۳
۷۴	۷۷	۷۹
۸۰	۷۲	۷۸

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل "سیدنا رؤف صلی اللہ علیہ وسلم" ۲۶۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہوجائے۔

سیدنا غنی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا غنی بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں بے نیاز اور بے پروا۔ یہ نام بھی مشترک ہے۔ یعنی یہ نام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اور حق تعالیٰ کا بھی۔

اس کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں۔

● اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے سے مفلسی دور ہوتی ہے اور تونگری پیدا ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو روزانہ بکثرت پڑھے گا اس کو غربت وافلاس سے نجات ملے گی اور وہ رفتہ رفتہ مال دار ہوجائیگا۔

● اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور روزگار کی تلاش میں ہو لیکن روزگار نہ ملتا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد خلوص دل اور سچی اور پاکیزہ نیت کے ساتھ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد روزگار نصیب ہوگا۔

● بزرگوں سے یہ بھی مروی ہے کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک سو ساٹھ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو رزق حلال کی فراوانی ہو اور مال ودولت میں خوب خیر وبرکت بھی ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش غربت وافلاس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اور مال داری اور تونگری پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۴	۳۴۹	۳۵۷
۳۵۶	۳۵۳	۳۵۱
۳۵۰	۳۵۸	۳۵۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۰	۲۶۶	۲۶۳	۲۷۱
۲۷۲	۲۶۲	۲۶۹	۲۵۷
۲۶۷	۲۵۹	۲۷۰	۲۶۴
۲۶۱	۲۷۳	۲۵۸	۲۶۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۰	۳۵۶	۳۵۴
۳۵۸	۳۵۳	۳۴۹
۳۵۲	۳۵۱	۳۵۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۱	۲۵۷	۲۶۴	۲۶۸
۲۶۳	۲۶۹	۲۷۰	۲۵۸
۲۶۶	۲۶۲	۲۵۹	۲۷۳
۲۶۰	۲۷۲	۲۶۷	۲۶۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۴	۳۵۶	۳۵۰
۳۴۹	۳۵۳	۳۵۸
۳۵۷	۳۵۱	۳۵۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ، یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل "سیدنا غنی صلی اللہ علیہ وسلم" ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہو جائے۔ مردوں کو نقوش داہنے بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کرنی چاہئے۔ نقوش ہمیشہ باوضو اور پاک صاف لباس میں لکھنے چاہئیں اور یہ بات بھی ضرورت مندوں کے ذہن نشین کرا دینی چاہئے کہ نقوش کی حیثیت فقط دوا کی سی ہے اور دوا سے فائدہ جب ہی ہوتا ہے جب مالک دوجہاں کی مرضی ہو۔ نقش کو فی نفسہ مؤثر سمجھنا یا اس دنیا کی کسی بھی چیز کو خواہ وہ دوا ہو یا غذا فی نفسہ مؤثر سمجھنا شرک ہے۔

(باقی آئندہ)

free amliyat group

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تصانیف

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو بطور خاص امت محمدیؐ کو عطا کی گئی ہے۔ بسم اللہ کے اہم راز اور خواص کیا ہیں۔ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو پڑھیں۔

ہدیہ-/30 روپے (علاہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک جلیل القدر آیت ہے۔ اس آیت سے فائدے حاصل کرنے کے لئے اکابرین نے دسیوں طریقے لکھے ہیں۔ ان طریقوں کو آسان زبان میں اس کتاب کو جمع کیا گیا ہے۔

ہدیہ-/20 روپے (علاہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افایت

سورہ فاتحہ ایک عظیم الشان دولت ہے۔ یہ تمام امراض کا علاج اور ذریعہ شفا بھی ہے۔ اسی لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس عظیم سورۃ سے روحانی فائدے حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔

ہدیہ-/45 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ یسین کی عظمت و افادیت

سورۂ یٰسین قرآن حکیم کا دل ہے۔ اس سورۃ کے ذریعہ بے شمار مسائل حل کئے جاسکتے ہیں اور بے شمار مصائب سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس سورۃ سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقے کو بہت دل نشیں انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ (ہدیہ-/25 روپے علاوہ محصول ڈاک)

کشکول عملیات

طلبا اور عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ، سینکڑوں امراض کا روحانی علاج۔ (ہدیہ-/80 روپے علاوہ محصول ڈاک)

علم الحروف

حروف کی اپنی ذاتی قوت کیا ہے؟ اپنے نام کے پہلے حرف سے اپنی شخصیت کا اندازہ آپ کیسے کرسکتے ہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھیں۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

علم الاعداد

علمِ اعداد کے موضوع پر ایک آسان کتاب جو قدرتِ خداوندی اور انعامات خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔

(ہدیہ-/70 روپے علاوہ محصول ڈاک)

کرشمۂ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے؟ اور اعداد کے ذریعہ اہم سوالات کے جوابات کس طرح حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کرشمۂ اعداد کا مطالعہ کریں۔

(ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسان کی شخصیت اور ان کی خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں اور انسان خامیوں کی چغلی کھاتے ہیں۔ اگر آپ اپنے محاسن و معائب پر مطلع ہونا چاہتے ہیں تو اس تاب کو مطالعے میں رکھیں۔

(ہدیہ-/100 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعداد کا جادو

علم اعداد، علم سائنس کی طرح ایک متاثر کن علم ہے۔ اس علم کے ذریعہ کس طرح اُلجھی ہوئی گتھیوں کو سلجھایا جاسکتا ہے؟ یہ کتاب مختلف مسائل کو حل کرنے کے لئے پیش کرتی ہے۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

تحفۃ العاملین

فن عملیات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب جس کو ہندو پاک کے ہزاروں عاملین خراج تحسین پیش کیا۔ (ہدیہ-/100 روپے علاوہ محصول ڈاک)

آیات مجموعۂ قرآنی

آیاتِ رزق، آیاتِ شفاء، آیاتِ حفاظت، آیاتِ لطیف اور منزل کی عظمت وافادیت پر مشتمل ہر گھر میں رکھنے والی کتاب۔

(ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

بچوں کے نام رکھنے کا فن

اپنے بچوں کے لئے ماں باپ کی طرف سے سب سے پہلا تحفہ "اچھا" نام ہے۔ اچھا نام کسے کہتے ہیں؟ اور کیسے رکھا جاتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو اپنے گھر میں رکھیں، اپنے بچوں، اپنے پوتے، پوتیوں اور نواسے، نواسیوں کے اچھے نام رکھنے کے لئے اس کتاب کو گھر میں رکھیں۔

(ہدیہ-/40 روپے علاوہ محصول ڈاک)

پتھروں کی خصوصیات

پتھر اور نگینے بھی حق تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہیں۔ اس نعمت سے کس طرح استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ معلومات حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (ہدیہ-/ روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعمال حزب البحر (اضافہ شدہ)

حیرت ناک عملیات کا ذخیرہ۔ (ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعمال ناسوتی

صوفیوں اور درویشوں کے مخصوص اعمال۔

(ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

جلنوروں کے طبی اور روحانی فائدے

ایک معلوماتی کتاب۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

[illegible] تاکہ بروقت آرڈر کی تعمیل ہوسکے۔

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554

عملیات درود شریف

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

قرآن حکیم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی تاکید کی گئی ہے اور آیت قرآنی سے یہ ثابت ہے کہ بذات خود حق تعالیٰ اور ان کے فرشتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجتے ہیں۔ اس لئے حق تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام کے شغل کو جاری رکھیں۔ اور دوسری عبادات کی طرح اس طرح بھی اپنے رب کی رضا حاصل کریں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس پر دس رحمتیں نازل کی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور جنت میں اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ قیامت میں وہ شخص مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود سلام بھیجے گا۔ ایک اور حدیث میں یہ فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے قریب کھڑے ہو کر مجھ پر درود بھیجتا ہے اسے میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے درود بھیجتا ہے وہ میری قبر تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔ ایک حدیث میں یہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بڑا بخیل وہ ہے کہ اس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اکابرین سے یہ ثابت ہے کہ کوئی بھی عمل ہو اس کے شروع اور آخر میں اگر درود نہ پڑھا جائے تو وہ عمل بے اثر ہو جاتا ہے۔ حد یہ ہے کہ اگر دعا کے شروع اور آخر میں درود شریف نہ پڑھا جائے تو وہ بھی بے اثر ہوتی ہے اور درجہ قبولیت کو نہیں پہنچ پاتی۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنے اعمال میں نورانیت اور اثر پیدا کرنے کے لئے محسن اعظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کا اہتمام کرتے ہیں اور درود پاک کے ذریعہ اپنے اعمال کو وزن دار بناتے ہیں۔

"دھنم خانہ عملیات" کے اس باب میں ہم مختلف درودوں کے مختلف فوائد نقل کریں گے ان حضرات و خواتین کے لئے جن میں فائدے اٹھانے کی صلاحیت ہے اور جو روحانی عملیات کے قدر دان ہیں۔

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

جو مسلمان مرد یا عورت شب جمعہ میں بعد نماز عشاء دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۳۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو ایک ہفتے کے اندر اندر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ وہ اس عمل کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائے اور روزانہ پاک صاف بستر پر سونے کا وہ عادی ہو۔

درود یہ ہے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

لڑکا یا لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکا یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو اور رشتہ نہ ہوتا ہو تو لڑکا یا لڑکی یا ان کی ماں نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پانچ سو دفعہ درود ابراہیم (وہ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) پڑھے اور اس عمل کو ہر جمعرات کو کر لیا کرے انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر پیغامات موصول ہونے شروع ہوں گے۔

قرض سے محفوظ رہنے کے لئے

جو شخص مقروض ہو اور قرض سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز ظہر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ** اس عمل کی برکت سے تین ماہ کے اندر اندر قرض سے نجات مل جائے گی اور غیب سے رقم کا انتظام ہو جائے گا۔

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لئے

اگر کوئی شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۱۷ مرتبہ اور دوسری تین نمازوں کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد کو

معاشرے میں اعلیٰ مقام نصیب ہو اور زندگی کے تمام مقاصد حسنہ میں اس کو اعلیٰ کامیابی نصیب ہو۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

کاروبار میں ترقی اور مال دار بننے کے لئے

اگر کوئی شخص ایک وقت مقرر کر کے روزانہ ۳۱۳ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے کاروبار میں زبردست خیر و برکت ہوگی اور دن بہ دن اس کی دولت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کے لئے

ہول دل کو دفع کرنے کے لئے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لئے ۳۱۳ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔

ہر قسم کی مشکل اور حاجت کے لئے

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے اور اس مصیبت سے کسی طرح اس کو نجات نہ ملتی ہو یا کوئی شخص کسی مشکل میں مبتلا اور اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو یا کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو ان تمام صورتوں میں یہ درود شریف نماز عشاء کے بعد مکمل خلوت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے لگاتار تین روز تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور مشکلات و مصائب سے نجات عطا ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ۔

میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا کرنے کے لئے

اگر میاں بیوی اپنی محبت میں اضافہ کرنا چاہتے ہوں تو اس درود شریف کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کھائیں اور اگر دونوں میں جدائی واقع ہو اور ان کے رشتے دار ان کو ایک دوسرے کے قریب کرنا چاہتے ہوں تو اس عمل کو کر کے چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو کھلا دیں۔ اس صورت میں عمل کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُعَطَّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِہٖ

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلٰوۃً تُعَطِّرُ نَابِھَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ذاتی گھر کے حصول کے لئے

جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود پاک ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عصر پڑھے گا اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو ذاتی مکان عطا کر دے گا۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَسَلِّمْ۔

ہر امتحان میں کامیابی کے لئے

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو ہر امتحان میں اعلیٰ کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ درود یہ ہے۔ رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجَلَّھَا وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَھْلُھَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا۔

بے روزگاری سے نجات پانے کے لئے

اگر کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو تو اس درود کو ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اور مغرب کی نماز اور جمعہ کی نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد بے روزگاری سے نجات نصیب ہو جائے گی۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا تَقْضُوْنَ بِہٖ وَجُوْھَنَّ عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاجْعَلْ لَّنَا اللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّۃٍ وَّلَا تَبِعَۃٍ وَّجَنِّبْنَا اللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ وَلَا نَسْتَعِیْنَ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

من پسند رشتے کے لئے

جو شخص اپنی لڑکی یا لڑکے کے لئے من پسند رشتے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ درود تہجد کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ ۱۱ دن تک لگاتار پڑھے اور دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہو جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ۔

ظالم شوہر سے نجات اور تنگ دستی سے چھٹکارا پانے کے لئے

اگر کوئی شخص تنگ دستی سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو یا کوئی عورت اپنے

amliyat group

ظالم شوہر سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہو تو وہ یہ درود شریف بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء ۱۷ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کرے۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

بے گناہ کی رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی شخص بے گناہ گرفتار ہو، یا ناحق مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو تو یہ درود شریف روزانہ بعد نماز فجر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے ایسے ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ عقل حیران ہو جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ محمد لایبقی من برکاتک شیء وارحم النبی محمد حتی لایبقی من رحمتک شیء وسلم علی النبی محمد حتی لایبقی من سلامک شیء۔

آنکھوں کی جملہ تکالیف دور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی انگلیوں کو اپنی آنکھوں پر پھیر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ آنکھ کی ایسی تکالیف بھی دور کر دیتے ہیں جس سے ڈاکٹر لوگ عاجز آ گئے ہوں اگر اس کو عمل کے بغیر بھی کرتے رہیں تو بینائی تیز ہو جاتی ہے اور لمبی عمر تک بینائی متاثر نہیں ہوتی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَا وَلَا اَصْلَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوتَکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ کَذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری کے لئے

کسی بھی قسم کے درد اور لاعلاج مرض کو دفع کرنے کے لئے یہ درود شریف پڑھ کر اس طرح دم کرے کہ اول و آخر تین بار یہ درود پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھیؒ کو پہنچا دیں پھر مریض پر دم کر دیں اگر مرض شدید ہو تو اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں کیسا بھی درد اور مرض ہو گا انشاء اللہ دفع ہو گا۔ یہ طریقہ عمل شوگر اور کینسر تک سے نجات عطا کر دیتا ہے۔ ایمان و یقین کے ساتھ اس طریقہ عمل کو آزمائیں اور درود پاک کا کرشمہ دیکھیں۔

جنات سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو جن و آسیب اور کوئی بھی دوسری مخلوق اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ ہی کوئی ظالم اور سرکش انسان اس پر قابو پا سکتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے پڑھنے والے کا خود بخود حصار ہو جاتا ہے اور ہر طرح کی شرارتوں سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

گھر اور سفر میں چور ڈاکوؤں سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سفر پہ جانے سے پہلے گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے مال و اسباب پر دم کر دے یا کوئی رات کو یہ درود شریف پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں طرف پھونک مار دے تو اس کا مال و اسباب چوری اور ڈاکہ زنی سے محفوظ ہو جائے۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ۔

مستقل مزاجی کے لئے

جو شخص بعد نماز فجر ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اندر مستقل مزاجی پیدا کر دیتے ہیں اور ضیاع وقت سے بھی یہ درود شریف محفوظ رکھتا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ادائیگی قرض کے لئے

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض سے چھٹکارے کی کوئی سبیل نظر آتی

ree amliyat group

ہو تو وہ روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔

درود پاک یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط تَسْلِیْمًا وَزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

مقبولیت اور تسخیر کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کی عادت ڈالے گا تو لوگوں کے دلوں میں اس کی مقبولیت قائم ہو جائے گی۔ ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔ اگر کوئی شخص گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر کسی خوشبو پر دم کر کے خوشبو اپنے کپڑوں اور چہرے پر مل کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ حاکم اس پر مہربان ہو جائے گا اور اس کی درخواست رد کرنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

درود پاک یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَقْرُوْنَۃً بِذِکْرِہٖ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَۃً بَیْنَ فَرْحِہٖ وَسُرُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُحِیْطَۃً بِطُوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُنَوِّرَۃً لِّلْبَابِ اَصْحَابِ صُدُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً شَارِحَۃً لِّمُنْفَرِجِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَآءِ وَظُهُوْرِہٖ وَالنُّوْرِ وَظُهُوْرِہٖ وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِہٖ۔

باغات اور کھیتوں کو موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کیلئے

اگر کھیت میں بیج بونے سے پہلے یا باغ میں پھل آنے سے پہلے ۱۴۱۴ مرتبہ یہ درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھیت کے سارے کونوں پر چھڑک دیا جائے تو کھیت اور باغ تمام موذی جانوروں سے محفوظ ہو جائے گا۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بڑی سے بڑی مصیبت اور ناگہانی آفت سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص کسی بڑی مصیبت کا شکار ہو جائے اور اس مصیبت سے نجات کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو یہ درود نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر اس کو مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی اَزْوَاجِہِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ وَّاَنْمٰی بَرَکَۃٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَزِنَۃَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَمِلْءَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَمَبْلَغَ رِضَاءِکَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ کَذٰلِکَ اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ وَّاَنْمٰی بَرَکَاتٍ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِ کُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَارْحَمْنَا اِلٰهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّعَاهَۃٍ وَاعْفُ عَنَّا وَعَامِلْنَا بِلُطْفِکَ الْجَمِیْلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

جنتی پرندے کی دعاء مغفرت کا عجیب فارمولہ

اگر کوئی شخص چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے کے بعد یہ درود پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے جنت میں ایک پرندہ پیدا کر دیں گے وہ پرندہ عرش الٰہی کے نیچے بیٹھ کر اپنے پروں کو حرکت دے گا اور اس درود کے پڑھنے والے کے لئے مغفرت کی دعا کرے گا۔

درود شریف یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

مقبولیت و تسخیر کا ایک عجیب عمل

اگر کوئی شخص دنیا میں مقبولیت حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس بات کا خواہش مند ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت، رعب اور دبدبہ پیدا ہو، اور کل مخلوقات اس کے لئے مسخر ہو جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے گھر کے کسی کمرے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کا ایک طغریٰ آویزاں کرے اور روزانہ صبح کو نماز فجر کے بعد اسم مبارک کی طرف دیکھ کر درود ابراہیم ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ درود ابراہیم اس درود کو کہتے ہیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ دونوں درود اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

درود ابراہیم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اب تک وہ درود نقل کیے گئے ہیں جن کی افادیت تو روز روشن کی طرح عیاں بیان ہے لیکن ان درودوں کی کوئی زکوٰۃ مقرر نہیں ہے۔ ہر کس و ناکس ان سے استفادہ کر سکتا ہے اور اللہ کے فضل و کرم اور رحمت بیکراں کا سزاوار بن سکتا ہے۔ لیکن اب ہم ان درودوں کا ذکر کریں گے جن کی افادیت و اہمیت اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ اور جو اکابرین کے معمولات میں شامل تھے اور جن کی برکات و ثمرات ہمارے اکابرین پر موسلا دھار بارش کی طرح برستی تھیں۔

رب العلمین نے قرآن حکیم میں بزبان خود یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہیں تو مسلمانوں تمہارا فرض ہے۔ کہ تم بھی رحمت خداوندی کو اپنے دامن میں سمیٹنے کے لئے نبی آخرالزماں پر درود وسلام بھیجو۔

خوش نصیب ہیں اللہ کے وہ بندے جو رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ان پر درود وسلام کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنی عبادات اور دعاؤں کے شروع اور آخیر میں درود وسلام کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ اس طرح ان کی عبادات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوتی ہیں اور ان کی دعائیں بھی۔

''صنم خانہ عملیات'' کے اس اہم ترین باب میں ہم بعض ایسے درود بھی نقل کریں گے کہ اگرچہ قدیم بزرگوں سے منقول ہیں لیکن ہمارے قارئین کو ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے یہ درود دنیا میں پہلی بار نشر ہو رہے ہیں۔ دراصل ''صنم خانہ عملیات'' میں اکثر عملیات اور بیشتر روحانی فارمولے اکابرین کی عطا ہیں لیکن اکابرین کی ان ''عطاؤں'' کو نااہلوں سے مخفی رکھنے کے لئے بے شمار بزرگوں کی عادت شریفہ یہ رہی کہ وہ قیمتی اعمال اپنے ساتھ قبروں میں لے گئے۔ بزرگوں کی اس عادت سے فائدہ تو ضرور ہوا اور وہ یہی کہ روحانی فارمولوں کا ذخیرہ نااہلوں کے ہاتھوں میں جانے سے محفوظ رہا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ نقصان بھی ہوا ہے کہ بے شمار اہل لوگ قیمتی فارمولوں سے محروم رہ گئے لیکن ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ اکابرین کے عطا کردہ روحانی فارمولوں کو قلمی بیاضوں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے اہل قارئین تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اس دعا کے ساتھ کہ اللہ اہل حضرات کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور نااہل حضرات سے یہ فارمولے شائع ہونے کے بعد بھی محفوظ رہیں۔ (آمین)

مختلف پھولوں کی خوشبو

تھکے ہوئے ذہنوں کو آسودگی پہونچانے والی کتاب

مقرر اور خطیب کے لئے ایک عظیم تحفہ

مقررین کے علاوہ جو لوگ مجلس میں نمایاں ہونے اور بے مثال بات چیت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ لوگ اس کتاب کا مطالعہ کریں، یہ کتاب سفر اور تنہائی کے لئے ایک مثالی ساتھی کی حیثیت رکھتی ہے۔

مرتبہ

نازیہ مریم ہاشمی

قیمت -/100 سو روپئے (مع خرچ)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

amliyat group

محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں

دیکھنے کے روحانی فارمولے

بلاشبہ ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کو محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہو۔ اس مضمون میں ہم کچھ معتبر فارمولے نقل کر رہے ہیں تاکہ عاشقین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مدد سے محسن اعظم کی زیارت کر سکیں۔ ان فارمولوں پر عمل کرنے سے پہلے چند باتوں کا لحاظ رکھیں۔ جس رات ایسا عمل کرنا ہو تو اس سے ایک دن پہلے کوئی بھی کام خلاف سنت نہ کریں۔ عمل کے وقت کپڑے، بستر، تکیہ، چادر وغیرہ پاک صاف ہوں اور عطر میں بسی ہوئی ہوں۔ جس کمرے میں عمل کریں اس میں اگربتی جلالیں۔ عمل کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائیں اور سونے سے پہلے لاتعداد مرتبہ درود پڑھتے رہیں۔

طریقہ (۱) سونے سے پہلے بہ کثرت اس درود کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ۔

طریقہ (۲) جو شخص کامل طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ خواب میں زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

طریقہ (۳) بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے گا اسے بہت جلد محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ۔ یہ عمل کم سے کم پانچ جمعوں تک کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ اسی دوران یا کچھ دنوں کے بعد زیارت سے مشرف ہوگا۔

طریقہ (۴) محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے شب جمعہ کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ یہ درود پڑھیں اور بغیر کسی سے بات چیت کئے سو جائیں۔ اس عمل کو تین جمعوں تک کرلیں انشاء اللہ زیارت سے سرفراز ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

طریقہ (۵) عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار سات راتوں تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ زیارت سے سرفراز ہوں گے۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ (۶) سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر ایک مرتبہ درود تاج پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین راتوں تک کریں۔ تینوں دن کپڑے پاک صاف پہنیں اور ہر وقت باوضو رہیں اور دن میں اٹھتے بیٹھتے کوئی سا بھی درود پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ ور ہوں گے۔

(نوٹ) زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش رکھنے والے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے کمرے کا انتخاب کریں جو الگ تھلگ ہو۔ اس میں ٹی وی اور گانے بجانے والی کوئی چیز نہ ہو۔ کمرے میں اگربتی جلائیں اور جس بستر پر سوئیں وہ پاک صاف ہو۔ عمل کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور جب تک نیند نہ آئے "صلی اللہ علیہ وسلم" کا ورد رکھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

افادیت درود شریف

حسن الہاشمی

درود عام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء روزانہ ۳۳۱ مرتبہ پڑھے۔ زکوۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرے۔ اور لگاتار ۴۱ دن تک پڑھے آخری دن کچھ شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کردے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد اس درود سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل کریں۔

● اگر گھر میں امن وسکون نہیں ہے گھر میں جھگڑے رہتے ہوں اور ہر شخص دوسرے کو پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہو اور معمولی معمولی باتوں پر فساد پیدا ہوجاتا ہو تو ان کیفیات سے نجات پانے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "درود عام" پڑھیں اور نماز فجر کے بعد پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کرلیں اور لگاتار ۱۱ دن تک تمام گھر والوں کو پلائیں انشاء اللہ گھر میں امن وامان قائم ہوگا اور ہر وقت کے جھگڑوں سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا اگر کوئی اپنی کوئی چیز کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو رات کو نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے باوضو ہوکر ۱۱۱ مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر سوجائیں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ اس عرصے میں وہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کی طرف اشارہ ہوجائے گا۔

● اگر کوئی راستہ بھول گیا ہو تو درود عام کو لاتعداد مرتبہ پڑھنا شروع کردے انشاء اللہ سے راستہ یاد آجائے گا۔

● اگر کسی بیماری کی وجہ سے دماغ مفلوج ہوکر رہ گیا ہو اور کوئی بات ذہن نشین نہ ہوتی ہو تو روزانہ تین سو مرتبہ درود عام پڑھیں۔ انشاء اللہ دماغ میں ایک نئی قوت پیدا ہوگی۔

● غربت وافلاس کو دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد درود عام کو دو سو مرتبہ پڑھیں اور جمعہ کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو لگاتار ۲۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائےگی۔

● اگر دوران ملازمت اور دوران ڈیوٹی کوئی افسر پریشان کرے تو اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود عام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے انشاء اللہ سکون وعافیت کے ساتھ وقت کٹے گا۔

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

● درود ابراہیم کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو ایک مرتبہ ایک سو دن تک پڑھیں۔ آخری دن گیارہ غریبوں کو کھانا کھلائیں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

● اگر کسی جگہ طاعون پھیل گیا ہو تو وہاں سوا لاکھ مرتبہ درود ابراہیم پڑھا جائے۔ ایک وقت میں ۲۱ آدمی بھی یہ عمل کرسکتے ہیں تاکہ تعداد جلدی پوری ہوجائے۔ اور زیادہ سے زیادہ ۱۱ دنوں میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی چاہئے۔ تین، گیارہ یا اکیس آدمی مل کر پڑھ سکتے ہیں لیکن ان پڑھنے والوں میں ایک آدمی ایسا ہونا چاہئے کہ جس نے درود ابراہیم کی زکوۃ ادا کررکھی ہو۔

● اگر کوئی شخص عارضہ قلب میں مبتلا ہو تو نماز فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے قلب پر دم کریں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔

● مقدمہ، لڑائی یا امتحان میں کامیابی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔

● جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے چالیس دن تک روزانہ ۱۵۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔

● اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنسادیا گیا ہو تو جس دن مقدمہ کی تاریخ ہو اسی دن تہجد کی نماز پڑھ کر سات سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر اپنی کامیابی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ مقدمہ جیت جائے گا۔

● اگر کسی کی یادداشت کم ہوگئی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "یَا رَحْمٰنُ وَرَحِیْمُ" سو مرتبہ پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ یادداشت بحال ہوجائے گی۔

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

free amliyat group

● درود چشتیہ کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ اور چلے کے دوران ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن میں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں زکوۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

● اگر کوئی شخص ناحق گرفتار ہوگیا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھ کر ۱۰۸ مرتبہ "یَاحَقُّ" پڑھیں اور قیدی کے لئے دعا کریں۔ ۱۱ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

● اگر کوئی شخص مصیبت کا شکار ہو جائے تو تین مرتبہ درود چشتیہ پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں پھر تین مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن کے اندر مصیبت سے نجات ملے گی۔

● اگر میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو تین مرتبہ درود چشتیہ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ اس کے بعد پھر تین مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی اس پانی کو پی لیں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ آپسی اختلافات سے نجات ملے گی۔

● اگر کوئی شخص دیوانگی یا کوڑھ میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ درود پڑھے۔ اس عمل کو ۲۱ روز تک لگاتار کرے۔ انشاء اللہ دیوانگی اور برص وغیرہ سے نجات ملے گی۔

● اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس کو چاہئے کہ ۴۰ دن تک ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود چشتیہ پڑھے اور سو مرتبہ "یَابَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ درود پڑھے۔ اس عمل کو چالیس دن کرے درمیان میں جو وقفہ ہو جاتا ہے اس میں ترک کر کے بعد میں چالیس دن کی تعداد پوری کرے انشاء اللہ بانجھ پن سے نجات ملے گی۔

● کسی بھی طرح کی پریشانی لاحق ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے مغرب کے بعد دو سو مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں لگاتار ۱۱ دن تک انشاء اللہ پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

درود اعمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس مرتبہ چالیس دن بہ نیت زکوۃ پڑھیں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس درود کو ہر طرح کے عمل اور ہر طرح کے وظیفے کے شروع و آخیر میں پڑھیں انشاء اللہ عمل میں کامیابی ملے گی۔ اور وظائف واوراد بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوں گے۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس درود کو اپنی دعا کے شروع و آخر میں پڑھنا چاہئے۔

درود تسخیر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ مَعْدَنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَلْطَافِ وَالْمُوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمَحَبَّۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔ اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ مرتبہ روزانہ لگاتار ۱۲۰ دن تک پڑھے۔ آخری دن سبز رنگ کی چادر اوڑھ کر دو نفلیں پڑھے اور اس درود کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کر لے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس کے فوائد اس طرح حاصل کریں۔

محبت اور تسخیر کے ہر عمل کے شروع اور آخیر میں درود تسخیر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور جب دو دلوں کے درمیان محبت پیدا کرانی ہو تو کسی شربت پر درود تسخیر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دونوں کو پلائیں انشاء اللہ ان کے دلوں کی کدورتیں دور ہو جائیں گی اور وہ ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

درود خواجگان

اَللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۶۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اس کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

● کسی بھی طرح کی بیماری ہو، درود خواجگان سات مرتبہ مریض پر دم کرے اور سات مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک نہار منہ اور سوتے وقت پلائے۔ انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہو گا رفع ہو جائے گا۔

● روزگار میں خیر و برکت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں اور ایک ایک مرتبہ آگے پیچھے درود خواجگان پڑھیں۔

● اپنے گھر کو آفات و مصائب سے محفوظ رکھنے کے لئے صبح و شام تین

مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور آگے پیچھے تین تین مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔

● مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک مجلس میں چالیس ہزار مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔ پڑھنے والوں کی تعداد سات سے کم نہ ہو اور ۱۵ سے زائد نہ ہو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ کسی بھی تاریخ مقدمہ سے یا تاریخ فیصلہ سے ایک دن پہلے یہ عمل کریں۔

درود تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۳۶۰ مرتبہ ۴۰ دن تک لگاتار پڑھے۔ الگ تھلگ مقام پر پڑھے اور اگر دوران عمل احرام باندھ لے تو افضل ہے۔ ۴۰ دن تک کسی سے غیر ضروری بات نہ کرے۔ خود کو معتکف کی طرح بنائے رکھے۔ ۴۰ ویں دن اہل بیت کو ایصال ثواب کرے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کردے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اس درود کا عامل درجۂ کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ بار بار زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوتا ہے۔ تسخیر ومحبت میں دسترس حاصل کرلیتا ہے۔ حکام وسلاطین اس کے مطیع اور تابعدار ہوتے ہیں۔ اس کی طرف عوام الناس کا رجوع ہوتا ہے زبان پُرتاثیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے تمام مخلوقات مسخر ہوتی ہیں۔

اس درود کی اصلیت یہ ہے کہ ایک بار مسلمانوں کی ایک کشتی دوران سفر طوفان میں گھر گئی، مسافر زندگی سے بالکل مایوس ہوگئے۔ ایک مسافر پر غنودگی سی طاری ہوگئی۔ اس نے دیکھا کہ سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کی تعلیم دی اور فرمایا کہ سب کو یہ درود پڑھ کر سناؤ اور سب کو یہ درود پڑھنے کی تاکید کرو اور سب سے کہو کہ اس موقعہ پر ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھیں۔ اس مسافر نے سب سے یہ درود پڑھنے کی تاکید کی اور پھر سب نے یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھا لیکن ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھنے کی نوبت آئی تھی کہ طوفان ٹل گیا اور کشتی والوں کو عافیت عطا ہوئی۔ موجیں پرسکون ہوگئیں اور مسافرین نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

یہ درود شریف بہت مشہور ہے مگر اس کے فضائل اور اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں۔ صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ یہ درود ہر مشکل میں کام آتا ہے۔

پڑھنے کا پہلا طریقہ

ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہوکر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے اگر حاجت دینی ہو تو اپنا رخ قبلہ کی طرف کرے اگر حاجت دنیاوی ہو مثلاً حصول دولت، حصول ملازمت یا قرض کی ادائیگی یا قرض کی وصولیابی وغیرہ تو اس وقت عامل اپنا رخ جنوب کی طرف کرے۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو یا کسی روٹھے ہوئے کو منانا ہو تو عامل اپنا رخ شمال کی طرف کرے۔ پہلے دن دس بار پڑھے، دوسرے دن بیس بار پڑھے، تیسرے دن تیس بار پڑھے۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو روزانہ دس کا اضافہ کرتا رہے۔ پورے یقین کے ساتھ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر اپنے مقصد میں کامیابی مل جائے گی۔

پڑھنے کا دوسرا طریقہ

ایام بیض میں تین روزے رکھے۔ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو اور رات کو بعد نماز عشاء دو نفل پڑھے۔ پھر دو زانو بیٹھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت ومحبت میں ڈوب کر ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھے۔ اس عمل کو لگاتار کسی بھی حاجت کے لئے تین دن تک پڑھے۔ اگر بفضل خداوندی پہلے ہی دن کام ہوجائے تب بھی عمل تین دن تک جاری رکھے۔ ہر دن روزہ رکھے اور رات کو عمل کرے۔

● اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء یہ درود ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کی ہر حاجت دینی اور دنیاوی پوری ہوتی رہے گی۔

● اگر کوئی شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف اور خوشبودار بستر پر سوجائے گا تو اس کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

● پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت درود تنجینا یومیہ ۷۰ مرتبہ پڑھے طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کو اٹھ کر دو رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو پہنچائے پھر ۷۰ مرتبہ یہ درود پڑھے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا اپنے دل میں تصور رکھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مصائب سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

● اگر کوئی حاجت نہ ہو تو تب بھی اس عمل سے دین ودنیا کی فلاح حاصل

ree amliyat group

ہوتی ہے اور پڑھنے والا لوگوں کی نظروں میں مکرم اور معزز ہو جاتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کوئی بھی عمل ہو اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یقین کامل کا ہونا ضروری ہے اگر یقین میں کمی ہوگی تو کامیابی کے حصول میں دیر لگے گی کیونکہ یقین ہی کامیابی کا زینہ ہے جو لوگ تردد، تذبذب اور بے یقینی میں مبتلا ہو کر کوئی بھی عمل کرتے ہیں وہ بالعموم ناکام ہو جاتے ہیں اور جن حضرات کا یقین بڑھا ہوا ہوتا ہے انہیں کسی بھی عمل میں ناکامی نہیں ہوتی اس لئے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ مذکورہ کسی بھی درود شریف کی برکات حاصل کرنے کے لئے اپنے دل میں یقین پیدا کریں۔ اگر آپ کو مطلوبہ یقین حاصل ہو گیا تو پھر درود شریف کے فیوض و برکات سے آپ پوری طرح مستفیض ہوں گے اور ہر عمل میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ کامیابی کا حصول اللہ کے فضل پر موقوف ہے اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے یقین کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رب سے رحمتوں کا امیدوار رہے اور یہ یقین بھی اپنے دل میں جاگزیں کرے کہ رب کے رحم و کرم پر کامیابیوں کا دارومدار ہے۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَھَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ لگاتار ۱۱ روز تک پڑھے اور ۱۱ ویں روز اہل بیت کو ایصال ثواب کرے اور بچوں کو اگلے دن شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد نماز فجر، نماز عصر اور نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔

● اگر کوئی شخص زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواہش مند ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس پہنے اور تازہ غسل کرے، لباس، جگہ اور جائے نماز کو عطر سے معطر کرے اور بعد نماز عشاء ۱۷۰ مرتبہ درود تاج پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

● اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو ۲۱ چھواروں پر سات سات مرتبہ درود تاج پڑھ کر دیں۔ غسل سے فراغت ہونے کے بعد روزانہ عورت ایک چھوارہ نہار منہ کھائے اور ۲۱ دن کے اندر اندر کم سے کم تین مرتبہ اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

اگر دنیا کو مسخر کرنا ہو تو عروج ماہ میں سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر ۴۰ مرتبہ درود تاج پڑھیں اور اسی رات عمل سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ یٰسین کا نقش بنا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ دنیا مسخر ہوگی۔

● درود تاج کا عامل محبت و تسخیر کے جو بھی عمل کرے گا اس میں اسے خاص طور سے کامیابی حاصل ہوگی اور محبت و مقبولیت کی دولت سے وہ ہمیشہ سرفراز رہے گا۔

درود سعادت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس درود کو مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

● کسی بھی طرح کی سعادت حاصل کرنے کے لئے اگر اس درود کو گیارہ سو مرتبہ تین روز تک پڑھے گا تو انشاء اللہ مطلوبہ سعادت حاصل ہو جائیگی۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس درود کو اگر ایک مرتبہ بھی کوئی پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

درود مقبول

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

درود مقبول کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک پڑھیں اگر عروج ماہ میں زکوۃ ادا کریں تو بہتر ہے۔ جب بھی کوئی اہم عمل کریں تو اس عمل کے آگے پیچھے درود مقبول کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ عمل بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوگا۔

درود نجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ۔

اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس کو سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر جمعہ کو یہ درود شریف چالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

● اگر کوئی شخص کسی الزام میں گرفتار ہو اس کے لئے دو رکعت نفل پڑھ کر درود نجات چالیس مرتبہ پڑھیں اور اس کے لئے دعا کریں انشاء اللہ وہ جھوٹے الزام سے بری ہو جائے گا اسی طرح ہر اس شخص کے لئے عمل کریں جو کسی مقدمہ وغیرہ میں ناحق پھنسا دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ چند بار یہ عمل کرنے سے اس کو مقدمہ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

درود مسعود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَاِمَامِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۲۱ روز تک پڑھیں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں کسی بھی اچھے کام کے بعد اگر اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھیں گے تو وہ اچھا کام اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوگا۔ کسی دوسرے کے لئے دعا کرتے وقت درود مسعود کو اپنی دعا کے شروع و آخر میں ایک ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

درود منتہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

درود منتہی کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس درود کو گیارہ مرتبہ گیارہ دن تک لگاتار پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد پیر کے دن اس درود کو ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

● اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اس چیز کے ملنے کی دعا کریں اور گیارہ گیارہ مرتبہ اپنی دعا کے شروع اور آخر میں درود منتہی پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ شخص یا وہ چیز مل جائے گی یا اس کا سراغ مل جائے گا۔

درود کمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ان پانچوں درود کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر شمار کر کے ماہ رمضان میں پہلی تاریخ سے ۲۷ویں تاریخ تک بعد نماز عشاء تراویح سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر سال ماہ رمضان میں پانچ مرتبہ روزانہ انہیں پہلی تاریخ سے ۲۷ویں تاریخ تک عشاء کے بعد پڑھتا رہے کسی بھی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کے لئے دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس درود کو ۱۵ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

درود خاص

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ۔

کوئی بھی رنج اور پریشانی ہو اس درود کو ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پریشانی سے نجات ملے گی۔ اس درود کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی، اس کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود واحد

یہ درود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کو مرحمت فرمایا تھا۔ اس درود کو پڑھنے سے مشکلات سے نجات ملتی ہے اور قلب

وذہن کو سکون عطا ہوتا ہے جو حضرات اس درود کو پڑھ کر کسی پر دم کرتے ہیں وہ ہر بیماری سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

درود واحد یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود روحی

یہ درود قبرستان میں پڑھنے سے مردوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اگر والدین کے گزر جانے کے بعد یا اساتذہ اور محسنین کے رخصت ہونے کے بعد کوئی شخص اس درود کے ذریعہ ایصال ثواب کرے تو ماں باپ اور اساتذہ کی محبت کا حق ادا ہو جائے۔

درود روحی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَامِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۴۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں اس کے بعد جب بھی قبرستان میں جا کر اس درود کو پڑھیں گے اس کی برکت سے انشاء اللہ مردوں کو عذاب سے نجات ملے گی۔

درود رحمت

یہ درود بفضل تعالیٰ آفات و مصائب سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک بار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ اس طباق میں جو میرے پاس ہے تین مچھلیاں ہیں ان کو میں تین دن سے پکا رہا ہوں لیکن یہ کسی بھی طرح نہیں پک رہی ہیں آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ بذریعہ وحی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ واضح کیا گیا کہ جب یہ مچھلی سمندر میں تھی اس وقت اس کے کانوں میں ایک درود کی آواز آئی پھر اس نے بھی اس درود کے کلمات کو ادا کیا۔ اس لئے اس کے وجود کی حفاظت ہو رہی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پھر اس درود کو پڑھ کر سنایا۔ اور آپ نے یہ ساری بات اعرابی کو بتا دی اور اس کو بھی اپنی حفاظت کے لئے درود کو پڑھ کر سنایا اس درود کو درود رحمت کہتے ہیں۔

جو لوگ ناگہانی آفات و حادثات سے محفوظ رہنے کے خواہش مند ہوں ان کو یہ درود روزانہ پڑھنا چاہئے۔ درود رحمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْمَحْشَرِ وَالْکَثِیْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

درود قرآنی

اس درود کے پڑھنے سے انوار الٰہی کی بارش ہوتے محسوس ہوتی ہے اور پڑھنے والے کو دونوں جہاں کی رحمتیں عطا ہوتی ہیں۔ اس درود کو روزانہ کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

درود قرآنی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

درود اول

اس درود کو پڑھنے والا حشر کے دن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صف اول میں ہوگا۔ اسی لئے اس درود کو درود اول کا نام دیا گیا۔ اس کے پڑھنے سے انسان گناہوں اور خطاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور اس درود کی برکت سے قرب خداوندی کی دولت بھی عطا ہوتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے انسان کو ولایت کا مقام عطا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام وہ بندے جو ولایت تک پہنچے وہ اس درود کا اہتمام ضرور کرتے تھے۔

درود اول یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَضْلِ

اَنْبِیَآئِکَ وَاَکْرَامِ اَصْفِیَآئِکَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

درود قلبی

صلوٰۃ الحاجات پڑھنے کے بعد اگر اس درود کو پڑھیں تو حاجات پوری ہوتی ہیں اور بندے پر اللہ کا خصوصی فضل ہوتا ہے۔

درود قلبی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

درود خمسہ

اس درود کے پڑھنے سے انسان کو عافیت اور سلامتی عطا ہوتی ہے۔ اس درود کی تعریف میں حضرت امام شافعیؒ نے بہت طویل گفتگو کی ہے اس گفتگو سے اس درود کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ چنانچہ امام شافعیؒ اور دیگر ائمہ اس درود کو اپنے معمولات میں رکھتے تھے اور مختلف فتنوں سے محفوظ رہے تھے۔

درود خمسہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

درود انعام

اس درود کا پڑھنے والا اور روضۂ اطہر کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ جو لوگ حج کرنے کے خواہش مند ہوں ان کو یہ درود پڑھنا چاہئے ان کی حج کی خواہش ضرور پوری ہوگی۔

درود انعام یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

درود نور

اس درود کے پڑھنے سے دل میں انوار الٰہی کی بارشیں ہونے لگتی ہیں۔ باطن نکھر جاتا ہے اور اس کے بعد چہرہ منور ہو جاتا ہے۔

درود نور یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ۔

درود کوثر

اس درود کے پڑھنے سے ساقی کوثر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے جام کوثر نصیب ہوگا اور یوم حشر میں ایک طرح کا اعزاز عطا ہوگا۔ حضرت حسن بصریؒ اپنے تمام معتقدین کو اس درود کے پڑھنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔

درود کوثر یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

درود دوامی

اس درود کو ورد میں رکھنے سے تمام درودوں کو پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ یہ درود ایک بہت بڑی دولت ہے جس کی افادیت کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کا قرب چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ اس درود کو اپنے معمولات میں رکھیں۔

درود دوامی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

درود اعلیٰ

حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ ان بزرگ نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور مجھے اعلیٰ مقام عطا کیا۔ حضرت امام شافعیؒ نے پوچھا کہ آپ کی کونسی نیکی بطور خاص قبول کی گئی۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں یہ درود پڑھا کرتا تھا۔ درود اعلیٰ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

اس درود کی برکت سے انسان چوری، ڈکیتی، رہزنی، خوف وہراس اور آفات وحادثات سے محفوظ رہتا ہے۔

درود اعظم

یہ درود، درود محمدی بھی کہلاتا ہے۔ اس کے فوائد کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے اس کا ورد رکھنے والا ہر طرح کی قوت سے سرفراز ہوتا ہے اور دنیا پر اس کا رعب اور دبدبہ قائم ہو جاتا ہے۔

درود اعظم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
دِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ الْخَلَائِقِ
وَّةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

درود عظمیٰ

اس درود کو پڑھنے سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں، دلی خواہشات
ں ہوتی ہیں، قلب و روح کو تازگی ملتی ہے، تمام جائز خواہشات کی تکمیل ہوتی
ــاس درود کو ہر فرض نماز کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

درود عظمیٰ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود مجتبیٰ

یہ درود اگر بوقت تہجد ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے تو دل کی مراد بر آتی
اور پڑھنے والا دینی اور دنیاوی راحتوں سے سرفراز ہوتا ہے۔

درود مجتبیٰ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ
مُجْتَبٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

درود کشف

اس درود کو پڑھنے سے کشف و الہام کی بارشیں قلب و ذہن میں ہونے
ں ہیں۔ اس درود کی برکت سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور نیک کاموں
ھی توفیق ہوتی ہے۔ جو اس درود کی پابندی رکھے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا
س کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے اور درود پڑھنے کی توفیق عطا ہوگی۔

درود کشف یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ
لٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود نقشبندیہ

یہ درود نقش بندی سلسلے میں پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے بے پناہ
ن و برکات حاصل ہوتے ہیں، تزکیہ نفس کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے۔
ر تسخیر خلائق کی نیت سے روزانہ ۱۱ بار پڑھیں تو دنیا اس کے لئے مسخر
ئے گی۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى سَيِّدِ نَا
سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَنَبِيِّ الْاَوْلِيَآءِ وَزَبْرِقَانِ الْاَصْفِيَآءِ وَنُوْرِ الثَّقَلَيْنِ
يَآءِ الْخَلَائِقِ۔

درود العابدین

اس درود کے پڑھنے سے کمالات مکمل جائیں گے اور دل مجلیٰ ہو جائے گا
کشف و الہام کی بارشیں ہوں گی درجات بلند ہوں گے اور کامیابیاں قدم
چومیں گی، ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ
الدُّنْيَا وَ مِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّ
نْيَا وَ مِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنْيَا وَ مِلْاَ
الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنْيَا وَ مِلْاَ
الْاٰخِرَةِ۔

درود حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اس درود کے پڑھنے سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہوتی
ہے اور سنتوں کی پابندی کی توفیق عطا ہوتی ہے نیز حشر کے میدان میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا دست شفاعت عطا ہوگا۔ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

درود حب رسول یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
سَيِّدِ نَا وَحَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود محمود

جو شخص اپنے کاروبار میں ترقی اور خیر و برکت کا خواہاں ہو اس کو روزانہ
۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

درود نصرت

غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے اس درود کو بہ کثرت پڑھنا چاہئے۔
اس درود پاک کے پڑھنے سے شفاعت بھی واجب ہوگی اور جام کوثر بھی عطا
ہوگا۔ دنیا میں دست غیب کی امید بھی کی جا سکتی ہے اس کو ہمیشہ لاتعداد مرتبہ
پڑھنا چاہئے۔

درود نصرت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ
وَاَيَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ۔

درود مشاہدہ

اس درود کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے کھل جاتے

ہیں اور جو شخص اس کو ۴۰ روز تک ۳۱۲۵ پڑھے گا اس کی ہر مشکل آسان ہوجائیگی درود مشاہدہ یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

درود چشتیہ

یہ درود سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لئے تیر بہدف ہے۔ روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

درود بشارت

یہ درود یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ گم شدہ چیز جاندار ہو یا غیر جاندار واپس مل جائے گی۔

درود بشارت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

درود جمال

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کسی آفت کا شکار ہو تو اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے اندر اندر اس کو آفت سے نجات ملے گی۔

درود جمال یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

درود خضری

یہ درود سکون قلب کی دولت عطا کرنے میں کمال رکھتا ہے اسکا پڑھنے والا ولایت کے درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ درود سلسلہ نقش بندی کا معمول رہا ہے۔

درود خضری یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اگر تنگی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھا جائے تو مفلسی اور تنگ دستی دور ہوتی ہے اور اگر روزانہ اس کو پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں تو پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوجاتا ہے۔

درود یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

درود عالی

اس درود کو اگر نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سو مرتبہ پڑھیں تو مقدمہ میں کامیابی ملے اور حاجات پوری ہوں۔

درود عالی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

درود قطب

اس درود کو پڑھنے والے پر اسرار و رموز کا انکشاف ہوتا ہے۔ جو شخص ۴۰ دن تک اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا اس پر انوار الٰہی کی بارشیں ہونے لگتی ہیں اور روزی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

درود قطب یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

درود شاذلی

اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے باطن میں نکھار آتا ہے ظاہر میں سدھار پیدا ہوتا ہے اور دل و دماغ انوار الٰہی سے منور ہوجاتے ہیں۔ اگر اس درود کو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں تو تمام مشکلات سے نجات مل جائے۔

درود شاذلی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الَّذِیْ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

درود شفاء

اس درود کو پڑھنے سے ہر بیماری سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔ اگر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں تو مہلک بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔

درود شفاء یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

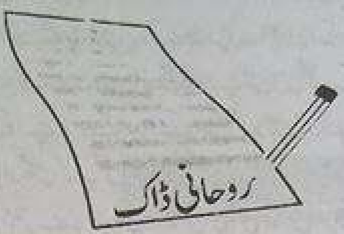

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

مختلف باتیں

سوال از: غلام رسول ——————— پیرس

میں نے آپ کو دو چار خط روانہ کئے لیکن جواب کا انتظار ہی رہا۔ آپ نے ستمبر ۲۰۰۱ء میں کچھ طلسمات شائع کئے اس میں ایک عجیب وغریب عمل بھی تھا۔ اس میں آپ نے پوری تفصیلات نہیں لکھیں یا پھر میری سمجھ میں نہیں آئیں سات دن میں کتنی بار پڑھنا ہے، چراغ کہاں رکھنا ہے، ایک رات میں کتنی مرتبہ پڑھنا ہے، حصار کرنا ہے یا نہیں، اگر مؤکل یا جن حاضر ہوجائے تو اس سے معاہدہ کرنا ہے یا نہیں۔ ازراہ کرم پوری تفصیل سے آگاہ کریں۔ وضاحت کریں کہ اسم یا ودود کتنی بار پڑھنا ہے اور کتنی کتنی بار لکھنا ہے۔

اگست ۲۰۰۲ء کے شمارے میں کچھ طلسمات نظر سے گزرے اس میں ہمزاد کو تابع کرنے کا ایک سفلی عمل تھا جس میں چار شیطانوں کے نام پلنگ کے چاروں پاؤں کے نیچے رکھنے تھے۔ اگر کوئی شخص پلنگ پر نہ سوتا ہو تو کیا وہ بستر کے چاروں کونوں پر یہ نام رکھ سکتا ہے۔

یہ عمل ۲۱ دن کرنا تھا یا چالیس دن۔؟ میں سندونی کا عمل بھی کرنا چاہتا ہوں اس کا آسان طریقہ کیا ہے۔؟

آپ نے ہمزاد نمبر میں بھی ایک عمل دیا تھا اس میں کوئی پرہیز نہیں بتایا تھا کیا اس طرح کے عمل میں ترک حیوانات کرنا ضروری ہے۔

میرا برج کونسا ہے اور مجھے کونسا نگینہ راس آئے گا، میرے نام کا عدد بھی بتادیں اور بتائیں کہ میرا لکی عدد کیا ہے اور میرا اسم اعظم کیا ہے۔؟ آپ کی طلسماتی دنیا حکمت سے بھری ہوئی کتاب ہے۔ آپ دین کی تبلیغ اچھے ڈھنگ سے کررہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے رسالے نے مسلمانوں کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ ہم جیسے علم سے نابلد لوگ بھی بے شمار حقائق سے واقف ہوگئے ہیں اور ہمارے دل میں دین اسلام کی قدر پیدا ہوگئی ہے۔ آپ نے بھٹکے ہوئے مسلمانوں کو توحید وسنت کے بہت قریب کردیا ہے۔

میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ میرے اس خط کو جواب ضرور دینا میں بہت ہی بے چینی سے انتظار کروں گا۔

جواب

اپنے سوال کا جواب پڑھتے وقت ستمبر ۲۰۰۱ء کا شمارہ اپنے سامنے رکھیں تاکہ ہمارا جواب سمجھنے میں آپ کو آسانی رہے۔ جو نقش ستمبر ۲۰۰۱ء کے شمارے میں دیا گیا ہے اس کو تین ہزار مرتبہ لکھیں اور رو ہیں جلادیں اور سات ہزار مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اسی وقت انشاء اللہ اس نقش کا مؤکل حاضر ہوگا اور صدقہ طلب کرے گا وہ مرغ یا بکرے کے کباب مانگے گا۔ مؤکل اسی وقت کھانا کھالے گا جب وہ کھانے سے فارغ ہوجائے تو اس کے سامنے حسب قاعدہ اپنا مقصد بیان کریں اور اس کی مدد چاہیں۔ طریقہ ستمبر کے شمارے میں لکھ دیا گیا ہے اس طریقے کو غور سے پڑھیں اور عمل میں کسی بھی طرح کی کمی بیشی نہ کریں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے عملیات میں ایک طرح کا رزک رہتا ہے اور رجعت کا اندیشہ رہتا ہے۔ جائز امور میں اور بہت ہی مجبوری میں ایسا عمل کرنا چاہئے اور خود کو کسی طرح کے خطرے میں نہیں ڈالنا چاہئے۔ سفلی ہمزاد کو تابع کرنے کے لئے فرعون، قارون، ہامان، شداد، ابوہم شیطان چار پرزوں پر لکھ کر پلنگ یا تخت کے چاروں پاؤں میں دبانا چاہئے اس طرح کے اہم اعمال انجام دینے کے لئے اگر کچھ دنوں کے لئے پلنگ یا تخت کا انتظام کرلیں تو بہتر ہے۔ طریقہ پوری وضاحت کے ساتھ اگست ۲۰۰۲ء میں تحریر کیا گیا ہے اس کو پڑھ لیں اور جب چاہیں اس عمل کو کرلیں۔ اس عمل میں اگرچہ کوئی خطرہ نہیں

...بھی اپنا حصار کرنے کے بعد روزانہ عمل کی شروعات کریں۔ صبح کو
...کے چاروں پرزے جلا دیں۔ ۴۱ دن کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوکر
...اگست ۲۰۰۶ء کے شمارے میں اس عمل کے لئے جو عزیمت لکھی گئی
...پنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ آپ کے نام کے عدد ۱۳۶۷
...س کہ یہ عمل شیطانی عمل ہے اس طرح کے عمل سے اگر پرہیز ہی
...ہے۔ سندوتی کے عمل کی بھی ہماری طرف سے اجازت ہے لیکن
...کریں پوری طرح سوچ سمجھ کر اور اچھی طرح پڑھ کر کریں۔ کوئی بھی
...ی میں الٹا سیدھا نہ کریں۔ جلد بازی میں بجائے فائدے کے نقصان
...میں حیرت اس بات پر ہے کہ ہمارے نقل کردہ عملیات میں سے
...ن ہی عملیات کا انتخاب کیا ہے جو سفلیات میں سے ہیں۔ جب کہ
...و قتاً ایسے عمل بھی پیش کئے ہیں جو علوی بھی ہیں اور ان میں کسی طرح
...بھی نہیں ہے لیکن ظاہر ہے کہ پڑھنے والے کی اپنی مرضی ہے کہ وہ
...نتخاب کرتا ہے اور اس کی اپنی چوائس کیا ہے۔

...بات یاد رکھیں کہ عمل کوئی سا بھی ہو جب مؤکل یا ہمزاد حاضر ہو جائے
...ہوش وحواس کے ساتھ معاہدہ ضرور کرلیں اور اس کو آئندہ بلانے کا
...طریقہ بھی ضرور معلوم کرلیں کیونکہ بار بار طویل ترین عمل کے ذریعہ
...زاد کو طلب کرنا آسان نہیں ہوتا اور کسی بھی عامل سے بار بار محنت بھی
...۔ اس لئے معاہدہ کرنا اور بلانے کا آسان طریقہ معلوم کرنا بے حد
...۔ ہوتا یہ ہے کہ جب مؤکل یا ہمزاد حاضر ہو جاتا ہے تو بالعموم عامل
...ہے اور اس پر خوف اور لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور اس وقت معاہدے
...ت ذہن سے نکل جاتی ہے اور ساری محنت رائیگاں ہو جاتی ہے
...س وقت یہی ہوتا ہے یہاں اگر عامل چوک جائے تو اس کی تمام
...ک میں مل جاتی ہے۔

...اور نمبر میں ہم نے بہت سارے عمل دیئے تھے اس میں کوئی ایسا عمل
...س میں پرہیز کم ہو۔ پرہیز والے عمل مشکل ہوتے ہیں لیکن ان ہی
...ی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں جو عمل آسان ہوتے ہیں ان کے
...عداد کم ہوتی ہے اور ان کی مدت بھی کم ہوتی ہے یعنی وہ چالیس دن
...گیارہ دن یا سات دن یا تین دن کے ہوتے ہیں اور ان میں پرہیز
...ہوتا ہے تو برائے نام ہوتا ہے تو یہ عمل عامل کو بہت جلدی سے کامیابی
...یں کراتے۔ ان میں کامیابی کا مل جانا محض اتفاق ہوتا ہے۔ عامل کو
...ں میں کامیابی ملتی ہے جو طویل ہوں، طویل دنوں تک جاری رہتے
...ن میں پرہیز بھی سخت ہو۔ یوں جمالی پرہیز تو ہر عمل میں کرنا چاہئے
...ے عملوں میں اگر لکھا ہوا بھی نہ ہو تو جلالی پرہیز کرنا ہی چاہئے اور اگر
...تابع کرنے کی فکر ہو تو ترک حیوانات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

اگر عامل پرہیز نہیں کرتا تو رجعت کا خطرہ رہتا ہے اس میں جان بھی جاسکتی ہے اور دماغ بھی خراب ہوسکتا ہے۔

آپ کا مفرد عدد ۸ ہے۔ آپ کے لئے کلی عدد ۲ ہے اور آپ کا اسم اعظم "یا حمید" ہے اس کا ورد عشاء کے بعد ۶۲ مرتبہ کیا کریں۔ آپ کو انشاء اللہ یاقوت راس آئے گا۔ ۸ گرام چاندی میں جڑوا کر پہنیں۔ آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اور ہر انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷، ۱۱، اور ۲۶ تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کو اپنا نام بدلنے کی ضرورت نہیں آپ کا نام ٹھیک ہے یہ الگ بات ہے کہ محتاط ترین علماء نے ایسے ناموں کو جن میں غلامی کی نسبت اللہ کے سوا کسی اور کی طرف ہو خواہ وہ ذات پیغمبر کی ذات کیوں نہ ہو پسند نہیں کیا ہے۔ اس لئے اکابرین نے عبدالکریم، عبدالرحیم اور عبدالرحمٰن جیسے ناموں کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ اگر نام بدلنے میں آپ کو کوئی دشواری نہ ہو تو نام بدل سکتے ہیں۔ آئندہ خط مختصر لکھیں آپ کے طویل خط کو مختصر کر کے اس کا جواب دیا گیا ہے۔

حاسدوں سے حفاظت کے لئے

سوال از: رشیدہ ———————— شعلہ پور

خط لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے جو میرا ٹرانسفر کے بارے میں تعویذ دیا تھا وہ میرا کام ہوگیا ہے۔ میرا ٹرانسفر پولیس ہوسپٹل میں ہوگئی ہے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

حضرت جی میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ یہاں کے ڈاکٹر اور ہوسپٹل کے اسٹاف سب اچنبھے میں پڑ گئے ہیں کہ یہ ہوا تو کیا۔ اور سب میرے اوپر جلن کر رہے ہیں مجھے الگ الگ ڈھنگ سے ستایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر تو بہت ہی تکلیف دے رہا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کچھ ایسا تعویذ مجھے بھیج دو جس سے سب کے منہ بند ہو جائیں اور سب دشمن دوست بن جائیں اور میں چین وسکون سے اپنی ڈیوٹی کرسکوں۔ حضرت میرے شوہر میں تھوڑی سی تبدیلی آگئی ہے پر بچوں کو پڑھائی میں دل لگا کر پڑھے اور اچھی طرح سے پڑھائی کرے میرے ہاتھ پیر دکھتے ہیں اور میرا وزن بھی زیادہ ہے وزن کم کرنے کا طریقہ بتائیے گھٹنے بھی بہت دکھتے ہیں۔

جواب

دشمنوں اور حاسدوں کی بدخواہی سے بچنے کے لئے روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس عمل کی تاثیر اور قوت کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کے موقعہ پر جب کفار و مشرکین کا مقابلہ کر رہے تھے اس وقت آپ کی

زبان مبارک پر یہ کلمات جاری تھے اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ ان کلمات کو زبان سے ادا کرنے کے بعد دل چاہتا ہے میں پہاڑوں سے ٹکرا جاؤں۔ اس عزیمت کا مطلب یہ ہے کہ رب العالمین ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔ ایک مسلمان جب اپنے دل میں یہ یقین جمائے رکھتا ہے کہ اس کا حامی و ناصر اس کا رب ہے تو پھر اس کے اندر ایک عجیب طرح کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ساری دنیا سے ٹکرا جانے کی ہمت اپنے اندر محسوس کرنے لگتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب غار ثور میں محسن انسانیت کے ساتھ چھپے ہوئے تھے دشمنوں کے آ جانے کا خطرہ درپیش تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق کسی قدر ہراساں تھے اور سراسیمگی ان کے چہرے سے عیاں تھی انہیں اپنی فکر نہیں تھی بلکہ انہیں فکر اس بات کی تھی کہ کفار و مشرکین ادھر آ پہنچے تو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گزند پہنچ جانے کا اندیشہ رہے گا اس وقت نہایت اطمینان کے ساتھ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا۔ مت ڈرو، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے کسی بھی صاحب ایمان کا کسی بھی آزمائش کے موقعہ پر یہ یقین کہ میرا رب میرے ساتھ ہے جو بہتر محافظ بھی ہے اور بہترین کارساز بھی ایک ڈھال کا بھی کام کرتا ہے اور اس یقین کی برکت سے رگ و پے میں ایک ہمت دوڑ جاتی ہے اور یہ سچ بھی ہے کہ اگر رب العالمین کسی کا ساتھ دینے کا ارادہ فرمالیں تو دنیا بھر کے بدخواہ اور حاسدین بھی مل کر اس انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اس لئے ہم سب کو ہر آزمائش کے موقعہ پر اپنے رب پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اسی کو اپنا پشت پناہ سمجھنا چاہئے۔ ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ دشمنوں اور حاسدوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کا فارمولہ یہی ہے کہ آپ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پورے یقین کے ساتھ پڑھیں اور بلا ناغہ اس کا ورد رکھیں البتہ جن دنوں میں عورتیں عبادت نہیں کر سکتیں ان دنوں میں اس کی پڑھائی ترک کر دیں انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد آپ محسوس کریں گی کہ آپ کے دشمنوں کا ہر حربہ فیل ہو رہا ہے اور رفتہ رفتہ وہ آپ کے ہمنوا بنتے جا رہے ہیں۔

اس وظیفے کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ آپ ہر جمعہ کو درود ابراہیم کی ایک تسبیح بھی پڑھا کریں۔ درود شریف کی برکت سے بھی آپ کا دبدبہ آپ کے دشمنوں پر قائم ہوگا اور آپ کو محبوبیت اور مقبولیت کی دولتیں عطا ہوں گی۔

بچوں میں تعلیم کا ذوق پیدا کرنے کے لئے روزانہ "یَا عَلِیْمُ" ۱۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے بچوں کو پلایا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچوں میں تعلیم کا ذوق بھی پیدا ہوگا اور ان کی ذہانت اور قوت حافظہ میں بھی اضافہ ہوگا۔

اللہ نے بر موقعہ آپ کا تبادلہ حسب منشاء کرا دیا اس کا شکر ہے انشاء اللہ آپ کے باقی مسائل بھی رفتہ رفتہ حل ہو جائیں گے۔ آپ سرخرو رہیں گی اور آپ کے بدخواہوں کو سرنگوں ہونا پڑے گا صرف کچھ دنوں تک صبر و ضبط کی ضرورت ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ ایمان و یقین کے ساتھ وظائف کی پابندی رکھیں۔ یقین ہی ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے سہارے سے آپ حالات پر اور بدخواہوں پر قابو پا سکتی ہیں۔

دشمنوں کو دوست بنانے کے لئے

سوال از: شمع بی شمشیر خاں ——————— شعلہ پور

میں شمع بی شمشیر خاں بہت ہی پریشان ہوں گھر میں جتنے بھی پیسے آتے ہیں وہ رکتے نہیں سب خرچ ہو جاتے ہیں میں بھی نوکری کرتی ہوں ہم جس جگہ نوکری کرتے ہیں وہاں کا پورا اسٹاف ہم پر جلن اور حسد کرتے ہیں اور ہمیں کیونکہ ہم دونوں بہنیں ہی وہاں پر مسلم ہیں۔ ہمیں بہت ہی ستایا جاتا ہے بات بات پر ہم تمہاری رپورٹ کر دیں گے دوسرے لوگ ڈیوٹی پر دیر سے آتے ہیں جلدی جاتے ہیں تو بھی انہیں کچھ نہیں کہتے ہیں آئے تو بھی سرزنش کرتے ہیں غرض یہ کہ ذاتی واد جو ہوتا ہے وہ یہاں پر بہت ہے آپ سے درخواست یہ ہے کہ آپ ایسا تعویذ بھیجئے کہ جس سے دشمن دوست بن جائے ان کے دلوں میں ہمارے لئے محبت پیدا ہو جائے اور سب اچھا اچھا ہو جائے اور وہ بھی ہماری مدد کریں۔ سب حالات ٹھیک ہو جائیں ہمارے گھر میں میری بہن جو دو سال پہلے وفات پا چکی ہیں اس کے بچے میرے پاس ہیں۔ میری شادی نہیں ہوئی ہے میں ہی انہیں سنبھالتی ہوں بچے اچھی طرح سے لکھے پڑھے اور اچھے بنیں یہی میری خواہش ہے گھر میں بچے بہت ستاتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں کہنا نہیں مانتے پورے گھر کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ گھر میں خوشحالی آئے، برکت ہو اور سب اچھا ہی اچھا ہو جائے یہی میری خواہش ہے اس کے لئے مجھے آپ تعویذ بھیج دیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

نماز مغرب کے بعد "نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر" ۸۲۴ مرتبہ پڑھا کریں اس وظیفے کی برکت سے انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور آپ کا اپنا مقام سب کی نظروں میں اعلیٰ و ارفع ہو جائے گی۔ غیبی امداد سے آپ سرفراز ہوں گی اور آپ کے اندر خود اعتمادی بھی پیدا ہوگی اس کے ساتھ ساتھ آپ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۹ مرتبہ "یَا لَطِیْفُ" بھی پڑھا کریں اس اسم الٰہی کی برکت سے اہل دنیا آپ پر مہربان ہوں گے اور آپ کے افسران بھی آپ کے ساتھ مہربانی اور محبت سے پیش آئیں گے۔

بچوں کو کسی قابل بنانے کے لئے اور ان میں سدھار لانے کے لئے "یَا سَلَامُ یَا عَلِیْمُ" ۲۸۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پلایا کریں۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ کوشش یہ کریں کہ ناغہ نہ ہو۔ اپنی

مرحومہ بہن کے بچوں کی پرورش کرنا بہت بڑی نیکی ہے لیکن آپ مرحومہ کے شوہر سے نکاح کیوں نہیں کرلیتیں۔ عمر بھر کسی بھی عورت کا مجرد رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ خالہ تو ایک اعتبار سے ماں ہی ہوتی ہے اگر آپ باقاعدہ ان کی ماں بن جائیں گی تو بچے سوتیلے پن کے عذاب سے بھی محفوظ رہیں گے۔ تاہم آپ جو ذمہ داری نبھا رہی ہیں وہ قابل قدر ہے اللہ آپ کو مزید استحکام عطا کرے اور بچوں کے دل میں آپ کی محبت پیدا کرے جب بچوں کی سگی ماں مرجاتی ہے تو ان کے لئے کوئی کتنی بھی قربانی دیدے وہ تشنگی ہی رہتے ہیں اور احساس کمتری کی دلدل سے باہر نہیں نکل پاتے۔

ایک ناجائز خواہش

سوال از: (نام مخفی) ــــــــــــــــ حیدرآباد

خدمت اقدس میں عرض یہ ہے کہ میں ایک التجا آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں اور پوری امید لے کر انشاء اللہ جواب آئے گا چونکہ آپ ہر انسان کے خط کا جواب دیتے ہیں خواہ وہ جیسا بھی ہو مظلوم بھی آپ سے گزارش کرتا ہے کہ میرے خط کا جواب دیں۔

مولانا صاحب میرا نام اوپر درج ہے میں ایک عورت سے پیار کرتا تھا اور کئی سالوں سے ہم دونوں میں ناجائز تعلقات تھے جس طرح سے ایک شوہر بیوی کا رہتا ہے لیکن وقت نے مجھے ایسا ہلا دیا کہ ہم دونوں دو طرف ہوگئے اب یعنی چار ماہ گزر گئے لیکن دونوں میں ملاقات نہیں میں ان کے بغیر بے تاب رہتا ہوں اب تو جو ہونا تھا وہ ہوگیا اگر صرف میں اس کو اپنے قریب آنا چاہتا ہوں تا کہ ایک بار اینٹھ گر جائے لیکن تعلق صرف اتنا ہی رہے گا میں نے جو پہلے کی تمام باتوں کو بھلا دینا چاہتا ہوں اب وہ جس طرح سے مجھے تین ماہ تڑپایا وہ میرے قریب آکر رہے چونکہ جس طرح وہ مجھے ٹھوکر دی ہے میں بھی ٹھوکر دینا چاہتا ہوں اب میں توبہ کرچکا ہوں۔ اور آپ سے بھی خط کے ذریعہ توبہ کرتا ہوں صرف مجھے ایسا طریقہ بتادیں کہ وہ میرے قریب آکر چلی جائے دعا تعویذ یا کوئی عمل یا ترکیب میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں جس طرح طلسماتی دنیا سے محبت ہوگئی ہے اور شوق سے پڑھتا ہوں اس طرح سے ان سے بھی عشق ہوگیا۔ اور اس عشق کی دوا آپ کے پاس ہے میں اب زنا نہیں کروں گا کیونکہ توبہ کرلیا ہوں لیکن پیار برقرار رہے اللہ کے واسطے میرا نام اور ان کا نام نہ لکھیں لیکن جواب ضرور دیں انتظار رہے گا۔

ہماری دعا ہے اے اللہ کسی چیز میں اثر دے یا نہ دے مگر ہاشمی صاحب کے تعویذ میں اثر دے۔ بس اپنی بات کو ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں اے اللہ طلسماتی دنیا کو پورے عالم میں عام کردے آمین۔

جواب

موجودہ زمانہ میں محبت کے معانی بدل گئے ہیں۔ پہلے زمانہ میں جس کو ہوس کہا کرتے تھے اس زمانہ میں اس کو محبت کہا جاتا ہے۔ محبت کرنا گناہ نہیں ہے لیکن محبت کی آڑ میں عیاشی کرنا اور بدکاری کرنا یقیناً گناہ ہے۔ دین اسلام میں خودکشی کرنا حرام ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بعض روایات کے پیش نظر خودکشی کرنیوالے کی نماز جنازہ پڑھنا بھی جائز نہیں ہے۔ لیکن ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ کسی بھی عورت کو بغرض شہوت ہاتھ لگانے سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ انسان اپنے جسم میں سوئیاں چبھو کر خود کو ہلاک کردے۔ آپ نے محبت کا سہارا لے کر اپنی محبوبہ کے ساتھ جو کچھ بھی کیا ہے وہ جائز نہیں تھا۔ دین اسلام میں بدکاری کی مذمت کی گئی ہے اور بدکاروں کو کھلی وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ اب جب کہ آپ کی محبوبہ آپ سے دور ہوگئی ہے تو آپ کو صبر کرنا چاہئے اور گندے اور فاسد خیالات سے خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کا ہم سے یہ مطالبہ کہ ہم کسی لڑکی کو محض آوارگی اور عیاشی کے لئے بذریعہ عمل آپ کے قریب کردیں ناجائز تو ہے ہی یہ ایک طریقے سے ہماری اور ہماری روحانی تحریک کی توہین بھی ہے۔ اولاً تو کسی لڑکی کو تعویذوں کے ذریعہ فتح کرنا جائز نہیں ہے۔ دیگر محض انتقام کے لئے کسی کو اپنا بنانے کی کوشش کرنا حرام در حرام ہے۔ ہر لڑکی کسی کی بہن اور کسی کی بیٹی بھی ہوتی ہے۔ ہماری تحریک بہنوں اور بیٹیوں کی حفاظت کے لئے جاری ہے نہ کہ یہ کہ ہم ان کو سامان غنیمت سمجھ کر ان کی لوٹ مار کریں اور اپنے سفلی جذبات کی تسکین کریں اگر اس نے آپ کو ٹھکرا دیا ہے تو ممکن ہے کہ اس کی کوئی مجبوری ہو یا ممکن ہے کہ وہ یہ سمجھ گئی ہو کہ آپ اس کے ساتھ شادی نہیں کروگے بلکہ آپ تو اس کے ساتھ ٹائم پاس کررہے ہو اور وقتی طور پر اس کے ساتھ رنگ رلیاں منارہے ہو۔ اگر اس نے یہ سوچ کر آپ کو ٹھکرا دیا ہے تو اس نے سمجھ داری کا ثبوت دیا ہے اس ٹھکرانے میں آپ کا بھی فائدہ ہے۔ آپ بھی گناہ سے محفوظ ہوگئے ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل سے فاسد خیالات کو نکال دے اور آپ اس لڑکی کو بھول جائیں اسی میں آپ دونوں کی بھلائی ہے اور جو کچھ غلطیاں دوران میل ملاپ آپ دونوں سے ہوگئی ہو آپ دونوں ہی کو اپنے اللہ سے ان کی معافی مانگنی چاہئے۔ یاد رکھیں کہ غلطی کرنا تو ہے ہی غلط۔ غلط کرکے نادم نہ ہونا اور تائب نہ ہونا زیادہ غلط ہے۔ اس سے بے شرمی بھی پیدا ہوتی ہے اور شیطنت بھی۔

سفلی عمل کا دھوکہ

سوال از: عبدالرحمٰن ــــــــــــــــ حیدرآباد

غرض کہ کئی خطوط روانہ کرچکا ہوں یہ خط ایک سفلی جادوگر کے بار۔

میں لکھ رہا ہوں اس پر روشنی ڈالیں۔ محمد فیروز بنگالی جزی والے حیدرآباد میں مقیم ہیں ان کی عمر بہ مشکل ۲۲،۲۰ ہوگی۔ یہ جادو کا کام کرتا ہے۔ سفلی عمل کے ذریعہ لوگوں کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے مگر لوگ اور زیادہ پریشان ہو جا رہے ہیں اور دس بیس ہزار روپے کا طلب کر رہا ہے۔ میں آپ کو یاد دلاتا ہوں ایک صاحب آپ کی خدمت میں لگے ہوئے تھے جس دن آپ کا حیدرآباد میں آخر روحانی خدمت تھا ان کا نام اکبر ہے اپنی بہن کے لئے چند تعویذ لئے اور آپ ان کو پوری ترکیب بتائے وہ بہن کا علاج شروع کر دیا لیکن اس کے دوسرے دن سفلی والے سے ملاقات کر کے ان کو ۱۸۰۰ روپے دیدیئے اور کام شروع کرنے کو کہا حضرت اب تو دو ماہ ہو گئے مگر اس کا کام نہیں ہوا اور یہ سفلی والے ایک ہزار رقم کے لئے آمادہ ہو گئے اب وہ کہتا ہے کہ اگر رقم نہیں ملا تو الٹا کر دوں گا یہ صاحب جن کو تعویذ دیا ان کا نام اکبر ہے یہ بارہ سال سے پریشان ہیں۔ حضرت کی آمد جب حیدرآباد ہوئی تو انہیں دنوں میں نے ان سے فون سے کہہ دیا۔ مولانا آچکے ہیں یہ ہمارے لئے ایک انمول وقت ہے ان سے مل کر فائدہ اٹھالو پھر بھی ان سے گزارش کروں گا اور میں ابھی تم کو ساتھ دوں گا۔ میں نے انہیں مشورہ دیا تھا ایک لوح نصرت اور ایک بندش کا تعویذ حضرت سے لے لو اور گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت چالیس دن کروالو۔ اللہ تم کو تمام چیزوں سے حفاظت فرمائے آمین۔

وہ میری بات نہیں مانتے ان سے علاج کے دوران مجھے کہا حضرت کو خط لکھیں میں لوح نصرت اور لوح بندش سب منگوالوں گا میں نے کہا جب سفلی عمل شروع کیا تو اس کی کیا ضرورت ہے۔ اب آپ مہربانی فرما کر ہمارے پاس نہیں آتا اگر آتا تو کلمہ طیبہ پڑھ کر آتا۔ سفلی والے فیروز ایک گھٹیا قسم کا انسان ہے جو اپنے کو حافظ کہلاتا ہے افسوس کی بات ہے ایک حافظ کے دل میں قرآن مجید سفلی والے میں کیسے داخل ہو گیا میں اس کو منع کیا یہ سب چھوڑ دو دین دنیا بیکار ہو جائے گا وہ شراب بھی پیتا ہے۔ حضرت سفلی والے پر روشنی ڈالیں میں وہ رسالہ طلسماتی دنیا ایک عدد ان کے پاس پہنچا دوں گا۔ وہ ان گندہ حرکتوں سے باز آجائے۔ اللہ کے کسی بندوں کو بے وقوف بنا چکا ہے مہربانی فرما کر اگلے شمارے میں روحانی ڈاک میں شائع کر دیں۔ تاکہ جواب پڑھ کر اللہ نیک بندے ان حرکتوں سے باز آئے۔ اللہ ان سب کو ہدایت دے اس کو شائع کرنے میں تاخیر نہ کریں۔

جواب

روحانی ڈاک کے ذریعہ متعدد مرتبہ ہم قارئین کو یہ بتا چکے ہیں کہ سفلی عمل صرف نقصان پہنچانے کے لئے ہوتا ہے اس سے کسی فائدہ کی توقع کرنا فضول ہے چونکہ سفلی عمل میں عامل شیاطین سے استمداد کرتا ہے اور شیاطین انسانوں کی بھلائی کے لئے کسی کی مدد نہیں کرتے بلکہ وہ انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے عاملین کی مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ چلتے چلاتے کاروبار، رشتوں میں بدمزگی، تعلقات میں کشیدگی، گھروں میں انتشار اور بے چینی، ملازمین میں کھلبلی اور بغاوت وغیرہ جیسے امور سفلی عمل کے ذریعہ ہی ہوتے ہیں اور اس طرح کے کاموں میں شیاطین عاملین کی کھلی مدد کرتے ہیں لیکن بند کاروبار کو شروع کرنے کے لئے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑنے کے لئے، بے سکونی کو سکون اور اطمینان میں بدلنے کے لئے اور نفرت وعداوت و محبت اور ارتباط میں تبدیلی کرنے کے لئے شیاطین کی طرف سے کوئی مدد نہیں آتی۔ اس موضوع پر ہم مفصل گفتگو کئی بار کر چکے ہیں اس کے باوجود بھی لوگ بھٹک جاتے ہیں اور سفلی عاملوں کے سامنے اپنا سر جھکا دیتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں اور سفلی عاملین کی دکانوں کے چکر بھی لگاتے ہیں اور علوی عمل کی توہین یہ ہے کہ علوی عمل لینے کے بعد سفلی عمل کی چوکھٹ پر سر جھکاتے ہیں اور سفلی عامل کو کثیر رقم سے کمک بھی پہنچاتے ہیں ہم یقین کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ اچھے کاموں میں کامیابی کے لئے ہمیں صرف اور صرف اپنے رب کی بارگاہ میں سر جھکانا چاہئے اور ان ہی سے استعانت طلب کرنی چاہئے۔ ہم کہتے ہیں کہ زندگی جو شیاطین کی بدولت ملے اس سے بہتر ہے وہ موت سے جو اللہ کی چوکھٹ پر دستک دینے سے پہلے ہی ہو جائے۔

ایک بات یاد رکھیں کہ گندگی کو گندگی سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ اندھیرے کو ختم کرنے کے لئے تاریکی کا سہارا لینا فضول ہے اگر ہمیں گندگی سے نجات پانی ہے تو گندگی پر گندگی ڈالنے کے بجائے ہمیں گندگی کو صاف کرنا چاہئے اور غلاظت و تعفن سے بچنے کے لئے خوشبوؤں اور پاکیزہ چیزوں کی چھڑکاؤ کرنی چاہئے۔ اسی طرح اگر ہمیں اندھیرے سے نجات حاصل کرنی ہو تو بجائے اس کے ہم مزید اندھیروں کا انتظام کریں ہمیں چراغ جلانا چاہئے۔ ایک چھوٹا سا چراغ بھی بھیانک اندھیرے کا قتل عام کر سکتا ہے۔ نادان ہیں وہ لوگ جو اس بدعقیدگی کا شکار ہیں کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل ہی کر سکتا ہے اس کا دوسرا مطلب یہ ہوا کہ کفر سے نجات پانے کے لئے کفر کی ہی چادر اوڑھ لو۔ شرک سے پیچھا چھڑانے کے لئے شرک ہی کے خول میں گھس جاؤ۔ گمراہی سے نجات پانے کے لئے گمراہی کی مدد حاصل کرو، کس قدر بے تکی سی بات ہے اگر ہمیں کفر سے پیچھا چھڑانا ہے تو ہمیں ایمان کے ذخیرے کی طرف قدم اٹھانے ہوں گے اگر ہمیں شرک سے حفاظت مطلوب ہے تو ہمیں توحید کا در کھٹکھٹانا ہوگا اگر ہمیں گمراہی سے نجات حاصل کرنی ہے تو ہمیں راہ راست کی طرف اپنے قدم اٹھانے ہوں گے۔ شیاطین کی پھیلائی ہوئی گندگی کو صرف آیات قرآنی کی پاکیزگی ہی سے رفع کیا جاسکتا ہے۔ جس جگہ جہالت اور گمراہی کے اندھیرے بکھرے ہوئے ہوں وہاں ہمیں آیت قرآنی یا اسم الٰہی کی شمع روشن کرنی چاہئے

اور ہمیں یقین کے ساتھ روشن کرنی چاہئے۔ کہ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ حق آگیا اور باطل چلا گیا۔ اور باطل تو جانے ہی کے لئے تھا۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے پاس آنے والا کوئی بھی مریض اور کوئی بھی آسیب یا سحر زدہ انسان سفلیات کے چکر میں نہیں پڑسکتا۔ پھر بھی کوئی نہ سمجھ سکے اور نہ بچ سکے تو اس کی نادانی اور کم نصیبی پر افسوس کرنا اور اس کے دعائے خیر کرنی چاہئے۔

یہ بدگمانی بھی ہوسکتی ہے

سوال از: محمد انور حسین ———— حیدر آباد

عرض یہ ہے کہ میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ میں ایک غریب انسان ہوں میں آٹو رکشا چلاتا ہوں اور اپنی زندگی گزار رہا ہوں اس دور قیامت ایک سو روپے کی کیا حقیقت ہے۔ میرے ایک بیوی اور میں ان سو روپے میں گزارہ کرتا ہوں۔ اس سال رمضان میں بہت پریشان ہوگیا۔ معلوم ہوا کہ محلے میں غربت زدہ والے لوگوں کو رقم بانٹتا ہے جس میں لوگ کافی دور سے آتے ہیں اور لائن لگاتے ہیں میں اپنی بیوی کو لے کر وہاں گیا ۱۲ گھنٹے لائن میں کھڑے ہوئے۔ یعنی سحر سے لے کر مغرب تک اسے جو ٹوکن ملنا شروع ہوگیا میں بھی لائن میں لگا ان کے درمیان موٹی لاٹھی لے کر لوگوں کو بھگا دیا اور نہیں بھاگنے پر مارنا شروع کیا۔ میں بھی اس کی لاٹھی کی زد میں آگیا اور میری بیوی کی آنکھ میں ماری گئی۔ آخر مایوس ہوکر واپس آگیا اپنے قسمت کو ٹھوکا پائی میری قسمت امیر غریبوں کو کسی طرح لاٹھی برسا رہا ہے کیا مولانا صاحب میں آپ سے پوچھتا ہوں اسلام میں اسی طرح لاٹھی مار کر زکوٰۃ تقسیم کرتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ ان کی زکوٰۃ قبول کریں گے۔ میرے خط کا جواب آگے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کردیں تاکہ آگے چل کر کوئی غریب لاٹھی کھا کر زکوٰۃ لئے قطار میں نہ جائے گا۔

جواب

آپ نے جو کچھ لکھا ہے اگر وہ درست ہے تو زکوٰۃ تقسیم کرنے کا یہ ایک غلط طریقہ ہے اس سے کہیں زیادہ تو بہتر تو یہ ہے کہ غریب اور ضرورتمندوں سے درخواستیں لے لینی چاہئیں اور اس کے بعد ان کو مدد کے لئے بلالینا چاہئے لائن لگانا پھر انہیں پھٹکارنا ایک طرح کی توہین ہے اور اس طرح کرکے بھی دوسروں کی دل شکنی اور بے عزتی کا خطرہ ہے۔

آپ کے اندازِ بیان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تقسیم کرنے والا فطرتاً بھلائی کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے اور لوگوں کی مدد وہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے لیکن شاید جہالت اور ناواقفیت کی وجہ سے تقسیم زکوٰۃ میں اس سے غلطیاں ہوجاتی ہیں اور غریبوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسے لوگوں کے بارے میں ہمیں یہ گمان رکھنا چاہئے کہ

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

اور اس گمان کی وجہ سے اس کی ہمیں اصلاح کرنی چاہئے کیا بعید ہے کہ ان میں سدھار پیدا ہوجائے اور ان کی تقسیم کے انداز بدل جائیں۔ جو لوگ فیاض اور سخی ہوتے ہیں ان پر اللہ کا کرم ہوتا ہے اور جن پر اللہ کا کرم ہوتا ہے وہ زیادہ دنوں تک غلطیوں میں مبتلا نہیں رہتے۔ جہاں تک کسی کی زکوٰۃ کا یا نماز کی قبولیت اور عدم قبولیت کا معاملہ ہے اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ قبول کرنے اور رد کرنے کا معاملہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کا معاملہ ہے۔ وہ کسی اچھے انسان کی سلیقے سے کی ہوئی نیکی کو بھی اگر مسترد کردیں اور کسی بھونڈے انسان کی بے تکی سی خیرات کو بھی اگر قبول کرلیں تو کسی کو انگلی اٹھانے کا کیا حق ہے۔ تاہم اگر ان کی اصلاح نہ ہو تو غریبوں کو کسی دوسرے در پر قسمت آزمائی چاہئے کسی سخی کا در آخری در نہیں ہوتا اگر وہاں سے مدد نہیں ملے گی تو کہیں اور سے بھی مدد نہیں ملے گی۔ کسی سخی کا در در خدا نہیں ہوتا کہ جہاں سے ناکامی کے بعد پھر کامیابی کی امید نہیں کی جاسکتی کاش سخی اور فیاض لوگ غریبوں کی مدد کرتے وقت غریبوں کی غیرت اور ان کے احساسات کو پیش نظر رکھیں تو اس طرح کی نوبتیں نہ آئیں کہ انسان مدد کے لئے جائے اور لاٹھیاں کھا کر خالی ہاتھ واپس آجائے۔

نام کے اعداد اور اجازت عمل کا مسئلہ

سوال از: محمد رفیق ———— ممبئی

میں اپنے نام کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ بچپن میں میرا نام محمد رفیع رکھا گیا تھا۔ اسکول میں ایڈمیشن کے وقت میرے بھائی نے غلطی سے ایڈمیشن فارم میں نام محمد رفیق کردیا۔ اس کے بعد سے میرا نام محمد رفیق ہوگیا۔ پاسپورٹ بناتے وقت پھر اس میں تبدیلی ہوئی اب میرا نام صرف رفیق ہے۔

مہربانی فرما کر یہ بتایئے کہ عملیات کیلئے کون سے اسم کو ترجیح دی جائے گی اور اس کا مفرد عدد کیا ہوگا میری تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۹۶۸-۱۲-۱۱ (گیارہ دسمبر انیس سو اڑسٹھ) میری اس تاریخ پیدائش کا مفرد عدد کیا ہوگا۔ حضرت میں نے عملیات کی لائن میں کافی محنت کی اور وقت برباد کیا۔ مجھے کوئی صحیح استاد نہیں ملا۔ سارے کے سارے بدعتی اور جاہل ملے۔ آپ کی اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ سے ملنے کی بہت تمنا تھی وہ بھی الحمد للہ پوری ہوئی۔ میری آپ کی ملاقات کوسہ ممبرا ضلع تھانہ ممبئی میں ہوئی تھی مصافحہ بھی ہوا آپ کو یاد نہیں ہوگا کیونکہ آپ تو بہت سارے لوگوں سے ملتے ہیں میں صرف آپ کو دیکھنے کی غرض سے آیا تھا آپ کے سامنے بیٹھ کر دو چار منٹ تک آپ کو دیکھا مصافحہ کیا اور نکل گیا بڑی خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے نیک لوگوں کو دنیا میں رکھا

amliyat group

ہے جو مخلوق کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

ایک آخری سوال الو کے متعلق عملیات کی لائن سے اگر تفصیلاً نہیں بتا سکتے ہیں تو مختصراً ہی بتا دیجئے کہ اس کے کون کون سے عضو کو کس طرح اور کیا پڑھ کے اور کن شرائط کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: کشکول عملیات، کتاب کے کون کون سے عمل کی اجازت آپ بآسانی دے سکتے ہیں وہ مرحمت فرمائیے۔

میری والدہ کا نام سلمہ ہے۔ آپ کو میری والدہ اور میرے نام سے اس بات کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے کہ میں کون کون سے عمل کرنے کے قابل ہوں۔ ایک بات اور یاد آگئی کہ یہ اجازت والا مسئلہ کیا ہے ہم کسی شخص سے عملیات سیکھنے جاتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ مجھے میرے استاد سے اس عمل کی اجازت ہے اور میں تم کو یہ عمل کرنے کی اجازت دیتا ہوں جب کہ یہ شخص جو اجازت دے رہا ہے اس نے کبھی اپنی زندگی میں کسی بھی عمل کا کامل چلہ پورے شرائط اور آداب کی پابندی کے ساتھ نہیں کیا۔ مہربانی فرما کر اس بات کی وضاحت

جواب

جو نام پاسپورٹ پر، راشن کارڈ پر یا دیگر دستاویز پر درج ہو وہی اصل نام مانا جاتا ہے۔ اس حساب سے آپ کا نام محمد رفیق ہے۔ محمد رفیق کے اعداد ۵ بنتے ہیں اور صرف رفیق کے اعداد تین ہوتے ہیں۔ مرکب ناموں میں یہی پریشانی ہوتی ہے کہ ان میں دو مفرد عدد مدغم ہوتے ہیں اور یہ دونوں ہی عدد صاحب عدد کی شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً آپ کے نام کے بھی ۲ عدد برآمد ہوتے ہیں ایک ۵ اور ایک ۳ اور یہ دونوں ہی عدد آپ کی شخصیت پر عمر بھر اثر انداز رہیں گے اور کبھی کسی عدد کے اثرات کا غلبہ رہے گا اور کبھی کسی عدد کے اثرات کا غلبہ ہوگا۔ مرکب ناموں میں یہی دشواری پیش آتی ہے اس میں انسان کی شخصیت چوں چوں کا مربہ بنی رہتی ہے بہتر ہے کہ نام مختصر ہو اور مرکب نہ ہو۔ تاہم آپ کے نام کی مناسبت سے اور دونوں عدد کے اثرات کے پیش نظر یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ آپ کے لئے ہر انگریزی مہینے کی ۳، ۵، ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۲۳، اور ۳۰ تاریخیں مبارک ہیں۔ آپ کے اسم اعظم بھی دو برآمد ہوں گے ایک "یا لطیف" ۱۲۹ روزانہ اس کا ورد رکھیں۔ دوسرے "یا وَهَّابُ" ۱۴ مرتبہ روزانہ اس کا ورد رکھیں۔

عملیات میں اگر اپنے نام کا کہیں استعمال کرنا ہو تو پورا نام ہی استعمال ہوگا۔ مثلاً کوئی نقش بنانا ہے اور کسی اسم الٰہی یا آیت قرآنی میں اپنے نام کے اعداد جمع کرنے ہیں تو پورے نام کے اعداد ہی جمع کرنے ہوں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہے۔ واضح رہے کہ ۲ اور ۵ میں زبردست ٹکراؤ ہے۔ اس لئے آپ کا نام محمد رفیق کے مقابلے میں صرف رفیق بہتر ہے۔ کیونکہ ۲ اور ۳ میں کسی طرح کا ٹکراؤ نہیں ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر تاریخ پیدائش کے مفرد عدد اور نام کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہو تو زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں اور قدم قدم پر رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ عملیات کی لائن میں آپ نے پیسہ بھی برباد کیا ہے اور وقت بھی لیکن آپ کو کامیابی نہ مل سکی کیونکہ آپ کو کوئی صحیح استاد نہیں مل سکا آپ جس استاد کے پاس گئے وہ جاہل تھا یا پھر بدعتی۔ اس لئے آپ کی تربیت نہ ہو سکی اور آپ فن کی گہرائیوں سے محروم رہے۔ اس طرح کی باتیں سن کر افسوس ہوتا ہے۔ یہودی جادو کرنے میں ماہر ہیں چنانچہ عراق کی جنگ میں یہودی جادوگروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی تھیں اور صدام کو تلاش کرنے میں امریکہ فوج کی مدد یہودی جادوگروں نے کی تھی۔ یہودیوں کے بعد جادو کا فن شیعوں تک پہنچا ہے اس کے بعد بریلوی حضرات اس فن کے ماہر ہوئے۔ جہاں تک جادو کرنے کا معاملہ ہے تو جادو کرنا جادو کرانا اور جادو سیکھنا حرام ہے لیکن روحانی عملیات کے فن کو اپنے بچاؤ کے لئے سیکھنا اس دور کی ایک مصلحت ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم نے اپنی قاسمی برادری میں جب اس فن کو عام کرنا چاہا تو لوگوں نے ہماری مخالفت کی اور ہم بدعتی ہونے کا الزام بھی لگایا جب کہ تمام اہل بدعت ماہنامہ طلسماتی دنیا کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ہماری پوزیشن کچھ اس طرح کی ہے۔

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا
اور کافر یہ سمجھتا ہے کہ مسلماں ہوں میں

ہم از راہ بدنصیبی اس طرح کی صورت حال سے دوچار ہیں بعض دیوبندی ہم پر بدعتی ہونے کی پھبتی کستے ہیں جب کہ بعض بریلوی حضرات طلسماتی دنیا کو میٹھا زہر بتاتے ہیں لیکن ہمیں نہ اعتراضات کی پرواہ ہے نہ الزامات کی ہم نے اس لائن میں قدم رکھتے وقت یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ خدمت خلق کی نیت سے بزرگوں کی امانتوں کو عوام و خواص تک پہنچائیں گے اور سچ بولتے وقت نفع و نقصان کی پروا نہیں کریں گے۔ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ قاسمی حضرات کی ایک بہت بڑی کھیپ آج ہمارے ساتھ ہے۔ اور اس بات کی قائل ہو گئی ہے کہ موجودہ دور میں فن عملیات کی گہرائیوں تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ میں اگر یہ عرض کروں تو غلط نہیں ہوگا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہرو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا

الو کے پر اور اعضاء وغیرہ زیادہ تر سفلی عملوں میں کام آتے ہیں اور تقریباً ہر چیز کام آتی ہے۔ زبان، آنکھیں، پنجے اور پر وغیرہ۔ الو کی ہڈیوں اور گوشت پر عمل پڑھے جاتے ہیں۔ اس موضوع پر کتابیں بھی مارکیٹ میں موجود ہیں ان کا مطالعہ کر لیں کیونکہ سفلی عملوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں ہے اس لئے اس

طرح کی باتوں پر بھی دھیان نہیں جاتا۔

آپ کوئی سا بھی عمل کر سکتے ہیں۔ عمل ایسے مہینوں میں شروع کرنا چاہئے جو مہینے مثبت یا ذوجسدین ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر عمل کو اپنے اعداد پر بھی منطبق کر کے دیکھنا چاہئے، اگر عمل کے اعداد اپنے نام کے اعداد سے متصادم نہ ہوں تو بے خوف وخطر عمل کرنا چاہئے۔ رہی اجازت کی بات تو یہ بھی روحانی عملیات کا ایک حصہ ہے۔ کسی بھی اہم عمل کے لئے کسی بھی قابل استاد سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اجازت ایسے استاد سے حاصل کرنی چاہئے جو اس عمل کو کر چکا ہو ہر کس و ناکس کو اجازت دینے کا اہل نہیں ہوتا۔ استاد کی اجازت سے عامل کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ عمل کو پوری جرأت اور خود اعتمادی کے ساتھ کر سکتا ہے۔ اجازت سے ایک طرح کی نسبت حاصل ہوتی ہے اور روحانیت میں نسبت کا اہم مقام ہے جو لوگ نسبتوں سے محروم ہوتے ہیں وہ کتنی بھی کتابیں پڑھ لیں وہ کورے کے کورے ہی رہتے ہیں۔ کتابیں پڑھنے سے معلومات تو حاصل ہو جاتی ہیں لیکن روحانیت پیدا نہیں ہوتی روحانیت تو تب ہی پیدا ہوتی ہیں جب عامل کا تعلق کسی ایسے عامل سے ہو جس کی کسی عامل کامل کی اجازت حاصل ہو۔ اجازت لینے سے برکت بھی پیدا ہوتی ہے اور برکت اس دنیا کا اصل سرمایہ ہے جو لوگ اس برکت سے محروم ہوتے ہیں وہ کتنی بھی کتابیں پڑھ لیں ان کے اندر وہ صلاحیت پیدا نہیں ہوتی جو اس لائن کا اصل مقصد ہے۔

آپ نے کسی ایسے شخص کا بھی ذکر کیا ہے جس نے اپنی زندگی میں کوئی چلہ حسب قاعدہ نہیں کیا اس کے باوجود وہ لوگوں کو عمل کی اجازت دیدیتا ہے تو ایسے شخص کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ وہ لوگوں کا بے وقوف بنا رہا ہے اور خواہ مخواہ اپنا سکہ لوگوں پر جماتا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں بغیر زکوٰۃ کے اگر کسی کو عمل کرنے کی کوئی اجازت دے سکتا ہے تو صرف وہ جس نے اس عمل کی زکوٰۃ کبیر ادا کر رکھی ہو۔ جس نے خود کوئی زکوٰۃ ادا نہیں کی اور باقاعدہ کسی عمل کی چلہ کشی نہیں کی وہ اس کا اہل نہیں ہے کہ لوگوں کو عمل کی اجازت دے۔

چند اشکالات

سوال از: قاضی احمد الدین ______________ قندھار

علم نجوم کے مطابق برجوں اور ستاروں کی سعد و نحس تاثیرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی عمل کرنا یا درود وظیفہ پڑھنا شریعت مطہرہ کی رو سے کہاں تک درست جائز ہے۔

ہمزاد، جنات اور موکلوں کو عملیات کی مدد سے اپنا تابع فرمان کرنا کیا شریعت کی رُو سے جائز ہے؟

جنات اور فرشتوں کو اہل ہنود کن ناموں سے پکارتے ہیں، ڈرو یا دیوتا وہ کونسی مخلوق کو کہتے ہیں۔

مولانا مدظلہ العالی سے تسلی بخش اور تفصیلی جوابات عنایت کرنے کی درخواست ہے۔

جواب

بے شمار باتیں ایسی ہیں جو شریعت کی نظروں میں مباح ہیں۔ مباح کا مطلب یہ ہے کہ شریعت نہ ان باتوں پر آکساتی ہے نہ روکتی ہے۔ لیکن شریعت اسلامی انسانی تجربات کی بشرطیکہ وہ توحید وسنت سے متصادم نہ ہوں اہمیت دیتی ہے اور خواہ مخواہ کی مخالفت نہیں کرتی۔ صرف عملیات کی بات نہیں ہے دوسری لائنوں میں بھی بے شمار باتیں ایسی ہیں کہ شریعت وہاں خاموش ہے۔ مثلاً آنکھوں کے ہسپتال میں عام طور پر مریضوں کے کمروں میں شیشے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں اور جب کسی مریض کی آنکھ کا آپریشن کر دیا جاتا ہے تو اس کی آنکھ پر بھی ایک ہرا کپڑا سائبان کی طرح لگا دیا جاتا ہے۔ یہ سوال تو یہاں بھی اٹھتا ہے کہ آیا یہ ہرے رنگ کے شیشے اور یہ ہرے رنگ کا کپڑا از روئے شریعت کیسا ہے؟ اس طرح بے شمار باتوں کے بارے میں یہ سوال اٹھ سکتا ہے کہ شریعت کی رائے اس بارے میں کیا ہے۔ وہاں کیوں ہم لوگ یہ سوال نہیں اٹھاتے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر جگہ شریعت کی بات ٹھانا درست نہیں ہے کیونکہ شریعت بنیادی طور پر انسان کو توحید وسنت کی پابند بناتی ہے اور جہاں براہ راست توحید وسنت سے کوئی ٹکراؤ نہیں ہوتا اور انسانی مصلحتیں وہاں موجود ہوتی ہیں تو شریعت خاموشی اختیار کر لیتی ہے۔ تابیر نخلہ والا واقعہ اس بات کا بین ثبوت ہے جب صحابہ کرام نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا کہ ہم کھجور کے درختوں میں دوسرے پھل دار درختوں کا پیوند لگاتے ہیں تو کھجور کے درختوں پر کھجوریں زیادہ آتی ہیں۔ یہ بات سننے کے بعد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وطیرے کی مخالفت کی اور اس سے باز رہنے کی تاکید کی۔ صحابہ کرام نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی اور کھجوروں کے درختوں پر پیوند لگانے کی روش کو چھوڑ دیا لیکن ایسا کرنے سے درختوں پر کھجوریں کم آئیں۔ صحابہ کرام نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ اور آئندہ کے لئے معلوم کیا کہ ہم کیا کریں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دینی امور میں جب میں مشورہ دوں تو اس کو حکم سمجھو اور اس کی تعمیل ضرور کرو اور دنیاوی امور میں جب میں مشورہ دوں تو اس کو محض مشورہ ہی سمجھو اور اپنے تجربات کو ملحوظ رکھو اس کے بعد صحابہ کرام نے پھر کھجور کے درختوں پر دوسرے پھل دار درختوں کا پیوند لگانا شروع کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مخالفت نہیں فرمائی۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مصلحتیں اور وہ طریقے جو دین کے کسی جزو سے نہ ٹکراتی ہوں اور از راہ تجربہ ان کا وقوع مسلم ہو تو ان

amliyat group

اختیار کرنے میں اوران کو حاصل کرنے میں قطعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ یہ بات دینی نقطہ نظر سے بھی ثابت ہے کہ اللہ نے اچھا اور برا وقت پیدا کیا ہے بعض گھڑیاں مبارک ہوتی ہیں اور بعض غیر مبارک۔ اگر کوئی بھی کام کرتے وقت ہم اچھے برے وقت کو ملحوظ رکھیں تو اس میں کوئی حرج ہی کیا ہے۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتوی دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے صدر مدرس تھے انہوں نے بھی عملیات کی ایک کتاب مرتب کی تھی اس کا نام تھا بیاض یعقوبی یہ کتاب آج بھی مارکیٹ میں دستیاب ہے انہوں نے اس کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر مرغ کے خون سے اتوار کے دن پہلی ساعت میں جو شمس کی ساعت ہوتی ہے تعویذ بنایا جائے تو مرگی کے مریض کو فوراً آرام ملتا ہے۔ اگر کسی مخصوص وقت میں اور کسی مخصوص دن میں کوئی مخصوص عمل کرنا شرعاً درست نہ ہوتا تو مولانا یعقوب نانوتوی ایسا کیوں فرماتے۔؟

جہاں تک ہمزاد، جنات اور موکلوں کو تابع کرنے کا معاملہ ہے تو کچھ بزرگوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ کیونکہ اللہ کے سوا کسی کی بھی غلامی اختیار کرنا جائز نہیں ہے اور کسی بھی طریقے سے دوسری مخلوقات کو اپنا غلام اور مطیع بنانا بھی بعض اکابرین کے نزدیک غلط ہے لیکن جو اکابر اس کے جواز کے قائل ہیں ان کا کہنا یہ ہے ہر چیز اور ہر مخلوق انسانوں کی خدمت کے لئے ہی پیدا ہوئی ہے۔ ہمزاد اور موکلین بھی غائبانہ انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ ان کو کسی بھی ہنر سے تابع کر کے ان سے اپنے مخصوص انداز سے خدمت لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ شرط یہ ہے کہ ہم اس مخلوقات کا ناجائز استعمال نہ کریں اور ان پر اپنا بے جا دباؤ نہ بنائیں۔ یوں بھی جب موکل اور ہمزاد کو تابع کیا جاتا ہے اس وقت عامل ان سے اپنا معاہدہ کرتا ہے اگر معاہدہ غلط ہو تو موکل تابع ہی نہیں ہوتا۔ ہمارے نزدیک ہمزاد اور موکل کی حیثیت صرف آلہ جیسی ہوتی ہے جن کے ذریعہ امراض وغیرہ کی تشخیص کر سکتے ہیں اور کسی بھی مخلوق کا استعمال کسی طرح کی تشخیص اور کسی طرح کی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے ممنوع نہیں ہے تاہم اس کا محتاج ہو کر عامل کو نہیں رہنا چاہئے اور اسے اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ مشکوک قسم کے طریقوں سے خود کو بچائے اور کسی بھی جگہ دین و شریعت سے الجھنے کی کوشش نہ کرے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ موکل وغیرہ اسی عامل کے تابع ہوتے ہیں جو اہل ہو نااہل اگر تابع بھی کرنا چاہے تو اس کو ناکامی ملتی ہے۔ کیونکہ نظر نہ آنے والی مخلوق اتنی سستی نہیں ہوتی کہ کوئی بھی اسے خرید لے اور کوئی بھی اس کو اپنا غلام بنا کر من مانیاں کرتا پھرے۔ جنات کو تو اہل ہنود بھوت پریت ہی کے نام سے پکارتے ہیں۔ فرشتوں کے بارے میں ان کے خیالات مختلف ہیں۔ فرشتوں کو اہل ہنود دیودوت کہتے ہیں۔ ہمارے یہاں اوتار، قطب، غوث، ابدال وغیرہ کی ایک حقیقت ہے۔ ولی کے بعد قطب کا درجہ ہے پھر غوث کا درجہ ہے پھر ابدال اس کے بعد تابعی اور مقامی کا مقام ہے۔ یوی اور دیوتا کا تصور ان کا تقریباً ایسا ہے جیسا ہمارے یہاں بزرگوں کا ایک سلسلہ ہے اور ہم روحانی قوں میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت علاؤالدین صابری کو ایک مخصوص درجہ دیتے ہیں لیکن ہم کسی بھی بزرگ کو وہ مقام نہیں دیتے جو مقام اس کائنات کے خالق و مالک کا ہے۔ وہ دیوی دیوتا کو براہ راست ایک طاقت تصور کرتے ہیں جب کہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اس دنیا میں فی نفسہ کوئی بھی طاقت موثر نہیں ہے۔ فی نفسہ صرف باری تعالیٰ کی ذات موثر ہے اور کوئی بزرگ مرنے کے بعد کسی کو فائدہ پہنچانے کے اہلیت نہیں رکھتے۔ مزارات پر جا کر بھی اگر کچھ فائدہ ہوتا ہے تو بھی وہ اللہ ہی کے حکم اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے۔ ورنہ قرآن حکیم کا دعویٰ تو یہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر ارباب کفر جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ ایک کھجور کی گٹھلی کے بھی مالک نہیں ہیں۔

ہماری اور ارباب شرک کی سوچیں مختلف ہیں ہمارا کہنا یہ ہے کہ اس کائنات کا ایک ہی فرمانروا ہے اسی کے حکم اور اسی کے مرضی سے یہ کائنات چل رہی ہے۔ اس کی حکومت و سلطنت میں نہ کوئی دخیل ہے نہ کسی کو ٹانگ اڑانے کی اجازت ہے۔ اس دنیا میں وہی ہوتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ کسی بھی دیوی دیوتا اور اوتار کو اپنی مرضی چلانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ارباب شرک کے خدا ہزاروں ہیں ان کے یہاں بیماری کا خدا اور ہے اور صحت کا خدا اور ہے دولت کا خدا اور ہے اور غربت و ناداروں کا خدا اور ہے۔

بعثت اسلام کے وقت خانہ کعبہ میں ۳۶۰ بت تھے اور عقیدہ اس وقت بھی مشرکین کا یہ تھا کہ سال میں جو ۳۶۰ دن ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک دن کا خدا الگ ہے۔ حالانکہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا تو ایک ہی ہے مگر كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ اس کی ہر دن کی ایک نئی شان ہے۔

مزید چند سوالات

سوال از: احمد الدین ——————— محمد یار

ناچیز کے حضور والا کی خدمت بابرکت میں چند سوالات ہیں جن کے جوابات کا احقر متمنی ہے۔

(۱) کافروں، بدکاروں کی ارواح بعد مرنے کے کیا مقید کر لی جاتی ہیں؟ اگر قید کر لی جاتی ہیں تو یہ ارواح بھٹک کیوں کر نظر آتی ہیں۔؟ خصوصاً ان لوگوں کی روحیں جن کا اچانک حادثات میں موت واقع ہو جاتی ہیں۔

(۲) علم جفر، علم رمل، اور علم الاعداد کے منبع یا ماخذ یا موجد کون ہیں۔؟ یہ علوم دنیا میں کیسے وقوع پذیر ہوئے؟ ان کی حقیقت کہاں تک ہے؟ اور ان علوم کے پس پشت کونسی طاقتیں کارفرما ہوتی ہیں۔؟

yat group

(۳) میرا فرزند ارجمند مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء مطابق ہجری ۱۹ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ بروز اتوار رات ٹھیک ۲ بج کر ۳ منٹ پر تولد ہوا تھا۔ علم النجوم کے مطابق اس کا نام رکھنے کے لئے وہ کونسا پہلا حرف یا نام ہوسکتا ہے جو اس کے حق میں دنیا و آخرت کی بھلائی و خیر و خوبی کے حصول کی خاطر بہتر ہو؟

امید ہے محترم مولانا فاضل حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی مذکورہ بالا سوالات کے مفصل و تسلی بخش جوابات مرحمت فرما کر احقر کو ممنون و مشکور فرمائینگے۔

جواب

بعض اکابرین کی رائے کے مطابق جو لوگ غیر طبعی موت مرتے ہیں ان کی روحیں مخصوص اوقات تک اسی دنیا میں بھٹکتی رہتی ہیں مرنے والا اگر نیک ہوتا ہے تو اس کی روح بھی نیک ہی ہوتی ہے اور اگر وہ بد ہوتا ہے تو اس کی روح بھی بد ہی ہوتی ہے۔ جو لوگ اس دنیا میں اپنی زندگی میں دوسروں کے کام آتے ہیں ان کی ارواح بھی دوسروں کی مدد کرتی ہیں اور جو لوگ عمر بھر لوگوں کو ستاتے ہیں اور رنج پہنچاتے ہیں ان کی ارواح بھی لوگوں کا ناک میں دم کرتی ہیں۔ ارواح خبیثہ سے مراد ان ہی لوگوں کی روحیں ہوتی ہیں جو عمر بھر دوسروں کے لئے وجہ ضرر بنے ہوں۔

اس بارے میں بہت زیادہ غور و فکر کرنا اور بہت زیادہ گہرائی میں جانا درست نہیں ہے کیونکہ اس بات سے صرف حق تعالیٰ ہی واقف ہے۔ اس لئے اس بارے میں جو بھی تصورات رائج ہیں ان کو صوفی صد درست نہیں مانا جاسکتا۔

علم جفر ہو یا علم رمل یا علم الاعداد یہ سب علوم ہمارے اپنے بزرگوں کی ایجاد ہیں اور ہر علم بحیثیت علم کے جائز ہی ہوتا ہے یہ الگ بات ہے کہ ہم اس کی حدیں پھلانگ کر اس کو ناجائز بنالیں۔ علم نجوم بھی اپنی ایک حد میں یقیناً جائز ہے لیکن جہاں سے گزر کر یہ ناجائز بن جاتا ہے ان حدوں کو پھلانگ کر اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔ علم جفر کی بنیاد تو حضرت امام جعفر صادقؒ نے رکھی تھی۔ علم رمل کے بارے میں یہ آتا ہے کہ اس کی بنیاد رکھنے والے حضرت ادریس علیہ السلام تھے۔ آج یہ علوم پوری دنیا میں رائج ہیں۔ اور دیگر اقوام ان علوم کا بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہیں لیکن مسلمانوں میں ایک بڑا طبقہ ابھی تک جائز و ناجائز کی بحث میں الجھا ہوا ہے۔ حالانکہ علم کوئی بھی اسلام اس کی مخالفت نہیں کرتا کیونکہ اس دنیا کی ہر چیز اور اس دنیا کا ہر علم اللہ ہی کا پیدا کردہ ہے اس کا خالق کوئی دوسرا نہیں ہے۔ ہر علم کے کچھ پہلو نفع بخش ہوتے ہیں اور کچھ مضرت رساں ہمیں ضرر پہنچانے والے پہلوؤں سے احتراز کرنا چاہئے۔ اور جو نفع پہنچانے والے اجزا ہوں ان کو اختیار کرنا چاہئے۔ ہر ایک علم کے پیچھے ایک دم لاٹھی لے کر دوڑ جانا ٹھیک نہیں ہے سے پچاس سال پہلے انگریزی تعلیم کی مخالفت ہمارے علماء نے پوری شدت کے ساتھ کی تھی اس کا نقصان ہمارے سامنے آیا ہے۔ اور ہمارے بچے انگریزی زبان سے نابلد ہیں اگر مسلمان انگریزی زبان پر عبور حاصل کرلیتے تو یورپی ممالک میں دین اسلام کی تبلیغ میں آسانی ہوتی۔ اسی طرح علم رمل، علم نجوم، علم اعداد وغیرہ کے راستوں سے جو طوفان اٹھ رہے ہیں ان طوفانوں کا مقابلہ ہم جب ہی کرسکتے ہیں جب ہم ان علوم سے واقفیت رکھتے ہوں اگر ہم ان علوم میں کورے ہوں گے تو ہمارے لئے راہ فرار کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہے گا۔ یہ بات یاد رکھیں علم کوئی بھی ہو اس کا خالق اللہ ہے۔ اور اللہ نے اس کائنات میں کوئی بھی چیز عبث پیدا نہیں کی ہے۔ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے اور ہر علم سے کچھ نہ کچھ فائدہ ہے۔

آپ کے صاحبزادے کی پیدائش ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کی ہے۔ گویا کہ اس عدد زندگی ۴ ہے۔ آپ اس کا نام ایسا تجویز کریں کہ اس کا مفرد عدد ۴ ہو یا پھر ایک اور ۹ ہو۔ اگر اس کے نام کا پہلا حرف ت، ر، یا ط ہو تو بہتر ہے۔ نام ایسا تجویز کریں کہ جو مختصر ہو اور جس کے معانی اچھے ہوں۔

ہمت و استقلال کی کمی

سوال از: نور الہدیٰ باندوی ________ ممبئی

میں آپ کا رسالہ کافی وقت سے پڑھتا ہوں اور آپ کا رسالہ بہت ہی پسند آیا اس جیسا رسالہ ابھی تک بازار میں دیکھنے کو نہیں، دین و دنیا کی باتیں ملتی ہیں اللہ اس رسالے کو دن رات ترقی عطا فرمائیں۔

حضرت میں کچھ اپنے حالات آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ میرا نام نور الہدیٰ باندوی ہے۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ابھی تک کسی کام میں ترقی نہیں کرپایا۔ پہلے میں مدرسے میں پڑھاتا تھا پھر ہنر کام سیکھنے کا ارادہ ہوا تو لکڑی کا کام کیا یہ بھی ادھورا۔ اور اب میں سلائی درزی کا کام کرتا ہوں، کام تو سیکھ گیا ہوں دو سال سے کچھ بھی نہیں کمایا ہوں۔ وقت خراب ہوتا چلا جارہا ہے اب سلائی کا کام بھی چھوڑنے کا ارادہ اس لئے کہ میں جسمانی کمزوری بہت ہے کیونکہ جب کام کرتا ہوں تو پوری پیٹھ جکڑ جاتی ہے بہت تکلیف ہوتی ہے کوئی کام مستقل مزاجی سے نہیں کرپاتا ہوں میرا دماغ تھکا رہتا ہے، ہلکا سر میں درد رہتا ہے، میری عمر ۲۵ سال کی ہوچکی ہے بہت کمانے کی سوچتا ہوں مگر کما نہیں پاتا۔ اپنے امی ابو کو کچھ جواب نہیں دے پاتا بہت اداس رہتا ہوں لوگوں سے ملاقات میں ٹھیک ہے مگر جب تنہائی میں سوچ کر پریشان رہتا ہوں بس سب کل ملا کر معاشی پریشانی میں مبتلا ہوں اور میری شادی ہونے والی ہے مگر شادی کرنے کا ارادہ نہیں بنتا ہے کیا لکھوں میرے پاس الفاظ نہیں ہے آپ کو اللہ نے اتنا سارا علم دیا ہے اپنے علم کے ذریعہ میرے نام کے اعداد اور گردش کا پتہ لگادیں۔ اور میرے کاروبار کا بھی انتخاب کردیں اور میرے حالات ایسے کب تک رہیں گے۔ ذاتی شخصیت کے بارے میں بتادیں اور ایسے حالات

amliyat group

ہونے کی بنا پر کسی طرح کی عبادت کرنے کو دل نہیں کرتا۔ دنیا و آخرت دونوں بگڑی نظر آرہی ہے مگر اللہ کی ذات سے ناامید نہیں ہوں۔

اداس اس لئے رہتا ہوں وقت گزرتا جارہا ہے اور میں گھر میں سب سے بڑا ہوں اپنے ابو کا ہاتھ نہیں بٹا پا رہا ہوں۔ میرے چھوٹا بھائی بھی ابھی تک کچھ نہیں کرتا تھا چھ سال گزرنے کے بعد اب اللہ کا شکر ہے کمارہا ہے مگر دینی جذبہ نہیں ہے۔ اب چھوٹے کمارہے ہیں تو شرمندگی اور زیادہ تڑپاتی ہے۔ حضرت میرے حالات کا حل تفصیل سے بتائیں۔

جواب

آپ کو جسمانی بیماریاں ہیں اور ہمت پست ہے آپ احساس کمتری کا بھی شکار ہیں۔ آپ اگر ہمت سے کام کرتے رہیں اور اپنے اندر آگے بڑھنے کی اور ترقی پانے کی لگن پیدا کرلیں تو آپ کو ترقی کرنے سے کون روک سکتا ہے۔ آپ اپنے رب پر بھروسہ کرکے اپنے کام کی شروعات کریں درزی کے کام میں کافی برکت ہے۔ ہمارے خیال میں آپ کو یہی کام جاری رکھنا چاہئے۔ کام تو آپ کوئی سا بھی کریں گے محنت تو ہر کام میں کرنی پڑے گی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے تو کچھ بھی نہیں ہوگا پھر بار بار کام بدلنے سے کیا فائدہ۔ درزی کے کام میں لگ جایئے اور اس کے بعد پیچھے پلٹ کرمت دیکھئے۔ آپ کی یہ سوچ کہ کیا بات ہے کہ آپ کا کام کیوں نہیں چل رہا ہے اور آپ کی تندرستی کیوں خراب ہورہی ہے خواہ مخواہ کی سوچ ہے۔ اس سے نجات حاصل کیجئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے اندر کوئی کمی نہیں ہے۔ آپ عزم مصمم تو کریں آپ کے رب کی مدد آپ کے ساتھ ہوگی۔ اگر آپ چند وظائف کی پابندی کرلیں تو بہتر ہے۔ نماز فجر کے بعد "یَا سَلَامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد "یَا فَتَّاحُ" ۴۸۹ مرتبہ پڑھا کریں۔ عصر کی نماز کے بعد "یَا شَافِیُ" ۳۹۱ مرتبہ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد "یَا رَزَّاقُ" ۳۰۸ مرتبہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد "یَا قَوِیُّ" ۱۱۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ جمعہ کے دن حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنے کی پابندی کریں۔ ان وظائف کے اہتمام سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور آپ رفتہ رفتہ انشاء اللہ تمام مسائل اور تمام کمزوریوں سے نجات حاصل کریں گے۔ یاسلام کا وظیفہ آپ کو عافیت اور سلامتی سے ہمکنار کرے گا۔ یافتاح کا ورد آپ کی زندگی میں روزی کے دروازے کھولے گا۔ یاشافی کا وظیفہ آپ کو بیماریوں سے چھٹکارا دلائے گا اور آپ آہستہ آہستہ تندرست ہوجائیں گے۔ یارزاق کا وظیفہ آپ کو روزی کی فراوانی کے ساتھ خیر و برکت سے بھی مالا مال کرے گا۔ یاقوی کے ورد سے آپ تمام جسمانی اور روحانی کمزوریوں سے نجات پالیں گے اور جمعہ کے دن کا ورد آپ کو احساس کمتری سے نجات دلاکر آپ کے اندر ایک قوت ایک ہمت اور ایک جرأت پیدا کرے گا اور آپ محسوس کریں گے کہ اللہ نے آپ کو تمام قوتوں سے نوازا ہے اور آپ کسی سے کسی درجہ بھی کم نہیں ہیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے اور ۹ عدد کے لوگ بالعموم کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور دنیا کو آسانی سے متاثر کرلیتے ہیں۔ اٹھیے اور دنیا کو فتح کرنے کا ارادہ کرلیجئے اور یہ یقین رکھیں کہ اللہ کی مدد ان لوگوں کے لئے آتی ہے جو جدوجہد میں مصروف ہوں صرف سوچنے سے اور گھر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے نہ کچھ ہوا ہے نہ کچھ ہوگا، نہ کرنے والا انسان اللہ کی نظروں سے بھی گرجاتا ہے، دنیا والوں کی نظروں سے بھی گرجاتا ہے اور ایک دن خود اپنی نظروں سے بھی گرجاتا ہے۔

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ آپ کو تمام بیماریوں سے نجات دے آپ کے اندر جرأت اور استقلال پیدا کرے اور آپ کو مذکورہ تمام وظائف کی پابندی کرنے کی توفیق دے تاکہ آپ اپنی زندگی کی گوناگوں الجھنوں سے چھٹکارا پانے میں کامیاب ہوجائیں۔

ان کی بھی سنئے

سوال از: محمد نیاز بیگ والے ——————— حیدرآباد

میں بیگ کا کام کرتا ہوں میں ایک بار اجمیر شریف جارہا تھا کہ اچانک راستہ میں کوئی بزرگ مل گئے اس کے بعد سے میں لوگوں کا علاج بھی کررہا ہوں خود ہی لوگ میرے پاس آتے رہتے ہیں میں پڑھا لکھا نہیں ہوں دوسرے سے تعویذ لکھوانا پڑتا ہے۔ نہ قرآن پڑھنے آتا ہے نہ اور لوگوں کو بولتا ہوں میں کچھ نہیں جانتا مگر لوگ آتے رہتے ہیں۔ ایک حافظ صاحب جو مدرسہ حسینیہ کا پڑھا ہوا ہے میں ان کو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے کو کہا تھا تاکہ برکت ہو لیکن وہ جناب پڑھنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے اگر میں سورۂ بقرہ پڑھوں گا تو مجھے موکل پریشان کرے گا لیکن دعا تعویذ کررہا ہوں ایسا کرنے والے کا انجام کیا ہوگا۔ مہربانی فرماکر خلاصہ کرکے لکھیں۔ آج کل کے حافظ کہنے کو حافظ کہلاتے ہیں اور قرآن پڑھنے سے ڈرتے ہیں پھر ہم جیسے جاہلوں کا کیا ہوگا مہربانی فرماکر حضرت اس پر روشنی ڈالیں اور میری بھی رہنمائی فرمائیں تاکہ میں بھی لوگوں کو تعویذ دے سکوں اور قوم کی خدمت کے ساتھ رقم بھی کماؤں۔ اس لئے کہ آج کل روپے ہی سب کچھ ہے۔ پوری امید ہے کہ میری رہنمائی فرمائیںگے ورنہ میں حشر کے میدان میں آپ کا دامن پکڑوں گا تاکہ آپ تمام لوگوں کو رہنمائی فرمارہے ہیں میری بھی رہنمائی کریں۔

آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے بہت سارے لوگ عملیات سیکھ رہے ہیں اور رقم کمارہے ہیں اور بہت سارے لوگ آپ کے شاگرد بھی یہاں موجود ہیں بہت سارے ایسے لوگ بھی ہیں جو طلسماتی دنیا کا دیوانہ بنا رہتا ہے میں بھی دو عدد رسالہ لیا تھا لیکن پڑھنا نہیں آتا کیا کروں دوسرے سے پڑھوا کر سنا تو سمجھ

amliyat group

میں آیا واقع رسالہ ہے۔ پھر جواب دوسرے سے لکھوا رہا ہوں۔

معافی چاہوں گا جواب ضرور دیں میں اگلے شمارے میں جواب کا انتظار کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ اگلے شمارے میں جواب آئے گا اور آپ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کروں گا۔ میں نے آپ کی موم بتی بھی لوگوں کو دی اور اس سے اچھی رقم حاصل کی، زیادہ کیا لکھوں۔

جواب

حیرت کی بات ہے کہ آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کو پسند کرتے ہیں اس کے مضامین سے استفادہ بھی کرتے ہیں لیکن اسے خود پڑھ نہیں سکتے کسی سے پڑھوا کر سنتے ہیں۔ کیا تمام عمر آپ ایسا ہی کرتے رہیں گے؟ ایک بات یاد رکھیں کہ عمر بھر جاہل رہ کر بار بار دوسروں کے سامنے شرمندہ ہونے سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ آپ کسی ایسے اسکول میں جہاں تعلیم بالغاں کا سلسلہ ہو اپنا داخلہ کرالیں اور پہلی جماعت میں داخلہ لیتے ہوئے بالکل نہ شرمائیں۔ عمر بھر کی ندامت سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ چند سال بچوں کی طرح کسی اسکول میں پڑھ کر اس جہالت سے نجات پائیں جو آپ کی مجبوری بنی ہوئی ہے۔

آپ نے لکھا ہے آپ اجمیر شریف گئے تھے اور راستے میں کسی بزرگ سے ملنے کی وجہ سے آپ نے تعویذ گنڈے شروع کر دیئے۔ تعویذ گنڈوں کی لائن جہالت اور دیدہ دلیری کی وجہ سے بہت بدنام ہو چکی ہے اس لائن میں ایسے ایسے نکھٹو لوگ دندنا رہے ہیں کہ جن کو دیکھ کر افسوس بھی ہوتا ہے اور شرم بھی آتی ہے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا عرصۂ دراز سے ایسے عاملوں کے خلاف جو صرف لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے گلی گلی دھونی رمائے بیٹھے ہیں ایک جہاد کر رہا ہے۔ لیکن اگر طلسماتی دنیا پڑھنے والے لوگ بھی یہی طرز اختیار کر لیں اور کچھ سیکھے اور جانے بغیر تعویذوں کی دکان کھول کر بیٹھ جائیں تو ہمارے لئے افسوس اور شرم کی بات ہے۔ تعویذ گنڈے کرنا غلط نہیں ہے غلط یہ ہے کہ اس لائن کی باقاعدہ واقفیت حاصل کئے بغیر لوگ یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور چند لوگوں کو فائدہ پہنچا کر خود کو تیس مار خاں سمجھنے لگتے ہیں۔ کم سے کم آپ ایسا نہ کریں آپ بھی ایسا کریں گے تو ہماری تحریک بدنام ہوگی۔

آپ نے ہمیں دھمکی دی ہے کہ اگر ہم نے آپ کی رہنمائی نہیں کی تو آپ حشر کے میدان میں دامن گیر ہو جائیں گے۔ حضور! دھمکی کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ہم تو پوری قوم کی رہنمائی بغیر کسی فہمائش اور بغیر کسی کی دھمکی کے کر رہے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اچھے عامل بنیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہو جائیں۔ دراصل مشکل یہ ہے کہ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ جس دن وہ اس لائن میں قدم رکھے اسی دن کوئی موکل اس کے ہاتھ لگ جائے اور تمام علوم ظاہر و باطن اسی دن اس کے حلق میں اتر جائیں اور اسی دن اس کو کسی عامل کامل سے سند بھی مل جائے۔ اس طرح کی بچکانہ سوچوں نے اس لائن کی دھجیاں بکھیر دی ہیں اور یہ لائن جو ایک قیمتی لائن ہے غلط قسم کے لوگوں سے پٹ کر رہ گئی ہے۔ یاد رکھیں کوئی بھی لائن ہو پہلے صبر و ضبط کے ساتھ اس کے نشیب و فراز کو سمجھنا پڑتا ہے۔ اپنا وقت لگا کر ہی انسان کسی لائن میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ ایسا کہیں نہیں ہوتا کہ آج کسی اسکول میں داخل ہوں اور اگلے دن سارا علم لے کر اسکول سے باہر آ جائیں۔ ایک انسان ڈونیشن دے کر کسی طبیہ کالج میں داخلہ لیتا ہے پھر چھ سات سالوں تک وہاں اپنا وقت لگاتا ہے، ہر طرح کی محنت بھی کرتا ہے۔ چار بار امتحانات بھی دیتا ہے اس کے بعد وہ ڈاکٹر بنتا ہے۔ اگر وہ سمجھ دار ہوتا ہے تو چھ سات سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی وہ کسی معتبر اور کامیاب ڈاکٹر کے کلینک پر بطور کمپاؤنڈر سروس کرتا ہے پھر اس کے بعد اپنا کلینک کھولتا ہے تب ہی اس کو اللہ کے فضل سے کامیابی ملتی ہے لیکن اس روحانی عملیات کی لائن میں آناً فاناً انسان عامل بن جاتا ہے اور علاج شروع کر دیتا ہے اسی طرح کی غیر سنجیدہ باتوں نے اور غیر سنجیدہ لوگوں نے اس لائن کی مٹی ماری ہے اور اس لائن کو نا صرف بدنام کر دیا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ ایسا نہ کریں آپ طلسماتی دنیا پڑھنے والوں میں ہیں آپ کو اس لائن کی باقاعدہ واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور آپ کو باقاعدہ علم حاصل کرنا چاہئے۔ وقت کتنا بھی لگے، بنیں تو ڈھنگ کے عامل بنیں ورنہ اس لائن میں آنے کی تمنا نہ کریں۔ کیونکہ جاہل قسم کے باباؤں سے پہلے ہی ایک کہرام مچا ہوا ہے آپ بھی اگر آ دھمکے تو پھر کیا ہوگا۔ صرف شور میں اضافہ ہوگا، جہالت اور گمراہی کے اندھیرے اور زیادہ گہرے ہو جائیں گے۔ علم و معرفت کی روشنی اور بھی معدوم ہو جائے گی۔ کوئی حافظ اگر آپ کے کہنے سے کچھ نہیں پڑھتا ہے تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے نہ پڑیں۔ کسی اور سے رابطہ کریں ہر شخص کی اپنی کچھ مجبوری اور اپنی کچھ سوچ بھی ہوتی ہے۔ ایک دم سب کی مخالفت کرنا اور سب کو ایک لاٹھی سے ہانک دینا صحیح نہیں ہوتا۔ ہم جانتے ہیں کہ طلسماتی دنیا پڑھ کر لوگ عملیات کر رہے ہیں اور اللہ انہیں کامیاب بھی کر رہا ہے لیکن ہماری سبھی سے درخواست یہ ہے کہ وقتی فائدوں پر تکیہ کر کے نہ بیٹھ جائیں بلکہ باقاعدہ اس لائن کا علم کسی استاد سے حاصل کر کے پھر میدان خدمت میں آئیں۔ تاکہ اپنا اور سب کا عقیدہ بھی سلامت رہے اور خود اعتمادی کے ساتھ خدمت خلق کا سلسلہ جاری رہے۔ امید ہے کہ آپ کی بہت کچھ رہنمائی ہو گئی ہوگی اور اب ہمارا دامن میدان حشر میں محفوظ رہے گا۔

سفلی عامل کی چوکھٹ پر جاکر پچھتاوا

سوال از: محمد اکبر ______ حیدرآ

عرض ہے کہ حیدرآباد میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی بھن کے

کے لئے تعویذ دیا تھا اور میرے علاج کے تعلق سے بھی بتایا تھا بہت بڑی بھول ہوگئی۔ ایک سفلی والا مل گیا وہ دو ہزار روپے لے گیا مگر کچھ کام نہ کیا۔ الٹا دھمکی دینا شروع کیا جب روپے طلب کئے تو فون پر یہ کہنے لگا کہ تیرے بیوی بچوں کو ختم کردوں گا اور ان سب دھمکی کو سن کر عجیب پریشانی شروع ہوگئی۔ وہ شیطان کافی فریب باز نکلا۔ کلکتہ کا رہنے والا ہے اپنے کو حافظ کہتا ہے لیکن جب ہمارے حافظ صاحب سے ملاقات ہوئی تو خاموش ہوگیا۔ اب فون کرتا ہوں تو رہتا کہیں اور بولتا کہیں اور جن جن لوگوں سے ملاقات کی سب کو دھمکی دیا۔ کیا کرتا سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔ میرے حافظ صاحب نے منع کیا تھا۔ ان کے پاس مت جاؤ میں مولانا ہاشمی صاحب سے پورا علاج کرادیتا ہوں اور لوح دولت ولوح نصرت وہاں سے منگوادیتا ہوں۔ گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کروالو اللہ کا کرم شروع ہوجائے گا اور انشاء اللہ زندگی بھر کو راحت نصیب ہوگی مگر میں نے ان کی باتوں کو نہ مانا۔ اب میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ میری رہنمائی فرمائیں۔ گھر میں پڑھنے کیلئے بتائے اور علاج کے تعلق سے بتائیں کہ کیا خرچ پڑے گا۔ اگر آپ کی اجازت ہو تو میں دیو بند بھی جاسکتا ہوں لوح نصرت، لوح دولت اور حصار، موم بتی کا کیا خرچ پڑے گا۔ شادی میں رکاوٹ اور کام جلد ہونے کے لئے تمام چیزوں کی ضرورت ہے۔

میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ہم غریب پر مہربانی فرمائیں اور علاج بتائیں انشاء اللہ اب میں سفلی والوں کے پاس کبھی نہیں جاؤں گا (توبہ کرتا ہوں اللہ مجھے معاف کرے اور آپ سے بھی وعدہ کرتا ہوں میرے لئے دعا کریں اللہ تعالی ہم تمام مسلمانوں کو شیطانی علاج سے بچائے آمین۔

میرے حافظ صاحب آپ کی کتاب سے ہی عمل کرتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچارہے ہیں۔ اس دور میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو انسانوں کو راحت کا راستہ بتائیں جس طرح آپ کتاب کے ذریعہ لوگوں کی رہنمائی فرمارہے ہیں اور اللہ نے لاکھوں بندے فیض حاصل کررہے ہیں اسی طرح سے وہ بھی لوگوں کو سمجھارہے ہیں بتارہے ہیں میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ایک سفلی والے ان سے ملنے آئے سفلی والے نے سلام کیا۔ حافظ صاحب نے جواب بھی نہیں دیا نہ ہاتھ ہلایا نہ ان کو بیٹھنے کو کہا۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے کہا کہ میں آپ سے ملنے آیا ہوں تو انہوں نے جواب دیا فوراً یہاں سے چلے جاؤ اور وہ چلے گئے۔ سفلی والوں کا برا دھندہ اسی طرح ختم ہوجائے گا۔

حیدرآباد میں لوگ سفلی والوں کو بیس ہزار، تیس ہزار رقم دیتے ہیں لیکن ایک مسلمان جو دیکھنے میں بھولا بھالا لگتا ہے سر پر ٹوپی اور پائجامہ ایسے کو سماج سے دور بھگا دینا چاہئے اور مرجائے تو سڑک پر پھینک دینا چاہئے تاکہ اور بھی نام نہاد مسلمان ہوشیار ہوجائیں اور ایسی حرکت سے باز آجائیں اور توبہ کرکے اپنی آخرت سنواریں۔ یہ جادوگر حیدرآباد میں واپر پورہ میں رہتا ہے ایسے لوگوں کے لئے بددعا کریں کہ اللہ تعالی ایسے لوگوں کو ہلاک کردے آمین۔

جواب

ہمیں یاد ہے کہ آپ ہمارے پاس آئے تھے اور ہم نے آپ کا علاج بھی شروع کیا تھا پھر آپ کیوں بھٹک گئے۔؟ ہم جانتے ہیں کہ انسان کیوں بھٹکتا ہے، ہوتا یہ ہے کہ ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ آج علاج شروع کرو اور اگلے ہی دن سے اس کو فائدہ نظر آنے لگے اور یہ ہوتا نہیں پھر ایسے لوگوں کی نظر ان اشتہاروں پر پڑتی ہے جن میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ ۱۲ گھنٹے میں کامیابی، تین گھنٹے میں محبوب قدموں میں، ایک گھنٹے میں سوتن گھر سے باہر اور چٹکی بجاتے ہی غیر ملکی ملازمت وغیرہ۔ اس طرح کے اشتہار پڑھ کر دماغ خراب ہوجاتا ہے اور انسان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ کامیابی ہمیشہ آہستہ آہستہ ملتی ہے اور اللہ کی مدد اور نصرت حاصل کرنے کے لئے صبر وضبط سے کام لینا پڑتا ہے۔ ہم حیدرآباد میں جن لوگوں کے کام کرکے آئے تھے اللہ کے فضل وکرم سے ان میں سے ۸۰ فی صد لوگوں کی اطلاعات ہمیں مل گئی ہیں کہ ان کے کام بن گئے اور انہیں اپنے مقاصد میں کامیابی مل گئی۔ بقیہ ۲۰ فی صد بھی انشاء اللہ آہستہ آہستہ کامیابی تک پہنچیں گے کیونکہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے ہم نے اس کی بارگاہ میں تعویذوں کی صورت میں جو درخواستیں اس کے پریشان بندوں کے لئے لگائی ہیں وہ ان درخواستوں پر اپنا حکم جاری کرے گا اور ایک ایک کرکے ہر شخص پریشانی اور مصیبت سے نجات حاصل کرے گا۔ آپ بھی جلد بازی کا شکار ہوکر اپنی عقل بھی گنوا بیٹھے اور اپنا پیسہ بھی۔ امید ہے کہ آپ آئندہ نہیں بھٹکیں گے اور آئندہ آپ اپنی عقل کی حفاظت کریں گے، اپنے پیسے کی بھی اور اپنے عقیدے کی بھی۔

بازاری عاملوں کا ایک طرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جب لوگ ان سے علاج کرانا بند کردیتے ہیں تو وہ دھمکیاں دیتے ہیں لوگ ڈر جاتے ہیں اور پھر ان کی چوکھٹ پر پہنچ جاتے ہیں اس طرح بازاری عاملین اپنے مریضوں کو کئی بار قسطوں میں لوٹتے کھسوٹتے ہیں اور جب انہیں یقین ہوجاتا ہے کہ لوگوں کا سارا خون انہوں نے نچوڑ لیا ہے اور اب مریض کے جسم میں سوکھی ہوئی ہڈیوں کے سوا کچھ نہیں رہا ہے تو پھر وہ خود ہی اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں۔ خدا کے لئے ایسے بازاری عاملوں سے اللہ کے بندوں کو بچایئے لیکن یہ تب ہی تو ممکن ہے جب آپ خود بچیں اور خود عقل کے ناخن لیں۔

ضروری نہیں کہ آپ ہم سے ہی علاج کرائیں، آپ کسی بھی عامل سے علاج کرائیں لیکن ایسے عامل سے علاج کرائیں جو قرآن حکیم کی آیات سے اسماء الٰہی سے یا علم جفر سے علاج کرتا ہو اور وہ عقیدے کے اعتبار سے صحیح ہو۔ ایسے بہت سے عاملین جو صحیح خدمت خلق کررہے ہیں۔ حیدرآباد میں خاصی تعداد

میں موجود ہیں ضرورت پڑنے پر ان سے رجوع کریں ادھر ادھر نہ بھٹکیں اور جہالت زدہ قسم کے عاملین سے دور رہیں۔اسی میں سب کی بھلائی ہے اور اسی میں عقل اور عقیدے کی حفاظت ہے۔

بندشوں کا شکار

سوال از: شیخ ادریس ———— برہانپور

آپ ایک عظیم الشان انسان ہیں اللہ آپ کی عمر دراز کرے آمین۔

حضرت مجھ پر روزی رزق، عزت، شہرت کی یہاں تک کہ ہر قسم کی بندشیں ہیں میں ایک ڈاکٹر ہوں (علم طب سے) بندشیں ایسی ہیں کہ میں کسی کا لیا ہوا دے نہیں سکتا مجھ سے کسی کو لینا ہو تو وہ کسی بھی طرح سے وصول کرلے گا اور ذلیل اتنا کرے گا کہ خدا کی پناہ ڈاکٹر ہونے کے باوجود ایک معمولی سا انسان ہو کر رہ گیا ہوں۔

آپ کا رسالہ جادوٹونا نمبر کے طریقہ ۵۷ سے پتہ چلا کہ میں اور اہلیہ اوپری اثرات کا شکار ہیں۔طریقہ ۵۷ کو پڑھ کر اہلیہ پر جو حاضری ہوئی اس نے گزرے ہوئے تمام حالات بتائے جو کہ پہلی شادی سے لے کر آج تک تمام پریشانیاں ذلت ورسوائی میری سیدھی آنکھ کا پھوٹنا ہونا جو کہ آج تک مکمل علاج نہیں کراپایا۔پہلی بیوی کے ذریعہ مقدمات میں ذلت ورسوائی، حد سے زیادہ تنگ دستی یہ تمام حالات آسیبی اثرات نے پیدا کئے۔

آپ کے رسالہ جادوٹونا نمبر کے صفحہ نمبر:۵۹ کے عمل نمبر ۴ میں مکمل میرے حالات درج ہیں۔لہٰذا میری مدد کیجئے اور میری رہنمائی کیجئے میرا علاج بتائیے۔

میرا نام ڈاکٹر شیخ ادریس، والدہ کا نام سکینہ بی۔

دوسری بیوی کا نام خالدہ بانو، زاہدہ بی۔

پہلی بیوی کا نام شبانہ خاتون، والدہ ہُوبی عرف کُسم۔

جواب

آپ صرف آسیبی اثرات کا شکار نہیں ہیں بلکہ آپ بندشوں کا شکار بھی ہیں اور جب کوئی انسان آسیب اور سحر کا شکار ہوتا ہے تو علاج کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں کیونکہ یہ دونوں اثرات ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ان میں سے جب کسی ایک اثر کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو دوسرا اثر زور پکڑتا ہے مثلاً اگر معالج سحر کو اتارنے کی کوشش کرے گا تو آسیبی اثرات بڑھ جائیں گے اور اگر معالج آسیبی اثرات کو ختم کرنے کی کوشش کرے تو اثرات دگنے ہوجائیں گے اس لئے ایسی حالت میں جب کسی انسان پر دونوں طرح کے اثرات جمع ہوں تو عامل کو بڑے حکمت عملی کے ساتھ علاج کرنا پڑتا ہے بشرطیکہ وہ سچ مچ کا عامل ہو اور اگر وہ اناڑی ہوگا تو الل ٹپ کچھ بھی علاج شروع کردے گا اور مریض کی ایسی کی تیسی ہو کر رہ جائے گی۔یہ الگ بات ہے کہ اندھے کا تیر لگ جائے اور اللہ کے فضل سے مریض غلط علاج کے بعد بھی ٹھیک ہوجائے۔آپ نے ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کیلئے روحانی علاج تو ضرور کرایا ہوگا لیکن شاید وہ کارگر نہیں ہوسکا۔ہم آپ کے لئے روحانی علاج تجویز کررہے ہیں اس کو دھیان سے پڑھ لیں اور اس پر عمل کریں۔

جمعرات کے دن سے علاج شروع کریں۔ہر نقش آدھے گھنٹے پانی میں بھگونے کے بعد اس کا پانی صبح ۸ بجے، شام کو عصر کے بعد پینا ہے۔نقوش ہفتہ واری اس طرح بنیں گے۔جمعرات کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علی	نوح	فی العالمین
فی العالمین	نوح	علی	سلام
علی	سلام	فی العالمین	نوح
نوح	فی العالمین	سلام	علی

جمعہ کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علی	موسیٰ	وہارون
وہارون	موسیٰ	علی	سلام
علی	سلام	وہارون	موسیٰ
موسیٰ	وہارون	سلام	علی

ہفتہ کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علی	ال	یاسین
یاسین	ال	علی	سلام
علی	سلام	یاسین	ال
ال	یاسین	سلام	علی

اتوار کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	قولاً	من رب	رحیم
رحیم	من رب	قولاً	سلام
قولاً	سلام	رحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولاً

Free amliyat group

پیر کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علی	من اتبع	الہدیٰ
الہدیٰ	من اتبع	علی	سلام
علی	سلام	الہدیٰ	من اتبع
من اتبع	الہدیٰ	سلام	علی

منگل کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام علیکم	طبتم	فادخلوہا	خالدین
خالدین	فادخلوہا	طبتم	سلام علیکم
طبتم	سلام علیکم	خالدین	فادخلوہا
فادخلوہا	خالدین	سلام علیکم	طبتم

بدھ کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سلام	ہی حتیٰ	مطلع	الفجر
الفجر	مطلع	ہی حتیٰ	سلام
ہی حتیٰ	سلام	الفجر	مطلع
مطلع	الفجر	سلام	ہی حتیٰ

ان نقوش کی ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں یہ نقوش اسی طرح روزمرہ کے حساب سے ۲۸ دن چلیں گے اور یہ ہر نقش دن میں دو بار پیا جائے گا۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنی بیویوں کو بھی پلائیں اور اگر گھر میں بچے ہوں تو ان کو بھی ان کا پانی پلاتے رہیں۔ یہ سحر کو رفع کرنے کا علاج ہے۔

ان نقوش کی چال یہ ہے اس چال کے اعتبار سے نقش بھریں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

پہلے دن نقش کا پانی پینے سے پہلے یہ نقش گلے میں ڈالیں یہ بھی تین عدد تیار کرلیں ایک اپنے گلے میں ڈال لیں اور ایک ایک نقش بیویوں کے گلے میں ڈال دیں۔ ان نقوش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں اور کپڑا چڑھانے سے پہلے موم جامہ ضرور کرلیں تاکہ پانی وغیرہ سے نقش خراب نہ ہو۔

یہ نقش کالی روشنائی یا کالی پینسل سے لکھا جائے گا۔

۷۸۶

سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ	سلام قولاً من رب رحیم	سلام علیکم طبتم فادخلوہا خالدین
سلام علیٰ موسیٰ وہارون	سلام علیٰ من اتبع الہدیٰ	سلام علیٰ ابراہیم
سلام علیٰ الیاسین	سلام ہی حتیٰ مطلع الفجر	سلام علیٰ نوح فی العالمین

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس علاج کے دوران اس بات کا امکان ہے کہ آسیبی خلل کی زیادتی ہو اس لئے روزانہ سونے سے پہلے یہ نقش گھول کر پیتے رہیں گے۔ یہ نقش بھی اوپر والی رفتار سے بنے گا۔

۲۸ دن گزرنے کے بعد اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور یہی نقش ایک فلیٹ میں بھی کہیں رکھ دیں۔ انشاء اللہ سحری اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ روزانہ دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم اور تین سو مرتبہ "یا مغنی" پڑھتے رہیں۔

بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔ یہ بھی اوپر والی چال سے بنے گا۔

۷۸۶

۲۷۵	۲۸۹	۲۸۵	۲۸۴
[illegible]	۲۸۱	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۰	۲۸۳	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۴

اگر اس کے بعد بھی خدانخواستہ آپ کو سحر اور آسیب سے نجات نہ

ee amliyat group

ملے اور کاروبار کی حالت نہ سدھرے تو پھر کسی بھی بدھ کے دن دیوبند آ کر ہم سے ملاقات کریں اور آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں

اسم اعظم کی زکوٰۃ کا مسئلہ

سوال از: (نام مخفی)

بندہ آپ کا طلسماتی دنیا روحانی رسالہ پڑھتا رہتا ہے اور اس بات سے بہت مسرت ہے کہ آپ نے اس پرآشوب دور میں ایک اصلاحی اور حالات کے مدنظر روحانی رسالہ شائع کیا اس سے امت مسلمہ بہت فیض اٹھا رہی ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ، بندہ دعا کرتا ہے۔

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

آپ نے جو اپنے رسالے میں سوالات کا سلسلہ شروع کیا اور کوئی شخص بھی تین سوالات کرسکتا ہے اس کے پیش نظر میں بھی سوالات کے جواب کا متمنی ہوں۔ امید ہے کہ جواب سے نوازیں گے۔

مجھے عملیات کی لائن سے بچپن سے بہت دلچسپی رہی اور بہت سے عملیات میں چلہ کشی بھی کی۔ کچھ عملیات میں کامیابی بھی ہوئی۔ لیکن ایک بات میں جس کا کافی سالوں سے مشتاق رہا وہ حاصل نہ ہوگی وہ یہ ہے کہ اسم اعظم معلوم ہو جائے۔ اس سلسلہ میں کافی عمل بھی کئے۔ اب اللہ کا شکر ہے کہ مجھے خواب کے ذریعہ میرا اسم اعظم معلوم ہو گیا ہے۔ آپ سے رہبری کے طور پر اس کا پڑھنے کا طریقہ معلوم کر رہا ہوں اس کی تعبیر صحیح طرح میری سمجھ میں نہیں آ رہی ہے۔ خواب یہ ہے۔

بعد نماز عصر وہیں بیٹھ کر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم (ہر حرف ساکن بتلایا گیا) ۱۱ روز تک پڑھا جائے۔

اب غور طلب بات یہ ہے کہ اس کو ۱۱ روز تک پڑھنے سے ہی اسم اعظم کا فائدہ ہوگا یا اس کی زکوٰۃ بھی نکالنی چاہئے؟ اور زکوٰۃ کتنی ہوگی۔ پورے طریقہ سے واضح فرمادیں۔ کیا میرے نام کا اسم اعظم یہی صحیح ہے۔ اول و آخر درود شریف کتنی کتنی مرتبہ پڑھنا ہے یا ہر مرتبہ کسی بھی کام کے لئے ۱۱۱ مرتبہ ۱۱ روز تک پڑھنا کافی ہے۔

جواب

ان تینوں اسماء الٰہی کو پہلے چلے میں بہ نیت زکوٰۃ روزانہ اس طرح پڑھیں "یااللہ" ۶۶ مرتبہ "یارحمٰن" ۲۹۸ مرتبہ اور "یارحیم" ۲۵۸ مرتبہ۔

دوسرے چلے میں تعداد یہ ہوگی۔ "یااللہ" ۲۶۴ مرتبہ "یارحمٰن" ۱۱۹۲ مرتبہ اور "یارحیم" ۱۱۳۲ مرتبہ۔ تیسرے چلے میں تعداد یہ رہے گی۔ "یااللہ" ۶۶۳ مرتبہ "یارحمٰن" ۲۶۸۲ مرتبہ اور "یارحیم" ۲۳۳۲ مرتبہ۔ تینوں چلے پورے کرنے کے بعد تینوں اسماء الٰہی کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں اور اول و آخر ہمیشہ درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تمام مسائل حل ہوں گے تمام مصائب سے نجات ملے گی، دین و دنیا کی راحتیں نصیب ہوں گی، دل و دماغ پرسکون رہیں گے۔ اسم اعظم کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس کے ورد کے یہی فائدے ہیں۔

چلہ کشی کے متعلق کچھ باتیں

سوال از نونہال اعظم تھانہ

عرض تحریر یہ ہے کہ مجھے آپ نے شاگردی میں لے کر شکریہ کا موقع عنایت فرمایا آپ کا شاگردی کا کتابچہ موصول ہوا جس میں میری شاگردی نمبر T/336/06 ہے۔ لہٰذا چاند رات سے پہلے ہی چلے کا آغاز کر رہا ہوں اس سے قبل آپ سے اجازت لینا چاہتا ہوں۔ کیوں کہ بنا رہنمائی کے ایک شاگرد پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ آپ میرے استاد ہو۔ لہٰذا پہلا چلہ سورہ یٰسین کا آپ کی اجازت سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔ آپ اجازت دے کر مفید رہنمائی اور مشورے سے نوازیں گے تو مہربانی ہوگی۔

راس چلے کے سلسلہ میں آپ سے پوچھنا تھا کہ یہ چلہ میں مسجد میں کر رہا ہوں، وقت عشاء کے بعد کا ہے۔ کتاب میں لکھا ہے کہ دو رکعت نماز نفل ہر روز پڑھنا ہے یا چلہ شروع کرتے وقت پڑھنا ہے۔ چلہ پڑھتے وقت اگربتی جلانا ضروری ہے کیوں کہ اگربتی جلا کر میں دوسروں کو یہ دکھانا نہیں چاہتا ہوں لہٰذا اس کے بدلے عطر لگا سکتا ہوں کیا؟ چلے کے دوران کوئی تکلیف تو نہیں ہوگی جیسے کوئی شکل یا چیز دیکھنا یا کوئی مشکل وغیرہ پریشانی تو نہیں ہوگی؟ اس سلسلے میں قریبی طلسماتی دنیا میں ضرور روحانی ڈاک میں لکھ کر جواب سے مطلع کریں گے تو میں آپ کی روحانی ڈاک کا انتظار کر رہا ہوں نہیں تو میرا پہلا چلہ بھی شروع ہونے سے پہلے انتظار میں ہی رہے گا۔ خط کافی طویل ہو گیا۔ معذرت چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ روحانی سلسلوں کو مزید فروغ بخشے اور آپ جیسے باصلاحیت انسان کو ہمارے اوپر تا قیامت آپ کا سایہ رکھے۔ آمین

جواب

اگر آپ چلہ مسجد میں ادا کر رہے ہیں تو اگربتی جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ عطر لگالینا کافی ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں اور اللہ سے کامیابی کی دعا کرلیں۔ ہر چیز کی کامیابی کا دار و مدار رب العالمین کے فضل و کرم پر موقوف ہے۔ اس لئے عمل سے پہلے وہ دعا کرنا حکمت کا تقاضہ ہے۔ دوران چلہ کوئی تکلیف نہیں ہوگی نہ کوئی چیز نظر آئے گی۔ ڈراونی چہرے

free amliyat group

ل نظر آتے ہیں جب موکل تابع کرنے کا عمل کیا جارہا ہو۔ آپ جو چلے کر رہے ہیں یہ بے موکل ہیں۔ اسلئے ان میں کوئی پرہیز نہیں ہے البتہ زبان سے متعلق گناہ جیسے جھوٹ، غیبت، لعن طعن، فضول بکواس وغیرہ ان سے حتی الامکان بچنا چاہئے۔ سورہ یٰسین کے ان چلوں کا اصل فائدہ یہ ہوگا کہ آپ روحانیت کے قریب تر ہو جائیں گے اور ان چلوں کے بعد اگر آپ کوئی باموکل عمل کرلیں تو آپ کو رجعت کا خطرہ نہیں ہوگا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو استقامت کے ساتھ ان چلوں کی ادائیگی کی توفیق دے اور مستقبل میں آپ کو خدمت خلق کا اہل بنائے۔ آمین

اعداد کے ٹکراؤ کی الجھن

سوال از طلعت جمال عارفین حیدرآباد

میں تین سال سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کثرت سے کرتی ہوں اور خاص کر کے مختلف پھولوں کی خوشبو اور روحانی ڈاک جس پر وہ انسان جو اپنے سوالوں کا جواب طلب کرتا ہے اور حضرت کس سلیقہ کے ساتھ جواب دیتے ہیں جو ہر قارئین مطمئن ہو جاتے ہیں۔ میں کئی بار سوچتی ہوں خط لکھوں لیکن نہیں لکھ سکی اب میں خط لکھ رہی ہوں میں ایک سوال آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں۔ میری پیدائش کی تاریخ 14-3-1996 بروز منگل صبح صادق ہے اور اُس کے دوسرے روز عید کی ۲ تاریخ تھی۔ میں ساتویں کلاس کی طالبہ ہوں میں یہ معلومات کرنا چاہتی ہوں کہ میرا برج ستارے، دوستی کے اعداد اور دشمنی کے اعداد۔ مبارک اور غیر مبارک تاریخیں، میرا لکی عدد۔ میری والدہ کا نام عشرت اور میرے والد محترم کا نام عبدالرحمن ہے۔ میں اس فکر میں رہتی ہوں کہ والد صاحب سونی کہہ کر پکارتے ہیں اور سائنٹفک کے اعتبار سے طلعت جمال عارفین میں دونوں ناموں کا مفرد عدد دو اس کے نمبر دشمن کے اعداد بتایئے اور سونی نام مجھے اچھا نہیں لگتا اکثر ہندو لوگوں کے نام سونی ہوتے ہیں۔ مہربانی فرما کر اگلے شمارے میں جواب عنایت فرمائیں۔ میں روحانی ڈاک میں اپنے سوال کا جواب تلاش کروں گی۔ جواب دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طلسماتی دنیا کو خوب ترقی عطا فرمائے۔ آمین

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴ ہے۔ آپ کا نام خاصا بڑا ہے۔ اتنا بڑا نام نہیں رکھنا چاہئے۔ والد صاحب آپ کو سونی کہہ کر پکارتے ہیں سونی کا مفرد عدد ۹ ہے۔ ۹ اور ۴ میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ اگرچہ سونی نام آپ کو پسند نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص آپ کو سونی کہہ کر پکارتا ہے تو اس کا کوئی منفی اثر آپ کی شخصیت پر نہیں پڑتا کیوں اس کا عدد ۹ ہے اور ۹ اور ۴ میں کوئی تصادم نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی آپ کو صرف طلعت کہہ کر پکارے گا اور طلعت نام گھر میں رائج ہو جائے گا تو آپ کی شخصیت پر منفی اثرات مرتب ہوں گے کیوں کہ طلعت کے اعداد ۵ ہیں۔ ۴ اور ۵ میں زبردست دشمنی ہے۔ اس لئے طلعت کہنے کے مقابلہ میں آپ کو سونی کہنا بہتر ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۴، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ اپنے اہم کام ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۱۳، ۱۴، اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ آپ کا لکی عدد ۸ ہے اور آپ کے دشمن اعداد ۳ اور ۵ ہیں۔ آپ کا اسم اعظم "یاعزیز" ہے۔ عشاء کے بعد ۹۴ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ آپ سال میں ایک مرتبہ سوا کلو آٹے کی گولیاں بنا کر تالاب میں ڈالا کریں۔ اگر آپ یہ صدقہ ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان ادا کریں تو بہتر ہے۔ آپ کے دشمن ستارے عطارد اور زہرہ ہیں۔ آپ کا اہم اور مبارک دن جمعرات ہے۔ بدھ اور جمعہ آپ کے مخالف دن ہیں۔ آپ کو اللہ کے فضل و کرم سے پکھراج، پنا اور نیلم راس آئیں گے۔ حسب گنجائش ان نگینوں میں سے کسی ایک نگینہ کا استعمال کریں۔ ایک بار پھر عرض ہے کہ سونی نام سے وحشت نہ کریں۔ یہ نام آپ کو راس آئے گا۔ البتہ یہ نام بیشک مسلمانی نام نہیں ہے لیکن اس کے معانی غلط نہیں ہیں۔ اس لئے اس کو گوارہ کیا جاسکتا ہے۔

ذاتی معلومات کے لئے

سوال از اکبر احمد۔ حیدرآباد

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کی عمر میں بے پناہ خیر و برکت ہو اور آپ یوں ہی ہم ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ بنتے رہیں۔

"آپ جئیں ہزاروں سال اور ہر سال کے دن ہوں پچاس ہزار"

حضرت جی میرے تین سوال ہیں: (ا) میرا نام اکبر احمد ہے۔ والدہ کا نام سعیدہ بیگم ہے۔ تاریخ پیدائش والدہ کے کہنے کے مطابق شاید 14-8-1985 ہے۔ مجھے میری اور میرے دوست کی ذاتی معلومات کے بارے میں معلومات حاصل کرنی تھی۔ میرے دوست کا نام محمد عمر اللہ شریف ہے۔ والدہ کا نام خدیجہ بیگم ہے اور تاریخ پیدائش 8-11-1985 ہے۔ میرا مفرد عدد اور مرکب عدد کون سا ہے؟ لکی اور نقصان دہ عدد، مبارک و غیر مبارک تاریخیں، اہم دن، رنگ اور راس آنے والے پتھر کون سے ہیں؟ ہمارا اسم اعظم اور موزوں تسبیحات کون سی ہیں؟

حضرت جی میں امید کے ساتھ اور پورے یقین کے ساتھ یہ خط روانہ کر رہا ہوں کہ آپ میرے مسئلہ کا حل نکالیں گے۔ میرا سب سے اہم کام اور سب سے بڑا مسئلہ میرا "قد" ہے۔ میری آرزو ہے کہ میں پولیس میں بھرتی ہوں مگر دو

free am... group

سال سے صرف اور صرف پولیس ٹریننگ میں قد کی وجہ سے مجھے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ میں مایوس ہو کر ٹریننگ چھوڑ کر فی الحال ایک پرائیویٹ نوکری کر رہا ہوں۔ مگر مجھے میرے کم ''قد'' کا شدت سے احساس ہے۔ میں نے آپ کا ''امراض جسمانی نمبر'' کا مطالعہ کیا مگر اس میں قد کے لئے وظائف نہ ہونے کی صورت میں آپ کو خط روانہ کر رہا ہوں۔ برائے مہربانی آپ میری آخری امید ہیں۔ آپ مجھے مایوس مت کیجئے۔ ہو سکے تو وظائف کے ساتھ ورزش اور آپ کے علم کے خزانے میں سے کوئی کارآمد نسخہ بھی فراہم کر دیں تو آپ کا بے حد ممنون رہوں گا۔ اور میرے دوست کو بھی موٹاپے کی شکایت ہے۔ اس کے لئے بھی کچھ عنایت کر دیں۔

اللہ آپکو اور آپکے رسالہ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا کریں آمین۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۶ ہے۔ آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۵ ہے اور مجموعی اعداد ۲۷۶ ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ ۱۴ اگست ۱۹۸۵ء کو صحیح مان لیا جائے تو آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ آپ کے مبارک رنگ اورنج، سرخ اور سنہرا ہیں۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۱۵ اور ۲۴ ہیں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ آپ کے معاون اعداد ۳، ۴، اور ۹ ہیں۔ آپ کے دشمن اعداد ایک اور ۸ ہیں۔ آپ کا کلی عدد ۴ ہے۔ آپ کا اسم اعظم ''یا علیم'' ہے عشاء کے بعد ۱۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا مبارک دن اتوار ہے۔

قد بڑھانے کے لئے روزانہ نماز فجر کے بعد ''یا کبیر'' ۲۳۲ مرتبہ پڑھا کریں۔ موٹاپا کم کرنے کے لئے روزانہ ایک چمچہ شہد گرم پانی میں ڈال کر پئیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں موٹاپا کم ہوگا۔ چاول نہ کھائیں اور مرغن غذاؤں سے بھی پرہیز رکھیں۔ آپ کو پکھراج اور یاقوت راس آئیں گے۔ انشاء اللہ

آپ کے دوست محمد عمر اللہ شریف کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ان کے لئے مبارک تاریخیں ۵، ۱۴، اور ۲۳ ہیں۔ ان کا برج عقرب اور ستارہ مریخ۔ منگل کا دن ان کے لئے مبارک ہے۔ ۴، ۹، ۱۳، ۱۵ اور ۲۴ تاریخیں ان کے لئے غیر مبارک ہیں۔ ۲ اور ۴ ان کے دشمن اعداد ہیں۔ ان کا اسم اعظم ''یا وھاب'' ہے۔ صرف ۱۴ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کے دوست کو ہیرا، پکھراج راس آئے گا۔ ان کے مبارک رنگ بھورا، سرخ، عنابی، سبز، انگوری اور نیلا رنگ ہے۔

امید ہے کہ اس رہنمائی سے آپ دونوں ہی خصوصیت سے استفادہ کریں گے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

نان ونفقہ کی پریشانی

سوال از محمد یسین۔ لکھنؤ

میرا بایاں ہاتھ اور بایاں پیر مفلوج کی طرح ہو گیا ہے۔ علاج ہر طرح کا ہو رہا ہے مگر فائدہ نظر نہیں آتا۔ میں برابر ذکر اللہ، اللہ کا ۱۶۰۰۰ کرتا تھا اور سات مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کرتا تھا۔ ادھر سب رک گیا۔ صورت حال یہ ہے کہ نہ بیٹھنے کے لائق ہوں اور نہ لیٹنے کے چلنا تو بے حد مشکل ہے۔ مجھے خوف ہے کہ مجھ پر سحر تو نہیں کیا گیا۔

میرا نام محمد یسین عمر ۶۰ سال ہے۔ ماں کا نام برکت النساء، والد کا نام عبدالحفیظ۔ ایک بیوی میری مر چکی تو دوسری راضیہ بی بی سے نکاح کرلیا کچھ دنوں کے بعد حالات کے ہاتھوں مجبور ہو کر طلاق دے کر جان چھڑائی۔ حالات ہمارے ماشاء اللہ بہت اچھے مگر بڑھائی کے دوران صورت بگڑتی چلی گئی۔ آج نان ونفقہ کو پریشان ہوں۔ اللہ اب آپ کو اچھا رکھے۔ ہمارے حال پر نگاہ فرما کر پہلی فرصت میں آگاہ فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

نوٹ: ہمارے لئے وظائف یا نقوش جو بہتر ہوں لکھیں۔ خالق کائنات آپ کے ساتھ ہم تمام لوگوں کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

جواب

آپ روزانہ صبح شام ''یا سلام'' ۱۲۱ مرتبہ پڑھا کریں اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کیا کریں۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ ان وظائف کی پابندی سے آپ کے بھی مسائل حل ہو جائیں گے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ آپ کی ایک بیوی کا انتقال ہو گیا اور دوسری کو طلاق دینی پڑی۔ آئندہ سوچ کر نکاح کریں اور دیندار لڑکی کو فوقیت دیں۔ حالات سازگار ہوتے ہی نکاح کرلیں۔ مجرد زندگی نہ گذاریں تو بہتر ہے۔

وظائف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ ان کی تعداد خواہ کم ہو لیکن کی پابندی سے صرف نظر نہ کریں۔ جو لوگ بہت زیادہ تعداد میں کوئی و پڑھتے ہیں وہ اس کی مداومت نہیں کر پاتے۔ عمل خواہ مختصر ہو لیکن اس کی پا ضروری ہے۔ کسی بھی اسم کو روزانہ ۱۶ ہزار مرتبہ پڑھنا پھر بالکل ترک ک ٹھیک نہیں ہے۔ ۱۶ ہزار کے بجائے آپ صرف ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں لی پھر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ اس کے فوائد سامنے آئیں گے۔

ہم نے آپ کیلئے بہت مختصر وظائف تجویز کئے ہیں ان کو شروع اور عمر بھر ان کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ آہستہ آہستہ آپ مسائل حل ہو رہے ہیں۔

ہمت مرداں کی کمی

سوال از محمد شاہ نواز۔ ٹونک

امید کرتا ہوں کہ آپ خوش اور صحیح سلامت ہوں گے۔ اللہ آپ کو خوش ہی رکھے اور آپ کی عمر میں برکت دے۔ آپ کو خدائے پاک نے علم کی برکت بابرکت دولت سے نوازا ہے۔ آپ کے اکثر رسالوں کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ آپ اپنے لئے نہیں بلکہ خدمت خلق کے لئے زندگی گزار رہے ہیں۔ اس وجہ سے میری زبان، میرا دل اور میرے جسم کے روئیں روئیں سے یہ دعا نکلتی ہے کہ کہ خدا آپ کو زیادہ سے زیادہ علم کی دولت سے مالا مال کرے اور خدا آپ کو ہر بلا اور برائی سے محفوظ رکھے۔ میں آپ کو بے انتہا حوصلہ اور ہمت کے ساتھ کہ میرا خط آئندہ شمارے میں ضرور ضرور اس کم عقل اور کم تر فرزند کو ضرور اپنی پریشانیوں کا حل ملے گا اور آپ اپنے اس فرزند کو مایوس نہیں کریں گے۔ اسی حوصلے کے ساتھ میں آپ کی خدمت اقدس میں پہلی بار خط لکھ رہا ہوں۔

میرا نام محمد شاہ نواز ہے۔ میری عمر ۲۰ سال کی ہے۔ میری یوم پیدائش ۱۲-۱۲-۱۹۸۸ء ہے۔ میرے والد محترم کا نام شہزادہ میاں ہے اور والدہ محترمہ کا نام زرینہ بیگم ہے۔ میں بچپن سے ہی نانا کے پاس رہتا ہوں۔ میں اپنی ذاتی شخصیت کے بارے میں معلومات چاہتا ہوں۔ برائے کرم مجھے بتائیے کہ میرے نام کے عدد، مفرد عدد، میرا برج و راشی کون سی ہے؟ میرے نام کے حساب سے میرا اسم اعظم کیا ہے؟ جو مشکلات کے دور میں پڑھنا چاہئے کیوں کہ میں پریشانیوں سے دوچار ہوں۔ میں صدقہ بھی دیتا ہوں اور میں تجوید و قرات، عربی، فارسی کی تعلیم چار سال سے حاصل کر رہا ہوں۔ میں حافظ قرآن تو ہو گیا ہوں لیکن یاد نہیں ہے۔ میں یاد کرنا چاہتا ہوں لیکن یاد نہیں ہوتا۔ میری پڑھنے کے اندر آواز نہیں نکلتی اور بات کرنے سے ہچکچاتا ہوں اور آج تک کوئی بھی علم میں کامیاب نہیں ہوا ہوں۔ برائے کرم مجھے اس کمزوری سے نجات دلوائیں اور مجھے کوئی عمل یا نقش یا ورد بتائیے تاکہ میں اپنے علم و فن میں کامیاب ہو سکوں۔ میں شروع سے مولوی، مفتی بننا چاہتا ہوں لیکن گھر کی مالی کمزوری سے میں دور نہیں جا سکتا ہوں۔ مجھے پتہ نہیں کہ میں مولوی و مفتی بن کر امت مسلمہ کی خدمت کر سکوں گا یا نہیں۔ اس لئے آپ ایسے عمل کی طرف رہبری فرمائیں تاکہ میں اور اپنے گھر والوں کی خواہش پوری کر سکوں۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ میں بی۔ اے کر رہا ہوں لیکن آج تک میری نوکری نہیں لگی۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ دیں تاکہ مجھے اچھی نوکری مل جائے۔ میں دنیوی اور دینی تعلیم کے اعتبار سے آگے بڑھوں، میں عربی، فارسی اور اردو میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں ہمارے خاندان میں قلم کے اعتبار سے بہت آگے بڑھنا چاہتا ہوں کیوں کہ ہمارے گھر میں کوئی پڑھا لکھا نہیں ہے اور یہ علامہ اقبال کا شعر حوصلہ اور بلندیوں پر چڑھنے کا سبق دیتا ہے

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہے

اس لئے آپ مجھے کوئی جلد از جلد اثر انداز کرنے والا وظیفہ یا نقش دیجئے تاکہ میں اپنی منزلوں میں کامیاب ہوں۔

ہماری امی جان بھی پریشان و تنگ دستی میں رہتی ہیں اور شوہر کی بیزاری سے پریشانی میں رہتی ہیں اس لئے آپ ان کے لئے ضرور حل بتائیے گا۔

خط تو پہلی مرتبہ لکھنے کی وجہ سے نہ جانے کتنے سوال تھے مگر پہلے سے ہی خط طویل ہونے کی وجہ سے میں اپنی بات ختم کر رہا ہوں۔ میں بہت غریب خاندان سے ہوں اور مجھ جیسے نااہل کا اس دنیا میں کوئی نہیں سوائے اللہ کے۔ اللہ نے آپ کو میرا رہبر بنا کر بھیجا ہے۔ اسی لئے اس خدائے پاک کے واسطے جس جس نے اس دنیا کو اپنے لاڈلے کے صدقہ میں بنائی ہے۔ خدا کے واسطے میرے اس خط کے طویل ہونے کے لئے معاف کرنا۔ اپنے اس فرزند کو ضرور ضرور اس کا حل ملے گا۔ اسی امید اور اللہ پر یقین کے ساتھ میں اپنے قلم کو روک رہا ہوں اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور قارئین کی عمر طویل کردے تاکہ عمل کے زرخیز خزانوں کے لئے لینے والے بن جائے۔ میں یہ امید کرتا ہوں کہ میرا خط طویل ہونے کی وجہ سے آپ مایوس نہیں ہوں گے۔ خدا کے واسطے خدائے پاک کے فضل و کرم سے مجھے میری پریشانیوں کا حل ضرور ملے گا۔ اللہ کے لئے مجھے معاف کرنا۔ عین نوازش ہوگی۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں اور بھروسہ اللہ کے فضل و کرم پر رکھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ آپ کا کی عدد ہے۔ ۵، ۶، عدد ۹ اعداد آپ کے معاون اعداد ہیں۔ ۴ اور ۸ اعداد آپ کے دشمن اعداد ہیں۔ ان اعداد کے لوگ اور ان اعداد کی چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی۔ آپکا اسم اعظم "یا لطیف" ہے روزانہ عشاء کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔ آپ کا مبارک دن جمعرات ہے لیکن جمعہ اور بدھ آپ کے لئے بہتر دن ہیں۔ آپ کا مبارک رنگ نیلا، زرد اور سرخ ہے۔ اللہ کے فضل سے پکھراج آپ کو راس آئے گا۔ اگر پکھراج خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو سنہلا پہنیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ مولوی اور مفتی بننا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے صرف خواہش اور چاہت پر اکتفا نہ کریں بلکہ اقدام بھی کریں۔ کوشش کریں گے تو انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ ﷺ

جدّ وجدّ جس نے کوشش کی اس نے پایا۔

آپ کا خط پڑھنے کے بعد یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ دل کے اچھے انسان ہیں۔ آپ کی سوچ وفکر بھی صاف ستھری ہے لیکن آپ احساس کمتری کا شکار ہیں اور آپ کے اندر جرأت اور ہمت کا فقدان ہے۔ آپ نے سنا ہوگا ہمت مرداں مدد خدا۔ جب انسان اپنے اندر مردوں جیسی ہمت پیدا کر لیتا ہے تو وہ خدا کی مدد کا حق دار بن جاتا ہے۔ جو لوگ پست ہمت ہوتے ہیں، بزدل ہوتے ہیں، تساہل کا شکار ہوتے ہیں سستی ہوتے ہیں وہ نصرتِ خداوندی سے محروم رہتے ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا کہ حرکت میں برکت ہے جو لوگ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہتے ہیں انہیں مایوسی اور محرومی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔

اللہ نے آپ کو اچھا ذہن دیا ہے۔ پاکیزہ خیالات بخشے ہیں۔ آپ دینداری کے قائل ہیں اور دینی تعلیم آپ کا ذوق ہے۔ پھر کیوں احساس کمتری کا شکار ہیں۔ اٹھئے اور عزم مصمم کے ساتھ اپنی دینی تعلیم کا آغاز کیجئے یا پھر کسی اچھے روزگار کی طرف بڑھئے۔ رزق حلال کی طلب اور جہد بھی عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ جو وقت رزق حلال کی تلاش میں گذاریں گے وہ سب عبادت میں شامل ہوگا۔ جو لوگ عبادت تو زیادہ کرتے ہیں لیکن ان کا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلا رہتا ہے وہ لوگ معیاری مسلمان نہیں ہوتے کیوں کہ ہاتھ پھیلانا مومن کی شان نہیں ہے۔ ہمارا اسلام یہ کہتا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے یعنی دینے والا ہاتھ مانگنے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور دینے کی پوزیشن میں کوئی بھی مسلمان اسی وقت آتا ہے جب وہ رزق حلال کے لئے بھرپور جدوجہد کرے۔ پھر وہ اتنا کمالے کہ اپنی ضروریات کے بعد دوسروں کی بھی مدد کر سکے۔ جو لوگ فرائض کی ادائیگی کے بعد عبادت نافلہ میں مشغول ہونے کے بجائے اپنے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں اور رزق حلال کی جدوجہد کی وجہ سے نفلی عبادات کے لئے زیادہ وقت نہیں نکال پائے یہ بہتر ہیں ان لوگوں سے جو نفلی عبادتوں میں تو مصروف رہتے ہیں لیکن اپنے روزگار سے بے پرواہ ہوئے ہیں پھر دوسروں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ایسے لوگوں کو پسند نہیں کیا ہے کہ جو دوسروں کے سامنے اپنی ضروریات رکھتے ہوں۔ لیکن کوئی بھی انسان مانگنے سے اسی وقت محفوظ رہ سکتا ہے جب اپنے روزگار کے لئے جدوجہد کرے۔

آپ اگر اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے تو پھر رزق حلال کی طلب میں مشغول ہو جائیں اور اپنے اسم اعظم کے مدد سے ساتھ ساتھ روزانہ ظہر کی نماز کے بعد یا عصر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آپ کو کامیابی ملے گی۔ اپنی تعلیم کا وقت ملے گا یا پھر کسی روزگار سے آپ جڑ جائیں گے۔

بیٹی کی شادی کب ہوگی؟

سوال از: حسن بانو۔ دہلی

میں آپ کے "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ نہایت ہی ذوق شوق سے کرتی ہوں اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین

میں نے اس سے پہلے تین خط ڈالے شاید آپ کو ملے یا نہیں میں نے رسالے میں بھی جواب دیکھا مگر مایوسی ہوئی۔ آپ سے گذارش یہ ہے کہ آپ میرے اس خط کا ضرور جواب دیجئے گا۔ میں دسمبر کے رسالے میں بے چینی سے انتظار کروں گی۔ شکریہ

میری بیٹی ساجدہ پروین ۱۹۷۹ء جولائی ۲۳، دن منگل، صبح ۸ بجے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، وہی دوا شفا کرتی ہے وہی نقصان دیتی ہے۔ میں نے ٹیلی فون بھی کیا تھا آپ کو، آپ نے سورۂ فاتحہ بتائی تھی وہ پڑھی آپ سے گذارش ہے کہ آپ کوئی وظیفہ، نگ، کب تک شادی ہوگی۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔

جناب عالی جب سے میرے شوہر کا انتقال ۱۹۹۹ء (۱۱ ستمبر) ہوا ہمارا کاروبار بالکل بند ہو گیا ایسا لگتا ہے کہ ان کے جانے سے سب کچھ ختم ہو گیا۔ ہم لوگ بہت پریشانی میں ہے۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ، دعا بتایئے کہ تھوڑا اللہ کا کرم ہو جائے۔ میں شکر گذار ہوں گی۔ شکریہ

میرا نام حُسن بانو، میرے نام کا نگ، وظیفہ بھی بتا دیجئے۔ جو بچے کاروبار کرتے ہیں اُن کے نام عبدالماجد، عبدالاعجاز دونوں بچوں کے اور ماجدہ کے بھی۔ جواب کی منتظر۔ رسالے میں ہمارا نام نہیں دیجئے۔ مہربانی ہوگی اور طلسماتی دنیا کی ممبر بننا چاہتی ہوں مجھے طلسماتی دنیا لینے کے لئے جامع مسجد دہلی جانا پڑتا ہے۔ ہم سلیم پور میں رہتے ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ اس خط کا جواب واضح طور پر دیں گے۔ شکریہ

جواب

آپ کی بیٹی جسمانی بیماری میں مبتلا ہے۔ مجھے شبہ ہے کہ اس کی آنتوں پر ورم ہے اور اس کا نظامِ ہاضمہ درست نہیں ہے۔ آپ اس کا علاج کسی اچھے حکیم سے کرا لیں تو بہتر ہے۔ میں نے فون پر سورہ فاتحہ کا عمل بھی بتایا ہوگا۔ ا آپ ایسا کریں کہ سورہ فاتحہ کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے ر لیں اور اس کا پانی سات دن اس کو صبح شام پلائیں اور یہ نقش خود بنا کر اس گلے میں ڈال دیں۔ اس نقش کی چال بھی میں لکھ رہا ہوں تا کہ آپ کو نقش بنا میں آسانی رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۳	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ماجدہ پروین کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ روزانہ ۳ مرتبہ "یامغنی" پڑھا کرے اور آپ جمعہ کو بعد نمازِ عصر سورہ احزاب کی تلاوت کرکے اس کی شادی کی دعا کریں۔ سورہ احزاب ۲۱ ویں پارے میں ہے انشاء اللہ جون ۲۰۰۸ء کے پہلے ہفتے تک اس کی شادی طے ہوجائے گی۔ اگر یہ انگوٹھی پہن سکے تو موتی ۶ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہنادیں۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کی تقدیر کی دولت ہوتی ہے اس کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوجاتی ہے ممکن ہے کہ آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہو کہ جو کچھ تھا وہ شوہر کی قسمت سے تھا وہ نہیں ہیں تو خوش حالی بھی باقی نہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور بہت غفور رحیم بھی ہے۔ آپ دعاؤں کے ذریعہ اس سے اپنا تعلق جوڑے رکھیں۔ اس کے کبھی کبھی کسی کی مدد کرنے میں کچھ دیر بھی ہوجاتی ہے لیکن بارگاہِ خداوندی میں اندھیر بالکل نہیں ہے۔ آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ صبح شام پڑھا کریں اور روزانہ سورہ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر ۷ مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھا کریں۔ سورہ یٰسین میں کل ۷ مبین ہیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ کی مالی پریشانیوں کا تدارک ہوگا اور رحمت خداوندی کی ہوائیں آپ کے گھر میں چلیں گی۔ اپنے بچوں کو نماز کی تاکید کریں اور دونوں لڑکوں سے عبدالماجد اور عبدالاعجاز سے کہہ دیں کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ۷ مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد مشکلیں آسانیوں میں بدل جائیں گی اور روزی کے لئے دروازے کھل جائیں گے۔

صرف خدمت کا جذبہ ہی کافی نہیں ہے

سوال از: مقبول ________ ممبئی

ہاشمی صاحب ہم خیریت سے ہیں آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے زور بازو میں طاقت دے آمین۔

خدا کے فضل و کرم سے آپ نے تشخیص کے لئے نقش روانہ کیا ملا بہت خوشی ہوئی اللہ آپ کو جزاء خیر دے۔ میں آپ کی دیگر کتابیں پڑھتا ہوں جیسے امراض نمبر، سورہ فاتحہ، بسم اللہ کی عظمت وافادیت، جادوٹونا نمبر، استخارہ نمبر، موکل نمبر، حاضرات نمبر، جنات نمبر وغیرہ۔ آپ نے ان پر محنت کرکے جو اس دنیا کی تبلیغ کی ہے اللہ تعالیٰ اس کا آپ کو اجر عطا کرے۔

میرا نام مقبول، میرے نام کا اسم اعظم کیا ہے اور میرے پاس کچھ مریض آتے ہیں لیکن تحفۃ العالمین میں سے آتشی نقش لکھنا اور پورا کرنا جانتا ہوں۔ اس آتشی چال کی زکوٰۃ کا آسان طریقہ کیا ہے بتایئے میں دنیا کی خدمت خلق کے لئے موکل بھی تابع کرنا چاہتا ہوں اس کے لئے مجھے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ آپ کی کتابیں پڑھ کر میرے دل میں آپ کی محبت اور ملنے کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔

جواب

خدمت خلق کا جذبہ ایک قابل قدر جذبہ ہے اور بے شک خدمت خلق ایک ایسی عبادت ہے کہ اس میں اللہ اور بندوں کے حقوق ایک ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ اللہ اپنی مخلوق سے بے انتہا محبت کرتا ہے اور وہ اپنے ہر اس بندے کو عزت بخشتا ہے جو اس کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ خدمت کی اہمیت کا اندازہ محض اس بات سے ہوتا ہے کہ باجماعت پڑھنے کا ثواب انفرادی نماز پڑھنے کے مقابلہ میں ۲۷ گنا بڑا ہوا ہے لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدمت خلق میں مصروف ہو اور خدمت خلق کی وجہ سے اس کی جماعت فوت ہوجائے اور وہ انفرادی نماز ادا کرلے تب بھی اس کو باجماعت پڑھنے کا ثواب ملتا ہے لیکن صرف جذبہ خدمت سے بات نہیں بنتی جو لوگ خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر خدمت کرنے کی اہلیت پیدا کریں۔

آپ نے سنا ہوگا، نیم حکیم خطرۂ جان ہوتا ہے اور نیم عامل خطرۂ جان بھی ہوتا ہے اور خطرۂ ایمان بھی۔ میدان خدمت میں آنے سے پہلے علاج وتشخیص پر پوری محنت کرنی چاہئے اور اس فن کی کتابیں پڑھنے کے ساتھ اس فن کے ماہرین سے رابطہ رکھنا چاہئے اور باقاعدہ کسی کو اپنا استاد بھی بنانا چاہئے۔ محض کتابوں کے مطالعہ سے کوئی درجۂ کمال کو نہیں پہنچتا۔ کسی بھی فن میں

ee amliyat group

مہارت حاصل کرنے کے لئے اس فن کے ماہرین کے سامنے زانوئے ادب طے کرنا ہی پڑتا ہے اور اس کے لئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ ادھر دل میں خدمت کا جذبہ پیدا ہوا ادھر انسان میدان خدمت میں کود پڑا یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ ایک طرح کا مذاق ہے۔ آپ خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں بہت اچھی بات ہے لیکن اپنے اندر اہلیت اور مہارت پیدا کریں اور جب آپ اہلیت کے امتحان سے گزر جائیں تب ہی خدمت کے میدان میں سنجیدگی کے ساتھ آئیں۔ آج ہر گلی میں اور ہر کوچے میں عاملین اپنی اپنی دکان سجائے بیٹھے ہیں ان میں اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ نقش بھی بغیر دیکھے نہیں بھر سکتے اور اکثر عاملین کی اردو بھی صحیح نہیں ہے۔ اکثر عاملین قرآن حکیم کی آیات سے اعداد اخراج کر کے نقش نہیں بنا سکتے لیکن لچھے دار باتوں سے اور جھوٹے سچے دعوؤں کی وجہ سے ان کی دکان خوب چلتی رہتی ہے۔ اگر صرف پیسہ کمانا ہی مقصد ہو تو پھر کچھ بھی سیکھنے اور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بازاری عاملوں کی طرح خود کو بابا ثابت کر کے اور اشتہارات کے ذریعہ خود کو مشتہر کر کے کسی محلے میں بیٹھ جانا چاہئے۔ اس دور ترقی میں بھی انسانوں کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ عقل سے پیدل ہیں اور معاشرے میں بے وقوفوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جب کوئی انسان دھونی رچا کر بیٹھے گا تو دس بیس بے وقوف روزانہ اس کے حصے میں بھی آہی جائیں گے لیکن کسی کو بے وقوف بنانا اور دھوکہ دینا شرعاً جائز نہیں ہے۔ جو لوگ کچھ جانے بغیر روحانی علاج کرتے ہیں وہ ایک طرح سے دھوکہ ہی دے رہے ہیں۔

ہماری درخواست ہے کہ آپ ایسے لوگوں میں شامل نہ ہوں آپ اپنے جذبہ خدمت کو مدلل کرنے کیلئے اس فن کی تعلیم حاصل کریں اور علاج ومعالجہ میں عجلت سے کام نہ لیں۔ پہلے کچھ سیکھ لیں اس کے بعد ہی اپنا تعارف لوگوں سے کرائیں۔ یہ بات بہت اچھی ہے کہ بازاری عاملوں کی لوٹ مار کی غلط روش سے متاثر ہو کر اللہ کے بندوں کی خدمت کے لئے کوئی میدان میں آجائے اور خدمت خلق کا بیڑہ اٹھالے۔ لیکن یہ بات دنیا کو اسی وقت گوارہ ہوگی جب خدمت کرنے والے میں اہلیت ہو اور وہ نیم حکیم نہ ہو، کوئی ڈاکٹر آپریشن کرنے کے دس ہزار روپے لیتا ہے اور اس طرح اللہ کے غریب بندوں کو دشواری ہوتی ہے جو لوگ دس ہزار کا انتظام نہیں کر پاتے ان کے لئے آپریشن کرانا مستحیل ہوتا ہے۔ اس صورت حال کو دیکھ کر اگر کوئی مفلس قینچی اور چاقو لے کر میدان میں آجائے اور لوگوں کا مفت آپریشن کرنے کا اعلان کرے تو کیا یہ درست ہوگا۔ جب یہ سرجن نہیں ہے تو یہ لوگوں کے لئے بہت خطرہ بن جائیگا۔ مفت علاج اور سستے علاج سے بے شک لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا علاج کرنے کی اتھارٹی رکھتا ہو۔ ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہی سامنے آئے گا۔ اور معالج کے اناڑی پن کی وجہ سے اللہ کی مخلوق طرح طرح کی دشواریوں کا شکار ہو جائے گی۔

آپ صرف آتشی چال سے تعویذ بنا سکتے ہیں جب کہ کسی بھی عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام عناصر پر عبور رکھتا ہو اور بادی آبی خاکی آتشی ہر طرح کے نقوش تیار کر سکتا ہو۔ تب ہی وہ لوگوں کو فائدہ پہنچا سکے گا۔

آتشی چال کی زکوۃ یہ ہے کہ روزانہ ۴۴ نقش آتشی چال سے لکھ کر ۱۲۱ دن تک آگ میں جلائیں۔ اس طرح مربع کی زکوۃ ادا ہوگی۔ مثلث کی زکوۃ ادا کرنے کے لئے روزانہ ۱۵ نقش ۱۵ دن تک لکھ کر آگ میں جلائیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ آپ تمام عناصر کی زکوۃ ادا کریں۔ اور اس کا طریقہ تحفۃ العاملین میں دیکھیں۔

جہاں تک موکل تابع کرنے کا معاملہ ہے تو ہماری طرف سے اس کی اجازت ہے لیکن عام طور پر موکل تابع کرنے میں کامیابی جب ہی ملتی ہے جب عامل نے تمام بنیادی ریاضتیں پوری کر لی ہوں اور اس نے حروف تہجی کی زکوۃ بھی ادا کر لی ہو۔ موکل کسی چڑیا یا ابلغ کا نام نہیں ہے موکل فرشتہ ہوتا ہے اور فرشتہ کسی جاہل اور کسی فضول سے آدمی کے تابع ہونا پسند نہیں کرتا۔ موکل جب بھی تابع ہوگا معیاری عامل کے تابع ہوگا وہ یوں ہی سے آدمی کے کیوں تابع ہو جائے گا۔ اگر آپ کو موکل تابع کرنا ہو تو پہلے اپنے احوال میں انقلاب لائے۔ خود کو کسی قابل بنائیں۔ جب آپ کا اعتبار انسانوں میں ہو جائے گا فرشتے خود بخود آپ کی مدد کے لئے آجائیں گے۔

امید ہے کہ اس رہنمائی سے آپ استفادہ کریں گے اور رفتہ رفتہ اپنے اندر جوہر پیدا کریں گے۔ آپ کا اسم اعظم "یاعلیم" ہے روزانہ ۱۵۰ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھا کریں۔ اگر ہم سے ملاقات کرنی ہو تو بدھ کے دن دیوبند آجائیں انشاء اللہ ملاقات ہو جائے گی۔

دو دو نام کی مشکلیں

سوال از: عبدالصابر ——— رامپور

حضرت میں نے آپ کی کتاب علم اعداد، اعداد بولتے ہیں اور کرشمہ اعداد کی مدد سے اپنے نام کے اعداد نکالے ہیں۔ عبدالصابر کے اعداد ۴ حاصل ہوئے۔ بذریعہ ابرام ۶ اعداد نکالے اور محمد رفیع کے اعداد ۱۲ اور بذریعہ ابرام ۵ حاصل ہوئے۔

حضور سے گزارش ہے کہ میرے دو نام ہیں اسکول میں محمد رفیع ہے اور گھر میں مجھے سب عبدالصابر کہتے ہیں۔ میرا اصلی نام کونسا ہوا ان دونوں ناموں کے اعداد یہی ہیں یا کہیں اس میں غلطی ہے۔

میرا اسم اعظم، برج ستارہ، دن صدقہ پڑھنے کے لئے کچھ خاص عمل یا ذکر میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں کیا یہ پریشانی دو ناموں کی وجہ سے ہے یا اس

free amliyat group

کی کوئی اور وجہ ہے میرے کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ حضرت آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ میرا نام محمد رفیع ہی یا عبدالرفیع ہونا چاہئے۔ میرا نام صابر رضا تھا آپ کی رائے کے مطابق میں عبدالصابر کرلیا۔

میری والدہ کا نام سلطان جہاں والد شبیر احمد تاریخ پیدائش اسکول کے حساب سے ۶۵-۷-۱۔ اس مضمون پر نظر ثانی ڈال کر کرم فرمائیں عنایت ہوگی میری شریک حیات کا نام فاطمہ بی ہے اور اس کی ماں کا نام زلیخابی والد عبدالعزیز ہے کیا میں اس کی وجہ سے پریشان رہتا ہوں حضرت میری آپ سے میری ایک گزارش ہے میرے دشمن بہت ہیں اور زیادہ دشمن منافق ہیں یہ منافق مجھے ہر طرح سے نقصان پہنچاتے ہیں کوئی خاص عمل ان منافقوں سے بچنے کے لئے عنایت فرمائیں۔ جس سے میں ہونے والے نقصان بچا رہوں اور اللہ کی پناہ میں رہوں آپ کی دعاؤں کے سائے میں رہوں اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ طلسماتی دنیا سے ہماری ہمیشہ رہنمائی ہوتی رہے۔ آمین۔

حضرت اس خط کا جواب طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے میں ضرور دینا۔

جواب

دو دو نام کی یہی تو مشکلیں ہوتی ہیں گھر میں کسی نام سے پکارتے ہیں باہر کسی نام سے۔ اس لئے انسان کی شخصیت مجروح ہو کر رہ جاتی ہے۔ آپ دونوں ناموں میں سے جو نام گھر میں پکارا جاتا ہے وہ شرعاً بھی غلط ہے کیونکہ حق تعالیٰ کے سو ناموں میں سے کوئی سا بھی نام صابر نہیں ہے اس لئے عبدالصابر کسی کا نام رکھنا مناسب نہیں ہے اور اگر صابر سے مراد حضرت علاؤالدین صاحبؒ کلیر مراد ہیں تو پھر ایسا نام رکھنا منجملہ شرک ہے۔ اللہ کا ایک نام صبور ہے۔ عبدالصابر سے بہتر ہے کہ آپ اپنا عبدالصبور رکھ لیں۔ یا پھر گھر میں صرف صابر کہہ کر پکاریں۔ عبدالصابر نہیں۔ اگر آپ کو گھر میں صرف صابر کہہ کر پکاریں گے تو پھر آپکی زندگی میں رکاوٹیں بہت پیدا ہوں گی۔ اور بنتے بنتے کام بگڑ جائینگے کیونکہ آپ کے اصل نام محمد رفیع کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اور صابر کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے۔ دو اور پانچ میں زبردست دشمن ہے۔ یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے ساتھ چھیڑ خانی کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آپ نے اپنی جو تاریخ پیدائش لکھی ہے وہ بھی یقینی نہیں ہے۔ آپ کا یہ لکھنا کہ اسکول کے اعتبار سے جنم تاریخ یہ ہے۔ اس بات کی چغلی کھاتا ہے کہ تاریخ پیدائش بھی آپ کی دو دو ہیں۔ ایک اسکول والی اور ایک اصلی لیکن آپ نے اصل تاریخ نہیں لکھی۔

اسکول والی تاریخ کو اگر صحیح مان لیں تو آپ کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ آپ کی بیوی کا نام فاطمہ بھی ہے اور اس کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ۲ اور ۳ میں بہت زیادہ ہم آہنگی نہیں ہے لیکن یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے دشمن بھی نہیں ہیں۔ آپ کی والدہ کے نام کا عدد بھی ۲ ہے اور یہ عدد بھی آپ کے عدد کا مخالف نہیں ہو سکتا۔ آپ کے والد کا مفرد عدد ۷ ہے۔ یہ عدد آپ کے ہر عدد کے ساتھ تعاون پیش کر رہا ہے۔ کل ملا کر یہ ہے کہ گھر میں کسی بھی نام کا عدد آپ کے عدد کے ساتھ خصومت نہیں رکھتا البتہ آپ کے نام کے دونوں عدد ایک دوسرے سے برسرپیکار ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے میری رائے کے مطابق اپنا نام عبدالصابر رکھا۔ عزیزم! میں ایسی رائے کیسے دے سکتا ہوں میں کسی بھی ایسے نام کو پسند نہیں کرتا جس میں عبدیت کی نسبت غیر اللہ کی طرف کی جاتی ہو۔ میں غلام محمد اور غلام رسول کو بدلنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ جب کہ غلام عبد کے مقابلے میں ہلکا لفظ ہے اور محمدؐ کی غلامی کا کسے انکار ہو سکتا ہے لیکن نام کی حد تک ازراہ احتیاط مشورہ یہ ہوتا ہے کہ نام میں اس طرح کے الفاظ اگر نہ ہوں تو بہتر ہے۔ کیونکہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ صرف اللہ کا بندہ ہے اور اپنے ہی مالک کا غلام ہے۔ شاید آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اور اگر ہم نے ہی کبھی ایسی رائے دیدی تھی تو رائے کسی کی بھی ہو ایسی رائے غلط ہے۔ غلطی ہم سے بھی ہو سکتی ہے۔ حماقتیں ہم بھی کر گزرتے ہیں اگر ہم نے کبھی ایسا مشورہ دیا تھا تو اس کی معذرت ہے اور بات یہی صحیح ہے کہ عبدالصابر نام درست نہیں ہے۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ آپ کی پریشانیوں اور الجھنوں کی وجوہات کچھ اور ہیں ممکن ہے کہ آپ جس مکان میں رہتے ہوں وہ مکان آسیب زدہ ہو یا ممکن ہے کہ آپ کی اصل تاریخ پیدائش جو آپ نے نہیں لکھی وہ آپ کے نام کے عدد سے میل نہ کھاتی ہو۔ وجہ کچھ بھی ہو اس سے نجات کے لئے نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد معوذتین تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اور صبح شام "یَا سَلَامُ یَا حَفِیْظُ" دو سو مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاءاللہ آہستہ آہستہ آپ مشکلات سے نکل آئیں گے اور آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

اپنی اولاد کے لئے یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ نام بہت سوچ سمجھ کر رکھیں۔ ہمیشہ ایسا نام رکھیں جو مختصر ہو اس کے معانی اچھے ہوں اور اس کا عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہو۔ ماں باپ کی طرف سے اچھا نام اپنے بچوں کے لئے سب سے پہلا تحفہ ہوتا ہے یہ تحفہ اگر ناقص یا ضرر رساں ہو تو اس کی چبھن بچے عمر بھر محسوس کرتے ہیں۔ آگے چل کر نام کی تبدیلی بھی اچھی خاصی ایک مصیبت ہوتی ہے اس لئے شروع ہی میں نام صحیح رکھ دینا چاہئے۔ مسلمانوں میں ایک بیماری یہ بھی رائج ہے کہ اچھے خاصے نام کے ہوتے ہوئے الٹے سیدھے ناموں سے بچوں کو پکارا جاتا ہے۔ مثلاً چنو، منے میاں، پپن، راجو، گڑیا، منی، شبو وغیرہ ان ناموں کے کوئی معانی بھی نہیں ہوتے اور ایسے بے مطلب نام پیار اور محبت میں رکھے جاتے ہیں اس کے علاوہ مسلم سماج میں ایک

liyat group

بیماری اور بھی رائج ہے وہ یہ کہ ددھیال کا نام کچھ اور ہوتا ہے اور ننھیال کا کچھ اور، خالہ کچھ اور کہہ کر پکارتی ہیں ماموں کچھ اور، بچے کے ساتھ یہ محبت نہیں ہے۔ ایک بچے کو مختلف نام دے کر پھر اسے کشاکشی کا شکار کرتے ہیں اور اس کی شخصیت آئے دن پامال ہوتی رہتی ہے کیونکہ ہر نام اس پر اپنا اثر چھوڑتا ہے اور یہ اثر دیرپا بھی نہیں ہوتا کیونکہ دوسرے ناموں کے اثرات اس کو سکون سے نہیں رہنے دیتے۔ آپ اپنے بچوں کا نام اچھا رکھیں اور ایک ہی نام سے ایک بچے کو پکاریں۔ اس پر درجنوں ناموں کا بوجھ نہ لاد دیں۔

ایک آپ ہی نہیں منافقت سے بھی پریشان ہیں اس دنیا سے اخلاص اٹھ گیا ہے اور جہاں سے اخلاص اٹھ جاتا ہے وہاں نفاق اپنا ڈیرہ جمالیتا ہے۔ نفاق پوری دنیا پر اپنا تسلط جما چکا ہے جسے دیکھو وہ منافقت کا شکار ہے حد تو یہ ہے میاں بیوی کی زندگی میں بھی اب اخلاص نظر نہیں آتا۔ یہاں بھی نفاق آنکھ مچولی کھیلتا نظر آتا ہے۔ بس اس دنیا کی اصلاح اسی طرح ممکن ہے کہ انسان خود مخلص بن جائے اور اپنی زندگی کامل احتیاط کے ساتھ گزارے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ حالات نے ہمیں بھی منافق بنادیا۔ حالات کیسے بھی ابتر ہوں خود کو سنبھالنا ضروری ہے ہمیں اصلاح عام کی ایک ترکیب ہے اگر ہم منافقت کی تو مخالفت کریں اور خود بھی بے راہ روی کا شکار ہوجائیں تو صورت انتہائی تشویشناک ہے۔ صحابہ کرام کے دور میں ہر صحابی نے اپنی اصلاح کرلی تھی تو ایک اچھا معاشرہ دنیا کے سامنے آیا تھا ایسا معاشرہ کہ جس پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے۔ آج ہم سب کو دوسروں کے رویوں سے گلہ ہے لیکن ہم خود بھی اسی طوفان منافقت میں تنکے کی طرح بہہ رہے ہیں جس کا ہم شکوہ کرتے ہیں۔

ہم نے جو آپ کو معوذتین پڑھنے کا مشورہ دیا ہے اس کی پابندی سے آپ حسد، منافقت، سازش اور ریشہ دوانی سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔ لوگ تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئیں گے لیکن مذکورہ عمل کی برکت سے آپ محفوظ رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ منافقت ہمیشہ رشتے داروں اور دوستوں کے دامن سے ملتی ہے اس لئے احباب واقارب کے ساتھ زندگی ایسی گزاریں جو ہر طرح کی بداحتیاطی سے محفوظ ہو۔

چلّوں کی شروعات

سوال از: محمد عالم گیر ———— مظفر نگر

بعدہٗ سلام وآداب کے عرض ہے کہ خاکسار بھی آپ کے روحانی مرکز کے طالبعلم ۱۵-۲-۲۰۰۶ء میں ہوگئے تھے مگر چند دنوں بعد طبیعت علیل ہوگئی آپ کی خدمت میں بھی ایک بار حاضری ہوئی مگر سوا سال تک طبیعت خراب رہی الحمدللہ ۴-۱۲-۲۰۰۷ء سے مظفر نگر جمیلہ مسجد کی امامت خادم کے سپرد ہوئی جس کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ احقر محرم الحرام سے یٰسین شریف کے چلوں کا آغاز کرنے کا متمنی ہے۔ مگر میرے سامنے ان مجبوری و پرہیزگاری کی مشکل ہے۔ جو میں آپ سے اس بات کو صاف کرانا چاہتا ہوں کہ شروع کرنے کے بعد جھاڑنا، پانی پر دم کرنا، چائے ناشتہ، دوسروں کے گھر کرنا اور کھانا بھی دوسروں کے حوالے اور مقتدی کوئی بات معلوم کرے نماز کے متعلق، عورت سے جماع وغیرہ میں کس درجہ پرہیز ہے تفصیل سے جواب تحریر فرمائیں کرم ہوگا۔

جواب

شروع میں جو چلّے سورہ یٰسین کے کئے جاتے ہیں ان میں کسی بھی طرح کا کوئی پرہیز نہیں ہے البتہ زبان سے متعلق جو خطائیں ہوتی ہیں ان سے کامل پرہیز رکھنا چاہئے۔ دوران چلّہ جھوٹ، غیبت، تہمت، فضول بکواس اور غیر ضروری گفتگو سے خود کو بچانا چاہئے۔ دوران چلّہ ہی کیا اللہ سے ڈرنے والے ہر مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ اس طرح کے گناہوں سے اپنی زبان کو محفوظ رکھے تب ہی روحانیت پیدا ہوگی۔ جب زبان گناہوں محفوظ نہیں ہوگی تو دعاؤں اور وظیفوں میں اثر کہاں پیدا ہوگا باقی دیگر پرہیز جو روحانی عملیات کا طرہ امتیاز ہیں وہ ان چلّوں میں نہیں ہیں۔ ان پرہیزوں کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب کوئی باموکل عمل کیا جاتا ہے۔ بہت دکھ ہوتا ہے یہ اندازہ کرکے کہ آج کے دور میں لوگ پرہیز سے بہت ڈرتے ہیں حالانکہ ہر مسلمان کو اس دنیا میں باپرہیز زندگی گزارنی چاہئے۔ قدیم زمانہ کے اکابرین جب اس لائن میں قدم رکھتے تھے تو انہیں کوئی پرہیز بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی ان کی زندگی خود پرہیزوں میں گزرتی تھی۔ اور ان کی روح ہر طرح کی کثافت سے پوری طرح محفوظ ہوتی تھی۔ اکثر بزرگوں کے بارے میں سنا ہے کہ چالیس دن کے عمل کیلئے بیٹھے، مقصد موکل کو تابع کرنا تھا اور پہلی ہی رات میں موکل حاضر ہوگیا اور حکم بجالایا آج کی صورت حال یہ ہے کہ چالیس دن پورے ہونے پر بھی موکل کا نام ونشان نظر نہیں آتا کیوں؟ محض اس لئے کہ اب نہ وہ پرہیز رہے نہ احتیاط رہی۔ نہ یقین رہا اور نہ ہی لگن رہی۔ اب تو ہر مبتدی اس چکر میں رہتا ہے کہ موکل خود ہی جیب میں آجائے اور خود ہی ہمارا غلام بن جائے۔ اللہ نے آپ کو مسجد میں رہنے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ آپ کے لئے پرہیزگاری کی زندگی گزارنا نسبتا آسان ہے۔ آپ کو صرف سنجیدگی کے ساتھ ارادہ کرنا ہے پھر اللہ کی مدد آپ کے ساتھ ہوگی اور آپ معتبر عامل بننے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے مسلمان اور ایک قابل قدر انسان بھی بن جائیں گے۔ کیونکہ آج کل زندگی میں جو شیطنت پھیلی ہوئی ہے وہ بدپرہیزی کا نتیجہ ہے۔ پرہیز کرنے والے لوگ جسمانی اور روحانی ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں اور دنیا ان کی جسمانی اور روحانی صحت پر رشک کرتی ہے۔

amliyat group

گلے شکوے

سوال از: طلباء دارالعلوم دیوبند۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں ماشاء اللہ آپ بہت کچھ لکھ رہے ہیں دارالعلوم دیوبند سے متعلق جو واقعی حقیقت پر مبنی ہے اللہ آپ کی اس سلسلے میں بہت بہت مدد کرے اللہ آپ کو بہت بہت جزائے خیر دے آمین۔ تھوڑا سا اس بارے میں بھی ضرور لکھ دیجئے کہ دارالعلوم دیوبند میں جو طلبہ کو لحاف تقسیم ہوتے ہیں وہ سردی کا زیادہ حصہ گزر جانے پر یا آدھے دسمبر کے بعد تقسیم شروع ہوتی ہے اور بہت خراب اور چھوٹے بچوں کے اوڑھنے کے سے وہ لحاف ہوتے ہیں اور لحاف تقسیم کرنے والا مولوی اشرف جو مقسم وظیفہ بھی ہے بڑی بدتمیزی سے ہم طلبہ کے ساتھ پیش آتا ہے اس کو بھی کچھ نصیحت لکھ دو۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ہر لحاف جیسے کیسے بھی ہوتے ہیں زکوۃ کے ہی ہوتے ہیں۔ یہ زکوۃ کے لحاف ہم طلبہ سے واپس کیوں لئے جاتے ہیں اس طرح سے کیا زکوۃ ادا ہو جاتی ہے آپ یہ بھی ان کو ضرور بتائیں۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے دارالعلوم کے ملازمین اور مدرسین کے لئے گیارہ سو روپے ماہ کرایہ مکان رہنا طے کیا ہے ان لوگوں کو جو شہر میں کرائے پر رہتے ہیں لیکن افسوس کی اور دکھ بھری بات یہ ہے کہ کرایہ مکان باہر والوں کے لئے ہے۔ کوئی مدرس یا ملازم شہر میں کرائے کے مکان میں رہتا ہے اور وہ دیوبندی ہے تو اس کے لئے نہیں۔ پتہ نہیں کہاں سے ان لوگوں نے اس کو جائز کر لیا ہے کہ باہر والوں کو کرایہ مکان کے گیارہ سو روپے ماہ دینا ہے اور دیوبند والوں کو نہیں اور شاید آپ کو معلوم ہو گیا ہو کہ دیوبند کے درجہ حفظ کے بہت اچھے استاد قاری رفعت صاحب کو اور قاری محمد عاصم صاحب درجہ حفظ سے الگ کر کے میں پھینک دیا ہے جن کے حافظ کئے ہوئے بچے کئی سو کی تعداد میں ہیں۔ آپ خود بھی اس کی تحقیق کر سکتے ہیں۔ یہ دیوبند والوں کے خلاف بغض و عناد نہیں تو اور کیا ہے۔ اس انتظامیہ کی دیوبند والوں کی طرف سے بہت ذہن خراب ہے۔ اور ایک بات یہ ہے کہ مولوی مرغوب الرحمٰن مہتمم دارالعلوم دیوبند نے اپنی من مانی چلا رکھی ہے جیسے دارالعلوم اس کے باپ کا ہو قوم کا نہ ہو۔ ملازمین کے بارے میں کوئی قانون ضابطہ نہیں جس کو چاہے کہہ دے کل سے تجھ کو نہیں آنا یہ کوئی قانون ضابطہ بنا دے۔ تمام مدرسین و ملازمین کے لئے فلاں عمر کے حصے میں آپ کو دارالعلوم سے الگ ہونا ہوگا تاکہ ہر ملازم کو اطمینان رہے۔ فلاں عمر میں دارالعلوم کی ملازمت سے الگ ہونا ہے۔ ان سب کو آپ اپنی ترتیب سے ضرور ضرور لکھیں۔

جواب

جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ سب کچھ ہمیں معلوم ہے اور ہم اس موضوع پر لکھ بھی چکے ہیں۔ حیرت و افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مادر علمی کی انتظامیہ کو یہ تک خبر نہیں ہے کہ زکوۃ دینے اور ادا کرنے کے اصول و ضوابط کیا ہیں۔ زکوۃ اس وقت تک ادا ہی نہیں ہوتی جب تک ہم زکوۃ کے مستحق کو زکوۃ کی رقم یا زکوۃ کی کسی بھی چیز کا مالک نہیں بنا دیتے۔ چنانچہ زکوۃ کی رقم سے کوئی ایسا مکان نہیں بنایا جا سکتا جس میں وقتی طور پر غریبوں کو رہائش کے لئے رکھیں اور پھر خالی کرا لیں۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور میں طلباء کو جو لحاف تقسیم کئے جاتے تھے وہ طلباء کی ملک ہوتے تھے۔ ان کی واپسی کا سوال ہی نہیں ہوتا تھا۔ طلباء چند سال یا ایک دو سال ان کو استعمال کرنے کے بعد دیوبند کے غریب لوگوں کو یہ لحاف فروخت کر دیا کرتے تھے۔ اس طرح دوہرا فائدہ ہوتا تھا۔ پہلے ان لحافوں کو طلباء استعمال کرتے تھے اور اس کے بعد وہ سستے داموں میں شہر کے ضرورت مند لوگ خرید لیا کرتے تھے اس طرح زکوۃ دینے والوں کی زکوۃ صحیح مصرف میں خرچ ہو جاتی تھی۔ موجودہ انتظامیہ کی سیان پت نے زکوۃ کے اس مسئلے کو غیر اسلامی بنا کر رکھ دیا ہے تعجب کی بات یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے مفتی حضرات بھی اس طرح کی باتوں پر لب کشائی کرنے کی جرأت نہیں کرتے انہیں اپنی ملازمت کی فکر رہتی ہے۔ وہ مادر علمی جو ہندوستان کے تمام دینی مدارس کی ماں ہے وہاں کی یہ صورت حال یہ ثابت کرتی ہے کہ دینی مدارس صرف بیوپار بن کر رہ گئے ہیں۔ خوف خدا احتساب آخرت دنیا کے تمام مدرسوں میں یہ چیزیں دن بدن عنقا ہوتی جا رہی ہیں۔ ہر دینی مدرسے کا حال یہ ہے، کذب، افترا، غیبت، خوشامد، نفاق، چاپلوسی، حسد اور بغض میں سرتاپا غرق نظر آتا ہے۔ ان امراض کے علاوہ دین و شریعت سے لاپرواہی بھی آہستہ آہستہ دینی مدارس میں اپنے قدم جماتی جا رہی ہے۔

ہمیں افسوس اس پر بھی ہوتا ہے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران بھی بالکل چپ سادھے رہتے ہیں۔ سوچئے جب سب سے بڑے مدرسے میں زکوۃ کی تقسیم فقہی اصولوں کے خلاف ہو رہی ہے تو دوسرے مدارس کا حال کیا ہوگا اور جب مدارس کا حال یہ ہے تو عوام و خواص زکوۃ کی ادائیگی میں کہاں محتاط ہوں گے علماء کے ہاتھوں دینی و شریعت کے مسائل کس طرح پامال ہو رہے ہیں اور مشکل تو یہ ہے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران صرف دارالعلوم دیوبند سے انتساب چاہتے ہیں وہ یہ سوچ کر خوش اور مگن نظر آتے ہیں کہ وہ بھی شوریٰ کے ممبر بن گئے۔ لیکن جب قیامت کے دن ان سے باز پرس ہوگی تو خدا ہی جانے ان پر کیا گزرے گی۔ مجلس شوریٰ کی ہیئت حاکمہ ہے۔ ہیئت حاکمہ کا مطلب یہ ہے کہ مجلس شوریٰ تمام معاملات کی واحد ذمہ دار ہے۔ مہتمم مجلس شوریٰ کے احکامات کا پابند ہے ا س لئے ہر معاملے میں قانونی طور پر مجلس شوریٰ ہی ذمہ دار ہے اور اسی کو جواب دہی کرنی ہے۔ لیکن اندازہ ہوتا ہے کہ یہ بات تو کسی کے ذہن میں دور دور تک بھی نہیں ہے کہ ایک دن کوئی حساب و کتاب بھی ہوگا اور کسی کی بارگاہ میں زندگی

بھر کا حساب پیش کرنے پر مجبور ہوں گے۔ جان بوجھ کر مجلس شوریٰ میں ایسے ممبر رکھے جارہے ہیں جو اپنی مصروفیت کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکیں اور اگر اتفاق سے حاضر ہو جائیں تو بول نہ سکیں۔ حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی ایک بزرگ ہیں ان کی بزرگی پر کوئی اشکال نہیں ہے لیکن کیا وہ دار العلوم دیوبند کی انتظامیہ کی غلطیاں پکڑ سکیں گے کیا وہ یہ کہنے کی جرأت کر سکیں گے کہ حضرت! فلاں فلاں غلطیاں آپ کے انتظام میں ہو رہی ہیں۔ ظاہر ہے کہ نہیں۔ حضرت مولانا طلحہ جیسے لوگ بے شک اس لائق کے ہیں کہ ان سے دعائیں لی جائیں لیکن ان پر مشوروں کی ذمہ داری تھوپ دینا شاید ایسے لوگوں پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ حسن سیاست کی وجہ سے حضرت مولانا سید خلیل حسین میاں صاحب کو شوریٰ کا ممبر بنایا گیا اور انہیں بطور خاص اس مطالبے پر بنایا گیا کہ دستور اساسی کی بنا پر دیوبند کے دو ممبر رکھے جانے تھے چنانچہ اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے حضرت مولانا خلیل میاں صاحب کو ممبری عطا کی گئی۔ بے شک وہ باشندگان دیوبند میں سے ہیں لیکن وہ تو دیوبند میں اب رہتے ہی نہیں وہ تبرکاً دیوبند میں آتے ہیں۔ وہ تو اب مدینہ منورہ میں قیام پذیر ہیں کسی بھی ہنگامی میٹنگ کی بات تو چھوڑیئے وہ عمومی میٹنگوں میں جو سال میں دو بار ہوتی ہیں شاید نہیں آسکیں گے اور جب وہ میٹنگوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے تو دیوبند والوں کی نمائندگی کیسے کریں گے؟ ایسے لوگوں کو مجلس شوریٰ کا ممبر بنانا جو مجالس میں شریک نہیں ہو سکتے یا شریک ہونے پر لب کشائی نہیں کر سکتے محض ایک دکھاوا ہے اور اس طرح کے دکھاؤں سے مادر علمی کی جڑیں کھوکھلی ہو رہی ہیں۔

یادش بخیر دار العلوم دیوبند کو فتح کرنے کے بعد حضرت مولانا اسعد مدنیؒ نے حضرت مولانا صدیق باندویؒ کو شوریٰ کا ممبر منتخب کیا تھا وہ ایک آدھ میٹنگ میں تشریف بھی لائے تھے لیکن انہوں نے پہلی میٹنگ میں یہ بات پرکھ لی تھی کہ یہاں مشورے لینے کے لئے نہیں بلایا گیا ہے بلکہ اپنے عزائم کی تائید حاصل کرنے کے لئے بلایا گیا ہے چنانچہ انہوں نے شوریٰ سے استعفیٰ دیدیا۔ وہ ایسی کسی نسبت سے خوش نہیں تھے جو حساب و آخرت کے حق میں ضرر رساں ثابت ہو۔ کیا موجودہ ممبران ان کی اس روش سے کوئی سبق حاصل کر سکیں گے؟ چلئے اگر استعفیٰ دینا اپنے بس کی بات نہ ہو تو کم سے کم مشورے دینے کی جسارت تو اپنے اندر پیدا کریں۔ اتنا بڑا ادارہ کروڑوں روپے اس کا بجٹ اور اس کے ذمہ داروں کا حال یہ ہے کہ چند لونڈے پوری انتظامیہ کا الو بنا رہے ہیں اور انتظامیہ بہت آسانی سے الو بن رہی ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ کے عہد اہتمام میں طلباء دار العلوم دیوبند کو مہمان رسول بتایا جاتا تھا اور انہیں بھڑکایا جاتا تھا۔ ایک طالب علم کو اس بات پر اکسایا تھا کہ اس نے دار العلوم دیوبند کی مسجد میں مولانا سالم صاحب کے گریبان پر ہاتھ ڈال دیا تھا پھر اس طالب علم کا اخراج بھی نہیں ہونے دیا تھا۔ اس کو مہمان رسول بتا کر اس کو معاف کر دیا گیا تھا۔ آج ان طلباء کا حال یہ ہے کہ ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ اب شاید وہ مہمان رسول نہیں رہے اب وہ اس قابل نہیں رہے کہ انہیں عزت دی جائے، ان کے سروں پر دست شفقت رکھا جائے۔ اور ان کے جذبات واحساسات کی قدر کی جائے۔ حضرت قاری طیب صاحب کے دور میں جمعیۃ الطلباء کی ضرورت ثابت کی جاتی تھی اور طلباء کے مسائل حل کرنے کے لئے باقاعدہ جمعیۃ الطلباء قائم بھی کر دی گئی تھی اس کا صدر مولانا عثمان انبیٹھوی کو بنایا گیا تھا جو دار العلوم دیوبند کو قبضانے کی میں پیش پیش رہے تھے اور جب دار العلوم دیوبند پر اپنا قبضہ مکمل ہو گیا تو سب سے پہلے عثمان انبیٹھوی ہی کو نشانہ بنایا گیا اور سب سے پہلے جمعیۃ الطلباء ہی کو ختم کیا گیا یہ سب کیا ہے؟ کیا کراماً کاتبین اس طرح کی باتیں نوٹ نہیں کرتے۔ کیا ہمارے علماء کو ان سوالوں کا جواب آخرت میں نہیں دینا ہے۔ حضرت قاری طیب صاحب کے دور میں اتنی خرابیاں نہیں تھیں جتنی اب ہیں۔ طلباء اور اساتذہ کا اتنا استحصال نہیں تھا جتنا اب ہوتا ہے۔ ملازمین کے ساتھ برابرتاؤ اتنا نہیں تھا جتنا اب ہو رہا ہے فرق صرف یہ ہے کہ پہلے انتظامیہ قاسمی خاندان کے ہاتھ میں تھا اور اب انتظامیہ دوسرے لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ پہلے مولانا مرغوب الرحمٰن جیسے حضرات کو ذمہ داران کی آنکھ کا تنکا بھی نظر آجاتا تھا اب شہتیر بھی دکھائی نہیں دیتا۔ لیکن حساب و کتاب کی گھڑی تو ضرور آئے گی۔ حساب و کتاب کی گھاٹی سے نہ قاری طیب صاحبؒ بچیں گے اور نہ مولانا مرغوب الرحمٰن۔ یہ دونوں ہی حضرات اپنا اپنا حساب اللہ کی بارگاہ میں پیش کرنے پر مجبور ہوں گے۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ ۴۸ لاکھ سالانہ کے حساب سے اور مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب ۱۰ کروڑ سالانہ حساب سے حساب پیش کریں گے اور جب تک پائی پائی کا حساب نہیں ہو جائے گا اس وقت تک دونوں حضرات عدالت آخرت کے کٹہرے میں کھڑے رہیں گے۔

ہم مجلس شوریٰ کے تمام ممبران سے یہ عرض کرتے ہیں کہ ہمیں مادر علمی کا مخالف باور کرا کر انتظامیہ اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکے گی۔ ہم نے مادر علمی کا دودھ پیا ہے۔ ہم اتنے بے ظرف نہیں ہیں کہ اپنی ماں کو بدنام کریں۔ ہمارا احتجاج یہ ہے کہ ہماری ماں غلط لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے اس لئے ہمیں اس کی آبرو اور اس کی عزت کی فکر ہے۔ اور اس پر توڑے جانے والے ستم کا احساس ہے۔ ہم مولانا مرغوب الرحمٰن کے نام چار خط لکھ چکے ہیں جو ساری دنیا نے پڑھے اور سب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ لیکن مجلس شوریٰ کے ممبران کو یہ خط پڑھنے کی توفیق نہ ہو سکی اگر ہم غلط لکھ رہے ہیں ہماری غلط فہمی دور کریں اور اگر ہم صحیح لکھ [illegible]

free amliyat

کریں جن کی وجہ سے مادر علمی کا وقار داؤ پر لگا ہوا ہے۔

مجلس شوریٰ کی اس خاموشی کو ہم کیا سمجھیں یہ سیاست ہے حکمت عملی ہے یا بے حسی ہے۔؟ آپ نے لکھا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے واپس لینے والے لحاف بھی طلباء کو بروقت نہیں ملتے جب سردی آدھی گزر جاتی ہے جب لحافوں کا پنارہ کھولا جاتا ہے پھر لحاف بھی بے شک ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر شرم آتی ہے۔ لحاف اتنا بڑا تو ہو کہ اس میں کم سے کم ایک آدمی پناہ لے سکے۔ لحافوں میں روئی بھی پوری نہیں ہوتی۔ ایک لحاف کی روئی دو لحافوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ سب چکمہ دینے والی باتیں ہیں۔ یہ سب کچھ اس مدرسے میں ہو رہا ہے جس کے پاس آمدنی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ جو بھی رقم اہل خیر حضرات دارالعلوم کو دے رہے ہیں اس کا ۸۰ فی صد تعمیرات میں کھپ رہا ہے یا زمینوں کی خریداری میں۔ وہ طلباء جو ارباب خیر کی رقومات کے اصل مستحق ہیں وہ بے چارے ہر طرح سے محروم رہتے ہیں اور اگر کوئی حرف شکایت زبان پر لاتا ہے تو اس کا اخراج کرنے میں اتنی دیر بھی نہیں لگتی جتنی دیر پلک جھپکنے میں لگتی ہے۔

آپ نے لکھا ہے کہ لحاف تقسیم کرنے والا بھی طلباء کے ساتھ بہت بدتمیزی سے پیش آتا ہے اور طلباء کی توہین کرتا ہے۔ دراصل جو لوگ انتظامیہ کی چاپلوسی کرتے ہیں وہ کوئی بڑا سے بڑا گناہ کر گزریں انتظامیہ اس کا نوٹس نہیں لیتی۔ ایسے لوگوں کو کیا نصیحت کریں اور یہ لوگ کسی کی نصیحت کہاں مانیں گے ان کی تو چاندی بن رہی ہے اور انہیں ہر طرح سے انتظامیہ کی پشت پناہی حاصل ہے اس لئے یہ بڑی سی بڑی غلطی کرنے کے بعد بھی محفوظ ہیں۔ ان کو اللہ سے ڈرانا آسان نہیں ہے۔ کاش مجلس شوریٰ کے ممبران اپنی آنکھیں کھول لیں اور وہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم صاحب سے حساب لینے کے طریقے سے حساب لیں اور جو زیادتیاں طلباء کے ساتھ ہو رہی ہیں ان پر غور و فکر کریں اور اس کا کوئی حل نکالیں۔ بصورت دیگر وہ اللہ کے یہاں جواب دہ ہیں اور وہ اللہ کی پکڑ سے بچ نہیں سکیں گے۔

ایک معمولی سا طالب علم بھی اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ زکوۃ کی رقم سے جو لباس جو اشیاء جو رضائی یا لحاف خریدے جائیں گے پھر انہیں طلباء میں تقسیم کیا جائے گا تو وہ طلباء کے ملک ہوں گے ان کو واپس لینا زکوۃ کی ادائیگی میں نقص پیدا کرتا ہے۔ اس طرح کے مسائل پر ممبران شوریٰ کو دھیان دینا چاہئے اور انتظامیہ کو اس بات کی تنبیہ کرنی چاہئے کہ موسم سرما میں جو لحاف طلباء میں تقسیم ہو جاتے ہیں ان کو واپس نہ لیا جائے۔ الٹی سیدھی تاویلات کر کے فقہی مسائل کو ربڑ کا کھلونا بنا دینا صحیح نہیں ہے۔

مکان کے کرائے والی بات بھی اہم ہے۔ لیکن وہاں معاملہ دیوبندیوں کا آتا ہے اور دیوبندیوں کے بارے میں انتظامیہ کی نیت صاف نہیں ہے اس لئے اس بارے میں کچھ کہنا بے سود ہے۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند کی موجودہ انتظامیہ سے اہل دیوبند کے ساتھ انصاف کی امید نہیں کی جا سکتی۔ یہ دارالعلوم جو آج بین الاقوامی درسگاہ بن چکا ہے یہ اہل دیوبند کا کارنامہ ہے۔ اس کی شروعات ایک شاگرد اور ایک استاد سے ہوئی۔ دونوں کا نام محمود تھا اور دونوں دیوبند کے باشندے تھے اس بین الاقوامی درسگاہ کی بنیاد دیوبندیت ہے لیکن بیرون دیوبند کے لوگوں نے اس کو یرغمال بنا کر اہل دیوبند کی تضحیک اور تذلیل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔

قاری عاصم اور قاری رفعت کے ساتھ جو ظلم ہوا ہے اس کا ہمیں علم ہے لیکن انتظامیہ اس پر نظر ثانی نہیں کرے گی کیونکہ مذکورہ دونوں حضرات بھی دیوبندی ہیں اور دیوبندیوں میں اس طرح کی عنایات موجودہ انتظامیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ قاری عاصم حضرت قاری کامل صاحب کے صاحب زادے ہیں اور حضرت قاری کامل صاحب کی جو خدمات ہیں ان سے بچہ بچہ واقف ہے۔ قاری کامل کی زریں خدمات کے پیش نظر بھی قاری عاصم صاحب کو اہمیت دینی چاہئے۔ انتظامیہ اہمیت تو کیا دیتی ان سے خدمت قرآن کا منصب ہی چھین لیا اور انہیں دوسرے شعبے میں منتقل کر دیا۔ وہ بے چارے از راہ ملازمت چپ ہیں اور صبر کے گھونٹ پی رہے ہیں اور اس کے سوا چارہ ہی کیا ہے؟ کس کے در پہ دستک دیں کون ملازمین کی فریاد سننے والا ہے۔؟

مولانا مرغوب الرحمٰن نے ریٹائرڈ کرنے کا جو طریقہ دارالعلوم دیوبند میں رائج کیا ہے وہ قطعاً غیر اسلامی ہے کسی بھی شخص کو عمر کی زیادتی کی وجہ سے ذمہ داری سے سبکدوش نہیں کیا جا سکتا یہ تو انگریزوں کے بنائے ہوئے طور طریقے ہیں۔ افسوس دینی مدارس میں ان طور طریقوں کو اپنایا جا رہا ہے اور صحابہ کرام کے طور طریقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کیا مہتمم صاحب قرون اولیٰ کی کوئی ایک مثال ایسی پیش کر سکتے ہیں کہ خلفاء نے کسی صحابی کو کسی منصب سے عمر کی زیادتی کی وجہ سے ہٹایا ہو اور اگر ریٹائرڈ کرنا شرعاً درست ہے تو سب سے پہلے مہتمم صاحب کو خود استعفیٰ دینا چاہئے۔ کیا ہمارے مہتمم صاحب لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ کی زد میں نہیں آجاتے۔؟

اے طلباء عزیز! ہماری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اے طلباء عزیز کے ساتھ ہمدردی اور حسن سلوک کرنے کی توفیق بخشے۔ جو یقیناً مہمان رسول ہیں اور جن کے طفیل میں مادر علمی کا وجود باقی ہے۔

یہ بات بھی قابل افسوس ہے کہ موجودہ انتظامیہ نے اصول ہشتگانہ کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ وہ اصول جو حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ اور حضرت مولانا

رشید احمد گنگوہیؒ کے مقرر کردہ تھے ان کا قتل عام کر دیا گیا ہے اور اس طرح مادر علمی آہستہ آہستہ اپنے بڑوں کے بنیادی خیالات سے محروم ہوتی جارہی ہے۔ آیئے ایک نظر ان اصول ہشتگانہ پر ڈال لیں جو اب خیال وخواب بن کر رہ گئے ہیں۔ دیکھئے یہ ہیں وہ اصول ہشتگانہ۔

(۱) تا مقدور کارکنان مدرسہ کو تکثیر چندہ پر نظر رہے آپ کوشش کریں اوروں سے کرائیں خیر اندیشان مدرسہ کو ہمیشہ یہ بات ملحوظ رہے۔

اصول ہشتگانہ کا یہ پہلا جزو ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مدرسہ چلانے کے لئے عوام سے قطرہ قطرہ جمع کیا جائے۔ اور تمام ارباب خیر حضرات اس بات پر دھیان دیں خود بھی چندہ دیں اور دوسرے ارباب خیر حضرات سے بھی چندہ وصول کریں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہئے، قدیم ذمہ داران مدرسہ اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ مال حرام دارالعلوم میں داخل نہ ہونے پائے۔ رسیدیں ایک ایک دو دو روپے کی کٹتی تھیں اور چندہ ایسے لوگوں سے وصول کیا جاتا تھا جو رزق حلال کے پابند ہوں۔ آج کی صورت حال دگرگوں ہے آج مدرسے کو چندہ دینے والے ایک ایک لاکھ روپے کی رسیدیں کٹوا رہے ہیں اور چندہ وصول کرنے والے حضرات یہ سوچنے کی اور جاننے کی زحمت نہیں کرتے کہ کثیر رقم عطا کرنے والے کا دھندہ کیا ہے۔ آج صرف کثرت چندہ پر نظر رہتی ہے کیونکہ اس میں سفیروں کا کمیشن بھی ہوتا ہے اور اہل مدرسہ بھی اسی بات میں خوش ہوتے ہیں کہ روپیہ کہیں سے بھی آئے زیادہ سے زیادہ آئے۔ الٹی سیدھی رقمیں دارالعلوم میں آنے سے وہ روحانیت باقی نہیں رہی جو اس مدرسے کو دنیا کے تمام مدارس سے ممتاز کرتی تھی۔ اور رزق حلال کی برکتوں کی وجہ سے دارالعلوم دیوبند کے طلباء بھی مستجاب الدعوات تھے۔ اب اساتذہ بھی مستجاب الدعوات نہیں ہیں اور اس میں قصور نہ طلباء کا ہے اور نہ اساتذہ کا۔ قصور اس انتظامیہ کا ہے جس کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ رقم وصول کرنی ہے تا کہ بڑے سے بڑا بجٹ تکمیل کو پہنچے انہیں اس کی پرواہ نہیں ہے جو روپیہ وصول کیا جارہا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور اقتدار میں سالانہ بجٹ ۴۸ لاکھ روپے تھا جب کہ دارالعلوم دیوبند کو قائم ہوئے سو سے زائد سال کا عرصہ ہو چکا تھا لیکن ۴۸ روپے احتیاط کو ملحوظ رکھ کر وصول کرنا مشکل تھا۔ احتیاط کو نظر انداز کر کے اور حلال وحرام کی پرواہ کئے بغیر دس کروڑ بھی وصول کرنا مشکل نہیں ہے۔

(۲) ابقائے طعام طلباء بلکہ افزائش طلباء میں جس طرح ہوسکے خیر اندیشان مدرسہ ہمیشہ ساعی رہیں۔ اصول ہشتگانہ کا دوسرا جزو طلباء کے کھانے سے متعلق ہے۔ حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کو سب سے پہلے نہ تنخواہوں کی فکر ہوئی اور نہ تعمیرات کی انہوں نے سب سے پہلے یہ ہدایت کی کہ طلباء کا کھانا ذمہ داری کے ساتھ طلباء کو عطا کیا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مدارس کو جو رقومات عوام سے وصول ہوتی ہیں ان کا اصل مصرف طلباء ہیں پھر طلباء کے طفیل میں اساتذہ تنخواہ کے مستحق ہوتے ہیں اس کے بعد دیگر مصارف کا نمبر آتا ہے اور اکابرین کی روش یہ رہی ہے کہ انہوں نے تعمیرات کو سب سے آخیر میں لے لیا ہے آج کل تعمیرات کا معاملہ سرفہرست ہے۔ اور خواہ مخواہ کی تعمیرات میں عوام سے وصول کی ہوئی رقم کھپادی جاتی ہے اور طلباء کے قیام وطعام میں سدھار لانے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ طلباء کے مسائل کو سب سے آخیر میں لیا جاتا ہے اور بہت بڑی ناانصافی ہے۔ اصول ہشتگانہ کے دوسرے جزو میں افزائش طلباء پر بھی زور دیا گیا ہے یعنی اہل مدرسہ کو چاہئے کہ وہ طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے بھی کوشش کریں اور طلباء کے نظم ونسق میں نکھار پیدا کریں۔ جس مدرسے کا بجٹ ہر سال کروڑوں کے ساتھ بڑھ رہا ہے اس مدرسے میں طلباء کی تعداد ایک جگہ رکی ہوئی ہے اور ہر سال کئی ہزار طلباء مایوس اور محروم ہو کر دیوبند سے واپس ہوتے ہیں۔ اگر غیر ضروری تعمیر کو موقوف یا مختصر کر دیا جائے تو طلباء کے قیام وطعام میں ندرت پیدا کی جاسکتی ہے اور طلباء کی تعداد دوگنی تگنی ہوسکتی ہے اگر اس کے لئے مزید اساتذہ کی ضرورت پڑے تو ان کا بندوبست بھی کیا جاسکتا ہے اس طرح طلباء کو بھی راحت ملے گی اور نئے طلباء کو بھی دینی تعلیم کا موقعہ ملے گا اور نئے اساتذہ کو خدمت علم کرنے کی سعادت حاصل ہوگی۔ افسوس کی بات کہ انتظامیہ کی نظر نئی نئی عمارتیں بنانے پر ہے جو اکابرین دیوبند کی روش کے بالکل منافی ہے۔ دارالعلوم کی تاریخ اٹھا کر دیکھئے اس کی بانیوں نے تعلیم وتربیت اور دین داری کو ہمیشہ پیش نظر رکھا خوبصورت عمارتیں بنانا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔ بزرگوں نے پختہ اور خوبصورت عمارتوں کے بجائے کردار وعمل کی پختگی اور دین وایمان کی وارفتگی پر زور دیا ہے۔ آج کی انتظامیہ نہ طلباء کے مسائل میں دلچسپی رکھتی ہے اور نہ اسے اس بات کی فکر ہے کہ ہم دنیا کو اچھے علماء فراہم کرسکیں۔ آہستہ آہستہ دارالعلوم دیوبند کو مکتب کی شکل میں ڈھالا جارہا ہے بہت جلد ایسا وقت بھی آئے گا جب یہاں قرآن پڑھنے والے بچوں کی تعداد زیادہ ہوگی اور حدیث پڑھنے والے طلباء کی تعداد بہت کم۔

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ سے اقتدار چھینتے وقت بلند بانگ دعوے کئے گئے تھے ان کے اہتمام کو ناقص اور مطلبی بتایا گیا تھا ان پر الزام تھا کہ وہ اس مدرسہ میں وراثت جاری کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں اور اب کیا ہو رہا ہے۔؟ بے شک دارالعلوم کا وجود پھیلتا ہی جارہا ہے لیکن دارالعلوم کی تعلیم آہستہ آہستہ بے اثر ہو رہی ہے اور تربیت کا سلسلہ تو بالکل ز[illegible] کے برابر ہے۔ طلباء کی داڑھیاں ناپنا اور ان کے سروں پر استرے پھروا[illegible] تربیت نہیں ہے۔ انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ طلباء کی تربیت اس طرح کریں [illegible] صرف شکل وصورت سے دینی مدارس کے طالب علم محسوس نہ ہوں بلکہ ا[illegible] کردار، اپنے طرز گفتگو اور اپنی چال ڈھال سے وہ دینی مدرسے کے طال[illegible]

free amliyat group

نظر آئیں۔ ان کے اخلاق کریمانہ ہوں، ان کی گفتگو میں محبت ہو اخلاص ہو وہ بحث ومباحثہ میں ماہر ہونے کے بجائے اپنی میٹھی گفتگو سے سامنے والے کو متاثر کرسکیں اور جب بھی ان سے اہل دنیا کا کوئی معاملہ ہو تو ان کے معاملہ کی نظافت سے اہل دنیا کو اندازہ ہوجائے کہ دینی مدارس کے طلباء کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے معاملات میں کتنی صفائی ہوتی ہے ان کے اطوار کس قدر نکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ افسوس کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ دارالعلوم کے درودیوار کو سجانے میں مصروف ہوگئی اور تربیت کے باب پر قفل چڑھا دیے گئے اور دارالعلوم دیوبند میں "دارالتربیت" جیسی چیزیں نام کو بھی باقی نہیں رہیں۔

(۳) اصول ہشتگانہ کا تیسرا جزو یہ ہے۔

مشیران مدرسہ کو یہ بات ملحوظ رہے کہ مدرسے کی خوبی اور خوش اسلوبی ہو اپنی بات کی پچ نہ کی جائے۔ خدانخواستہ جب اس طرح کی نوبت آئے گی کہ اہل مشورہ کو اپنی مخالفت رائے اور اوروں کی رائے کے موافق ہونا ناگوار ہو تو پھر اس مدرسے کی بنیادوں میں تزلزل آجائے گا۔ القصہ تہہ دل سے بروقت مشورہ نیز اس کے پس وپیش میں اسلوبی مدرسہ ملحوظ رہے۔ سخن پروری نہ ہو اور اس لئے ضروری ہے کہ اہل مشورہ اظہار رائے میں کسی وجہ سے تامل نہ ہوں اور سامعین بہ نیت نیک اس کو سنیں یعنی یہ خیال رہے کہ اگر دوسرے کی بات سمجھ میں آجائے تو اگرچہ ہمارے مخالف ہی کیوں نہ ہو بہ دل وجان قبول کریں گے اور نیز اسی وجہ سے یہ ضروری ہے مہتمم امور مشورہ طلب میں اہل مشورہ سے ضرور مشورہ کیا کرے خواہ وہ لوگ ہوں جو ہمیشہ مشیر مدرسہ رہتے ہیں یا کوئی وارد وصادر جو علم وعقل رکھتا ہو اور مدرسے کا خیر اندیش ہو اور نیز اس وجہ سے ضروری ہے کہ اگر اتفاقاً کسی وجہ سے اہل مشورہ سے مشورے کی نوبت نہ آئے اور بقدر ضرورت اہل مشورہ کی مقدار معتد بہ سے مشورہ کیا گیا ہے تو اس وجہ سے ناخوش نہ ہو کہ مجھ سے کیوں نہ پوچھا۔ اگر مہتمم نے کسی سے نہ پوچھا تو پھر اہل مشورہ معترض ہوسکتا ہے۔

اس جزو میں کھل کر یہ بات کہہ دی گئی ہے کہ منتظم کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں سے بھی مشورہ کرتا رہے جو علم اور عقل رکھتے ہوں اور اس مدرسہ کے خیرخواہ ہوں، خواہ وہ مدرسے سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں۔ اور صادر اور وارد کا الفاظ یہ ثابت کرتے ہیں کہ وقتاً مدرسے میں آنے والے لوگ بھی اگر کوئی مفید مشورہ دیں تو منتظم کا فرض ہے کہ اس پر غور کرے اور بات قرین صواب ہو تو اس پر عمل بھی کرے۔ اس جزو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ منتظم صرف شوریٰ سے ہی مشورہ کرنے کا پابند نہیں ہے لیکن اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ منتظم اپنی بات کی اڑچ نہیں کرنی چاہئے اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ حضرت **مولانا قاسم نانوتویؒ** نے صاف صاف فرمادیا ہے کہ جب اپنی بات کی اڑچ ہوگی ... مدرسے کی بنیادیں ہل جائیں گی

ان میں تزلزل پیدا ہوجائے گا۔ بنیادیں ہلنے اور تزلزل پیدا ہونے سے مراد یہ نہیں ہے کہ دارالعلوم دیوبند کی عمارت زمین بوس ہوجائے گی بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ دارالعلوم جن مقاصد کے لئے قائم کیا گیا ہے وہ مقاصد فوت ہوجائیں گے اور اکابرین کی امانت میں خیانت ہوجائے گی۔

منتظمین مدرسہ کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اصول ہشتگانہ سے اس بات کی رہنمائی بھی ہورہی ہے کہ اپنے "طے شدہ" مشیروں سے مشورہ کرنا دوراندیشی نہیں ہے کیونکہ دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کوئی مشاورتی بورڈ طے ہوجاتا ہے یا منتظم ذاتی طور پر کچھ لوگوں کو مشورہ کا اہل سمجھنے لگتا ہے تو پھر ہر موقعہ پر ان ہی کی رائے لی جاتی ہے اور رائے دینے والے لوگ اپنی من مانیاں منتظم سے کرائے جاتے ہیں اس لئے دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ منتظم کچھ ایسے لوگوں سے بھی مشورہ کرتا رہے جو دارالعلوم دیوبند سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں لیکن وہ صاحب علم، صاحب ورع، صاحب عقل ہوں اور دارالعلوم کے خیرخواہ ہوں۔ کسی صاحب علم وعقل کے مشورے کو آنکھیں بند کرکے دیوار پر مار دینا اور اس کی خیرخواہی کو بدخواہی سے تعبیر کرنا ہٹ دھرمی ہے اور اسی کو اپنی بات کی اڑچ کہتے ہیں۔ مولانا قاسم نانوتویؒ نے فرمایا ہے کہ اپنی بات کی اڑچ نہ ہو۔ سخن پروری نہ ہو اور یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ کسی بھی خیرخواہ کو جب وہ کوئی مفید مشورہ دے رہا ہو تو اس کو مدرسہ کا بدخواہ نہ گردانے اور نہ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو۔

مولانا قاسم نانوتویؒ یہ بھی فرماتے ہیں کہ:

یعنی یہ خیال رہے کہ اگر دوسرے کی بات سمجھ میں آجائے گی تو اگرچہ وہ ہمارے مخالف ہی کیوں نہ ہوں بہ دل وجان قبول کریں گے۔

کتنی واضح بات ہے جس کو یکسر نظرانداز کردیا گیا ہے۔ بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ کوئی شخص دارالعلوم دیوبند کا تو خیرخواہ ہے لیکن انتظامیہ کا مخالف ہے۔ انتظامیہ اس کو اپنا مخالف سمجھتے ہوئے اس کے مفید مشورہ کو بھی نہیں سنتی نہ اس پر غور کرتی ہے اور اس کو دارالعلوم دیوبند کا مخالف گردانتی ہے جب کہ وہ دارالعلوم کا وہ مخالف نہیں ہوتا وہ صرف انتظامیہ کے خلاف ہوتا ہے اور انتظامیہ سے بھی اظہار اختلاف اس کی بدنظمیوں اور اس کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے کرتا ہے۔

آپ غور کرلیجئے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ہر صالح تنقید کو گالی باور کرا کر نظرانداز کیا جارہا ہے اور اس شخص کو دارالعلوم دیوبند کا مخالف بتایا جارہا ہے جو پچھلے ۳۰ سالوں سے خود کو فاضل دارالعلوم دیوبند لکھ رہا ہے۔ اگر ہم دارالعلوم دیوبند کے بدخواہ ہوتے تو اپنی نسبت دارالعلوم دیوبند کی طرف کیوں کرتے؟

(۴) یہ بات بہت ضروری ہے کہ مدرسین مدرسہ باہم متفق المشرب ہوں اور مثل روزگار خود بین اور دوسروں کے درپے توہین نہ ہوں جب اس کی نوبت آئے گی پھر اس مدرسہ کی خیر نہیں۔

اصول ہشتگانہ کا یہ چوتھا جزو پوری طرح پامال ہو چکا ہے۔ کیونکہ اب دارالعلوم دیوبند کے مدرسین ''متفق المشرب'' نہیں ہیں۔ ان کی سوچ وفکر ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ان کے درمیان ایک طرح سے فرقہ واریت پیدا ہو چکی ہے۔ میاں قابل غور بات یہ ہے کہ بانیٔ دارالعلوم دیوبند نے ''متفق المسلک'' کے الفاظ استعمال نہیں کئے بلکہ ''متفق المشرب'' کے الفاظ استعمال کئے جو ایک نازک ترین اشارہ ہے ان لوگوں کے لئے جو ذکی اور فہیم ہوں۔ آج دیوبند میں دو مدرسے چل رہے ہیں۔ دونوں مدرسے قاسمیت کا دعویٰ کر رہے ہیں اور دونوں مدرسوں کا خیال یہ ہے کہ وہی مولانا قاسم نانوتویؒ کی اصل امانت ہیں۔ دونوں مدرسوں کے ذمہ داران اور مدرسین کا مسلک ایک ہے لیکن دونوں کا مشرب ایک نہیں ہے۔ مسلک ایک ہوتے ہوئے بھی دونوں کی سوچ وفکر اور دونوں کا نقطہ نظر ایک دوسرے سے جدا ہے۔ اسی طرح دارالعلوم کی چہار دیواری میں جو مدرسین خدمت درس کر رہے ہیں ان میں باہم وہ اتحاد اور وہ ارتباط نہیں ہے جو ہونا چاہئے اور اگر اتحاد واتفاق ہے تو صرف دکھاوے کا۔ خوشامد چاپلوسی کی حد تک بفضل نفاق اور بفضل ریاء نمود سب متحد اور متفق نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت سب ایک دوسرے کے مخالف اور معاند ہیں اور سب ایک دوسرے کی غیبتوں میں رطب اللسان نظر آتے ہیں۔ ایسی صورت حال پیدا ہو جانے کے بعد جو واقعتاً پیدا ہو چکی ہے بانیٔ دارالعلوم کا یہ فرمانا کہ جب یہ نوبت آجائے گی تو پھر اس مدرسے کی خیر نہیں۔ ایک وارننگ ہے۔ کیا دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اور ممبران شوریٰ اس وقت اپنی آنکھیں کھولیں گے جب کوئی طوفان دارالعلوم سے گزرتا ہوا ان کے گھروں میں داخل ہو جائے گا۔؟ کیا اس سے پہلے آنکھیں کھول کر اصلاح وتطہیر کی فکر نہیں کی جائے گی۔ آخر دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ بانیٔ دارالعلوم کے فرمودات سے غافل کیوں ہے۔؟

(۵) اصول ہشتگانہ کا پانچواں جزو یہ ہے۔

خواندگی مقررہ اس انداز سے جو پہلے تجویز ہو چکی یا بعد میں کوئی اور انداز مشورے سے تجویز ہو پوری ہو جایا کرے ورنہ یہ مدرسہ اول تو خوب آباد نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو بے فائدہ ہوگا۔

اس جزو میں اس بات کی رہنمائی کی گئی ہے کہ مدرسے کی بقا اس میں منحصر ہے کہ تعلیم مکمل ہو اور جو کتابیں پڑھانے کے لئے جہاں تک بھی طے پاگئی ہوں مدرسین کے لئے ضروری ہے کہ وہاں ان کتابوں کو پڑھانے کی ذمہ داری ادا کریں۔ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ مدرسین رخصتیں اتنی لے لیتے ہیں کہ نصاب مکمل ہو نہیں پاتا ہے وہ خانہ پری کے لئے کتابوں کی عبارتیں پڑھوا کر کتابوں کو ختم کر دیتے ہیں اس طرح طلباء تفہیم کتاب سے محروم رہتے ہیں۔ بانیٔ دارالعلوم نے فرمایا ہے کہ مدرسے کا اصل مقصد تعلیم ہے اور طے شدہ تعلیم اور طے شدہ نصاب کی اگر تکمیل نہ ہو تو پھر یہ مدرسہ آباد نہیں ہوگا اور اگر بظاہر خوشنما عمارتوں کی وجہ سے آباد اور شاداب نظر آتا ہے تو بھی وہ بے فائدہ ہوگا۔ اس سے آنکھیں مسرور ہوں گی روحیں نہیں۔

(۶) اصول ہشتگانہ کا چھٹا جزو یہ ہے۔

اس مدرسے میں جب تک آمدنی کی کوئی سبیل یقینی نہیں جب تک یہ مدرسہ انشاء اللہ بشرط توجہ الی اللہ اسی طرح چلے گا اور اگر آمدنی ایسی یقینی حاصل ہوگئی جیسے جاگیر یا کارخانہ تجارت یا کسی امیر محکم القول کا وعدہ، تو پھر یوں نظر آتا ہے کہ یہ خوف ورجا جو سرمایہ رجوع الی اللہ ہے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اور امداد غیبی موقوف ہو جائے گی اور کارکنوں میں باہم نزاع پیدا ہو جائے گا القصہ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں ایک نوع کی بے سروسامانی ملحوظ رہے۔

کتنی واضح بات ہے جو تقریباً پامال ہو چکی ہے۔ بانیٔ دارالعلوم دیوبند کے اصولوں کے خلاف اب کتنے ہی مکان ایسے ہیں جن کا باقاعدہ کرایہ وصول کیا جاتا ہے اس کے علاوہ حصول چندہ میں بھی مالداروں کا ''ہر سال طے شدہ چندہ'' ایک یقینی آمدنی کے مترادف ہے۔ یہاں یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ کسی محکم القول بادشاہ کی مدد کی مخالفت بانیٔ دارالعلوم دیوبند نہیں کر رہے ہیں بلکہ وہ صاف صاف یہ فرما رہے ہیں کہ اگر محکم القول بادشاہ مدد کا وعدہ بھی کرے گا تب وہ سرمایہ ہاتھ سے جاتا رہے گا جسے رجوع الی اللہ کہا جاتا ہے اس سے یہ بھی اندازہ ہوا کہ دارالعلوم دیوبند کی نسبتوں کا سہارا لے کر سیاسی لوگوں کے گھروں کے چکر کاٹنا اور منسٹروں کی آؤ بھگت کرنا ان پر کچھ امید رکھنا یا دارالعلوم دیوبند کے توسط سے سیاسی لوگوں میں اپنا قدر دانی کرنا اور منسٹروں اور وزیروں میں اپنا مقام بنانا یہ سب اس توکل کے خلاف ہے جو دارالعلوم دیوبند کی روح رواں ہے۔ بانیٔ دارالعلوم فرماتے ہیں کہ ایسا جب بھی ہوگا امداد غیبی موقوف ہو جائیگی اور کارکنوں میں نزاع پیدا ہو جائے گا۔ امداد غیبی سے مراد پیسے نہیں ہیں بلکہ امداد غیبی سے مراد وہ برکتیں اور سعادتیں ہیں جن سے اکابرین مالا مال تھے اور ہم محروم در محروم ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم باہم انتشار وافتراق کا شکار ہیں اور سب کی سوچ وفکر کی سمتیں ایک دوسرے سے جداگانہ ہیں۔ بانیٔ دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ یہ بھی فرماتے ہیں۔ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں ایک طرح کی بے سروسامانی ملحوظ رہے۔ اصول ہشتگانہ کے اس جزو کا کس درجہ قتل عام ہوا ہے۔ اس سے ہر وہ شخص واقف ہے جو اپنی پیشانی پر دو آنکھیں اور اپنے کاسہ سر میں دو تولے عقل رکھتا ہو۔

آمدنی کی کوئی حد اور انتہا ہی نہیں ہے۔ ہر سال بجٹ میں کروڑوں کا اضافہ ہوتا رہا ہے اور دارالعلوم دیوبند کو کبھی قرض لینے کی نوبت نہیں آتی۔ پیسہ پانی کی طرح برس رہا ہے اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ قول اللہ سے ڈرنے والے دلوں پہ دستک دیتا ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ

کرام سے مخاطب ہوکر یہ بھی فرمایا تھا کہ مجھے تمہاری غربت وناداری کا خوف نہیں ہے مجھے اندیشہ ہے اس بات کا کہ دولت کی ریل پیل ہوگی اور تمہارے قدم ایمان اور تقوے کی زمین پر لڑکھڑا جائیں گے۔ (اوکما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام)

بانیٔ دارالعلوم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آمدنی میں اگر بے سروسامانی رہے گی تو رجوع الی اللہ کا سرمایہ اپنے ہاتھوں میں رہے گا اور یہی بے سروسامانی اگر تعمیر میں بھی باقی رہے گی تب بھی رجوع الی اللہ کا سرمایہ اپنے ہاتھوں میں رہے گا۔ آج کی صورت حال بالکل بدلی ہوئی ہے۔ کسی عمارت کی ایک دیوار بوسیدہ ہوتی ہے تو اس دیوار کی مرمت کرانے کے بجائے پوری عمارت کو ڈھادیتے ہیں اور نئی عمارت بنانے کے لئے کروڑوں روپے داؤں پر لگادیتے ہیں۔ اتنے روپے کہ اتنے روپوں میں ایک دینی مدرسہ قائم ہوسکتا ہے۔ دس مسجدیں تعمیر ہوسکتی ہیں اور ایک ہزار طلباء کا سالانہ خرچ نکل سکتا ہے۔ آج دارالعلوم دیو بند کی عمارتوں میں بے سروسامانی نظر نہیں آتی۔ آج کی عمارتیں "تاج محل" سے آنکھیں لڑارہی ہیں البتہ کردار وعمل اور خوف آخرت کی چہار دیواروں میں بے سروسامانی نظر آتی ہے۔ اس چہار دیواری میں ایسے سناٹے بکھرے ہوئے ہیں کہ الامان والحفیظ۔

(۷) سرکاری شرکت اور امراء کی شرکت بھی زیادہ مضر معلوم ہوتی ہے۔

اصول ہشتگانہ کا یہ جزو بے چارہ کئی مرتبہ پامال فغاں ہوچکا ہے۔ ایک بار اس مدرسے میں اندراجی آئی تھیں اس کے بعد مدرسے میں زبردست افتراق پیدا ہوگیا تھا اور اس مدرسے کے دو ٹکڑے ہوکر رہ گئے لیکن علماء کی آنکھیں ابھی تک نہیں کھلیں۔ بانیٔ دارالعلوم دیو بند کے اصول کی حقیقت ابھی تک واضح نہ ہوسکی۔ وہ پھر سونیا گاندھی اور منموہن سنگھ جیسے لوگوں کی یہاں مدعو کرنے کے چکر میں لگے رہتے ہیں کس قدر عاقبت نا اندیش ہیں وہ لوگ جو بانیٔ دارالعلوم کی ہدایتوں کو اپنے پیروں تلے روندرہے ہیں، منتشر ہوگئے ہیں۔ ایک دھڑ سے دو دھڑ بن گئے ہیں، اضطراب پیدا ہوگیا ہے بے چینیاں اس مدرسے کی زینت بن کررہ گئی ہیں لیکن ہماری سوچ وفکر وہی ہے جو کل تھی۔ اپنے بڑوں کی ناقدری اور ان کے احکامات سے روگردانی کرنے والے لوگ دولت مند تو بن سکتے ہیں لیکن دین دار کہلانے کے مستحق نہیں ہوتے یہ الگ بات ہے کہ ان کا ظاہر ان کی دین داری کو ثابت کرتا ہے۔

کاش ہم نے بانیٔ دارالعلوم دیو بند کے فرمودات پر عمل کیا ہوتا اور ہم نے ان وزیروں کو بلانے کی حماقتیں نہ کی ہوتیں جو صرف مدارس کے نہیں درحقیقت اسلام کے بھی مخالف ہیں۔ ان کے پہلو میں بیٹھ کر اتراتا یا خود تیس مار خاں سمجھنا دین اسلام کی بھی تذلیل اور اس دارالعلوم کی بھی جس کی وجہ سے آج ہم پانچویں سواروں میں شامل ہیں۔

(۸) اصول ہشتگانہ کا آخری جزو یہ ہے۔

تا مقدور ایسے لوگوں کا چندہ زیادہ موجب برکت معلوم ہوتا ہے جس کو اپنے چندے سے ناموری نہ ہو۔ بالجملہ حسن نیت اہل چندہ زیادہ پائیداری کا سامان معلوم ہوتا ہے۔

اس آخری جزو میں بانیٔ دارالعلوم دیو بند نے فرمایا ہے کہ چندہ ایسے لوگوں کا بابرکت ہوتا ہے جو ریا ونمود کے لئے دارالعلوم دیو بند کی مدد نہیں کررہے ہیں بلکہ ان کی نیت صاف ستھری ہو اور ان کا مقصد رضاء خداوندی کے سوا کچھ نہ ہو۔ اصول ہشتگانہ کی یہ شق بھی کافی حد تک پامال ہوچکی ہے کیونکہ زیادہ سے زیادہ وصول کرنے کی دھن، یہ سوچنے نہیں دیتی کون مخلص ہے اور کون ریاکار۔ ہم مان لیتے ہیں کہ چندہ براہ راست چندہ دہندگان سے مہتمم وصول نہیں کرتا لیکن حضرت مہتمم صاحب سفیروں کو کوئی ایسی ہدایت تو دیدیتے کہ انہیں کیسے لوگوں سے چندہ لینا چاہئے اور کیسے لوگوں سے نہیں۔ حضرت مہتمم صاحب بزبان خاموشی یہی تو کہتے ہیں کہ لاؤ اور زیادہ سے زیادہ لاؤ اور کہیں سے بھی لاؤ۔ چنانچہ رقومات کے معاملے میں رطب ویابس نے وہ ستم ڈھائے ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔ اور مشکوک رقومات نے جسموں میں منتقل ہوکر روحوں کو اپاہج کردیا ہے اور فطری طور پر علم وعمل کی ہم ان منفعتوں سے محروم ہوگئے ہیں جو ہمارے بزرگوں کا ترکہ تھیں۔ اب دور دور تک نظر ڈالئے تو بڑی مایوسی ہوتی ہے۔ نہ خشیت، نہ تقویٰ، نہ تدین، نہ نظافت نہ مومنانہ جرأت اور نہ کردار کی صلابت۔ مادر علمی کی گود میں ہیں اور کردار کے اعتبار سے یتیم ویسیر ہیں کیونکہ ہمیں جو غذا فراہم کی جارہی ہیں وہ ہماری روحوں کو پنپنے نہیں دیتی وہ ہمیں اس حیا سے بھی بہرہ ور نہیں کرتی جو ایمان کا سب سے آخری جزو ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد ابن ابی وقاصؓ سے فرمایا تھا تو اپنے رزق کو حلال کرلے تو مستجاب الدعوات ہوجائے گا۔ آج ہم حلال وحرام ہی سے غافل ہیں اور ہم نے دارالعلوم دیو بند کے جسم کو پھیلانے کے لئے اپنے مانگنے والے دامن کو جو پھیلادیا ہے اس میں سب طرح کے لوگوں کی آمدنیاں اس طرح سمٹ آتی ہیں جس طرح فقیر کی جھولی میں لوگ ہر طرح کی چیزیں ڈال دیتے ہیں۔ غذا کا اثر مرتب ہوتا ہے صرف سوچ وفکر سے کسی غذا کی غذائیت سے تبدیل نہیں ہوجاتی اگر ہم سرسوں کے تیل کو اصلی گھی سمجھ کر کھانے لگیں تو سرسوں کا تیل اصلی گھی نہیں بن جائے گا۔ سرسوں کا تیل سرسوں کا تیل ہی رہے گا۔ وہ ہماری خوش گمانی کی وجہ سے روغن خالص نہیں بنے گا اور اس کے وہی اثرات مرتب ہوں گے جو سرسوں کے تیل کے ہوتے ہیں۔ ہر مدرسے کے مہتمم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طلباء اور اساتذہ کو ایسی غذائیں فراہم کرے جو خالص ہوں ان میں کسی طرح کی ملاوٹ نہ ہو۔ طلباء اور اساتذہ کو سب طرح کی رقمیں کھلانا ان کے ساتھ ظلم وستم

کے مترادف ہے کیونکہ الٹی سیدھی رقومات سے روحیں بیمار ہو جاتی ہیں اور دینی مدارس کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

اے عزیز طلباء، اسمع خراشی کی معافی۔ یہ ہمارا ایک درد تھا جو الفاظ کی صورت میں کاغذ پر بکھر گیا۔ لیکن ہمیں یقین ہے دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اس درد دل کو گالی سمجھ کر نظر انداز کر دے گی اور پھر اس کے بعد میں اس کے سوا اور کیا عرض کروں۔

یارب نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات
دے اور دل ان کو جو نہ دے مجھ کو زبان اور

ایک ضروری اعلان

جو حضرات مولانا حسن الہاشمی سے بحیثیت شاگرد روحانی تربیت حاصل کر رہے ہیں اور سورۂ یٰسین کے چلوں میں مصروف ہیں یا کتابچے کے سب مراحل سے گزر چکے ہیں وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ پر مندرجہ ذیل تفصیلات لکھ کر بھیج دیں۔

(۱) اپنا مکمل نام۔ (۲) ولدیت۔ (۳) ئی نمبر۔ (۴) اپنا مکمل پتہ اور اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر۔

امید ہے کہ تمام حضرات توجہ دیں گے اور تاخیر سے کام نہیں لیں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴۔

خوش خبری

الحمدللہ مولانا حسن الہاشمی سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کا سلسلہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ سبھی حضرات واقف ہیں کہ شاگرد بننے کے لئے چند باتوں کی پابندی ضروری ہے۔

(۱) پانچ سو روپے کا منی آرڈر۔

(۲) اپنے تین عدد پاسپورٹ سائز کے فوٹو۔

(۳) اپنے والدین کا نام۔

(۴) اپنی تاریخ پیدائش۔

(۵) اپنا پتہ اور اپنا فون نمبر۔

جو لوگ ۳۰ر اپریل تک شاگرد بننا چاہیں ان کے لئے ایک خصوصی رعایت یہ رہے گی کہ انہیں ایک سال تک ماہنامہ طلسماتی د[...] مفت بھیجا جائے گا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوراً ہم سے رابطہ قائم کریں۔ دینی مدارس کے طلباء کے لئے ایک خصوصی رعای[...] یہ ہے کہ انہیں صرف سو (۱۰۰) روپے روانہ کرنے ہوں گے اور اپنے مدرسے کا مکمل نام و پتہ روانہ کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ دینی مدرسہ [...] طلباء سو (۱۰۰) فیس ادا کر کے شاگرد تو بن جائیں گے لیکن ایک سال تک طلسماتی دنیا والی اسکیم سے بہرہ ور نہیں ہوں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴

فضائل درود وسلام

از قلم
مولانا سید حسن صاحب، مفسر قرآن

بیان حقیقت درود شریف

آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ۲۲، ع۴)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمتیں نازل فرماتے ہیں نبی علیہ السلام پر اے ایمان والو تم بھی ان پر کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو۔

اس آیت کریمہ میں خداوند تعالیٰ شانہٗ نے نبی کریم ﷺ کی کرامت عظیمہ اور منزلت عالیہ کو بیان فرمایا کہ خالق جمیع عوالم نبی آخر الزماں ﷺ پر صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں، یہاں پر صلواۃ نازل کرنے سے کیا مراد ہے اس میں علماء صالحین کی مختلف رائیں ہیں۔ حضرت امام بخاریؒ نے حضرت ابوالعالیہؒ سے نقل فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ آپ کی ثناء تعریف ملائکہ کے سامنے بیان فرماتے ہیں۔ ظاہر ہے اس میں نبی کریم ﷺ کی بڑی عظیم الشان تعظیم ہے کہ خود خالق عالم رحمۃ للعالمین ﷺ کی تعریف حضرات ملائکہ علیہم السلام کے سامنے ذکر فرماتے ہیں۔

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر میں یُبَارِکُوْنَ عَلَیْہِ کے الفاظ نقل فرمائے ہیں لیکن علامہ ابن قیم کی رائے یہ ہے کہ یہ تفسیر حضرت ابوالعالیہ کی تفسیر کے منافی نہیں اس لئے کہ حق تعالیٰ کی جانب سے نزول برکت، ثناء وارادہ تکریم وتعظیم کو شامل ہے۔ چنانچہ لفظ صَلِّ عَلَیْہِ کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے لئے بَارِکْ عَلَیْہِ کا صیغہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

حضرت سفیان ثوریؒ اور بہت سے علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ مراد لفظ صلوٰۃ سے جب کہ حق تعالیٰ کی جانب منسوب ہو خاص رحمت پروردگار عالم ہے جو کہ نبی کریم ﷺ پر مخصوص طور سے نازل ہوا کرتی ہے۔

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں تحریر فرمایا کہ صَلٰوۃُ اللّٰہِ کی دو قسمیں ہیں۔ اول صلوٰۃ عامہ دوم صلوٰۃ خاصہ۔ صلوٰۃ عامہ کا تعلق تمام مومنین سے ہے جیسے کہ آیت کریمہ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ الآیۃ سے معلوم ہوتا ہے اور اس صلوٰۃ عامہ کا ثبوت عامہ مومنین کے حق میں احادیث نبویہ میں بصراحت موجود ہے جیسے (۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ اَوْفٰی (۲) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکِ وَ عَلٰی زَوْجِکِ صلوٰۃ خاصہ کا نزول صرف انبیاء علیہم السلام کے لئے ہے۔ اس صلوٰۃ خاصہ کا اکمل مرتبہ ہمارے نبی کریم رحمۃ للعالمین صلوٰۃ اللہ علیہ وسلام کے لئے مخصوص ہے۔ انتہی

احقر مؤلف عرض کرتا ہے کہ تحقیق علماء متاخرین کی یہ ہے کہ لفظ صلوٰۃ انبیاء علیہم السلام کا شعار بن گیا ہے اس لئے لفظ صلوٰۃ کو انہیں کے ساتھ مخصوص رکھنا چاہئے۔ گو اصل کے اعتبار سے یہ عام تھا جیسے کہ علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا ہے کہ ہم کسی بزرگ یا ولی کے لئے بھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ نہیں کہہ سکتے، اس رحمت خاص کی بنا پر قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کو رحمۃ للعالمین کے خطاب سے سرفراز فرمایا ہے۔

قال اللہ عزوجل وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

ترجمہ : اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہان والوں کے باعث رحمت بنا کر۔

اس آیت شریفہ میں آپ کو تمام اہل دنیا کے لئے رحمت اس لئے قرار دیا گیا ہے کہ آپ کی ذات مقدسہ صلوات اللہ علیہ وسلامہ کی خاص کرامت یہ ہے کہ آپ علاوہ مومنین کے کفار کے لئے بھی رحمت ہیں۔ چنانچہ قرآن پاک میں ایک جگہ پر ارشاد فرمایا ہے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ[1] چنانچہ کفار مکہ پر آپ کی موجودگی کی وجہ سے عذاب عام نازل نہ ہوا نیز آپ کی برکات میں سے یہ بھی ہے کہ باوجود کثرت معاصی وارتکاب کبائر امت محمدیہ میں صورتوں کا مسخ ہونا تمام شہروں کا تباہ وبرباد ہونا لوگوں کا زمین میں دھنسنا وغیرہ عام عذابات نہ ہوں گے۔ جیسے امم سابقہ پر نازل ہوتے تھے[2]۔

اور حضرت ابن عطیہؒ فرماتے ہیں کہ لفظ صلوٰۃ جب خداوند تعالیٰ کی طرف منسوب ہوتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ عفو ورحمت وبرکت نازل فرماتے ہیں، انعامات عالم دنیا اور آخرت عطا فرماتے ہیں۔

۱؎ اللہ تعالیٰ کی شان سے بعید ہے کہ کفار کو اس وقت عذاب دیں جب کہ آپ ان میں موجود ہوں۔

۲؎ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ درود واستغفار (دلی توبہ) کے ذریعہ ہم نجات پاسکتے ہیں۔ (شاہ حسن، عفی ...

بعض علماء فرماتے ہیں کہ لفظ صلوٰۃ جو کہ خداوند قدوس کی ذات سے انتساب رکھتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ آپ کا تذکرہ خوبیوں، بھلائیوں کے ساتھ اپنے بندوں میں شائع اور مشہور فرماتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ظہور اس عالم میں ہو رہا ہے کہ ہر ایک انسان خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو بشرط عقل و انصاف نبی کریم ﷺ سے عقیدت و عظمت کا تعلق ضرور رکھتا ہے۔ اسی طرح جنات اور ملائکہ بھی آپ کی برتری کے قائل و معترف ہیں۔

الحاصل اس آیت کریمہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ حق جل مجدہٗ عم نوالہٗ نبی کریم ﷺ پر خصوصی الطاف اور نعمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ میں ملائکہ علیہم السلام کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ تمام فرشتے خواہ کسی منزلت اور مرتبت پر فائز ہوں۔ نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ فرشتوں کے صلوٰۃ بھیجنے سے کیا مراد ہے۔ اس میں بھی علماء محققین کی چند رائیں ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد فرشتوں کا برکت نازل کرنا ہے اور حضرت ابوالعالیہؓ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد فرشتوں کا دعا کرنا ہے (رواہما ابن کثیر) اور حضرت ابن عباسؓ سے یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے نبی کریم ﷺ کے لئے دعاء رحمت فرماتے ہیں۔ حضرت سفیان ثوریؒ اور علماء صالحین کی ایک جماعت کا قول یہ ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے نبی کریمؐ کے لئے استغفار فرماتے ہیں (رواہ ابن کثیر) حضرت ملا علی قاریؒ نے شرح شفاء قاضی عیاضؒ میں حضرت دلجیؒ سے نقل فرمایا ہے کہ یہاں پر استغفار سے مراد یہ ہے کہ ملائکہ حق تعالیٰ سے مغفرت کے لئے سفارش فرماتے ہیں اور قلب میں الہام امور خیر کرتے ہیں اور عبادت کے اسباب جمع کرتے ہیں اور جس قدر سعی عبادت کے لئے آنحضرت ﷺ کے مرتبہٗ رفیع کے مناسب ہو اس کو بجالاتے ہیں۔

بہر حال آیت کریمہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ رسول اللہ ﷺ کا ایسا عالی رتبہ ہے کہ آپ کے حق میں تمام فرشتے دعا کرتے ہیں، الہام امور خیر کرتے ہیں، اس بیان سے یہ بات بھی سمجھ میں آگئی کہ نبی کریم علیہ السلام تمام ملائکہ مقربین سے اشرف و اعلیٰ ہیں، اس لئے حق تعالیٰ شانہٗ نے ملائکہ علیہم السلام کو ادائے صلوٰۃ کے لئے مقرر و مامور فرمایا ہے جس کی ادائیگی میں یہ مخلوق نورانی (علیہم السلام) ہمیشہ مصروف ہے۔

جذب القلوب میں بحوالۂ کتاب دارمی نقل فرمایا ہے کہ حضرت کعبؓ سے روایت ہے کہ وہ حضرت صدیقہ عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی مجلس میں حضرت رسول اللہ ﷺ کا ذکر مبارک ہوا اس سلسلہ میں حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ اس روز ستر ہزار فرشتے قبر مطہر معطر حضرت رسول اللہ ﷺ پر نازل نہ ہوتے ہوں اور آپ پر درود نہ بھیجتے ہوں اور جب شام ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں اور دوسرا گروہ اس عدد کے مطابق اترتا ہے اور درود پڑھنے میں مشغول رہتا ہے۔ یہ سلسلہ برابر قائم رہے گا کہ جب تک آپ قبر معلی سے برآمد ہوں گے (یعنی قیامت تک) اور برآمد ہونے کے وقت بھی ستر ہزار فرشتے آپ کے گرداگرد ہوں گے۔ انتہی

اس روایت سے صلوٰۃ ملائکہ کی ایک اور صورت معلوم ہوئی کہ جس سے رسول کریم ﷺ کی تعظیم کا مظاہرہ روزانہ ثابت ہوتا ہے اور جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کے لئے ملائکہ نے سربسجود ہوکر اقرار خلافت الٰہی و اظہار تعظیم فرمایا اس طرح روزانہ ستر ہزار فرشتوں کی تعداد دربار رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوکر اظہار عقیدت و محبت و اقرار علو مرتبت فرماتے ہیں۔ (صلوات اللہ علیہ و سلامہ بعدد الملائکۃ والنبیین) جب خداوند تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین نبی (صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ) کا اس قدر رفعت و مرتبت کا ذکر فرمایا تب عام اہل ایمان کو بھی مخاطب فرمایا کہ اے ایمان لانے والو تمہارا بھی یہ فریضہ ہے کہ تم سب رسول کریم (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) پر صلوٰۃ وسلام بھیجا کرو تاکہ جیسے کہ ملاء اعلیٰ اور عالم بالا کے باشندے یعنی ملائکہ علیہم السلام میرے محبوب ترین بندے خاتم رسل محمد ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اسی طرح تم عالم پست اور عالم دنیا کے رہنے والو صلوٰۃ وسلام بھیجتے رہو تاکہ رحمۃ للعالمین (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) کی ثناء عالم بالا اور عالم دنیا دونوں میں نہایت کمال کے ساتھ قائم رہے۔

الحاصل مسلمانوں کو اس حکم دینے سے مقصد یہ ہے کہ امت مسلمہ پر جو جناب رسول اکرم ﷺ کے حقوق واحسانات ہیں ان کو درود پڑھنے کے ذریعہ سے اہل اسلام بجالائیں۔ نیز اس درود شریف سے حضور سرور کائنات ﷺ کے مراتب عالیہ میں بھی ترقی ہونا ممکن ہے کیوں کہ ترقی کی کوئی حد نہیں اور خود دعا کرنے والے کو بھی اس سے نفع ہوتا ہے اس لئے کہ اس نے حق تعالیٰ کا حکم بجالایا اور آپ کی تعظیم کا حق ادا کیا ہے۔ آیت کریمہ میں حکم درود کے متعلق علماء اہل تحقیق نے فرمایا کہ یہ امر فرضیت کے لئے ہے اس لئے ہر مسلمان کو عمر بھر میں ایک دفعہ درود بھیجنا فرض ہے جس طرح کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا ایک دفعہ کہنا فرض ہے اور جس مجلس میں آپ کا ذکر مبارک ہو رہا ہو وہاں ایک دفعہ درود پڑھنا واجب ہے کیوں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے وہ شخص ذلیل وخوار ہوئے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے پھر بھی وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور دوسری روایت میں ہے کہ بڑا بخیل وہ انسان ہے کہ جس کے سامنے میرا

free amliyat group

تذکرہ کیا جائے پھر بھی وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (رواہما الترمذی) اور اس سے زیادہ ایک مجلس میں مستحب ہے، نیز جب اسم مبارک رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہ کا ذکر کرے یا کسی سے سنے تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھے اور یہی حکم تحریر کا ہے، بعض علماء نے کہا ہے کہ اس موقعہ پر درود شریف پڑھنا واجب ہے اور اس کی پابندی سلف صالحین سے ماثور ہے۔ چنانچہ علماء حدیث ہر جگہ اسم مبارک کے ساتھ ﷺ تحریر فرماتے ہیں باوجود کثرت تکرار کے ذرا غفلت نہیں کرتے اور نماز میں تشہد کے بعد امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک درود شریف پڑھنا سنت ہے۔

فائدہ: نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا حکم اس امت کی خصوصیات میں سے ہے۔ چنانچہ اور کسی امت کو یہ حکم نہیں دیا گیا کہ وہ نبی پر درود وسلام پڑھیں، ہمارے نبی رحمۃ للعالمین (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) پر درود وسلام پڑھنے کا حکم سن ۲ھ میں نازل کیا گیا ہے۔ (کما نقلہ السخاوی فی القول البدیع و ابو ذر الهروی) اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے شب معراج میں نازل ہوا تھا۔

الغرض جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے باادب عرض کیا کہ یا رسول اللہ اب تک حق تعالیٰ کا یہ فضل رہا ہے کہ جو انعام اور خیر آپ پر نازل کی گئی اس میں ہم لوگوں کو بھی شریک کیا گیا ہے تو کیا اس انعام خداوندی میں کچھ ہمارا بھی حصہ ہے۔ ابھی نبی اکرم فخر آدم و بنی آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ جواب نہیں ارشاد فرمایا تھا کہ آیت کریمہ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ الآیۃ نازل ہوئی جس میں تمام اہل ایمان کو بشارت دی گئی کہ حق تعالیٰ کی جانب سے صلوٰۃ تمام مومنین پر نازل ہوتی ہے گویا صلوٰۃ اس صلوٰۃ سے جو سرور کائنات ﷺ پر نازل ہوتی ہے نہایت ادنیٰ ہوتی ہے لیکن پھر بھی بہت بڑا شرف اہل ایمان کو نصیب ہوا (تنقیح المرام قطب الارشاد بتصرف واضافہ)

فائدہ: آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کے متعلق عبدوس رازی سے حافظ ابن بشکوال نے نقل فرمایا ہے کہ جس شخص کو کسی مرض یا پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو وہ اس آیت کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کو نیند آجائے گی (راقم الحروف نے بھی اس کا تجربہ چند بار کیا ہے) اور ابن ابی الدنیا نے ابن ابی فدیک سے نقل فرمایا کہ جو کوئی اس آیت کریمہ کو سرور کائنات ﷺ کے روضہ مقدسہ کے قریب پڑھے پھر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مُحَمَّدُ ستر مرتبہ کہے تو اس کو فرشتہ پکار کر کہتا ہے کہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَافُلَانُ لَمْ یَسْقُطْ حَاجَۃٌ.

ترجمہ: خدا کی رحمت تجھ پر بھی ہو اے فلاں شخص تیری کسی حاجت کو رد نہ کیا جائے۔

فضائل اور درود شریف کی برکتیں

درود شریف کے فائدے دو قسم کے ہیں۔ ایک فائدہ دنیوی دوسرا فائدہ آخروی علماء کرام نے بہت زیادہ دونوں قسم کے فوائد بیان فرمائے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ان سب فوائد سے قطع نظر اتنا ہی فائدہ کافی ہے کہ مسلمان کی زبان پر حضور سرور کائنات ﷺ کا ذکر مبارک اور آپ کے لئے حق تعالیٰ سے دعاء رحمت ہو کیوں کہ یہ خود مستقل عظیم الشان نعمت ہے اور ہر امتی کے لئے سعادت کبریٰ ہے کہ وہ اپنے نبی ﷺ کے ذکر مبارک میں مشغول رہے لیکن ہم بغرض تشویق و ترغیب بمصداق "مشتے نمونہ از خروارے" چند اہم فوائد دنیوی و اخروی بالاختصار مع سند یہاں پر درج کرتے ہیں تاکہ ان فوائد سے واقف ہو کر قلوب کو درود شریف کی رغبت تام پیدا ہو جائے۔

درود شریف سے منافع آخرت

درود شریف سے دین دنیا کے بے شمار فائدے ثابت ہیں۔ ان میں سے خاص خاص اہم فائدے ذکر کئے جا رہے ہیں۔

برکت (۱): حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کیا کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو اس کی طرف متوجہ فرماتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (کتاب الصلوٰۃ عن ابی داؤد) مطلب یہ ہے کہ عالم شہود اور عالم استغراق سے میری توجہ سلام بھیجنے والے کی جانب مائل کر دیتے ہیں اور میں سلام کا جواب دیتا ہوں چنانچہ شیخ ابو الحسنؒ ابن عبد کافی نے اس روایت کی مراد یہ بیان فرمائی ہے کہ یہاں پر روح واپس آنے کا مطلب یہ ہے کہ روح مبارک علی صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام مشتغل بشہود حضرت آلٰہی متوجہ بجانب ملاء اعلیٰ رہتی ہے لیکن جب کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو روح مبارک اس وقت سلام کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے تاکہ سلام کا جواب مرحمت کیا جائے (نقلہ فی کتاب الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۲): ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے زیادہ قیامت میں میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا۔ (ترمذی عن عبداللہ ابن مسعودؓ)

فائدہ: مؤلف کتاب الصلوٰۃ والبشر فی الصلوٰۃ علی سید البشر فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں بشارت ہے علماء حدیث کے لئے کیوں کہ وہ حضرات نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف شب و روز پڑھتے

free amliyat group

ہیں۔ بولنے اور کام کرنے میں لکھنے پڑھنے میں درود شریف کا بکثرت استعمال فرماتے ہیں اسی وجہ سے حضرت ابوالیمنؒ ابن عساکر فرماتے ہیں کہ حقیقت میں علماء حدیث حق تعالیٰ کے یہاں قرب میں سب علماء زیادہ ہوں گے اور رسول کریم ﷺ کا وسیلہ بھی ان کو زیادہ میسر ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا جُهْدَهُمْ فِيْ تَخْفِيْفِهٖ آمین یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برکت (۳) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کا مرتبہ دس درجہ بلند ہوتا ہے اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی، معجم کبیر طبرانی عن انسؓ)

فائدہ : یہ روایت مختلف صحابہ کرامؓ سے منقول ہے جیسا کہ کتاب الصلوٰۃ والبشر میں تفصیلاً ذکر کیا ہے۔

برکت (۴) : حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ شخص عرش کے سایہ میں ہوگا۔ (قیامت کے روز) (رواہ دیلمی)

برکت (۵) : درمختار میں اصبہانی سے نقل فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے وہ حق تعالیٰ کے یہاں قبول ہو جائے تو اسّی برس کے گناہ اس شخص کے محو ہو جاتے ہیں۔

فائدہ : یہ روایت کتاب الصلوٰۃ والبشر میں اس طرح ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو درود مجھ پر پڑھا جاتا ہے وہ پل صراط پر نور بن کر سامنے آئے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی مرتبہ درود پڑھے اس کے اسّی برس کے گناہ محو ہو جاتے ہیں۔

فائدہ : کنز البرکات میں نقل فرمایا ہے کہ ایک بزرگ نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے مجھ سے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، کیا یہ واقعی آپ کا ارشاد مبارک ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک یہ میری حدیث ہے۔

برکت (۶) : کتاب شفاء میں ہے کہ ارشاد فرمایا نبی کریم ﷺ نے جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ فرشتہ اس درود کو پہنچاتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلاں شخص اس طرح درود بھیجتا ہے۔

برکت (۷) : حضرت ابویعلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ درود گناہوں کے لئے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی جانی و مالی پاکیزگی درود کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے۔

برکت (۸) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے، فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں یعنی اس کے لئے دعاء رحمت فرماتے ہیں جب تک کہ وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ (رواہ امام احمد و ابن ماجہ)

برکت (۹) : ارشاد فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں ہمیشہ اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ فرشتے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا یعنی اس کے لئے دعاء رحمت فرماتے رہیں گے۔ (رواہ طبرانی)

برکت (۱۰) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس دفعہ درود پڑھے اور شام کو دس دفعہ قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (رواہ طبرانی)

برکت (۱۱) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ قیامت کے دن ہول اور خطروں سے وہ شخص زیادہ محفوظ رہے گا جو دنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا۔ (دیلمیؒ نے حضرت انسؓ سے نقل فرمایا ہے)۔

برکت (۱۲) : حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے نبی کریم ﷺ کی محبت زیادہ ہوتی ہے اور دل میں محاسن نبویہ (علی صاحبہا الف الف سلام) پیدا ہوتے ہیں اور قیامت کے روز نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام درود پڑھنے والے کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے اور درود شریف کی برکت سے زیارت جمال جہاں آرا سرور دو جہاں ﷺ کی خواب میں نصیب ہوتی ہے۔

برکت (۱۳) : حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یا (سیدنا) محمد تحقیق کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو تجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اس کے لئے امان واجب ہو جاتا ہے یعنی اس کی برکت سے عذاب آخرت سے امن نصیب ہوگا۔ (اخرجہ ابن بشکوال)

فائدہ : ایک روایت حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ایک طویل سجدہ (علاوہ نماز کے) کرتے ہوئے دیکھا فراغت کے بعد آپ نے سجدہ کی وجہ خاص دریافت فرمائی، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل یہ بشارت لائے تھے کہ جو کوئی آپ پر صلوٰۃ و سلام ایک مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت و سلامتی نازل فرمائیں گے۔ اس بشارت پر سجدہ کر کے حق تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا ہوں (**نقلہ عن ابن ابی عاصم و اسماعیل القاضی بسند جید فی کتاب الصلوٰۃ والبشر**)

free amliyat group

برکت (۱۴) : طبرانی نے حضرت انسؓ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اس پر حق تعالیٰ دس مرتبہ صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں (مراد اس سے نظر رحمت فرمانا ہے اور جو کوئی دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس پر حق تعالیٰ سو مرتبہ صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں (یعنی سو بار نظر رحمت فرماتے ہیں) اور جو شخص سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نفاق اور دوزخ سے بری ہونے کا حکم تحریر فرماتے ہیں۔ (مگر یہ تحریر عام نظروں سے مخفی ہوتی ہے) اور قیامت کے دن اس کو شہیدوں کے ہمراہ رکھیں گے۔

برکت (۱۵) : حضرت ابو کاملؓ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی رات کو تین مرتبہ درود شریف محبت و شوق سے پڑھے حق سبحانہٗ کے ذمہ اس کا یہ حق لازم ہو جاتا ہے کہ اس کے دن رات کے سب گناہ بخش دیں۔ (نقلہ عن ان ابی عاصم فی الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۱۶) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے بہت سے فرشتے اس کام پر مقرر کئے ہیں کہ دنیا میں سیاحت فرماتے رہیں اور جو شخص میری امت میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہو اس کو میرے پاس پہنچاتے رہیں۔ (زاد السعید از نسائی ابن حبان مستدرک)

برکت (۱۷) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے اس کو سنتا ہوں اور جو شخص اس سے فاصلہ پر اور بُعد پر درود پڑھے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ (زاد السعید)

برکت (۱۸) : حضرت انسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب خدا کے ایسے نیک بندے جو آپس میں صرف حق تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہوں، درود شریف پڑھتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں حق تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر عن حافظ ان بشکوال و حافظ رشید الدین)

برکت (۱۹) : درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا نفع یہ ہے کہ قرب خاص سبحانہ و تعالیٰ نصیب ہوتا ہے اور یہ عمل تمام اعمال صالحہ سے اسہل اور اکمل ہے۔ چنانچہ کتاب الصلوٰۃ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل فرمایا کہ اگر رسول اللہ ﷺ (قرب خداوندی کے لئے) ذکر اللہ (بکثرت) نہ فرماتے تو میں (جملہ اعمال نافلہ میں) قرب حق سبحانہٗ و تعالیٰ حاصل کرنے کے لئے صرف درود شریف پڑھنے کو اختیار کرتا اور حضرت وکیع بن الجراح محدث جلیل القدر کا اشاد ہے کہ اگر ہر حدیث کے ساتھ نبی کریم ﷺ پر درود نہ ہوتا تو میں احادیث بیان نہ کرتا، اس عظمت شان کی وجہ سے علماء عارفین نے سالکین طریقت کے لئے کثرت سے درود شریف پڑھنے کو ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ سالکین طریقت کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے فتوحات عظیمہ حاصل ہوتی ہیں۔ بعض مشائخ سلف کا قول ہے کہ جب سالک طریقت کو شیخ کامل نہ مل سکے تو کثرت درود کی پابندی کرے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے وصول الی اللہ نصیب ہوگا اور رسالت مآب ﷺ کے قرب سے بہرہ یاب ہوگا اور درود شریف سے اس کی تربیت باطنی اور اصلاح اخلاق ہو جائے گی۔

بعض مشائخ شاذلیہ کا قول یہ ہے کہ جب سالک کو رہبر کامل نہ ملے تو حصول معرفت الٰہی کا یہ طریقہ اختیار کرے کہ کثرت سے ذکر اللہ کرے اور کثرت سے درود شریف پڑھے، کثرت درود کی برکت سے ایک نور عظیم اس کے دل میں پیدا ہوگا جو کہ رہنمائی کرے گا اور ایسے سالک کو بارگاہ رسالت مآب ﷺ سے بلا واسطہ فیض پہنچے گا۔ (انتھیٰ کلامہ)

حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم کو جو رتبہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا وہ درود شریف کی برکت سے عطا کیا۔

سلاسل اربعہ چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ میں سالک طریقت کے لئے کثرت درود شریف کو لازم قرار دیا ہے، اس کی پابندی کی برکت سے سالکین کے قلوب میں انشراح جمعیت خاطر اور سرور باطنی پیدا ہوتا ہے، نیز درود شریف کی برکت سے شفاعت نبی کریم ﷺ ضرور نصیب ہوگی اور اہوال قیامت سے نجات حاصل ہوگی، پل صراط سے گزرنا آسان ہوگا، خاص نور معلوم ہوگا اور قیامت کے روز درود پڑھنے والا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مصافحے سے بہرہ یاب ہوگا اور آپ کے جمال مبارک کی زیارت سے مشرف ہوگا، کثرت درود شریف سے محاسن نبی کریم ﷺ کا استحضار حاصل ہوتا ہے جو قلب سالکین کے لئے اکسیر ہدایت ہے اور سب سے بڑا فائدہ درود شریف پڑھنے سے یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ درود شریف پڑھنے والے کے لئے دعائے خیر فرماتے ہیں اور سلام کا جواب مرحمت کرتے ہیں کیوں کہ روایت سے یہ بات ثابت ہے، جب درود شریف پڑھا جاتا ہے اس وقت دربار رسالت مآب ﷺ میں ملائکہ علیہ السلام حاضر ہو کر اس عنوان سے درود پہونچاتے ہیں کہ فلاں ابن فلاں مثلاً سید حسن ابن نبیہ حسن آپ کی خدمت میں صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے، اس طرح ہر سلام پیش ہونے پر رسول اکرم ﷺ درود پڑھنے والے کے لئے دعاء خیر و سلامت فرماتے ہیں اور ملائکہ رحمت بھی اس کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں، ظاہر ہے کہ یہ نعمت عظمیٰ ساری زندگی میں اگر ایک بار بھی نصیب ہو تو بڑی سعادت اور مثر فلاح دارین ہے، اس موہبت کبریٰ سے بکثرت درود پڑھنے والے بہت زیادہ نوازے جاتے ہیں، (ھٰکذا فی جذب القلوب) حق تعالیٰ سبحانہٗ ہم

سب کو خلوص کے ساتھ بکثرت درود پڑھنا نصیب فرمائے (آمین)

درود شریف کے دنیوی منافع و برکتیں

جو شخص اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے علاوہ فوائد آخرت کے مندرجہ ذیل فوائد دنیوی بھی حق تعالیٰ عطا فرماتے ہیں، ان فوائد کو مع احادیث معتبرہ بالا اختصار درج کیا جاتا ہے۔

برکت (۱): حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز ہزار دفعہ درود شریف پڑھے گا نہ مرے گا جب تک کہ وہ اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے گا (سعایہ و کتاب الصلوٰۃ)

فائدہ: مراد حدیث یہ ہے کہ جو شخص صرف اس نیت سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور بعض روایت میں جمعہ کے روز کی بھی قید نہیں ہے۔

برکت (۲): ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کو جو کوئی ہر روز مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کی سو حاجات پوری ہوں گی، تیس حاجات دنیوی اور بقیہ حاجات اخروی۔

برکت (۳): سیدنا عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ دعا معلق رہتی ہے یعنی درجہ قبولیت کو نہیں پہونچتی جب تک کہ نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھو۔ (زاد السعید، حوالہ ترمذی)

برکت (۴): حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک سیدنا رسول اللہ ﷺ پر اور آپ کے کنبے پر درود نہ پڑھو۔ (طبرانی)

فائدہ: اس لئے ضروری ہے کہ دعاء کے اول اور اخیر میں درود شریف پڑھنا چاہئے اور اس میں عدد طاق کی رعایت کرنا اولیٰ ہے۔ چنانچہ صوفیائے کرام وظائف اور عملیات میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھنا ضروری قرار دیتے ہیں۔

برکت (۵): کتاب الصلوٰۃ والبشر میں نبی کریم ﷺ سے نقل کیا ہے کہ کوئی دعا درود شریف پڑھنے کے بعد رد نہیں ہوگی۔ (انتہی)

فائدہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی، اس کے بعد میں نے بیٹھ کر اول حق تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا اس کے بعد اپنے لئے دعا مانگنے لگا (یہ دیکھ کر) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا (اس طریقے سے) جو دعا مانگو گے قبول ہو جائے گی، یہ کلمہ آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (کتاب الصلوٰۃ عن ترمذی البیہقی)

برکت (۶): حضرت ابوموسیٰ مدائنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو درود پڑھو وہ چیز تم کو یاد آجائے گی۔ (فضائل درود و سلام)

برکت (۷): حضرت ابوسعید خدریؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صدقہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ تو یہ اس کے حق میں صدقہ ہے یعنی اس کو ثواب صدقہ کے برابر ملے گا۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۸): حضرت ابوعثمان ابن ابی حرب نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی کام کا قصد کرے اور اس میں استخارہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو بھلائی کی توفیق عطا فرمائیں گے اور جو بات کہنے کا قصد کرے اور اس کو بھول جائے تو مجھ پر درود پڑھنا چاہئے، اس لئے کہ اس میں یہ برکت ہے کہ اس بات کا کوئی عوض مل جائے (یعنی اس قسم کا مضمون تمہارے قلب میں آجائے اور ممکن ہے کہ وہی بات یاد آجائے۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر عن حافظ ابن بشکوال)

فائدہ: احقر نے چند صلحاء عرب کو دیکھا کہ گفتگو کے دوران میں درود شریف پڑھتے تھے اور اس عمل کی وجہ سے ان کو وہ بات یاد آجاتی تھی جو بھول جاتے تھے۔

برکت (۹): حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مرض نسیان کا خطرہ ہو (یعنی قوت حافظہ کے خلل و نقصان کا مرض ہو) تو اس کو چاہئے کہ کثرت سے درود پڑھے۔ (کتاب الصلوٰۃ)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کثرت سے درود پڑھنا قوت حافظہ کے لئے نافع اور مرض نسیان کا دافع ہے۔

برکت (۱۰): حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا، اس کا پاؤں سو گیا، آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا کہ (سیدنا) محمد ﷺ اسی وقت سن اتر گئی۔ اور ماۃ الفوائد سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا، آپ نے یہی عمل کیا اسی وقت سن اتر گئی۔ (زاد السعید)

برکت (۱۱): حضرت خضر حضرت الیاس علی نبینا و علیہما الصلوٰۃ والسلام سے بسند خاص مولف کتاب الصلات والبشر نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ان دونوں حضرات نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھتے ہوئے پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ

free amliyat group

الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ تو حق تعالیٰ سبحانہ تم پر ایک فرشتۂ رحمت ایسا مقرر فرمائیں گے کہ جو غیبت سے تم کو روک دے گا اور جب مجلس سے اٹھتے ہوئے اس کو پڑھ لو تو وہ فرشتۂ رحمت لوگوں کو تمہاری غیبت سے منع کرے گا۔

برکت (۱۲) : حضرت خضر و حضرت الیاس علیٰ نبینا علیہما الصلوٰۃ والسلام سے منقول ہے کہ ارشاد فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ جو شخص صلی اللہ علیٰ (سیدنا) محمد کا ورد کرے اس کا قلب نفاق سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسے پانی سے کپڑا (ذکرہ فی کتاب الصلات)

فائدہ : یہ تینوں روایات اگرچہ سند کے لحاظ سے مراتب اعلیٰ نہ رکھتی ہوں مگر موافق تصریح علماء حدیث فضائل اعمال میں روایات ضعیفہ بھی کافی ہیں اس بنا پر عمل کرنے کے لئے شائقین دین و اسلام کو پوری جدوجہد کرنا چاہئے حق تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

برکت (۱۳) : حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب جذب القلوب میں درود شریف کے فوائد کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے مشکلات آسان ہوتی ہیں، حاجات پوری ہوتی ہیں، گناہ بخشے جاتے ہیں اور درود شریف پڑھنا تمام برائیوں کا کفارہ ہے، صدقہ کے برابر اس کا ثواب ملتا ہے بلکہ ایک قول کے مطابق صدقہ سے بھی افضل ہے۔ بیماری کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے کرب و بے چینی سے نجات ملتی ہے اور بیماری سے شفا نصیب ہوتی ہے، خوف و گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔ محتاجگی و ذلت سے پناہ ملتی ہے، سکرات موت بہت آسان ہوتی ہے، اگر کسی شخص پر ناحق تہمت لگائی جائے اور وہ درود شریف کا ورد کرے تو درود شریف کی برکت سے برأت ہو جاتی ہے اور درود شریف کی برکت سے دشمنوں پر فتح و ظفر نصیب ہوتی ہے اور سب سے عظیم الشان نفع یہ ہے کہ حق تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے سے راضی ہوتے ہیں، فرشتے اس کے حق میں دعائے خیر فرماتے ہیں اور درود شریف پڑھنے والے کے مال حلال اور عمل صالح میں روز افزوں زیادتی ہوتی ہے اور دل کی صفائی اور جمعیت خاطر نصیب ہوتی ہے، الحاصل یہاں تک کہ اسباب میں اور اولاد میں اور اولاد کی اولاد میں چار درجے تک برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ حق تعالیٰ سب برادران اسلام کو درود شریف اخلاص کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اولیاء اللہ کے واقعات اور برکات درود شریف

اب چند حکایات بحوالہ کتب معتبرہ سے درج کی جاتی ہیں جن سے درود شریف کی برکات معنویہ ثابت ہوتی ہیں۔

حکایت (۱) : روضۃ الاحباب میں حضرت اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی کے بڑے جلیل القدر تلمیذ ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی کو بعد انتقال خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ حضرت امام شافعی نے بتایا کہ مجھ کو حق تعالیٰ نے بخش دیا اور حکم دیا کہ تعظیم و احترام کے ساتھ ان کو بہشت میں لے جاؤ اور یہ نعمتیں مجھے ایک صیغۂ درود شریف کی برکت سے نصیب ہوگئیں۔ امام اسماعیل نے دریافت کیا کہ وہ کون سا صیغہ درود شریف کا ہے۔ امام شافعی نے فرمایا یہ صیغہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ (زاد السعید)

ترجمہ : اللہ درود و رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس قدر ذکر کریں اس کے ذکر کرنے والے اور جس قدر غافل ہوں اس کے ذکر سے غفلت کرنے والے (یعنی تمام مخلوقات کے برابر) رحمت نازل فرما۔

حکایت (۲) : شیخ ابن حجر مکی نے نقل کیا ہے کہ ایک مرد صالح کو کسی شخص نے خواب میں دیکھا، ان سے نجات کا حال پوچھا مرد صالح نے بتایا کہ خدائے تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور جنت میں داخل کیا، خواب میں دیکھنے والے نے نجات کا سبب دریافت کیا۔ مرد صالح نے جواب دیا کہ فرشتوں نے میرے گناہوں اور درودوں کا شمار کیا، خدا کا شکر ہے کہ میرے درود کا شمار گناہوں کی تعداد سے زائد نکلا، حق تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا اتنا کافی ہے (یعنی اس کا حساب اعمال نہ کرو) اس کو بہشت میں لے جاؤ۔ (کتاب فضائل درود و سلام)

حکایت (۳) حضرت ابوالفضل الکندی سے مرنے کے بعد حضرت عیسیٰ بن عباد نے خواب میں دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا، انہوں نے جواب دیا کہ میرے ہاتھ کی صرف دو انگلیوں نے نجات دلائی، حضرت عیسیٰ بن عباد نے حیرانی و تعجب سے پوچھا کہ اس کی مراد سمجھ میں نہیں آئی۔ انہوں نے فرمایا کہ بات یہ ہے کہ جب میں کتاب میں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک لکھتا تھا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد (ﷺ) لکھا کرتا تھا۔ (کتاب فضائل درود و سلام)

فائدہ : چوں کہ لکھنے کا کام کم از کم دو انگلیوں کے عمل سے ہوتا ہے اس لئے ان بزرگ نے فرمایا کہ میری نجات دو انگلیوں کے عمل سے ہوئی۔

حکایت (۴) : حضرت حفص بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محدث جلیل القدر حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ پہلے آسمان میں ہیں اور فرشتوں کی امامت فرما رہے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے یہ عالی مرتبہ کس طرح پایا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے ہزار ہا احادیث تحریر کی ہیں اور ہر حدیث میں لکھا

free amliyat group

کہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو اس پر دس مرتبہ حق تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں، اس حساب سے اتنا اجر عظیم حق تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ (نقلہ فی جذب القلوب عن جمع الجوامع للسیوطی)

حکایت (۵) : جذب القلوب میں نقل کیا ہے کہ ایک طالب علم حدیث کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اور تمام اہل مجلس جو حدیث سنتے تھے بخش دیا ہے برکت سے درود شریف کے جو کہ ہر حدیث کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

حکایت (۶) : رونق المجالس مصنفہ ابو حفص عمر حسین السمرقندی سے نقل کیا کہ ایک تاجر بلخ کا رہنے والا تھا اور بہت دولت مند تھا۔ اس کے دو لڑکے تھے۔ جب تاجر کا انتقال ہو گیا تو کل مال ان دونوں لڑکوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس تاجر کے پاس علاوہ دولت دنیا کے تین موئے مبارک رسول اللہ ﷺ بھی تھے، تو جب ہر ایک نے ان میں سے ایک ایک بال مبارک (علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ وسلام) لے لیا تو ایک بال مبارک باقی رہا۔ اس وقت بڑے لڑکے نے کہا کہ اس میں بھی دو حصے ہونے چاہئیں۔ چھوٹا لڑکا اس تقسیم پر راضی نہیں ہوا اور اس نے کہا کہ میں ہرگز گوارہ نہ کروں گا کہ رسول اللہ ﷺ کا موئے مبارک دو حصے میں تقسیم کیا جائے۔ اس پر بڑے لڑکے نے کہا کہ اگر تم کو موئے مبارک سے ایسی محبت وعقیدت ہے تو ایسا کرو کہ سب مال ودولت مجھ کو دیدو اور تم تینوں موئے مبارک رسول اللہ ﷺ اپنے پاس رکھو، چھوٹا لڑکا بخوشی اس جادلہ پر راضی ہو گیا اور اپنا سب مال دے کر تینوں موئے مبارک رسول اللہ ﷺ لے لئے اور یہ وظیفہ مقرر کیا کہ روزانہ موئے مبارک رسول اللہ ﷺ تسلیماً کثیراً کثیراً کی زیارت کرتا تھا اور کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ حق تعالیٰ شانہٗ کی قدرت کا تماشہ دیکھئے کہ بڑے لڑکے کا مال روز بروز گھٹنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ بہت کم رہ گیا اور چھوٹے لڑکے کے مال میں حق تعالیٰ نے برکت نازل فرمائی، چنانچہ اس کی دولت میں روز افزوں ترقی ہونے لگی، پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ چھوٹا لڑکا مر گیا، اس زمانے میں ایک بزرگ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے، نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دو کہ جس کو کوئی حق تعالیٰ سے حاجت ہو تو فلاں شخص کی قبر پر حاضر ہو اور اپنے حصول مقصد کے لئے حق تعالیٰ سے دعا کرے۔ اس واقعہ کے بعد لوگوں میں اس لڑکے کے مزار کی بڑی عظمت ہوئی کہ کوئی سردار اور امیر اس مقام پر سوار ہو کر نہیں گذرتا بلکہ بوجہ غایت ادب پیدل چلتا تھا۔

فائدہ : دیکھو اس قصہ سے کس قدر عظمت اخلاص سے درود شریف پڑھنے والے کی ثابت ہوئی اور اس لڑکے نے اس قدر مرتبہ عظیمہ محبت رسول اللہ ﷺ اور برکت درود شریف سے پایا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. آمین

فائدہ : اس واقعہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ صاحب مزار سے حاجت طلب کرنا درست نہیں بلکہ حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے طلب کرنی چاہئے۔ غیر اللہ سے حاجت مانگنا گناہ عظیم اور حرام ہے، البتہ اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضر ہونا اور ان کو ایصال ثواب کرنا اور ایصال ثواب کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرنا درست ہے۔

حکایت (۷) : کتاب الصلات والبشر میں اقلیشی سے نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت شیخ شبلیؒ (مجذوب) حضرت ابو بکر مجاہدؒ کے پاس تشریف لائے، حضرت ابو بکرؒ ان کی تعظیم کے لئے اٹھے، معانقہ فرمایا اور ان کی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا۔ راوی فرماتے ہیں، میں نے تعجب سے دریافت کیا کہ حضرت آپ ایسا معاملہ تعظیم اس شخص کے ساتھ فرما رہے ہیں جن کو تمام بغداد کے رہنے والے مجنون کہا کرتے ہیں۔ حضرت ابو بکرؒ نے فرمایا کہ میں نے تو وہی معاملہ کیا ہے کہ جو کہ شبلی سے جناب رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ کیوں کہ میں جناب اکرم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا میں نے دیکھا کہ حضرت شیخ شبلیؒ بھی دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے تعجب کی وجہ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اتنی عنایت آپ شبلیؒ کے حال پر جن کو لوگ دیوانہ خیال کرتے ہیں کس وجہ سے فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ہر نماز کے بعد آیت کریمہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ پڑھتا ہے اور اس کے بعد مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

ترجمہ : اے لوگو! تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں۔ یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص ایمان داروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ (بیان القرآن)

فائدہ : اس آیت کریمہ کو بعد ہر نماز کے ۱۴ مرتبہ مع درود شریف پڑھنا موجب فلاح دارین وبرکت ہے اور اس کا ورد کرنا مقاصد دارین کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

حکایت (۸) : جذب القلوب میں نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو لوگوں نے دیکھا کہ وہ سعی صفا ومروہ وطواف کعبہ اور جملہ مناسک حج ادا کرتے ہوئے بجز درود شریف کے کچھ اور نہیں پڑھتا تھا، لوگوں نے اس سے

کہا کہ تمام ادعیۂ ماثورہ کو ترک کر کے صرف درود شریف پر کیوں اکتفا کرتے ہو، اس شخص نے کہا کہ میں نے عہد کیا ہے کہ درود شریف کے ساتھ کسی اور دعا کو بالکل شریک نہ کروں گا اور اس عہد کا سبب یہ ہے کہ جب میرے باپ کا انتقال ہوا تھا تو ان کا چہرہ بالکل گدھے کا سا ہو گیا تھا (نعوذ باللہ منہ) مجھ پر اس سانحہ عظیمہ سے بہت رنج و غم مستولی ہو گیا اور اسی حالت میں نیند آ گئی۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی میں نے آنحضرت ﷺ کا دامن مبارک تھام لیا اور اپنے باپ کے حق میں سفارش کی اور نہایت ادب سے ان کے حال موجب ملال کا سبب دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سود خوار تھا اور سود خوار کے لئے دنیا و آخرت میں اسی قسم کی سزائیں ہیں لیکن تمہارے والد شب کو سونے سے قبل سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجتے تھے اس لئے میں نے حق تعالیٰ سے اس کی سفارش کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی ہے۔

حکایت (۹) : حضرت عبید اللہ بن قمر قواریری نے جن کے متعلق شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ وہ محدث جلیل القدر تھے اور ان کا شمار طبقہ امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ میں ہے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب ان کے ہم سایہ تھے جب وہ مر گئے تو ان بزرگ نے ان کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ خداوند تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ انہوں نے جواب دیا کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے مجھ کو بخش دیا، ان محدث صاحبؒ نے مغفرت کا سبب معلوم کرنا چاہا، اس پر کاتب نے بتلایا کہ میری نجات صرف اس عمل سے ہوئی کہ میری عادت تھی کہ جب میں نام پاک رسول اللہ ﷺ بھی ضرور تحریر کرتا اور ساتھ ہی زبان سے بھی درود شریف پڑھتا، یہ عمل حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ایسا پسند فرمایا کہ مجھ کو اس کے بدلے میں ایسے انعامات سے نوازا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر گذرا (مراد یہ ہے کہ بڑی عظیم الشان نعمتیں حق تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں اور وہ انعامات اس شان کے ہیں کہ احاطہ بیان سے باہر ہیں۔ (زاد السعید کنز البرکات بتصرف العبارۃ)

فائدہ : اس حکایت سے درود شریف پڑھنے والے کا بڑا مرتبہ معلوم ہوا نیز یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ادب کا مقتضا یہ ہے کہ ہر نام کے ساتھ لفظ ﷺ اور لکھنے پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔

حکایت (۱۰) : علامہ سخاوی اور مؤلف کتاب الصلوٰۃ والبشر نے محمد بن سعید ابن مطرف سے جو بڑے پایہ کے بزرگ ہیں نقل فرماتے ہیں کہ میرا یہ معمول مقرر تھا کہ شب کو سوتے وقت ایک مقرر تعداد کر کے درود شریف پڑھتا تھا۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا اس معمول کی برکت سے ایک شب یہ انعام ہوا کہ جب میں مقرر تعداد سے درود شریف پڑھ چکا تو فوراً نیند آ گئی۔ میں اس شب میں ایک بالا خانہ پر مقیم تھا تو عالم رویا میں میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلوات اللہ علیہ وسلامہ بالا خانہ کے دروازہ سے تشریف لا رہے ہیں، آپ کی آمد سے تمام بالا خانہ بقعۂ نور بن گیا، تشریف لانے کے بعد رحمۃ للعالمین ﷺ میری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمانے لگے کہ جس لب و دہن سے تم ہم پر بکثرت درود پڑھتے ہو قریب لاؤ تاکہ ہم ان کو بوسہ دیں (اس ارشاد گرامی کا منشاء سمجھ میں آتا ہے کہ کمال شفقت اور غایت محبت کا اظہار مقصود تھا اور یہ وصف تو ہمارے نبی ہاشمی فداہ ابی و امی صلوات اللہ علیہ وسلامہ کا خلق اعظم ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں حق تعالیٰ نے آپ کی مدح میں شاندار اسلوب سے ارشاد فرمایا ہے وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ. ترجمہ: بالخصوص ایمان داروں کے ساتھ آپ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔

حضرت محمد بن سعید آپ کے اس ارشاد مبارک سے بوجہ شرم و ندامت عرق عرق ہو گئے کہ بھلا میرا دہن عصیان آلودہ اس قابل کہاں کہ دہن سید انبیاء ﷺ کے شرف تقبیل سے مشرف ہو مگر تعمیل ارشاد کے لئے اپنے رخسارہ کو آنحضرت ﷺ کے دہن مبارک سے قریب کیا۔ پیارے نبی فداہ روحی و روح ابی و امی صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے (بکمال شفقت) رخسارہ کو بوسہ دیا، اس عجیب و غریب مبارک خواب کے بعد حضرت محمد بن سعید بیدار ہو گئے اور اپنے ساتھی کو بھی جگایا تو عجب ماجرا دیکھا کہ تمام کمرہ مشک کی تیز خوشبو سے مہک رہا ہے اور آٹھ دن تک برابر ان کے رخسارہ سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

فائدہ : اس حکایت سے معلوم ہوا کہ درود شریف پڑھنے والے کو آنحضرت ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہو جاتی ہے۔ بالخصوص اگر سونے سے قبل ہر شخص کم از کم سو مرتبہ دواماً درود کا ورد کرے تو توقع ہے کہ زیارت جمال جہاں آرا رحمۃ للعالمین ﷺ سے مشرف ہو جائے۔

حکایت (۱۱) : حضرت شیخ شبلیؒ سے جو کہ اکابر اولیاء اللہ میں شمار کئے جاتے ہیں، منقول ہے کہ ان کے ایک پڑوسی کی وفات ہو گئی۔ حضرت شیخ نے اس کو خواب میں دیکھا، دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے تجھ سے کیا معاملہ کیا، اس نے جواب دیا کہ اے حضرت شیخ مجھ پر بڑی ہولناک مصیبتیں گذریں، بالخصوص جس وقت منکر نکیر نے سوال کیا تو جواب دینے کے وقت اتنا پریشان تھا کہ یہ خطرہ دل پر گذرنے لگا کہ شاید میری موت مذہب اسلام پر نہیں ہوئی (نعوذ باللہ منہ) اس وقت مجھ کو یہ ندا آئی کہ یہ تکلیف اس گناہ کی وجہ سے ہے کہ تم نے اپنی زبان کو ہماری یاد میں مشغول نہ رکھا (بلکہ خرافات بے کار گفتگو میں زبان کو مشغول کیا) اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام مجھے عذاب دینے کا ارادہ کرتے ہیں (مگر خدا کا فضل مجھ پر ہوا) کہ دفعۃً ایک شخص نہایت حسین و جمیل جس کے جسم سے خوشبو پھیل رہی تھی

فرشتوں کو عذاب دینے سے روکنے لگا اور اس نے مجھ کو حجت ایمانی یاد دلائی (جب میں عذاب الٰہی سے بچ گیا تو قلب کو اطمینان نصیب ہوا) جب میں نے اس بابرکت بزرگ سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں، خدائے تعالیٰ آپ پر مہربانی نازل فرمائے، انہوں نے جواب دیا کہ تو جو دنیا میں بکثرت درود شریف پڑھتا تھا حق سبحانہ وتعالیٰ نے اس عالم میں اس نیک عمل کو ایک انسانی صورت عطا فرمائی ہے اور اس کا حکم دیا گیا ہے کہ ہر تکلیف میں میں تمہاری مدد کروں (کتاب الصلوٰۃ والبشر، جذب القلوب)

یہ چند حکایات برکات معنویہ کے متعلق تھیں۔ اب چند حکایات برکات ظاہریہ اور فوائد دنیویہ کے متعلق تحریر کی جاتی ہیں تاکہ قلوب میں درود شریف سے اعتقاد صحیح راسخ ہو جائے اور ذوق وشوق سے درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب ہو۔

حکایات اولیاء متعلقہ برکاتِ (ظاہریہ) درود شریف

حکایت (۱): نزہۃ المجالس میں نقل کیا ہے کہ ایک شخص ظالم بادشاہ سے ڈر کر صحرا کی جانب بھاگا اور وہاں ایک گوشہ میں بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا، پھر حق تعالیٰ سے بکمال خشوع دعا کی کہ الٰہی میں تیرے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے اس ظالم کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، تو اس پر ایسا فضل خداوندی متوجہ ہوا کہ ابھی دعا کرنے سے فارغ بھی نہ ہوا تھا ندا آئی کہ محمد ﷺ کا وسیلہ تمام وسیلوں سے اعلیٰ وسیلہ ہے ہم نے تیری دعا قبول کی اور تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا، یہ بشارت سن کر وہ شخص شہر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ وہ ظالم بادشاہ مر چکا ہے اور اس کے ظلم سے اہل دنیا نجات پا گئے ہیں۔

حکایت (۲): جذب القلوب میں نقل فرمایا ہے کہ ایک مرد صالح پر تین دینار قرض ہو گئے تھے، قرض خواہ نے اس زمانے کے قاضی اسلام کے یہاں دعویٰ دائر کیا، قاضی اسلام نے شریعت کے مطابق تحقیق کے بعد جب قرضہ اس مرد صالح کے ذمہ ثابت پایا تو یہ حکم دیا کہ ایک ماہ کے اندر رقم مذکور ادا کر دی جائے، یہ فیصلہ سن کر وہ نیک مرد مسجد میں معتکف ہو گئے اور نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ درود شریف پڑھنے میں برابر مشغول رہے اور درود شریف کو حرز جان بنایا، ان کا یہ وظیفہ حق سبحانہ وتعالیٰ کے یہاں مقبول ہو گیا اور انہوں نے ۲۷ تاریخ کی شب میں یہ خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ حق تعالیٰ تیرا قرض ادا کرتے ہیں تو وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جا اور اس سے کہہ کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ تو مجھے تین ہزار دینار دے تاکہ میں اس سے اپنا قرض ادا کر دوں، وہ نیک مرد فرماتے ہیں کہ جب میں جاگا تو اپنے دل میں خوشی کا اثر پایا (جو رویائے صادقہ کی ایک خاص علامت ہے) لیکن سوچا کہ اگر وزیر نے کہا کہ اس واقعہ کی سچائی کی کیا دلیل ہے، تو میں کیا جواب دوں گا، اس لئے میں نے اس دن اس کے پاس جانے میں توقف کیا پھر دوسری شب کو سرور دو عالم فخر آدم نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ پھر وہی ارشاد فرماتے ہیں جو پہلی شب میں ارشاد ہوا تھا، میں بڑی خوشی ومسرت کے ساتھ خواب سے بیدار ہوا مگر اس دن بھی بمقتضائے بشریت علی بن عیسیٰ کے پاس نہ گیا کہ کہیں وہ اس قصہ کی تصدیق چاہے اور میں اس پر کوئی دلیل قائم نہ کر سکوں، پھر تیسری شب کو سرور دین ودنیا علیہ الف الف صلوٰۃ وسلام کو خواب میں دیکھا کہ آپ مجھ سے وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس نہ جانے کا سبب دریافت فرما رہے ہیں، میں نے بصد ادب عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس واقعہ کی سچائی کی ایک علامت چاہتا ہوں، نبی کریم ﷺ نے یہ بات سن کر میری تحسین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اگر علی بن عیسیٰ اس واقعہ کی سچائی کی کوئی علامت دریافت کرے تو کہنا کہ علامت یہ ہے کہ تو ہر روز نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے تک اس سے پہلے کہ کسی سے گفتگو کرے پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہمارے دربار میں پیش کیا کرتا ہے اور تیرے اس راز سے سوائے خداوند تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے کوئی واقف نہیں ہے (یہ مبارک خواب دیکھ کر جب میں بیدار ہوا تو نہایت خوش ہوا) اور بڑی خوشی کے ساتھ وزیر سلطنت حضرت علی بن عیسیٰ کے پاس گیا اور ان سے خواب کا پورا واقعہ نقل کیا اور اس کی سچائی کی جو علامت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی تھی ان کے سامنے ظاہر کر دی، وزیر صاحب اس واقعہ سے بہت مسرور ہوئے اور کمال مسرت میں کہنے لگے مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا

ترجمہ: خوب آئے رسول خدا ﷺ کے سچے قاصد۔

اس کے بعد وزیر صاحب نے اول تین ہزار دینار لا کر مجھ کو دیے اور کہا کہ اس سے اپنا قرض ادا کرو، پھر تین ہزار دینار اور دیے کہ اس کو اپنے عیال پر خرچ کرو، اس کے بعد تین ہزار دینار مزید عطا فرمائے کہ اس سے اپنا سامان تجارت خرید لو (تو وزیر صاحب نے بکمال اتباع ارشاد نبی کریم علیہ الف الف صلوٰۃ وسلام کی تین مرتبہ تعمیل فرمائی) اور مجھے قسم دی کہ محبت کا تعلق مجھ سے کبھی ترک نہ کرنا اور جب ضرورت واقع ہو میرے پاس آ جایا کرو، میں تمہاری ضرورت کے لئے بدل وجان کوشش کروں گا، اس کے بعد میں ان میں سے تین ہزار دینار لے کر قاضی صاحب کے پاس گیا تاکہ ان کے سامنے قرضہ ادا کر دیا جائے، قاضی صاحب نے قرض خواہ کو بلوایا، میں نے دیکھا کہ وہ بہت حیران اور متعجب قاضی صاحب کے پاس آیا، میں نے دنانیر پورے تین ہزار گنے اور سارا قصہ ان کے سامنے بیان کر دیا (تاکہ چوری وغیرہ کا شبہ نہ کریں) قاضی صاحب نے یہ سن کر فرمایا کہ یہ ساری کرامتیں وزیر صاحب ہی کیوں لیں۔ میں تمہارا قرضہ ادا کرتا ہوں، قرض خواہ نے

جب یہ سنا تو بڑی گرم جوشی کے ساتھ کہنے لگا کہ یہ سب کرامات آپ حضرات ہی کے حصہ میں کیوں رہیں، میں تو سب سے زیادہ اس برکت کا مستحق ہوں، اس لئے میں ان کو قرضہ سے بری کرتا ہوں اور اس نے حق تعالیٰ شانہٗ اور رسول اللہ ﷺ کی رضامندی کے لئے کل قرضہ معاف کر دیا، قاضی صاحب نے کہا جو کچھ میں رضائے الٰہی اور حب کریم ﷺ کی وجہ سے نکال کر لایا ہوں اس کو واپس نہ لے جاؤں گا

الغرض وہ مرد صالح فرماتے ہیں کہ تمام اموال لے کر اپنے گھر آیا اور حق سبحانہ وتعالیٰ کا اس فضل عظیم پر شکر ادا کیا (فللّٰه الحمد علی ماانعم بوسیلة تکثیر الصلوٰة علی النبی المختار صلوات اللّٰه علیه وسلامه من الانعامات الجزیلة السنیة)۔

حکایت (۳): علامہ محمد بن یعقوب مجد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے کتاب الصلات والبشر میں نقل فرمایا ہے کہ حضرت ابو عبد اللہ محمد بن یوسف ابن حسین جو کہ مسجد رسول اللہ ﷺ میں درس حدیث دیتے ہیں، انہوں نے مجھ سے مشافہۃً بیان کیا کہ حضرت امام عمر بن علی اللخمی المالکی نے ان سے بیان کیا کہ (حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ ایک مرتبہ دریائے شور میں جہاز پر سوار ہوئے، اتفاقاً سمندر میں طوفان ایسی ہواؤں کا اٹھا جن کو اہل عرب اقلابیہ کہتے ہیں اور اس طوفان سے جہاز خطرہ میں پڑ گیا تو سب لوگ مایوس ہو گئے اور ڈوب جانے کے خوف سے پریشان ہو گئے اور گھبرا گئے، حضرت موسیٰ الضریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اس وقت دفعۃً غنودگی طاری ہو گئی اور میں سو گیا، خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا آپ نے فرمایا کہ جہاز والوں سے کہہ دو کہ یہ درود ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ترجمہ: اے اللہ رحمت خاص نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر ایسی رحمت کاملہ کہ اس کی برکت سے آپ ہمیں نجات دیں تمام غم اور آفت سے اور پوری فرما دیں ہماری تمام حاجتیں اور ہم کو پاک بنا دے اس رحمت کے صدقے تمام گناہوں اور برائیوں سے اور ہم کو بلند فرما دے، اس کے وسیلے سے اپنے نزدیک بلند مرتبے اور آپ ہم کو پہنچا دیں اس کے وسیلے سے منزل مراد تک تمام نیکیوں میں زندگی اور مرنے کے بعد بے شک آپ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں اور ہر طاقت کے مالک ہیں۔

یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا اور میں نے جہاز والوں کو اس خواب کی اطلاع دی تو ہم نے تین سو مرتبہ کے قریب ہی پڑھا تھا کہ یہ مصیبت دفع ہو گئی اور جہاز غرق ہونے سے بچ گیا۔

فائدہ: اس درود شریف کو درود تنجینا کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کے فضائل و فوائد بہت ہیں، چنانچہ کتاب الصلات والبشر میں علامہ حضرت ابو عبد اللہ محمد جلیل القدر سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی مصیبت یا پریشانی کی حالت میں اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کی مصیبت کو دفع فرمائیں گے اور اس کو مقصد میں کامیاب فرمائیں گے۔

جذب القلوب میں حضرت شاہ عبد الحق صاحب محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں کہ درود تنجینا جملہ مقاصد حسنہ دنیا و آخرت کے لئے مفید ہے اور حل مشکل کے لئے اکسیر بہ تاثیر ہے، اس کے بعد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے تجربہ کے مطابق قضائے حاجات اور حل مشکلات کے واسطے یہ درود شریف نہایت سریع الاثر اور عظیم المنفعت ہے اور اس کا ورد وقع اور جملہ مصائب سفر دریا کے لئے مشائخ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے، حل مشکلات کے لئے اس درود شریف کو کم از کم تین سو مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انتہی

کنز البرکات میں حضرت امام محی الدین سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام کو اس درود شریف کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھے تو اس کو حق سبحانہ وتعالیٰ کی رضامندی نصیب ہو، قہر خداوندی سے مامون رہے، رحمت الٰہی کا مستحق ہو اور برائیوں سے حفاظت خداوندی میں رہے اور اس کے تمام کاموں میں سہولت پیدا ہو جائے۔

حکایت (۴): حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دلائل الخیرات فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار کی وجہ تالیف میں یہ واقعہ مشہور ہے کہ حضرت مولف کسی سفر میں تشریف لے گئے اتفاقاً وضو کے لئے پانی کی ضرورت ہوئی۔ ایک کنوئیں پر پہنچے مگر وہاں پر ڈول رسی نہ تھا اس کی وجہ سے پریشان تھے، وہاں پر ایک لڑکی نے جب یہ حال شیخ کا دیکھا تو اس نے کنوئیں میں تھوک دیا، خدا کی قدرت دیکھو کہ کنوئیں کا پانی اس قدر جوش مارنے لگا کہ کنارے سے آ لگا۔ حضرت مولفؒ اس واقعہ سے حیران ہوئے اور اس لڑکی سے اس کا سبب دریافت فرمایا لڑکی نے بتلایا کہ یہ کرامت اور برکت درود شریف کی ہے (وہ لڑکی درود شریف کثرت سے پڑھا کرتی تھی) حضرت مولفؒ پر اس واقعہ کا بہت ہی اثر ہوا اور انہوں نے اس کے بعد کتاب دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار تالیف فرمائی جو مقبول خاص و عام ہے اور بہت سے لوگ اس کی اجازت مشائخ

سے حاصل فرما کر مقاصد حسنہ کے لئے پڑھا کرتے ہیں۔ (زاد السعید بتصرف العبارۃ)

فائدہ: حضرت شیخ زروق رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مولف دلائل الخیرات کی قبر شریف سے مشک و عنبر کی خوشبو مہکتی ہے اور یہ برکت کثرت درود شریف کی ہے۔ (زاد السعید)

فائدہ: اس قسم کی برکات کے واقعات دوسرے مشائخ سے جن کا معمول بکثرت درود شریف پڑھنے کا تھا منقول ہیں، لہٰذا یہ واقعہ مذکورہ قابل انکار و استعجاب نہیں ہے۔

حکایت (۵): کتاب الصلات والبشر میں حافظ ابن بشکوال سے نقل کیا ہے کہ ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص کے خلاف گواہی دی کہ اس نے فلاں شخص کا اونٹ چرایا ہے۔ نبی کریم ﷺ موافق حکم قرآن ارشاد فرما رہے تھے کہ اس کا داہنا ہاتھ کاٹ دو کہ اتنے میں اونٹ کے مالک کو رحم آیا اور فریاد کرنے لگا کہ خدا کے لئے اس کا ہاتھ قطع نہ کرو (میں اپنا حق معاف کرتا ہوں) نبی کریم ﷺ نے (تعجب سے) دریافت فرمایا کہ کیا سبب (دفعۃً) تیری نجات کا ہوا۔ اس شخص نے بتایا کہ یا رسول اللہ ﷺ نجات کا سبب یہ ہے کہ میں روزانہ آپ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا تو نے دنیا و آخرت دونوں جہاں کے عذاب سے (اس مبارک عمل کی وجہ سے) نجات پائی۔

درود شریف سے عظیم فائدے علامہ ابن قیم کی نظر میں

احقر نے فضائل درود شریف احادیث رسول اللہ ﷺ سے تفصیلاً پیش کر دیے ہیں اور اس کی تائید میں چند حکایات سلف صالحین کرام کی بھی نقل کر دی گئیں، ہمیں اب اس بحث کے خاتمہ پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ علامہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام" سے بھی بالاختصار فوائد و ثمرات کو درج کر دیا جائے جو کہ علامہ موصوف نے احادیث نبوی کی روشنی میں تحریر فرمائے ہیں، یہ فوائد و ثمرات کل چالیس ہیں، ان کو ترتیب وار پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) حق سبحانہٗ تبارک و تعالیٰ کا امتثال حکم درود شریف پڑھنے سے ہوتا ہے (کیوں کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا)

(۲) صلوٰۃ وسلام ایک ایسا مقدس عمل ہے کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی ذات پاک کی طرف فرمائی ہے (چنانچہ قرآن پاک میں ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ) تو معلوم ہوا کہ یہ عمل مقدس حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، اس سے بھی صلوٰۃ و سلام کی عظمت مستنبط ہوتی ہے۔ گو حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی طرف جس صلوٰۃ کو منسوب کیا جاتا ہے عباد اللہ کی طرف وہ صلوٰۃ منسوب نہیں ہوسکتی دونوں کی حقیقت جدا جدا ہے (جس کی تفصیل حقیقت درود کی بحث میں گذر چکی ہے)

(۳) ملائکۃ اللہ علیہم السلام بھی درود وسلام کے مبارک عمل میں انسانوں کے دوش بدوش اور شریک ہیں اس سے بھی درود وسلام کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔

(۴) حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی طرف سے ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں (اس کے متعلق چند روایات حدیث بحث فضائل درود میں گذر چکی ہیں)

(۵) ایک مرتبہ درود پڑھنے سے مراتب میں دس مرتبہ کی ترقی ہوتی ہے۔

(۶) ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے دس حسنات نامۂ اعمال میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۷) درود شریف پڑھنے والے کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(۸) دعا سے قبل اگر درود شریف پڑھا جائے تو وہ دعا حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے یہاں مقبول ہوجاتی ہے۔

(۹) آنحضرت ﷺ درود شریف پڑھنے والے کے لئے شفاعت فرمائیں گے۔

(۱۰) درود شریف پڑھنے والے کے گناہوں کی حق تعالیٰ مغفرت فرماتے ہیں۔

(۱۱) درود شریف کی برکت سے تمام مشکل کاموں میں حق تعالیٰ بندے کی خاص اعانت فرماتے ہیں۔

(۱۲) درود شریف اجر و ثواب میں مفلس و نادار شخص کے لئے صدقہ و خیرات کے برابر ہے۔

(۱۳) درود شریف پڑھنا قیامت کے روز آنحضرت ﷺ کے قرب کا ذریعہ ہوگا۔

(۱۴) درود شریف پڑھنا حاجات کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۱۵) درود شریف پڑھنا طہارت باطنی اور صفائی قلب کا ذریعہ ہے۔

(۱۶) درود شریف پڑھنا حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی صلوٰۃ نازل ہونے کا

amliyat group

ذریعہ ہے اور ملائکہ اللہ کی دعا اور استغفار سے بہرہ ور ہونے کا سبب ہے۔

(۱۷) درود شریف کی برکت سے انسان مرنے سے پہلے ہی دخول جنت کی بشارت سے مشرف ہو جاتا ہے۔

فائدہ: حافظ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ یہ فائدہ حافظ ابوموسیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا اور اس کی تائید میں ایک حدیث نقل کی ہے۔

(۱۸) قیامت کے روز درود شریف کی برکت سے اہوال وآفات سے نجات نصیب ہوگی۔

(۱۹) درود وسلام پڑھنے والے آنحضرت ﷺ کے سلام سے مشرف ہوتے ہیں۔

(۲۰) درود شریف کی برکت سے بھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں۔

(۲۱) درود شریف پڑھنے سے مجلس میں برکت نازل ہوتی ہے اور اہل مجلس قیامت کے دن کی حسرت سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(۲۲) درود شریف کی برکت سے محتاجی اور تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۳) درود شریف پڑھنے کی وجہ سے مسلمان بخل کی شنیع اور رذیل صفت کے اطلاق سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(۲۴) آنحضرت ﷺ کے ذکر کے وقت درود شریف پڑھنے سے جاہی و ذلت کی بددعا کے مہلک اثر سے محفوظ ہو جاتا ہے (کیوں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ شخص ذلیل ہو جائے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور مجھ پر درود نہ پڑھے تو جس نے درود پڑھا وہ اس بددعا کے خطرناک وبال سے محفوظ ہو جائے گا۔)

(۲۵) درود شریف پڑھنے والے کو ہدایت کے راستہ پر استقامت نصیب ہوتی ہے اور درود شریف نہ پڑھنے والا ہدایت کے راستہ سے بھٹک جاتا ہے۔

(۲۶) درود شریف سے اس مجلس کی نحوست دور ہو جاتی ہے کہ جس میں اللہ اور رسول کا تذکرہ نہ ہو۔

(۲۷) جو کلام کہ حق تعالیٰ کی تعریف اور درود شریف کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے حق تعالیٰ اس کلام میں جامعیت اور کمال پیدا فرماتے ہیں۔

(۲۸) درود شریف پل صراط پر نور عظیم کی شکل میں ظاہر ہوگا (جس کی وجہ سے پل صراط پر گذرنا آسان ہو جائے گا۔

(۲۹) درود شریف کی برکت سے مسلمان ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

(۳۰) حق سبحانہ وتعالیٰ درود شریف پڑھنے والے کا ذکر جمیل اور عمدہ تعریف عالم بالا اور عالم پست دونوں میں باقی رکھتے ہیں۔

(۳۱) درود شریف پڑھنے والے کی زندگی میں اور اعمال میں اور تمام سامان راحت میں حق تعالیٰ برکات نازل فرماتے ہیں۔

(۳۲) درود شریف پڑھنا حق تعالیٰ شانہٗ کی رحمت خاص حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۳۳) درود شریف کا بکثرت پڑھنا آنحضرت ﷺ کی کمال محبت کے حصول کا ذریعہ ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کی محبت شعب ایمانیہ میں سے ایک عظیم الشان شعبہ ہے کہ اس شعبہ کے بدون کسی مؤمن کا ایمان کامل نہیں ہوتا (چنانچہ حضرت امام بخاریؒ وامام مسلمؒ نے روایت نقل فرمائی ہے کہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔

ترجمہ: نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا ایمان مکمل نہ ہوگا جب تک میری محبت ماں باپ اولاد اور ہر انسان سے زائد نہ ہو۔

اور ظاہر ہے کہ درود شریف پڑھنے سے محبت کمال پیدا ہوگا کیوں کہ محبوب کے کثرت ذکر سے اور اس کے محاسن وکمالات کے بار بار استحضار سے قانون فطرت کے مطابق محبت میں زیادتی ہونا ضروری ہے تو کمال محبت سے کمال اتباع سنن وآثار نبی کریم ﷺ حاصل ہوگا اور کمال اتباع کی برکت سے حق سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں مسلمان محبوب بندہ بن جائے گا۔ کَمَا قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔

ترجمہ: آپ فرمادیجئے کہ اگر تم خداوند تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو، حق تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔

(۳۴) درود شریف پڑھنے سے آنحضرت ﷺ بھی مسلمان سے محبت فرمائیں گے۔

(۳۵) درود شریف پڑھنا مسلمان کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے اور حیات باطنی کا سبب ہے کیوں کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے سے آنحضرت ﷺ کی محبت قلب میں راسخ ہو جائے گی اور آپ سے کامل محبت کے بعد شریعت سے بھی محبت ضرور ہوگی، جس کی وجہ سے دین اسلام کی پیروی مکمل ہو جائے گی۔

(۳۶) درود شریف پڑھنے والے کا نام آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ بہت ہی بڑی سعادت ہے کہ

free amliyat group

امتی کا نام سید الانبیاء ﷺ کے سامنے لیا جائے۔

(۳۷) درود شریف کی برکت سے پل صراط کے (جو کہ بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے) راستہ پر گذرنا بہت سہل اور آسان ہو جائے گا۔

(۳۸) نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا ادنیٰ درجہ کا شکر ہے۔ آپ کے ان احسانات کا اور انعامات کا ایک گونہ حق ادا کرنا ہے کہ جو آپ کے واسطہ سے حق تعالیٰ نے اہل اسلام پر نازل فرمائے ہیں اگرچہ ہم نبی کریم ﷺ کے کسی احسان کا بھی بدلہ ادا نہیں کر سکتے لیکن درود شریف پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کے حقوق کی تھوڑی سی ادائیگی نصیب ہو جاتی ہے۔

(۳۹) درود شریف پڑھنے سے اللہ کا ذکر اور شکر بھی ہوتا ہے کیونکہ حق تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر دانی کا اظہار ہوتا ہے کہ جو مسلمانوں پر رسول اللہ ﷺ کے بھیجنے سے ظاہر ہوئی ہے۔

(۴۰) درود شریف حقیقت میں ایک دعا ہے اور ایک درخواست ہے حق تعالیٰ سے کہ اے اللہ اپنے خلیل وحبیب پر رحمت نازل فرمایئے اور ان کے انعام و اکرام اور رفع ذکر میں روز افزوں ترقی عطا فرمایئے اور ظاہر ہے کہ بندے کی یہ دعا حق تعالیٰ کو بھی محبوب ہے اور رسول اللہ ﷺ بھی اس دعا سے خوش ہوتے ہیں تو اس نہایت ہی سہل الحصول عمل سے مسلمان خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی اور رضا حاصل کر لیتا ہے۔ انتہی کلام الحافظ ابن قیمؒ۔

الحاصل ان فوائد وثمرات سے کس قدر عظمت ومنفعت درود وسلام کی معلوم ہوتی ہے، دل سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو بکثرت درود وسلام پڑھنے کی توفیق دائمی توجہ قلبی کے ساتھ نصیب فرمائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

آداب واحکام درود وسلام

(۱) کتاب الصلوٰۃ والبشر میں محدث جلیل القدر حضرت قاضی عیاض نے بعض سلف سے نقل فرمایا ہے کہ ہر مومن کے لئے ضروری ہے کہ جب ذکر خاتم الانبیاء ﷺ اس کے سامنے کیا جائے تو بوجہ کمال ادب خضوع وخشوع اختیار کرے اور نہایت سکون ووقار اور توجہ قلبی کے ساتھ ذکر رسول کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہو اور دوسرے تمام حرکات واشغال سے بالکل یکسو ہو جائے اور اس طرح سے مودب اور متواضع بن جائے جس طرح کہ آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں مودب ہوتا اور جو حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہم کو آداب حرمت رسول ہاشمی سید العرب والعجم ﷺ کے تعلیم فرمائے ان سب کا پابند بن جائے، چنانچہ سلف صالحین نبی کریم ﷺ کے ذکر مبارک کے وقت بوجہ غایت محبت وکمال عظمت وہیبت خاص خاص حالات سے مشرف ہوا کرتے ہیں۔ کتاب الصلات والبشر میں چند آثار سلف صالحین کو اس سلسلہ میں نقل فرمایا ہے۔ احقر اس کا اقتباس پیش کرتا ہے۔

حضرت جعفر بن محمدؒ جلیل القدر کے سامنے جب نبی کریم ﷺ کا ذکر جلیل کیا جاتا تو ان کا رنگ زرد پڑ جاتا (ان پر یہ اثر بوجہ غایت عظمت رسول اللہ ﷺ ظاہر ہوتا تھا) اور یہ محدثؒ احادیث رسول کریم ﷺ کی اس قدر تعظیم فرماتے تھے کہ کبھی کوئی حدیث بدون طہارت وضو بیان نہ فرماتے اور محدث جلیل القدر حضرت عبدالرحمٰن بن القاسم جب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک فرماتے تو بوجہ کمال ہیبت رسول کریم ﷺ ان کا یہ حال ہوتا کہ گویا ان کے جسم میں خون باقی نہیں ہے۔ خشک ہو گیا ہے اور غلبہ ہیبت سے ان کی زبان بھی خشک ہو جاتی۔

اور حضرت عامرؒ بن عبداللہ بن الزبیر کے سامنے جب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک کیا جاتا (بوجہ غلبۂ محبت وعظمت کے) اس قدر گریہ و زاری کرتے کہ آنکھوں میں آنسو باقی نہ رہتے۔ خشک ہو جاتے۔

اور حضرت امام زہریؒ محدث جلیل القدر نہایت خلیق اور عام لوگوں سے مانوس تھے لیکن جب نبی ہاشمی ﷺ کا ذکر مبارک ان کے سامنے کیا جاتا تو (بوجہ کمال عظمت وہیبت رسول اللہ ﷺ ایسے واقعات ہو جاتے کہ گویا نہ وہ حاضرین میں سے کسی کو پہچانتے ہیں نہ ان سے کچھ تعارف و واقفیت رکھتے ہیں۔

اور حضرت صفوان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے پایہ کے عابد ومجاہد تھے، جب ان کے سامنے نبی الرحمۃ ﷺ کا ذکر مقدس کیا جاتا تو (بوجہ کمال محبت وعظمت) اس قدر روتے کہ حاضرین (کثرت گریۂ وزاری کی تاب نہ لاکر) مجبوراً اٹھ جاتے اور ان کو حالت گریہ میں تنہا چھوڑ دیتے۔

اور محدث جلیل القدر حضرت ایوبؒ سختیانی کے سامنے جب کوئی حدیث رسول اللہ ﷺ ذکر کی جاتی تو وہ اس قدر روتے کہ لوگوں کو ان پر رحم آنے لگتا۔

ان آثار سلف سے ثابت ہوا کہ درود وسلام پڑھنے کا سب سے بڑا ادب یہ ہے کہ ہر مومن درود شریف پڑھتے ہوئے خشوع وخضوع اور وقار کے ساتھ متصف ہو اور بکمال محبت درود وسلام میں اطمینان قلبی اور یکسوئی کے ساتھ مصروف ومشغول ہو اور حق یہ ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کا حصول، باطن کی کمال نورانیت سے وابستہ ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ درود شریف کے انوار وبرکات معنویہ جن کا تفصیلی بیان اس رسالہ میں کیا گیا ان کا ترتب اس ادب باطنی پر موقوف ہے، لہٰذا جو شخص ادب باطنی کی نعمت عظمیٰ

سے محروم ہے اس کا محض زبان سے درود وسلام ادا کرنا موجب اجر وثواب ضرور ہے اور عبادت بھی ہے مگر نہایت ناقص اور ناتمام عبادت ہے۔ بعض آثار ماثورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا درود وسلام رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کی توجہ خاص سے بھی محروم رہتا ہے۔ چنانچہ صاحب دلائل الخیرات نے فصل فی فضل الصلوٰۃ میں نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ بتلا دیجئے کہ جو لوگ آپ کے پاس حاضر نہ ہو سکے یا جو دنیا میں آپ کے بعد آویں گے تو ان کا درود آپ کے دربار میں کس مرتبہ کا ہوگا (یعنی کیا ان کا درود وسلام آپ کے دربار میں مقبول ہوگا یا مقبول نہیں ہوگا) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں ان لوگوں کے درود کو کہ جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں سنا کروں گا اور ان لوگوں کو پہچانتا ہوں گا اور ان کے علاوہ جس قدر آدمی مجھ پر درود پڑھیں گے وہ بھی مجھ پر پیش کیے جائیں گے (مراد یہ ہے کہ میری خصوصی توجہ محبت کرنے والوں کے درود وسلام کی جانب ہوگی، گو ان کے علاوہ لوگوں کا درود بھی میرے سامنے پیش کیا جاوے گا۔

الحاصل اس سے معلوم ہوا کہ درود شریف پڑھنے کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ اس وقت کمال عظمت وہیبت اور جذبۂ شوق ومحبت سید الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ قلب میں موجزن ہو۔ لہٰذا درود شریف پڑھنے کی حالت میں ادب باطنی کا پورا اہتمام ہونا چاہئے۔ حق تعالیٰ شانہٗ سلف صالحین کرام رحمہم اللہ کی طرح ہم سب کو یہ دولت ادب باطنی نصیب فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(۲) درود شریف پڑھنے کا افضل طریقہ یہ ہے کہ جس قدر درود وسلام توجہ قلبی، نشاط باطنی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو پڑھے ایسا نہ کرے کہ خواہ دل متوجہ ہو یا نہ ہو بے دلی اور بے رغبتی کے باوجود تعداد سو یا دو سو یا ہزار پورا کرنے کی دھن میں لگا رہے اس لئے کہ بدون توجہ قلبی اور رغبت باطنی منافع وبرکات درود وسلام کے فوت ہونے کا اندیشہ قوی ہے اور اس کا خطرہ ہے کہ اس قسم کا درود وسلام حق تعالیٰ کے یہاں مقبول نہ ہو اور نبی کریم ﷺ کی خصوصی توجہ سے محرومی ہو، اس لئے نہایت درجہ اس کا اہتمام کرنا چاہئے کہ درود شریف نشاط قلبی اور رغبت باطنی کے ساتھ پڑھا جائے اور یہ قاعدہ اور ضابطہ احادیث رسول ﷺ سے سمجھا گیا ہے کیوں کہ آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عبادت نافلہ کا یہ ضابطہ تعلیم فرمایا تھا کہ اس وقت تک نوافل ادا کرتے رہا کرو جب تک تھکن پیدا نہ ہو اور جی اکتا نہ جائے کما رواہ البخاری قال النبیُّ علیہ الصلوٰۃ والسلام علیکم بما تطیقون فو اللہ لا یملُّ اللّٰہُ حتی تملُّوا لیکن اگر کوئی شخص مشائخ صوفیہ کرام میں سے کسی شیخ کا مرید ہو اور ان کی تجویز کے مطابق کسی خاص درود کی متعین مقدار بطور معمول پڑھتا ہو جیسا کہ سلاسل اربعہ میں روزانہ درود شریف کی ایک خاص مقدار کی تعلیم کی جاتی ہے تو ایسی صورت میں سالک کے لئے ضروری ہے کہ خواہ نشاط قلبی بھی میسر نہ ہو تب بھی معمول کے مطابق اس مقدار کو پوری کرے۔ انشاء اللہ اس معمول کی پابندی سے نشاط باطنی بھی نصیب ہو جائے گا۔

(۳) درود شریف پڑھنے والے کو چاہئے کہ ایسی ہیئت اور آداب ظاہری کو اختیار کرے کہ جس کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کے ذکر جمیل اور درود شریف کی عظمت شان اور محبت نمایاں ہو، یہ آداب اگرچہ فرض اور واجب کا درجہ شرعاً نہیں رکھتے مگر ان کی رعایت سے درود شریف کے انوار وبرکات میں زیادتی وترقی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کی پابندی کی کوشش کرنا چاہئے۔

آداب کی تفصیل یہ ہے

الف : قبلہ رخ نہایت مودب دوزانو ہو کر بیٹھے۔

ب : جس جگہ پر درود شریف پڑھا جائے وہ بالکل پاک ہو، تعفن اور غلاظتوں سے دور ہو۔ بہتر یہ ہے کہ مسجد میں یا گھر میں جو مخصوص جگہ عبادت کے لئے ہو وہاں پر درود شریف پڑھا جائے۔

ج : درود شریف پڑھنے والے کے کپڑے بھی پاک وصاف ہونے چاہئیں، ان میں تعفن اور بدبو نہ ہو۔

د : درود شریف باوضو پڑھنا چاہئے، اگر کسی وجہ سے ٹوٹ جائے تو بہتر یہ ہے کہ جدید وضو کرلے، نہ ہو سکے تو تیمم ہی کرلے۔

س : درود شریف پڑھنے سے قبل منہ کو خوب صاف کرنا چاہئے۔ گندگی اور بدبودار شئے اپنے ہمراہ نہ رکھے، اگر حقہ، سگریٹ وغیرہ کا عادی ہے تو اس کو چاہئے کہ جب تک بدبو منہ سے ان چیزوں کی بالکل زائل نہ ہو جائے ہرگز ہرگز درود شریف نہ پڑھے اور اگر درود شریف پڑھنے سے قبل کوئی خوشبو لگائے یا اس جگہ پر کوئی خوشبو جیسے اگربتیاں وغیرہ تو بہت بہتر ہے۔ حق تعالیٰ ہم سب کو ان آداب ظاہری کی پابندی نصیب فرمائے۔

تنبیہ : ان آداب ظاہری کو اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے نہ کر سکتا ہو تو جس طرح اور جس حال سے چاہے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بلا وضو درود شریف پڑھ سکتا ہے۔ اس میں کمی نہ کرے، اس طرح بھی انشاء اللہ تعالیٰ درود شریف کے بہت سے انوار وبرکات حاصل ہو جائیں گے۔ غرض یہ کہ مسلمان کو جس طرح بھی ممکن ہو اپنے اوقات کا معتد بہ حصہ درود شریف پڑھنے میں مشغول رکھنا چاہئے تاکہ محبت رسول کریم

دل میں مستحکم رہے۔

(۴) جب نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک زبان سے ادا کرے تو اس
ں لفظ سیدنا کہنا چاہئے۔ اسی طرح لکھتے وقت لفظ سیدنا اسم مبارک
ں تحریر کرنا بہتر اور موجب ثواب ہے۔ سیدنا کے معنی (ہمارے
) درمختار میں ہے کہ لفظ سیدنا کی زیادتی افضل اور مستحب ہے۔
درمختار صفحہ ۴۷۹ جلد ا میں درود شریف کے بیان میں یہ الفاظ تحریر
ئے ہیں وندب السیادۃ لان زیادۃ الاخبار بالواقع عین
ک الادب فھو افضل من ترکہ. انتھیٰ۔

لفظ سیدنا اگرچہ روایات مرفوعہ صحیحہ میں موجود نہیں لیکن حضرت
اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے درود شریف کا
ہ تعلیم فرمایا اس کے الفاظ میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
الْمُتَّقِیْنَ مُحَمَّد الخ موجود ہے۔ (ذکرہ فی شفاء الاسقام)

اور حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے درود شریف میں سید المرسلین امام
ین خاتم النبیین کے الفاظ منقول ہیں (ذکرہ فی شفاء الاسلام)

اس سے معلوم ہوا کہ لفظ سیدنا کی زیادتی افضل ہے لیکن جو درود
ے نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں مناسب یہ ہے کہ لفظ ماثور کی اتباع
چاہئے اور روایات مرفوعہ صحیحہ پر نظر کرتے ہوئے لفظ سیدنا کی زیادتی
نا چاہئے۔ چنانچہ علامہ مجد الدین فیروز آبادی نے کتاب الصلوٰۃ
ر میں اسی مسلک کو ترجیح دے کر اختیار فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص
ی محبت اور غلبۂ عظمت کی وجہ سے لفظ سیدنا آپ کے اسم مبارک کے
ر نماز کے درود شریف میں پڑھے تو یہ بھی جائز ہے۔ اس سے نماز میں
نقص پیدا نہ ہوگا۔ (ھکذا افاد شیخنا العلامۃ مفتی محمد
ع مدظلہٗ)

(۵) نبی کریم ﷺ کا جب نام پاک کسی مجلس میں ذکر کیا جائے تو
بار درود شریف پڑھنا نام مبارک لینے والے اور تمام سننے والوں پر
ب ہے اور ہر بار اسم مبارک کے ساتھ درود شریف میں پڑھنا اگرچہ
علماء محققین کے نزدیک مثل امام طحاوی، علامہ عینی وغیرہم نے واجب
دیا ہے مگر قول مفتی بہ یہ ہے کہ ایک بار واجب ہے اور اس کے بعد ہر
تحب ہے۔ (کمافی الدر المختار ص ۳۸۲، جلد ا)

ذکر اسم مبارک کے وقت تارک درود شریف کے حق میں سخت وعید
ہے۔ چنانچہ حضرت رسول مقبول ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ شخص ذلیل و
ہو جائے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے
الطیب عن الترمذی وھو رواہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص بڑا بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے (پھر بھی) وہ شخص مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (رد المختار ۳۸۳، جلد اعن الترمذی)

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے پھر بھی وہ شخص مجھ پر درود نہ پڑھے (ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ والبشر عن جابر رضی اللہ عنہ)

ان احادیث پر نظر کرتے ہوئے ہر امتی کا یہ وظیفہ ہونا چاہئے کہ جب اسم گرامی یا رسول ہاشمی ﷺ پڑھے یا سنے تو فوراً درود شریف پڑھے جو حضرات علم حدیث کے پڑھنے پڑھانے یا احادیث کو بیان کرنے میں مشغول و مصروف ہیں ان کو ہر مرتبہ اسم مبارک کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی پابندی کرنی چاہئے۔ حضرت حافظ ابن صلاح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت درود و سلام کی محافظت و پابندی ہونی چاہئے اور ہر مرتبہ ذکر شریف کے ساتھ درود شریف پڑھنے سے بالکل غفلت و سستی نہ کرے کیوں کہ یہ ہی تو سب سے بڑا نفع اور فائدہ عظیمہ ہے، طالبین علم حدیث کے لئے اور جس نے اس میں غفلت کی تو وہ بڑی نعمت سے محروم ہو گیا۔

حضرت ابو احمد عبداللہ بن بکر شامی سے جو کہ بڑے درجہ کے زاہد و عابد تھے منقول ہے کہ قرآن کریم کے بعد تمام علوم میں بابرکت اور افضل دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نافع علم احادیث رسول کریم ﷺ ہے کیوں کہ اس میں بکثرت درود شریف پڑھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

حضرت ابونعیم نے حضرت ابوالحسنؒ نہاوندی سے جو کہ بڑے پایہ کے زاہد ہیں نقل فرمایا کہ ایک شخص کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات نصیب ہوئی اس کو حضرت خضر علیہ السلام نے یہ نصیحت فرمائی کہ سب اعمال میں افضل اتباع سنن رسول کریم ﷺ اور درود شریف پڑھنا ہے اور سب سے بہتر درود وہ ہے جو حدیث بیان کرتے ہوئے پڑھا جائے یا حدیث شریف لکھتے ہوئے تحریر کیا جائے۔ اس لئے کہ رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ اس درود کو بہت پسند فرماتے ہیں اور اس سے نہایت خوش ہوتے ہیں۔

حضرت عروبہ حرانی محدث جلیل القدر فرماتے ہیں کہ علم حدیث کی برکت سے دنیا میں یہ ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے اور آخرت میں علم حدیث کی برکت سے عظیم الشان نعماء جنت حاصل ہوں گی اور ان محدث موصوف کا یہ معمول تھا کہ کسی طالب علم کو بدون درود شریف پڑھنے کے کسی حدیث کی قرأت نہ کرنے دیتے تھے۔ انتھیٰ۔

ee amliyat group

حدیث پڑھنے والے کے لئے جیسا کہ حضرت خطیب نے فرمایا افضل ومستحب یہ ہے کہ جب نام مبارک رسول کریم ﷺ پڑھے تو ذرا آواز کو بلند کر کے درود وسلام ادا کرے مگر بے ادبی کے ساتھ چلائے نہیں۔(نقلت ہذہ الآثار عن کتاب الصلات والبشر)

فائدہ: درمختار ص ۴۸۴، جلد ا میں فتاویٰ ہندیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر تلاوت قرآن مجید کی حالت میں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک سنے تو درود شریف پڑھنا واجب نہیں، لیکن اگر تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف پڑھ لے تو بہتر ہے۔

قرآن مجید میں جہاں کہیں نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک آئے تو افضل یہ ہے کہ قرآن مجید کو موافق ترتیب پڑھتا رہے، درود شریف پڑھ کر اس میں فصل نہ کرے اور تلاوت سے فراغت کے بعد درود شریف پڑھ لے۔

(۶) جب اسم مبارک رسول اللہ ﷺ کسی جگہ لکھے تو صلوٰۃ و سلام ضرور لکھے اور زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔ صرف لکھنے پر اکتفا نہ کرے، محض اسم مبارک تحریر کرنا اور صلوٰۃ وسلام نہ لکھنا، بڑی گستاخی اور بڑی محرومی ہے۔ چنانچہ کتاب الصلوٰۃ والبشر میں حضرت ابوہریرہؓ سے مرفوعاً نقل فرمایا ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں درود تحریر کرے تو اس پر فرشتے ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میرے نام کو تحریر کرے اور اس کے ہمراہ درود وسلام لکھے تو جب تک وہ درود اس کتاب میں پڑھا جائے گا برابر ثواب ملتا رہے گا۔(رواہ فی کتاب الصلات والبشر وقال فی اسنادہ ضعف)

حضرت ابوزکریاؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور کاغذ کی بچت کے لحاظ سے آپ کے اسمِ مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا (تو اس بے تمیزی اور بے ادبی کی نحوست سے) اس کے داہنے ہاتھ میں زخم آکلۃ ہوگیا جس سے اس کا ہاتھ گل گیا (نعوذ باللہ من غضبہ و نصلی و سلم علیٰ رسولہ و حبیبہ)

اگر چند بار اسم مبارک لکھنے کا اتفاق ہو جیسے کہ علم حدیث کے لکھنے والوں کو ہوتا ہے تو چاہئے کہ ہر اسم مبارک کے ساتھ ﷺ پورا لکھے، ایسا نہ کرے کہ صرف صلی اللہ علیہ یا محض صلعم لکھ دے یا فقط ص کی علامت نام مبارک کے ساتھ بنائے کیوں کہ یہ ادب کے خلاف ہے۔

شیخ ابن حجر مکیؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ وسلم پر اکتفا کرتا تھا وسلم نہ لکھتا تھا، حضور انور ﷺ نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا کہ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے، یعنی وسلم میں چار حرف ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب، لہٰذا لفظ وسلم میں چالیس نیکیاں ہوگئیں۔(زاد السعید)

کتاب الصلات میں علماء حدیث کے چند واقعات اس قسم کے لکھے ہیں کہ وہ حدیث کے ساتھ صرف صلی اللہ علیہ لکھتے تھے، نبی کریم ﷺ نے عالم رویا میں ان کو اس پر تنبیہ فرمائی کہ وسلم کیوں نہیں لکھتے؟ اس تنبیہ کے بعد ان حضرات نے ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا شروع کر دیا۔

حضرت ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ میری یہ عادت تھی کہ نبی کریم ﷺ کے ذکر مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا، میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا، تو آپ کی طرف متوجہ ہوا اور سلام عرض کیا مگر آنحضرت ﷺ نے مجھ سے چہرہ پھیر لیا۔ پھر میں دوسری طرف سے گھوم کر سامنے آیا لیکن آپ نے پھر بھی چہرہ پھیر لیا۔ تو تیسری مرتبہ آپ کے سامنے حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھ سے چہرہ کیوں پھیر لیتے ہیں (یعنی ناراضگی کا سبب دریافت کیا) آپ نے ارشاد فرمایا، اس لئے کہ تو جب میرا ذکر لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ حضرت ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس واقعہ سے تنبہ ہوا اور اس وقت سے یہ معمول بنا لیا کہ ہمیشہ آپ کے اسم مبارک کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا تحریر کرتا ہوں۔(ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ)

فائدہ: نام مبارک رسول کریم ﷺ کے ساتھ درود شریف لکھنے کے لئے لفظ ﷺ ہی ماثور ہے جب کہ بالخصوص احادیث نقل کی جائیں اور اس کا ثبوت روایات مرفوعہ میں موجود ہے، غالباً اسی وجہ سے علماء حدیث نے ہر حدیث کے ساتھ درود وسلام کے لئے صیغۂ صلی اللہ علیہ وسلم کا اختیار فرمایا ہے۔(ذکرہ مفصلاً فی تنقیح الکلام مولفہ مفتی مولانا محمد شفیع صاحب مدظلہٗ)

(۷) تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنا موجب اجر وثواب ہے۔ اس لئے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ تمام انبیاء اور رسولوں پر درود پڑھا کرو کیوں کہ ان کو بھی حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے میری طرح رسالت کے عہدہ پر فائز فرمایا تھا اور ایک روایت میں ہے کہ جب تم رسولوں پر درود پڑھو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود بھیجو اس لئے ہر نبی کے نام مقدس کے ساتھ افضل ہے کہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا جائے اور تحریر کیا جائے۔

(۸) صحابہ کرام اور آل رسول اللہ ﷺ اور ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم کے لئے مستقلاً درود شریف پڑھنا اور لکھنا مثلاً سیدنا علیہ

free amliyat group

الصلوٰۃ والسلام کہنا اور لکھنا اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں۔ البتہ نبی کریم ﷺ کے تابع کر کے صلوٰۃ وسلام بھیجنا اور لکھنا درست ہے۔ جیسے کہ صیغ درود میں ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ ترجمہ : اللہ درود ورحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر (علیہ السلام)

اور اس صورت میں تمام مومنین اور مومنات کو بھی درود میں شامل کر سکتے ہیں، چنانچہ ایک صیغہ درود اس طرح مروی ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے ہیں اور رسول ہیں اور اپنی رحمت عطا فرما تمام مسلمان مرد وعورتوں پر۔ (ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ)

آل رسول ﷺ اور اور صحابہ کرام میں سے ہر ایک کے اسم مبارک کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنا اور لکھنا موجب برکت وثواب ہے اور سلف صالحین کا معمول ہے، حق تعالیٰ نے صحابہ کرام کے بارے میں رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ فرمایا ہے، بزرگان دین جو وفات پاچکے ہیں ان کے اسماء گرامی کے ساتھ رحمہ اللہ، قدس اللہ سرہ کہنا اور لکھنا کمال ادب ہے اور مشائخ کا معمول ہے۔ (تنقیح الکلام وکتاب الصلوٰۃ بتصرف العبارۃ)

(۹) جب خطبہ جمعہ یا عید میں رسول کریم ﷺ کا نام مبارک سنے یا خطیب آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ : اے ایمان والو نبی علیہ السلام پر درود وسلام پڑھا کرو۔

پڑھے اس وقت دل ہی دل میں بلا جنبش زبان ﷺ کہنا چاہئے۔ (زادالسعید بحوالہ درمختار)

(۱۰) درود شریف پڑھتے ہوئے اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بہت بلند کرنا جہالت اور لغو ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہئے بلکہ جو شان دعا کی ہے اس طرح سے درود شریف پڑھنا چاہئے یعنی جہر اور سر کے درمیانی آواز سے پڑھا جائے۔ (ردالمحتار، ص ۳۸۵، ج ۱)

اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ ہر نماز فرض کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درود شریف پڑھتے ہیں، یہ فعل قابل ترک ہے۔ (زادالسعید)

(۱۱) قول مفتی بہ کے مطابق درود شریف تمام عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے اور جب مجلس میں آپ کا نام پاک ذکر کیا جائے تو ایک بار درود شریف پڑھنا واجب ہے اور اس کے بعد ہر بار مستحب ہے، تشہد آخر اور

نماز جنازہ میں درود شریف پڑھنا سنت موکدہ ہے اور جس وقت بھی درود شریف پڑھنا ممکن ہو کوئی عذر مانع نہ ہو اس وقت مستحب ہے، علماء امت نے چند خاص مواقع میں درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ذکر فرمائی ہے (اس کا تذکرہ انشاء اللہ مواقع درود میں آئے گا)۔

(۱۲) جہاں درود پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ صرف کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنانا ہو تو اس جگہ درود شریف پڑھنا شرعاً ممنوع ہے جیسے کوئی تاجر سامان کی عمدگی خریداروں پر ظاہر کرنے کے لئے درود شریف پڑھے یا کوئی بڑے مرتبہ کا شخص مجلس میں آئے تمام لوگوں کو ان کی اطلاع دینے کی غرض سے اور اس نیت سے کہ لوگ ان کے لئے کھڑے ہو جائیں درود شریف پڑھنا ممنوع ہے اور موجب گناہ ہے۔ اسی طرح گرمی ہنگامہ کے لئے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری)

درود شریف پڑھنا سات مواقع میں مکروہ ہے۔ (۱) جماعت کی حالت میں (۲) قضاء حاجت کی حالت میں (۳) سامان تجارت کی شہرت کے لئے (۴) لغزش کی حالت میں (۵) اظہار تعجب کے واسطے (۶) جانور کو ذبح کرتے ہوئے (۷) چھینکتے ہوئے۔ (درمختار، جلدا)

(۱۳) درود شریف ایسے صیغوں اور الفاظ سے ادا کرنا اولیٰ وافضل ہے جو روایات مرفوعہ یا آثار موقوفہ سے ثابت ہوں، اپنے ایجاد کردہ الفاظ اور صیغوں سے بھی درود شریف پڑھنا اس شرط پر جائز ہے کہ ان الفاظ میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے طلب صلوٰۃ ورحمت نبی کریم ﷺ کے حق میں ہو اس شرط مذکورہ کے ساتھ عربی زبان کی تمام زبانوں میں درود شریف پڑھنا نماز کے علاوہ تمام مواقع میں جائز ہے۔ البتہ عربی زبان میں پڑھنا اولیٰ اور اقرب الی القبول ہے۔ (تنقیح الکلام)

(۱۴) درود شریف نہایت اخلاص مندی کے ساتھ اس نیت سے پڑھنا چاہئے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی رضامندی اس مبارک عمل سے نصیب ہو جائے۔ اس نیت کی برکت سے جس قدر فضائل وفوائد درود شریف ذکر کئے گئے ہیں وہ خود بخود انشاء اللہ حاصل ہو جائیں گے۔ دنیاوی اغراض کو مقصود بنا کر درود شریف پڑھنے سے حقیقی انوار وبرکات سے محرومی کا خطرہ ہے۔

مواقع درود وسلام

ہر امتی کے لئے عبادات نافلہ میں سب سے اہم اور کارآمد مشغلہ درود وسلام پیش کرنا ہے جیسا کہ مباحث گذشتہ سے ثابت ہوا ہے۔ لہٰذا تمام فرصت کے اوقات کو اگر اس بہترین شغل میں صرف کیا جائے تو بڑی منفعت اور منقبت نصیب ہو۔ چنانچہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں آپ پر صلوٰۃ

کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوۃ کو اپنا معمول رکھوں۔ آپ نے فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے، میں نے عرض کیا کہ ایک ربع یعنی تین ربع اوراد کا رنافلہ رہیں (اس پر بھی) آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر بڑھاؤ تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نصف آپ نے فرمایا جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کرو تو اور بہتر ہے، میں نے عرض کیا تو پھر سب درود ہی رکھوں گا۔ آپ نے فرمایا اب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہوجائے گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہوجائیں گے۔ (زادالسعید بحوالہ ترمذی ومستدرک وحاکم)

مواقع کی دو قسم ہیں (۱) خاص اوقات (۲) خاص مقامات

دونوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے، یہ مواقع احادیث معتبرہ سے ثابت ہیں، مفصل روایات حدیث کو نقل کرنے سے رسالہ طویل ہوجائے گا اس لئے صرف خلاصہ مضمون اور اس کتاب کے حوالہ پر اکتفا کیا جاتا ہے جس میں یہ روایات حدیث مع سند مذکور ہیں۔

خاص اوقات

(۱) افضل وقت روز جمعہ اور شب جمعہ ہے اس کی فضیلت میں چند احادیث وآثار بالاختصار بیان کئے جاتے ہیں۔

اول : جمعہ کی شب میں جو سو مرتبہ درود پڑھے اس کی سو حاجات پوری ہوں گی، ستر دنیا سے متعلق اور تیس آخرت سے متعلق۔ (جذب القلوب عن مفاخر الاسلام)

دوم : جمعہ کے روز جو درود مجھ پر کوئی شخص بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (زادالسعید)

سوم : جمعہ کے دن جو ستر مرتبہ درود پڑھے تو قیامت میں وہ شخص اس شان سے آئے گا کہ اس کے چہرہ پر ایسا نور (کامل) ہوگا کہ لوگ (بطور تعجب) کہنے لگیں گے کہ یہ شخص کون سا مبارک عمل کیا کرتا تھا جو ایسا نور کامل نصیب ہوا۔ (کتاب الصلات)

چہارم : جو درود جمعہ کے دن مجھ پر پڑھا جائے تو وہ عرش عظیم سے نیچے نہیں رکھتا ہے (یعنی عرش تک پہنچتا ہے) اور جس گروہ ملائکہ کے پاس پہنچتا ہے وہ فرماتے ہیں صَلُّوْا عَلٰی قَائِلِهَا (جذب القلوب)

پنجم : حضرت ابن مسعودؓ نے زید ابن ارقم کو تلقین فرمایا کہ تم بروز جمعہ ہزار بار ضرور اس صیغہ کے ساتھ درود پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (کتاب الصلوۃ)

ششم : حضرت ابوہریرہؓ سے منقول ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر جمعرات کے دن حق سبحانہٗ وتعالیٰ فرشتوں کی ایک جماعت اس شان سے بھیجتے ہیں کہ ان کے پاس چاندی کے صحیفے سونے کے قلم ہوتے ہیں (ان کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ جو مومنین جمعرات کے دن اور شب جمعہ میں بکثرت درود شریف پڑھیں ان کے اسماء ان صحیفوں میں تحریر کریں۔ (کتاب الصلات)

ہفتم : حضرت سہل بن عبداللہ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ بصیغہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ اسی مرتبہ درود پڑھے۔ اس کے اسی برس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (کتاب الصلات)

ہشتم : امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ یوں تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ہر وقت ہی مستحب ہے لیکن درود شریف شب جمعہ اور روز جمعہ پڑھنے میں استحباب کامل اور بڑی فضیلت ہے۔ (کتاب الصلات)

نہم : امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ شب جمعہ شب قدر سے بھی افضل ہے اور بعض علماء نے یہ بات بھی نقل فرمائی ہے کہ نبی کریم ﷺ شب جمعہ میں درود و سلام کا جواب بنفس نفیس مرحمت فرماتے ہیں۔ (جذب القلوب)

(۲) جمعرات کے دن درود پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (جذب القلوب عن مفاخر الاسلام)

(۳) شب دوشنبہ اور روز دوشنبہ میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ہے اس لئے کہ دوشنبہ کا دن بھی بہت بابرکت ہے کیوں کہ اس دن میں بندوں کے اعمال درگاہ رب العزت میں پیش کئے جاتے ہیں (کما فی الحدیث) اور اس دن میں نبی کریم ﷺ اکثر روزہ رکھتے تھے تو جیسے کہ شب جمعہ کی فضیلت روز جمعہ کی وجہ سے ہے اسی طرح شب دوشنبہ کی روز دوشنبہ کی وجہ سے ہے۔ چنانچہ احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ جو شخص شب دوشنبہ میں چار رکعت اس طور سے پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں یہی سورۃ دس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بھی یہی سورۃ تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بھی یہی سورہ چالیس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد پچھتر مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پچھتر مرتبہ استغفار کرے اپنے اور اپنے والدین کے لئے اور پچیس مرتبہ درود پڑھے اس کے بعد جو حاجت حق تعالیٰ جل مجدہ سے طلب کرے گا وہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اسی طرح روز شنبہ و یکشنبہ میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت منقول ہے۔ (جذب القلوب)

ee amliyat group

(۴) اذان کے بعد درود شریف پڑھنا افضل ہے کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اذان سنو اذان کا جواب دو پھر مجھ پر درود ھو (مسلم عن عبداللہ بن عمرو بن العاص) نیز اذان کے بعد یہ دعا بھی ھنی چاہئے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ حَمَّدَنِ الْفَضِیْلَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ عَدْتَّہٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ یْعَاد. (ترغیب وترہیب للمنذریؒ)

(۵) تکبیر کے وقت درود پڑھنا افضل ہے۔

(۶) ہررات کو نماز تہجد کے لئے اٹھنے کے وقت۔

(۷) ماہ رمضان کی ہررات میں عبادت کے وقت۔

(۸) ہر صبح وشام کے وقت۔

اس کے متعلق حدیث میں فرمایا ہے کہ جوکوئی صبح کو مجھ پر دس دفعہ رود پڑھے اور شام کو دس دفعہ، قیامت کے دن اس کو میری شفاعت یب ہوگی۔ (راہ الطبرانی فی اوسط)

(۹) قرآن کریم کے ختم ہونے کے وقت درود پڑھے۔ بعض شائخ سے یہ خاص صیغہ درود شریف بھی منقول ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی یِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ حَدِیْثٍ قُرْاٰنِ وَبِعَدَدِ حَرْفِھِمَا اَلْفًا اَلْفًا اٰمِیْن بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ رّٰاحِمِیْنَ.

(۱۰) قرآن کریم کی قراءت سے پہلے اور بعد میں درود شریف ھنا افضل ہے۔ اسی طرح حدیث شریف اور علوم دینیہ کے تدریس سے لے اور بعد میں، نیز وعظ اور تبلیغ دین کے وقت بھی درود شریف پڑھنا ل وموجب برکت ہے۔ (جذب القلوب)

(۱۱) ہر کلام مباح سے قبل درود شریف پڑھنا موجب برکت اور ب نزول رحمت ہے۔

(۱۲) بعض اہم معاملات دنیوی جو شریعت میں مباح ہیں ان کے وع کرنے سے قبل درود شریف پڑھنا موجب فلاح وبرکت اور شرعاً تحب ہے، ان کی تفصیل یہ ہے۔ وصیت نامہ لکھنے کے وقت، سفر شروع رنے کے وقت، منزل پر پہنچنے کے وقت، سوار ہونے کے وقت، سفر سے پسی کے وقت، خرید وفروخت کے وقت، خطبہ نکاح اور تمام خطبوں کو ھنے کے وقت۔ (جذب القلوب)

(۱۳) وضو کے بعد بھی درود شریف پڑھنا افضل ہے کیوں کہ نبی

شریف نہ پڑھے (مراد یہ ہے کہ کامل درجہ کا وضو نہیں ہوتا ہے) کتاب الصلوات عن ابن ماجہ وابن ابی عاصم)

فائدہ: جذب القلوب میں لکھا ہے کہ تیمم کے بعد بھی درود شریف پڑھے۔

(۱۴) دعا کے اول وآخر میں درود شریف پڑھے اس کی فضیلت کے متعلق روایات بحث فضائل درود وسلام میں گذر چکی ہیں۔ علامہ ابن کثیر نے تفسیر میں دعا کے وسط میں بھی درود شریف پڑھنے کے متعلق روایت مرفوع حضرت جابرؓ سے بیان فرمائی ہے۔ اس لئے اگر وسط دعا میں بھی درود شریف پڑھ لیا جائے تو سبب مزید برکت ورحمت ہے۔ مشائخ کا معمول یہ ہے کہ تین مرتبہ اول وآخر دعا کے درود شریف پڑھتے ہیں، حضرت ابوسلیمان درانی نے فرمایا کہ جب تم کسی حاجت کو حق تعالیٰ سے طلب کرنے لگو تو پہلے درود شریف پڑھو، پھر اس کے لئے دعا کرو اور دعا کو درود شریف پر ختم کرو (اس طرز سے دعا مانگنے میں یہ فائدہ ہے) کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اول وآخر میں جو درود شریف ہے اس کو قبول فرمائیں گے اور ایسا نہ کریں گے کہ جو دعا ان دونوں درود کے درمیان ہے اس کو چھوڑ دیں صرف درود کو ہی قبول فرمالیں۔ حضرت ابن عطاءؒ فرماتے ہیں کہ دعا کے فرائض اور ارکان اور بازو اور اوقات اور اسباب ہیں۔

دعا کے ارکان وفرائض

(۱) حضور قلب، (۲) دل میں رقت ہونا (۳) قلب میں مسکنت وخشوع ہونا (۴) دل کا حق تعالیٰ سے لگاؤ وتعلق ہونا اور اسباب سے قطع نظر کرنا۔

دعا کے بازو

صداقت وسچائی ہے دعا کا (خاص) وقت سحر کا ہے اور دعا کے مقبول ہونے کا سبب درود شریف پڑھنا ہے۔ (ہکذا کتاب الصلات)

(۱۵) ہر نماز میں تشہد ثانی کے بعد درود شریف پڑھنا چاہئے اور نماز جنازہ میں تکبیر ثانی کے بعد اور فرض نماز کے بعد درود پڑھنا افضل ہے۔ بالخصوص نماز جمعہ کے بعد مگر حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر نہ پڑھیں کہ یہ فعل خلاف ادب اور خلاف ماثور ہے۔ (جذب القلوب وزاد السعید)

(۱۶) جب رسول کریم ﷺ کا نام مبارک زبان سے ادا کرے یا کسی سے سنے اس وقت درود شریف پڑھے۔ اس کی تفصیل بحث آداب سلام میں گذر چکی ہے۔

ee amliyat group

(۱۷) مسلمان کو جملہ مصائب و آلام میں خواہ ان کا تعلق دین اسلام سے ہو جیسے کفار کا غالب ہونا، اہل اسلام کا ذلیل وخوار ہونا، علماء امت کی توہین وتحقیر ہونا، اہل الحاد وزندقہ کا غلبہ پانا، خواہ ان مصائب و آلام کا تعلق امور دنیا سے ہو جیسے فاقہ، تنگ دستی، عام وباشل طاعون، ہیضہ، چیچک، ملیریا، یا طوفان آب وباد وغیرہ ان حوادث کے ظہور کے وقت بکثرت درود شریف پڑھنا چاہئے۔ اس مبارک عمل کی برکت سے حق تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ مصائب کا تحمل سہل ہو جاتا ہے اور اکثر فضل خداوندی سے یہ مصائب بالکلیہ رفع ہو جاتے ہیں۔ (جذب القلوب)

(۱۸) جب کوئی گناہ صادر ہو جاوے تو اس کے بعد درود شریف پڑھے اس مبارک عمل کی برکت سے توقع ہے کہ حق تعالیٰ گناہوں کی مغفرت فرما دیں گے۔ (جذب القلوب)

(۱۹) جب نیند سے اٹھے نماز تہجد کے لئے تو درود شریف پڑھے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے۔ (جلاء الافہام)

(۲۰) جب کوئی بات بھول جائے درود شریف پڑھے، ایک حدیث شریف میں ہے کہ اس کی برکت سے وہ بات یاد آجائے گی۔ (رواہ الافہام عن انس بن مالکؓ)

(۲۱) جب کوئی مصیبت یا حاجت در پیش ہو تو درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے صبح کی نماز کے بعد اس سے قبل کہ کسی سے گفتگو کرے تو اس کی سو حاجات حق تعالیٰ پوری فرمائیں تیس حاجت ان میں سے دنیا کی اور بقیہ ستر آخرت کی۔ (جلاء الافہام عن جابر بن عبداللہ)

(۲۲) جب کان بولے درود شریف پڑھے اور یہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی. ترجمہ: (حق تعالیٰ اس کو رحمت وبھلائی کے ساتھ یاد فرمائیں جس شخص نے مجھ کو یاد کیا) (کمافی الحدیث الذی رواہ مرفوعاً فی جلاء الافہام)

(۲۳) مسلمان سے ملاقات کے وقت درود شریف پڑھنا چاہے۔ (جذب القلوب)

(۲۴) ابتدائی رسائل وکتب میں بعد بسم اللہ اور حمد باری کے درود شریف لکھنا چاہئے۔ حضرت ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ طرز تحریر سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جاری فرمایا۔ (زاد السعید)

خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں یہ رسم تحریر بہت عام ہوگئی اور سب نے اس کو معمول بنالیا، کتاب شفاء میں حضرت قاضی عیاضؒ نے لکھا ہے کہ ختم کتاب پر بھی درود شریف لکھنا بعض سلف سے ثابت ہے اس لئے اگر ختم کتاب پر بھی درود شریف تحریر کیا جائے تو یہ امر مستحسن ہے۔ (کنز البرکات)

(۲۵) جب کوئی چیز نظر میں مستحسن معلوم ہو تو درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے گلاب کا پھول وغیرہ۔ (جذب القلوب)

خاص مقامات

تمام مقامات میں افضل مقام روضۂ اقدس ہے (علیٰ صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام) وہاں پر درود وسلام عرض کرنا سعادت عظمیٰ اور موجب انوار و برکات عظیمہ ہے۔ زیارت دربار رسالت مآب ﷺ سے جب مشرف ہوئے تو درود عرض کرتے ہوئے کمال ادب اور بغایت خشوع و خضوع ظاہر وباطن جس قدر ممکن ہو شرع کے مطابق ملحوظ رکھے جو درود وسلام روضۂ اقدس کے سامنے عرض کیا جاتا ہے۔ روایات سے ثابت ہے کہ اس کا جواب آنحضرت ﷺ بنفس نفیس مرحمت فرماتے ہیں (کتاب الصلات)

چنانچہ بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ کے۔ (زاد السعید)

اس کے علاوہ حسب ذیل مقامات پر درود شریف پڑھنا افضل ومستحب ہے۔

(۱) حج میں مقام صفا ومروہ پر حق تعالیٰ کی حمد کے بعد درود پڑھے اس کا ثبوت حضرت عمرؓ کے ارشاد مبارک اور حضرت ابن عمرؓ کے عمل مقدس سے ہے۔ (کمارواہ سندانی جلاء الافہام)

اور ان تمام مقامات میں جہاں فریضہ حج ادا کرتے ہوئے ٹھہرنے، قیام کرنے کا حکم آیا ہے درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے موقف اعظم عرفات مزدلفہ وغیرہ۔

(۲) تلبیہ کے بعد درود پڑھے۔ حضرت قاسم رحمہ بن محمد سے منقول ہے کہ وہ تلبیہ کے بعد درود پڑھنے میں مشغول ہوتے۔ (جلاء الافہام)

(۳) طواف کعبہ کرتے ہوئے اور حجر اسود کو چومتے ہوئے درود شریف پڑھے۔

(۴) مقام ملتزم پر درود پڑھے۔ (جذب القلوب)

(۵) مدینہ منورہ میں داخل ہوتے ہوئے اور ان تمام مقامات کی زیارت کے وقت کہ نبی الرحمۃ ﷺ کو حیات ظاہری میں ان کا سے علاقہ تھا۔ درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے مسجد قبا، وادی بدر، جبل احد، مسجد نبوی علی صاحبہ صلوات اللہ وسلامہ۔ (جذب القلوب)

(۶) مسجد میں جانے کے وقت اور اس سے باہر آنے کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور (اپنے لئے بطور دعا کے) کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب مسجد سے باہر جائے تو مجھ پر سلام بھیجے اور کہے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (جلاء الافہام عن ابی ہریرہ مرفوعاً)

حضرت علقمہ سے منقول ہے کہ آپ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اس طرح درود شریف پڑھتے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ. ترجمہ: تجھ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت و برکت ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر۔

امام العلماء حضرت محمد بن سیرینؒ سے بسند صحیح مروی ہے کہ زمانہ سلف میں عام طور سے مسلمان مسجد میں یہ پڑھتے ہوئے داخل ہوتے۔ صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا (کتاب الصلوٰت)

ترجمہ: اللہ اور اس کے فرشتے درود و رحمت فرماتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہی ہم باہر آئے اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

الغرض مسجد میں آتے جاتے درود شریف اور مذکورہ دعاؤں میں سے جون سی دعا چاہے پڑھ لیا کرے، نیز حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ بھی مروی ہے کہ جب تم مسجد کے پاس سے گذرو تو درود شریف پڑھو۔ (جلاء الافہام)

(۷) جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھے کیوں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب کوئی جماعت کسی مجلس میں بیٹھے اور پھر اس حالت میں متفرق ہو جائے کہ نہ حق سبحانہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دیوے چاہے مغفرت فرمادے۔ (رواہ حبان)

حضرت سفیان بن سعیدؒ جب کسی مجلس سے فارغ ہو کر کھڑے ہوتے تو اس طرح درود شریف پڑھتے صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی (سیدنا) مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَ مَلَائِکَتِہٖ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت کاملہ نازل فرماتے ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور اللہ کے دیگر نبیوں پر۔

موجب اجر ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اپنی مجالس کو درود شریف پڑھنے سے مزین و بارونق بناؤ۔ (جلاء الافہام بسند مفصل) اور مجالس تبلیغ دین و نشر احکام میں درود شریف پڑھنا موجب مزید برکت ہے۔ (جذب القلوب)

(۸) جب گھر میں داخل ہو تو درود شریف پڑھو، حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور اپنی افلاس اور تنگی معاش کی شکایت کی نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو اگر آدمی ہو تو اس کو سلام کرو اور مکان خالی ہو تو مجھ پر سلام بھیجو اور سورۃ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھو، اس شخص نے ایسا ہی کیا تو حق سبحانہ وتعالیٰ نے اس قدر رزق وسیع کر دیا کہ اس نے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بہت نفع پہنچایا۔ (جلاء الافہام)

(۹) بازار میں داخل ہوتے ہوئے درود شریف پڑھے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ آپ جب بازار میں تشریف لے جاتے اور کثرت خرید و فروخت کی وجہ سے لوگوں کو غافل پاتے تو حق سبحانہ وتعالیٰ کی حمد کرتے، درود شریف پڑھتے اور دعائیں کرتے۔ (ذکرہ فی جلاء الافہام بسند)

درود و سلام کی حکمتیں

حکمت اولیٰ: صلوٰۃ و سلام بجائے اس کے کہ اہل ایمان اپنی جانب سے پیش کریں اس کی ادا کا جو یہ اسلوب تجویز کیا گیا کہ مسلمان حق سبحانہ وتعالیٰ سے سوال کیا کریں کہ آپ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ نازل فرمایئے اسی وجہ سے درود کے الفاظ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ تجویز کئے گئے، اس تغیر اسلوب کا نکتہ یہ ہے کہ چوں کہ بندہ کا رتبہ اس سے قاصر ہے کہ وہ مقدس رسول اللہ ﷺ کے لئے صلوٰۃ و سلام پیش کرے اس لئے صرف یہ وظیفہ مقرر ہوا کہ رب اکبر سے مودبانہ استدعا کرے کہ آپ صلوٰۃ نازل فرمائیں تو معلوم ہوا کہ صلوٰۃ کی نسبت جو عباد کی طرف ہے مجاز اً ہے اور حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف حقیقۃً ہے۔ (القول البدیع للسخاوی)

حکمت ثانیہ: صلوٰۃ و سلام کا مقصد سید الکونین صلوات اللہ علیہ وسلامہ کے رفع مراتب کی دعا ہے اور یہ مقصد بدون دعائے امت کے آنحضرت ﷺ کے لئے خداوند تعالیٰ کے فضل سے خود بخود حاصل ہو چکا ہے۔ لہٰذا باوجود صلوٰۃ و سلام ادا کرنے سے ایک حکمت تو یہ ہے کہ امتی کا درود اگر مقبول ہو جائے تو ممکن ہے کہ نبی کریم ﷺ کے مراتب عالیہ

نہیں کیوں کہ عطیات الٰہیہ محدود نہیں۔ الحاصل امتی کا درود وسلام دنیا کے لحاظ سے ذکر جمیل اور رفع ذکر کا سبب ہے جس کی بشارت آیت کریمہ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ میں بیان فرمائی گئی ہے اور عالم آخرت کے لحاظ سے ایک دعا ہے رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کے حق میں جو احسانات عظیمہ کثیرہ کا ادنیٰ شکر ہے کیوں کہ جب محسن کے ساتھ احسان کرنے کی طاقت وقدرت نہ ہو تو دعائے خیر کرنا اسلام کی تعلیم ہے اور صیغۂ ماثورہ درود میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد کے لئے حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ کے الفاظ شامل کئے گئے ہیں تاکہ رسول اللہ ﷺ کے لئے دعا کرنے کے ساتھ شکر منعم حقیقی بھی ادا ہو جائے۔ (ملخص از کتاب الصلات ونشر الطیب)

حکمت ثالثہ : آیت کریمہ میں صلوٰۃ وسلام کا مؤمنین کو علیحدہ علیحدہ حکم فرمایا بلکہ امر سَلِّمُوْا کے ساتھ ساتھ اس کا مصدر تَسْلِيْمًا بھی ذکر فرمایا گیا ہے، جس سے سلام کے غایت اہتمام شان کا پتہ چلتا ہے، اسی وجہ سے علماء کرام نے فرمایا کہ افضل یہ ہے کہ صیغۂ درود شریف میں صلوٰۃ وسلام دونوں جدا جدا الفاظ سے ادا کئے جائیں۔

حکمت رابعہ : آیت کریمہ میں صرف نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ سے جب یہ سوال کیا گیا کہ کس طرح درود پڑھا جائے تو آپ نے جو الفاظ تعلیم فرمائے اس میں آل رسول ﷺ کے لئے بھی صلوٰۃ و سلام کا ذکر ہے تو معلوم ہوا کہ صیغۂ درود میں اس کی رعایت کرنا اولیٰ و افضل ہے۔ لیکن صرف ذکر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بطور تابعیت کے ایسا کرنا چاہیے صرف آل رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے مستقلاً لفظ صلوٰۃ وسلام سے دعا کرنا ممنوع ہے۔ اس لئے یوں درود میں پڑھا جاتا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اور اس کا برعکس درست نہیں اور اس شمول سے سادات کرام کے لئے فضیلت عظیمہ کا ثبوت ہوتا ہے۔ (ملخص القول البدیع وتنقیح الکلام)

صیغ درود وسلام

جب آیت کریمہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ترجمہ : بے شک اللہ اور اس کے فرشتے رحمت خاص درود بھیجتے ہیں نبی عربی ﷺ پر اے ایمان والو تم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بکثرت درود وسلام بھیجو۔

نازل ہوئی اور اس آیت مبارکہ میں اہل ایمان کو درود وسلام بھیجنے کا امر فرمایا گیا تو نبی کریم ﷺ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا گیا کہ یارسول اللہ کس طرح آپ پر درود بھیجا کریں جیسا کہ بخاری جلد ۲، پارہ ۱۹، ص ۱۹، ۸۰۷ میں اس آیت کریمہ کے تحت میں حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل فرمائی۔

عن كعب بن عجزة رضي الله قيل يارسول الله اما السلام عليك فقد عرفناه فكيف الصلوة قال قولو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان گئے (کیوں کہ تشہد میں سلام کے لئے یہ الفاظ تعلیم کئے گئے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (اب درخواست یہ ہے کہ یہ ارشاد فرمایئے کہ) آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ (درود بھیجنے کے لئے اس طرح کہا کرو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

درود شریف کے ان الفاظ کی مراد یہ ہے کہ ہر امتی حق تعالیٰ سبحانہٗ سے یہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ پر آپ کے آل و کنبہ پر رحمتیں و نعمتیں اور برکات نازل فرمایئے جیسے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائی ہیں۔ اے اللہ میری یہ دعا قبول فرمایئے، آپ ہی حمید (بہت لائق تعریف) مجید (یعنی نہایت بزرگ) ہیں۔ اس صیغے میں جو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ بطور تشبیہ کے کیا گیا ہے، اس کی یہ مراد نہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مرتبہ نبی کریم ﷺ سے اعلیٰ ہے بلکہ تشبیہ کے طور پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر وضاحت کی غرض سے اور اس وجہ سے فرمایا گیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعلق اس امت اسلام کے ساتھ بہت قوی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ملت اسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ. هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۸، رکوع ۱۷)

ترجمہ : دین تمہارے باپ ابراہیم کا اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان۔

نیز تشبیہ کے ساتھ ذکر کرنا کبھی اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ناقص سے

کامل کو تشبیہ دی جائے اور اس سے مقصد محض وضاحت ہوتا ہے جیسے قرآن پاک میں فرمایا گیا۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ (پارہ ۱۸، رکوع ۱۰)

ترجمہ: اللہ روشنی ہے آسمانوں اور زمین کی مثال اس کی روشنی ہے جیسے ایک طاق اس میں ہو ایک چراغ۔ (ذکرہ فی شروح البخاری)

الحاصل اس روایت سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرام باوجودیکہ عربی زبان سے خوب واقف تھے اور جن الفاظ سے چاہتے ہیں درود بھیجتے مگر بایں ہمہ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کَیْفَ الصَّلٰوۃُ یعنی آپ کی ذات گرامی پر درود کس طرح بھیجا کریں۔ خود اپنی طرف سے ادائے درود کا طریقہ تجویز نہ کیا تو معلوم ہوا کہ ذکر کے الفاظ میں قیاس اور رائے کو دخل نہیں بلکہ صیغ اذکار عموماً خارج از قیاس ہوتے ہیں اور ان کے اسرار کو علمائے ربانیین ہی خوب سمجھتے ہیں چنانچہ القول البدیع ص ۵۱ میں لکھا ہے کہ صحابہ کرامؓ نے کیفیت صلوٰۃ کے متعلق اس وجہ سے سوال کیا چوں کہ امر سلموا تسلیما کی تعمیل میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کے مخصوص الفاظ تعلیم فرمائے تھے۔ اس لئے یہ سمجھا گیا کہ ادائے صلوٰۃ کے لئے بھی کوئی کیفیت مخصوص ہوگی۔ اس بناء پر اپنی جانب سے اس کے لئے کوئی صیغہ اختراع نہ کیا بلکہ ادائے صلوٰۃ کا طریقہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا اس لئے کہ اذکار کے الفاظ ماثورہ عموماً قیاس سے خارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سوال کے جواب میں صحابہ کرامؓ کو عام اجازت اس امر کی نہ دی گئی کہ جن الفاظ سے چاہو درود پڑھ لیا کرو بلکہ ایک کیفیت مخصوصہ ادائے صلوٰۃ کے لئے تجویز کی گئی، انتہی ملخصاً۔

لہٰذا اس سے معلوم ہوا کہ امر صلوا علیہ پر جب بھی عمل ہوگا جب اس ہیئت وکیفیت سے صلوٰۃ کو ادا کیا جائے جو رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعلیم فرمائی گو اس ہیئت وکیفیت کی رعایت کے ساتھ الفاظ میں بھی تغیر کرلیا جائے جیسا کہ سلف صالحین سے متعدد صیغے درود وسلام اس قسم کے منقول ہیں۔ اس تقریر سے یہ بھی ثابت ہوگیا کہ جس قدر درود کے صیغے روایت صحیحہ مرفوعہ میں وارد ہیں وہ تمام صیغوں سے افضل ہیں اور جو شخص صیغہ مرفوعہ کو پڑھتا ہے وہ زیادہ اجر کا مستحق ہے، ان کے علاوہ جو درود وسلام کے صیغے کسی بزرگ سے منقول ہیں ان کے ورد کرنے سے افضل یہ صیغہ مرفوعہ کو روزانہ پابندی سے پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ اس طریقہ سے اس کا درود وسلام حق تعالیٰ کے نزدیک نہایت مقبول ہوگا اور جو صیغے بزرگان دین نے ارشاد فرمائے ہیں ان کے ورد کو بھی بے کار وضائع نہ سمجھنا چاہئے بلکہ وہ بھی موجب اجر عظیم ہیں مگر اولیٰ وافضل یہ ہے۔ صیغ ماثورہ کے ساتھ درود وسلام پڑھا کرے، لہٰذا اس رسالہ میں بہت اہتمام سے روایت حدیث میں جس قدر صیغ بیان فرمائے گئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے، ان صیغوں میں اول وہ صیغے ذکر کئے جائیں گے جو کہ تمام صیغ صلوٰۃ میں افضل ہیں، اس کے بعد روایات مرفوعہ کے صیغ بیان کئے جائیں گے ان کے اختتام پر حضرات صحابہ کرام سے جو صیغے منقول ہیں وہ درج کئے جائیں گے بعونہ تعالیٰ و توفیقہ اور صیغوں کے ساتھ ان کا بامحاورہ ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔

درود وسلام کے افضل صیغے (یعنی افضل درود کی تلاش)

کتاب سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین میں علامہ یوسف بن اسماعیل نے نقل کیا ہے کہ جو شخص افضل صیغہ کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہے اس کو چاہئے کہ مندرجہ تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک صیغہ کو پڑھ لیا کرے جو ایسا کرے گا اجر عظیم کا مستحق ہوگا اور افضل صیغہ کے ساتھ درود پڑھنے والا قرار دیا جائے گا، یہ صیغے ایسے عظیم الشان ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم کھا کر کہے کہ میں افضل صیغہ کے ساتھ درود پڑھوں گا اس کے بعد وہ ان تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک کو پڑھ لے تو اس کی قسم پوری ہوجائے گی۔ صاحب سعادت الدارین نے یہ صیغے القول البدیع، الدرر المنضود، ومسالک الحنفاء سے نقل کئے ہیں اور ہر صیغوں سے افضل کہا ہے، ان تیرہ صیغوں کو یہاں پر نقل کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی مسلمان روزانہ صرف ان صیغوں کو آٹھ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو ۱۰۴ مرتبہ درود افضل صیغہ سے پڑھنے کا اجر عظیم حاصل کرلے گا۔ حق تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۲-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ نے حضرت ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں اور ان کی اولاد پر۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر تمام جہانوں میں جیسے کہ برکتیں نازل فرمائی تھیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ ہی قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۲-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

free amliyat group

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا نبی محمدؐ پر اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو تمام مسلمانوں کی قابل احترام مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے خاندان پر جیسے آپ نے رحمتیں نازل فرمائی تھیں حضرت ابراہیمؑ پر بلاشبہ آپ بہت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۳-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر جب کبھی یاد کرنے والے یاد کریں یا غفلت کرنے والے آپ کے ذکر سے غافل ہو جائیں۔

۴-اللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ عَلٰی عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَ زِدْہُ شَرَفًا وَ تَکْرِیْمًا وَ اَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

ترجمہ : اے اللہ ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل کرتے رہیے اپنے محبوب بندہ پر نبی اور رسول پر یعنی ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلام نازل کیجئے آپ پر اور آپ کی شرف اور بزرگی میں اضافہ فرمایئے اور قیامت کے روز اپنے مخصوص قرب میں ان کا مقام بنایئے۔

۵-اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

ترجمہ : اے اللہ آپ کے لئے ہی تعریف ہے جیسے کہ آپ اس کے اہل ہیں اے اللہ ہمارے آقا پر وہ رحمتیں جس کے آپ اہل ہیں نازل فرمایئے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کیجئے کہ جس کے آپ اہل ہیں بلاشبہ آپ ہی کی ذات ڈرنے کے لائق ہے اور آپ ہی مغفرت کرنے والے ہیں۔

۶-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ

ترجمہ : اے اللہ بہترین رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اپنی بے شمار معلومات کے مطابق۔

۷-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ مُسْتَحِقُّہٗ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ وہ آپ کی رحمتوں کے اہل اور مستحق ہیں۔

۸-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَ مَلَکٍ وَ وَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَ عَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر اور ہر نبی اور ہر فرشتہ پر اور ہر اپنے محبوب بندہ پر ہر عدد جفت اور طاق کے مطابق ہمارے پروردگار کے کلمات تامہ بابرکت کے عدد کے مطابق۔

۹-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَا نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد نبی امی پر جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے نبی اور رسول ہیں۔ آپ کی اولاد پر آپ کی بیویوں پر اور آپ کے خاندان پر۔ اے اللہ ان سب پر سلامتیاں نازل فرمایئے اپنی مخلوق کے عدد کے مطابق اور اپنی رضا کے عدد کے مطابق اپنے عرش کے وزن کے مطابق اپنے کلمات کی روشنائی کے مطابق۔

۱۰-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرمایئے اپنی مخلوق کے عدد کے مطابق اپنی رضا کے عدد کے مطابق اپنے عرش کے وزن کے مطابق اپنے کلمات کی روشنائی کے مطابق۔

۱۱-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر ایسی رحمتیں جو ہمیشہ باقی رہیں آپ کی ذات قائم کے باقی رہنے کے ساتھ۔

۱۲-اللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد اور ان کے خاندان کے پروردگار پر رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر اور آپ بدلہ دیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کو اس چیز کا کہ جس کے وہ اہل ہیں۔

۱۳-اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے آپ محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر اور برکتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر اپنی معلومات کے عدد کے مطابق جب کبھی یاد کرنے والے آپ کو یاد کریں اور غافل انسان آپ کے ذکر سے غافل رہیں اور بہت سی سلامتیاں نازل فرمایئے۔

صیغ مرفوعہ

یعنی خصوصی درود شریف کا ثبوت روایات احادیث مرفوعہ کی روشنی میں

احادیث مرفوعہ میں نبی کریم ﷺ سے بہت سے صیغے درود شریف کے منقول ہیں ان تمام کو حافظ و ناقد حدیث حضرت عبداللہ علامہ النمیری نے کتاب الاعلام بفضل الصلوۃ علی النبی علیہ الصلوۃ والسلام میں جمع فرمایا ہے اور ان صیغوں کو شفاء الاسقام علامہ مجد الدین فیروز آبادیؒ نے کتاب الصلات والبشر میں ان دونوں کتابوں سے ان صیغوں کو تحریر فرمایا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ اول صحاح ستہ سے چند صیغے درود شریف کے نقل کردئے جائیں اس کے بعد علامہ نمیری اور علامہ تقی الدین السبکیؒ کے جن کے الفاظ میں اہم فرق ہو اور ان کو اعراب لگا کر لکھا جائے گا۔

تنبیہ : لفظ ''سیدنا'' اکثر روایات مرفوعہ میں نبی کریم ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ منقول نہیں لیکن آپ کے اسم مبارک کے ساتھ لفظ ''سیدنا'' کی زیادتی مستحب ہے، جیسا کہ مفصل طور سے بحث آداب و احکام درود و سلام میں گذر چکا اس لئے لفظ ''سیدنا'' رحمۃ للعالمین صلوات اللہ وسلامہ کے نام مبارک کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

۱- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۳- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ -

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر جو کہ آپ کے محبوب اور رسول ہیں جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر اور آپ کے خاندان پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر۔

۴- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور اللہ برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر تمام جہانوں میں بلاشبہ آپ قابل تعریف نہایت باعظمت ہیں۔

۵- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں اور برکتیں نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ...

free amliyat group

۶-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر اور آپ کی بیویوں پر جو تمام مسلمانوں کی قابل احترام مائیں ہیں اور آپ کی اولاد اور خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر۔ بلاشبہ آپ قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۸-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر نازل فرمایئے جیسے کہ رحمتیں اور برکتیں آپ نے حضرت ابراہیم پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔

۹-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہم پر بھی ان کے ہمراہ اے اللہ برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر اور ان کے خاندان پر جیسے کہ آپ نے برکتیں نازل کیں خاندان ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعظیم اور بابرکت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل کیجئے ہم سب پر ان کے ہمراہ حق تعالیٰ کی رحمتیں تمام مومنین کے آقا نبی امی پر نازل ہوں اے ہمارے آقا تم پر سلامتی نازل ہو اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

۱۰-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر جو کہ نبی ہیں اور آپ کی بیویوں پر جو مومنین کی قابل احترام مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۱-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور اپنی تمام برکتیں اور مخصوص انعام نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں اور برکتیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۲-اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ تمام برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ رحمت خاص نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔ اے اللہ مخصوص انعامات نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ مخصوص انعام فرمایا آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ سلامتی نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے سلامتی نازل فرمائی آپ نے حضرت

free amliyat group

ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۳- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کو قرب خاص میں جگہ عنایت فرمایئے (قیامت کے روز)۔

فائدہ : شفاء الاسقام میں مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو شخص درود پڑھے اور اس کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اَعْطِہِ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اس کے لئے شفاعت واجب ہوگی۔

۱۴- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ آپ کے محبوب بندے اور رسول ہیں اور تمام مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔

فائدہ : اس درود کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو تو اپنی دعاؤں میں یہ درود پڑھے وہ اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگی۔ (زادالسعید)

۱۵- اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔

ترجمہ : اے اللہ اس دائمی دعوت کے پروردگار اور صلوٰۃ نافعہ کے پروردگار ہمارے آقا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمایئے اے پروردگار آپ مجھ سے ایسے راضی ہو جایئے کہ اس کے بعد پھر کبھی ناراض نہ ہوں۔

۱۶- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل فرمائیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور آپ کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ان کو اولاد پر جیسے کہ برکتیں آپ نے نازل کیں حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۷- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اس قدر رحمتیں آپ راضی ہو جائیں اور ہمارے آقا کو حق ادا ہو جائے اور ہمارے آقا کو نعمت وسیلہ عطا فرمایئے اور مقام محمود عطا کیجئے جس کا آپ ہمارے آقا سے وعدہ فرما چکے ہیں۔ اے اللہ ہمارے آقا کو ہماری طرف سے وہ بدلہ عطا کیجئے کہ جس کے وہ اہل ہیں اور ہماری جانب سے ان کو وہ بدلہ دیجئے جو بہتر سے بہتر بدلہ کسی نبی کو اپنی امت کی جانب سے بخشا ہو اور آپ کے تمام برادران نبوت انبیاء اور صالحین پر رحمتیں نازل فرمایئے اے ارحم الراحمین (ہماری یہ دعا قبول فرما)

فائدہ : القول البدیع میں حضرت ابن ابی عاصم سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان اس درود شریف کو سات جمعہ تک پڑھے۔ ہر جمعہ کو سات مرتبہ پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

تنبیہ : چند صیغے روایات مرفوعہ کے کتاب سعادت الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین سے نقل کئے جاتے ہیں۔

۱۸- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ اَللّٰھُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَيْتِهٖ۔

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر رحمتیں نازل فرمایئے جو آپ پسند فرماتے ہیں اور جن سے آپ راضی ہو جائیں اے ہمارے آقا محمد ﷺ کے پروردگار اور آپ کے خاندان کے پروردگار رحمتیں نازل فرمایئے حضرت محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ کو پسند اور محبوب ہو اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کے پروردگار پر اور آپ کے خاندان کے پروردگار رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر اور آپ محمد ﷺ کو درجۂ رفیعہ جنت میں عطا فرمایئے اور نعمت وسیلہ بخش دیجئے اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہمارے

free amliyat group

آقا محمد ﷺ کے اور آپ کی اولاد کے رحمتیں نازل کر ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور بخش دیجئے حضرت محمد ﷺ کو وہ نعمتیں جن کے آپ اہل ہیں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے خاندان پر۔

فائدہ : سعادت الدارین میں حضرت جابرؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان صبح و شام یہ درود شریف پڑھے تو نبی کریم ﷺ کے حقوق کی ادائیگی (کسی درجہ میں) ہو جائے پڑھنے والے کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہو جائے۔

۱۹- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ سَلِّمْ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرمایئے۔

فائدہ : یہ درود شریف حضرت انسؓ بن مالک سے سعادت الدارین میں نقل کیا اور اس کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان اس کو کھڑے ہوئے پڑھے تو اس کی مغفرت بیٹھنے سے پہلے ہو جائے اور اگر بیٹھے ہوئے پڑھے تو کھڑے ہونے سے قبل مغفرت ہو جائے۔

۲۰- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ نبی امی پر جو آپ کے محبوب بندے اور نبی ہیں اور رسول ہیں۔

فائدہ : اس صیغہ کے متعلق سعادت الدارین میں احیاء العلوم سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان مجھ پر جمعہ کے دن یہ درود اسی مرتبہ پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہوں کی مغفرت ہو جائے۔

۲۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَ عَدَّ كَمَالِهٖ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں اور سلامتی اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اپنے بے شمار کمالات کے مطابق اور ہمارے آقا کے کمالات کے عدد کے مطابق۔

فائدہ : سعادت الدارین میں کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے بسند صحیح مروی ہے کہ یہ درود شریف دس ہزار کے برابر ہے، نیز شیخ ابن رسیونؒ سے مروی ہے کہ عالم منام میں مجھ کو یہ درود شریف نبی کریم ﷺ نے سکھلایا تھا۔ شیخ عارف مولانا عبداللہ الحسنی فرماتے ہیں کہ مجھ کو ان بزرگ کی اس خواب میں شک اور تردد ہوا۔ بفضل خداوند تعالیٰ سے میں بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے آپ سے اس درود کی فضیلت کے متعلق دریافت کیا (یعنی کیا واقعی اس کا اجر و ثواب دس ہزار کے برابر ہے یا نہیں) اس کے جواب میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا قد کان ذالک یعنی یہ درود شریف نبی علیہ السلام نے خواب میں سکھلایا ہے اور اولیاء سے روایت ہے۔

احقر مولف کی رائے یہ ہے کہ یہ صیغہ مرفوع نہیں ہے۔ چنانچہ محدثین نے اس کو صیغ مرفوع میں نہیں لکھا۔ بلکہ عالم منام میں نبی کریم ﷺ نے تلقین فرمایا تھا جیسا کہ ذکر کیا گیا۔

۲۲- اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا۔

ترجمہ : اے اللہ پروردگار مقام حل کے اور حرام کے اور پروردگار رکن کے اور مقام کے اور مشعر حرام کے میری جانب سے درود و سلام پہونچا دیجئے محمد ﷺ کی روح پاک کو۔

فائدہ : اس درود کے متعلق کتاب الصلات میں مرفوعاً نقل کیا کہ جو مسلمان شب کو سونے سے قبل سورہ ملک پڑھے اس کے بعد یہ درود شریف چار مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ دو فرشتے اس کام پر مقرر فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں کہ فلاں بن فلاں آپ پر سلام بھیجتا ہے۔ اس کے جواب میں آپ ارشاد فرماتے ہیں وَعَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِّنِّي السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یعنی فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور دعائے رحمت اور دعائے نزول برکات ہے۔

۲۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

فائدہ : اس صیغۂ درود کو ایک اعرابی نے جس پر کہ چوری کی تہمت لگائی گئی تھی پڑھا حق تعالیٰ نے اس کی برکت سے اس کو نجات دلائی اور اس اعرابی کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو پل صراط سے اس طور سے گذرے گا کہ تیرا چہرا چودھویں رات کے چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔

۲۴- اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ۔

ترجمہ : اے آقا ہمارے حضرت محمد ﷺ کو نعمت وسیلہ عطا

فرمایئے اور اپنے محبوب بندوں میں ان کی محبت کو پائیدار رکھئے اور تمام جہان والوں میں آپ کے درجوں کو بلند کیجئے اور اپنے مقرب بندوں میں ہمارے آقا کے مقام کو بلند بنایئے۔

فائدہ : حضرت ابوامامہؓ نے نبی کریم ﷺ سے نقل کیا کہ جو مسلمان یہ دعا ہر نماز فرض کے بعد پڑھا کرے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔

۲۵-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّ سَلَامًا.

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح پر عالم ارواح میں رحمتیں نازل کیجئے اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کے جسد اطہر پر عالم اجساد میں اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کی قبر پر عالم قبور میں اے اللہ میری جانب سے درود وسلام ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح مبارک کو پہنچا دیجئے۔

صیغ موقوفہ (یعنی درود شریف کا ثبوت اقوال صحابہ کی روشنی میں)

اب چند صیغے وہ درج کئے جاتے ہیں جو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول ہیں ان کے ورد کرنے میں اجر عظیم کی توقع ہے۔

۱-صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَآئِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

ترجمہ : حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں اور حضرات ملائکہ کے درود اور حضرات انبیاء و مرسلین کے درود وسلام اور اسی طرح تمام مخلوقات کے درود وسلام ہمارے آقا محمد ﷺ پر نازل ہوں اور آپ کی اولاد پر اے اللہ ہمارے آقا پر اور آپ کی اولاد پر سلام اور برکتیں نازل ہوں۔

۲-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور مخصوص انعام اور تمام برکتیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر نازل فرمایئے جو رسولوں کے سردار ہیں متقیوں کے امام ہیں نبیوں کے سردار ہیں اور آپ کے محبوب بندے اور رسول ہیں تمام بھلائیوں کے امام اور قائد ہیں رحمت والے رسول ہیں اے اللہ آپ کو عالم قیامت میں مقام محمود عنایت فرمایئے جس کی سرفرازی پر تمام اگلے پچھلے مقبولان بارگاہ بھی رشک کریں اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسا کہ رحمتیں نازل فرمائی ہیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

فائدہ : یہ صیغہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے اس کو القول البدیع صفحہ ۳۱ میں احمد بن منیع کی کتاب مسند سے نقل کیا ہے۔

۳-اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ مَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔

ترجمہ : بلاشبہ اللہ کی رحمتیں اور فرشتوں کے درود نازل ہوتے رہتے ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں جو کہ بہت مہربان رحم کرنے والے ہیں اور تمام فرشتوں کے درود جو کہ مقرب ہیں اور تمام حق تعالیٰ کے سچے بندوں کے اور تمام شہیدوں اور صالحین کے درود وسلام اور اے پروردگار عالم تمام مخلوقات کے درود وسلام جو کہ آپ کی تسبیح کرتی ہے ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر نازل فرمایئے جو کہ تمام انبیاء کے سردار ہیں اور رسولوں کے سردار ہیں اہل تقویٰ کے امام ہیں پروردگار عالم کے پیغمبر ہیں شاہد ہیں اور بشارت دینے والے ہیں جو کہ آپ کے حکم سے مذہب اسلام کے داعی ہیں روشن چراغ ہیں اور ہمارے آقا پر سلامتی نازل ہو۔

فائدہ : کتاب الصلوٰۃ والبشر میں اس صیغہ کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے۔

۴-اَللّٰھُمَّ یَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَّاغْفِرْ لَنَا یَاذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ.

ترجمہ : اے اللہ مخلوق پر ہمیشہ فضل فرمانے والے اے اللہ دونوں ہاتھوں سے بخشش فرمانے والے اے قیمتی بخششوں کے مالک ہمارے آقا پر رحمتیں نازل فرمایئے جو تمام مخلوق میں عادتوں کے اعتبار سے بہترین اور

amliyat group

ہماری مغفرت کردیجئے اے بلندیوں کے مالک اس شام کے وقت میں۔

فائدہ : اس صیغہ کو سعادت الدارین میں بروایت حضرت ابو موسیٰ المدینی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے اور القول البدیع میں لکھا ہے کہ جو مسلمان شب جمعہ میں اس کو دس مرتبہ پڑھے اس کو بہت بڑا اجر آخرت میں ملے گا۔

۵-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جن کی روح پاک تمام روحوں کی سردار ہے تمام فرشتوں کی سردار ہے اور تمام مخلوق کی سردار ہے اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جو نبیوں کے امام ہیں اور پیغمبروں کے امام ہیں اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جو اہل جنت کے امام ہیں اور تمام مومن بندوں کے امام ہیں۔

فائدہ : اس صیغہ کو سعادت الدارین میں بروایت صاحب الابریز سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراءؓ سے روایت کیا ہے، شاہ عبدالعزیز الدباغؒ سے منقول ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ عالم ارواح میں اس طرح درود نبی کریم ﷺ پر پڑھتی ہیں الفاظ اس صیغہ کے شاہ عبدالعزیز صاحب کے ہیں جو ہم معنی الفاظ سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ہیں۔

۶-اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَاَوْلِيَاءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ۔

ترجمہ : اے اللہ تمام زمینوں کے فرش بنانے والے اور تمام بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے دلوں کو بنانے والے ان کی فطرت تکوینی کے مطابق بدبخت اور خوش بخت اے اللہ تمام بزرگ رحمتیں اور اپنی تمام روز افزوں برکتیں اور زیادہ مہربانیاں ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل کیجئے جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے رسول ہیں گذرے ہوئے انبیاء کے سردار ہیں، مشکلات کھولنے والے امر حق کا حق کے مطابق اعلان کرنے والے ہیں امور باطلہ کے لشکروں کا بھیجا نکالنے والے ہیں یعنی پامال کرنے والے ہیں آپ کے حکم سے آپ کی طاعت پر مستحکم ہیں آپ کی مرضیوں کو بغیر کوتاہی کے حاصل کرنے والے ہیں اور ارادہ میں کمزور نہیں ہیں آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے ہیں آپ کے عہد کے پابند ہیں آپ کے حکم کو جاری کرنے والے ہیں حق تعالیٰ کی نعمتیں ان کے مستحقوں کو اس کے اسباب بہم پہنچاتی ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ کے ذریعہ سے قلوب کو ہدایت کی گئی اس کے بعد کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں مبتلا تھے اور ہمارے آقا نے علام حق کو ظاہر فرمادیا اور اسلام کی روشن چیزوں کو ظاہر کردیا احکام خداوندی کو ظاہر فرمادیا بلاشبہ ہمارے آقا نہایت امین اور قابل اعتبار ہیں اور آپ کے علم مخفی کو جمع کرنے والے ہیں آپ کے گواہ ہیں قیامت کے روز آپ نے ان کو اہل عالم کے لئے نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ رسول برحق ہیں اہل عالم کے لئے رحمت ہیں اے اللہ ان کے لئے جنت فردوس میں وسیع مقام عنایت فرمایئے اور آپ کو بدلہ میں بے شمار بھلائیاں اپنے فضل سے اس طرح عنایت فرمایئے کہ ہمارے آقا کے لئے نہایت خوش گوار ہوں اپنی جانب سے بہت اعلیٰ درجہ کا ثواب بخشئے اور بہت عمدہ مخفی بخشش عنایت فرمایئے اے اللہ ہمارے آقا کا مقام تمام مخلوق کے مقامات سے بلند کیجئے اور ان کا ٹھکانا اپنے یہاں نہایت معزز بنایئے اور ان کی اعلیٰ درجہ کی مہمانی کیجئے اور ان کے نور کو کامل کردیجئے اور ان کو بہترین بدلہ عنایت فرمایئے ہمارے آقا کی شہادت مقبول ہے گفتگو پسندیدہ ہے آپ حق و انصاف کی بات کہنے والے ہیں، آپ بہترین عادتوں والے ہیں اور حجت و برہان عظیم کے مالک ہیں اے اللہ ہم سب کو حلقہ بگوش حضور و تابعدار بنایئے اور مخلص دوست اور ولی رفیق اور ساتھی بنایئے اے اللہ ہماری جانب سے ہمارے آقا کو سلام پہونچاتے رہئے

اور ہم لوگوں کو ہمارے آقا کی جانب سے سلام کا جواب بار بار نصیب کیجئے۔

فائدہ : یہ صیغہ درود شریف حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سلامۃ الکندی نے کتاب الصلات والبشر اور تفسیر ابن کثیر اور القول البدیع اور الحزب الاعظم میں نقل کیا ہے۔ کتاب الصلات میں اس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ صیغہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو سکھلایا کرتے تھے، یہ صیغہ نبی کریم ﷺ کے فضائل ومحامد کو جامع ہے اسلئے اس کا ورد افضل واولیٰ ہے۔

۷- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

ترجمہ : اے اللہ درود نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ آپ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود پڑھیں اور رحمتیں بھیجئے ہمارے آقا پر جیسے رحمتیں آپ کی شایان شان ہیں۔

فائدہ : سعادت الدارین میں بحوالہ کتاب شرف المصطفیٰ اس صیغہ کو حضرت انس بن مالکؓ سے نقل کیا ہے۔

۸- جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ.

ترجمہ : اے اللہ بدلہ عنایت فرمایئے ہماری جانب سے ہمارے آقا محمد ﷺ کو جس بدلہ کے وہ مستحق ہیں۔

فائدہ : سعادت الدارین میں اس صیغہ کو بحوالہ ابونعیم حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے اور اس کی فضیلت عظیمہ ذکر فرمائی ہے۔

۹- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَ رِضْوَانُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ كَرَامَةً وَ اَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ مِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَ مِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَ اجْزِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ آپ نے خاندان ابراہیمی پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف نہایت باعظمت ہیں، اے اللہ کے نبی آپ پر سلامتی نازل ہوں اور اللہ کی رحمتیں نازل ہوں اور برکتیں نازل ہوں اور مغفرت نازل ہو اور اللہ کی رضامندی حاصل ہو، اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کو تمام بندوں میں مکرم بنایئے اور تمام بندوں میں ان کے درجہ کو اپنے یہاں سب سے بلند کیجئے اور اپنے یہاں ان کی عظمت کو سب سے زیادہ بلند تر کیجئے اور ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بڑا شفاعت کا مقام بخش دیجئے، اے اللہ ہمارے آقا کو ان کی امت اور ان کی اولاد میں سے ایسے افراد بخش دیجئے جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ہماری جانب سے بہترین بدلہ دیجئے جو آپ نے کسی امت کی جانب سے کسی نبی کو بخشا ہے اور تمام نبیوں کو بہترین بدلے عنایت فرمایئے اور تمام رسولوں پر سلامتی نازل فرمایئے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔

فائدہ : یہ صیغہ کتاب الصلات میں بدون تعیین نام صحابہ کرام کی طرف منسوب کیا ہے۔

صیغ ماثورہ

درود پاک کا ثبوت اولیاء اللہ کے اقوال وارشادات کی روشنی میں

سلف صالحین کرام رحمہم اللہ سے بہت سے صیغے ماثور ومنقول ہیں اس رسالہ میں ان میں سے چندوہ صیغے نقل کیے جائیں گے جن کے فوائد بہت زیادہ ہیں اور جن کا ورد کرنا سعادت دارین فلاح کونین دنیوی مصائب سے نجات مل جاتی ہے اور مشکل امور آسان ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے صیغے بھی لکھ دئے جائیں گے کہ اگر مسلمان صدق واخلاص سے ان کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ فاقہ وقرض وافلاس سے اس کو نجات کامل مل جائے۔ وَهُوَ الْمُسْتَعِيْنُ وَالْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر ایسی رحمتیں جو ہم کو نجات بخش دیں تمام خوف ناک حالات اور آفتوں سے اور ہمارے لئے اس درود کی برکت سے تمام حاجتیں پوری فرمایئے اور ہم کو اس درود کی برکتوں سے جملہ گناہوں سے پاک کردیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے اعلیٰ درجوں پر فائز کیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے مقامات کی انتہا پر پہنچایئے ہر قسم کی بھلائیوں

سے دنیا کی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی۔

فضیلت : یہ درود تنجینا کے نام سے بہت مشہور ہے اس کو نبی کریم ﷺ نے عالم رویا میں حضرت الشیخ الصالح موسیٰ الضریرؒ کو ایسے وقت تلقین فرمایا تھا جب کہ ان کا جہاز طوفان میں مبتلا تھا۔ اس درود کو تین سو بار ہی پڑھا گیا کہ طوفان سے نجات ہوگئی، اس درود شریف کا واقعہ تفصیلی طور پر اور ترکیب عمل حکایات متعلقہ برکات ظاہر یہ درود شریف میں گذر چکا ہے۔

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَ تُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَ تُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَ تُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَ تَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں اور سلامتی ہمارے آقا اور سردار محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمایئے ایسی رحمتیں کہ جن کے ذریعہ سے میری مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور اس کے ذریعہ سے میری تکلیف دور ہو جائے اور اس کی برکت سے میں اپنی پریشانی سے نجات پالوں اور اس درود کی برکت سے میری لغزش معاف ہو جائیں اور اس درود کی برکت سے میری حاجتیں پوری ہو جائیں

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۷۸ میں شیخ دیربیؒ سے اس صیغہ کو نقل کیا ہے اور اس کی خاصیت یہ بیان کی ہے کہ جس پر کوئی مصیبت نازل ہو یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ نماز تہجد کے بعد قبلہ رو ہو کر اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو اس کو مصیبت سے نجات انشاء اللہ مل جائے گی۔

۳- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْحَبِیْبِ الشَّفِیْعِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَ مَنْ بَقِیَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَ مَنْ شَقِیَ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَ لَا مُنْتَھٰی وَ لَا انْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَائِکَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِثْلَ ذٰلِکَ وَاجْزِیَا مَوْلَانَا خَفِیَّ لُطْفِکَ فِیْ اُمُوْرِنَا کُلِّھَا وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا ہمارے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اگلے اور پچھلے تمام انسانوں کے سردار ہیں اور جو رہنما ہیں ایسے لوگوں کے جو روشن پیشانی اور روشن اعضا والے ہوں گے قیامت کے روز (مراد امت محمدی ہے) آپ سردار با کمال ہیں فاتح ہیں نبیوں کے ختم پر واقع ہیں خدا کے محبوب ہیں مخلوق خدا کی سفارش کرنے والے ہیں مسلمانوں پر نہایت مہربان بہت رحم کرنے والے ہیں نہایت صادق القول ہیں امانت دار ہیں آپ کا نور تمام مخلوق سے پہلے پیدا ہوا ہے آپ کا ظہور تمام اہل عالم کے لئے رحمت ہے آپ پر رحمتیں ہوں اس مخلوق کی تعداد کے مطابق جو دنیا سے گذر چکی اور جو دنیا میں موجود ہے اور جو نیک بخت ہے اور جو بد بخت ہے تعداد کے مطابق ایسے درود نازل فرمایئے جو تمام حدود کو گھیر لے اور پورا احاطہ کرلے اور ایسی رحمتیں نازل فرمایئے کہ جس کی کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ فنا ایسا درود پائیدار جو ہمیشہ آپ کی ذات کی پائیداری کی طرح پائیدار اور باقی رہنے والا ہو آپ کی باقی کی طرح اور آپ کے خاندان پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے سسرالی رشتہ داروں پر اور آپ کے مددگاروں پر بھی رحمتیں نازل فرمایئے اسی طرح پر سلامتی بھی اے ہمارے پروردگار اپنی چھپی ہوئی مہربانیاں ہمارے تمام کاموں میں اور تمام مسلمانوں کے کاموں میں ظاہر فرمایئے۔

فضیلت : اس صیغۂ درود شریف کو سعادت الدارین صفحہ ۲۷۸ میں بحوالہ کنوز الاسرار نقل کیا ہے اور اس کے فائدے میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ اس درود شریف کو ہر شب سو مرتبہ پڑھا کرتے تھے تو عالم منام میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس کو سو مرتبہ پڑھنا ایک لاکھ مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ انتہی۔

لہٰذا اس کا ورد کرنا موجب فلاح دارین ہے۔ روزانہ اس درود کو سوتے وقت سو مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

۴- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقُرَشِیِّ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَ مَعْدَنِ اَسْرَارِکَ وَ عَیْنِ عِنَایَتِکَ وَ لِسَانِ مُحَبَّتِکَ وَ خَیْرِ خَلْقِکَ وَ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَیْکَ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِہِ الْاَنْبِیَاءَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں خاندان قریش سے ہیں اے اللہ ہمارے آقا آپ کے انوار کے سمندر ہیں آپ کی بھیدوں کی کان ہیں آپ کی مہربانی مجسم ہیں اور آپ کی محبت کی یادگار ہیں اور آپ کی تمام مخلوق میں بہتر ہیں اور آپ کو تمام مخلوق سے پسندیدہ ہیں آپ کے مخصوص بندے اور نبی ہیں جن پر انبیاء کی جماعت کو ختم کیا گیا اور آپ کے خاندان پر رحمتیں نازل ہوں اور

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صیغۂ درود نبی الرحمہ ﷺ کو بہت پسند ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس درود کو خلوص قلب سے پابندی کے ساتھ پڑھا کریں۔ حق تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

۸- اللّٰهُمَّ صَلِّ بِاَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَ اَكْمَلِ مَا تُرِيْدُ عَلٰى اِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ لِسَانِ اَهْلِ التَّفْرِيْدِ وَ التَّمْجِيْدِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ سَنَدِنَا وَ اَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَالْعَبِيْدِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَ صَحْبِهِ وَ وَارِثِهِ وَ حِزْبِهِ وَ كُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى جَنَابِهِ الْمَجِيْدِ مِنْ غَيْرِ نِهَايَةٍ وَ لَا تَحْدِيْدٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے جو رحمتیں آپ کی نظر میں سب سے افضل ہیں اور سب سے اکمل ہوں اصحاب توحید و معرفت کے امام پر زاہدوں اور بزرگوں کے سردار پر یعنی ہمارے آقا ہمارے مربی ہمارے سردار ہم میں سب سے بہتر محمد ﷺ پر جو سرداروں اور غلاموں کے آقا ہیں اور آپ کے خاندان پر جو کہ نہایت شریف ہیں اور بزرگ ہیں اور آپ کے صحابہؓ پر آپ کی جماعت پر اور ہر اُس ذات پر جو ہمارے آقا کی درگاہ بزرگ سے نسبت رکھتا ہو ان سب پر بے انتہا رحمتیں نازل ہوں اور بے شمار سلام ہوں قیامت کے دن تک۔

فضیلت : یہ صیغہ درود حضرت شاہ عبدالقادر جیلانیؒ سے سعادت الدارین صفحہ ۲۵۵ میں نقل کیا ہے۔

۹- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَفْوَتِكَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ الْمُفَضَّلَةِ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ وَارِثِهِ وَ حِزْبِهِ اَجْمَعِيْنَ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اپنے تمام بندوں میں سب سے افضل بندے پر اور تمام برگزیدہ انبیاء میں سے افضل نبی پر جن کی ذات نہایت مکمل اور جن کا وجود رحمت کاملہ اور فضیلت مجسم ہے یعنی ہمارے آقا ہمارے نبی محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور صحابہ کرام پر اور آپ کی تمام جماعت پر ایسی رحمتیں جو تمام آسمانوں کو بھر دیں اور تمام زمینوں کو پر کردیں جب کبھی آپ کو یاد کرنے والے یاد کریں اور جب کبھی غفلت کرنے والے آپ کی یاد سے غافل رہیں۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۵۶ میں یہ صیغہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی (قدس سرہ ونفعنا ببرکاتہ) سے نقل کیا ہے۔ اس صیغہ میں عجیب اسلوب سے درود کو پیش کیا گیا ہے، امید ہے کہ اس کا ورد قلب کے لئے بہت تو رانیت بخشے گا۔

۱۰- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَمْلَأُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَلَيْهِ وَ اَجْرِ يَا مَوْلَانَا لُطْفَكَ الْخَفِيَّ فِيْ اَمْرِيْ وَ اَرِنِيْ سِرَّ جَمِيْلِ صُنْعِكَ فِيْمَا اَمَّلْتُهٗ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کے عدد کے مطابق اے ہمارے پروردگار اپنی پوشیدہ مہربانیاں میرے معاملے میں ظاہر فرمادے اور دکھلا دیجئے مجھ کو اپنے عمدہ معاملہ کا بھید ان چیزوں میں جن میں آپ سے امید رکھتا ہوں۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۲۹ میں اس صیغہ کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ ذکر کیا ہے کہ جو مسلمان اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی دور ہوجائے گی اور جو حاجت بھی ہو حق تعالیٰ اس کی برکت سے پوری فرمادیں۔

۱۱- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو فاتح ہیں نہایت پاکیزہ اور مقدس ہیں اللہ کی رحمت ہیں تمام اہل عالم کے لئے اور آپ کے تمام خاندان پر جو نہایت پاکیزہ اور مقدس ہیں اور ان پر بہت سے سلام نازل فرمایئے۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۳۰ میں اس صیغہ درود شریف کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ بیان فرمایا ہے کہ جملہ مصائب و آلام کے رفع ہونے کے واسطے اس درود شریف کا ورد کرنا اکسیر کی تاثیر ہے۔

۱۲- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ نَفَذَ بِهٖ حُكْمُكَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الدَّيْنِ وَ تُغْنِيَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا مُبَارَكًا فِيْهِ وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو

آپ کے مقبول بندے اور پیغمبر ہیں رحم کرنے والے نبی ہیں اور آپ کے خاندان پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی نازل فرمائیے ان چیزوں کے عدد کے مطابق کہ آپ کے علم نے ان کا احاطہ فرمایا ہے اور آپ کے قلم نے ان کو لکھا ہے کہ اور آپ کا فیصلہ ان پر نافذ ہوا ہے اے اللہ اور بادشاہ جس کے قبضہ میں تمام آسمانوں اور زمین کے کارخانے ہیں اور جس کی قدرت اتنی عظیم الشان ہے کہ کسی چیز کے لئے کن کہہ دے تو وہ موجود ہو جائے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور عافیت دیجئے مجھ کو قرضے سے اور مجھ کو محتاجی سے نجات دید یجئے اور مجھ کو روزی حلال وسعت اور بابرکت عطا فرمائیے اور اے اللہ ہمارے آقا اور محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمائیے اور آپ کے خاندان پر سلامتی بھی۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۶۰ میں اس صیغہ کو علامہ شیخ محمد الدمیاطی سے نقل فرمایا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ لکھا ہے کہ جو مسلمان اس صیغۂ درود شریف کو دس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اس کا قرض ادا ہو جائے اور اس کے رزق میں وسعت و برکت حق تعالیٰ عطا فرمائیں۔ انتہی

۱۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ.

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں مقدس اور پاکیزہ ہیں ایسی رحمت جس کے طفیل میں مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور جس کی وجہ سے مصیبتوں سے نجات مل جائے۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۴۳ میں اس صیغہ کو شیخ الزبیدیؒ صاحب مختصر البخاری نے کتاب الصلات والفوائد سے نقل کیا ہے۔ شیخ موصوف نے اس صیغہ کا خاص فائدہ بعض بزرگوں سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا اور اس درود شریف کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ اس کی مصیبت رفع ہو جائے گی۔

۱۴- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا اِنْتِهَاءَ وَ لَا اَمَدَ لَهَا وَ لَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جن کا نور پیدائش تمام مخلوق سے پہلے ہے اور جن کا ظہور تمام جہان والوں کے لئے رحمت ہے اپنی اس مخلوق کے عدد کے مطابق جو صفحۂ عالم سے گذر چکی ہے اور جو کہ دنیا میں موجود ہے اور جو ان میں سے نیک بخت ہے اور جو بد بخت ہے ایسی رحمت جو کہ شمار کو گھیر لے اور پورا احاطہ کرلے ایسی رحمت جس کی نہ کوئی حد ہو اور نہ غایت نہ انتہا ہو نہ سرحد ہو نہ فنا ہو وہ ہمیشہ آپ کی ذات مقدس کی طرح دائمی طور پر باقی رہے اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے صحابہ اسی طرح اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسی شان سے۔

فضیلت : علامہ سخاویؒ نے القول البدیع صفحہ ۳۸، ۳۹ میں اس درود شریف کے متعلق بعض مستند مشائخ عظام سے نقل فرمایا ہے کہ اس صیغہ کو ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔

درود حل المشکلات

یہ درود شریف تمام مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ قبول و منظور ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

ترجمہ : اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکت بھیج یا رسول اللہ ﷺ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔

☆☆☆☆

free amliyat group

درود شریف سے مصائب کا حل

از قلم
محمد الیاس عادل، لاہور

درود پاک قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا حکم اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ ۲۲، ع ۴)

ترجمہ ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپ پر بھیجا کرو۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی علی الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھل گیا اور ارشاد فرمایا۔

''مجھے مبارک باد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔''

اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔ میں نے حضور سرور کائنات ﷺ سے یہ خوش خبری سنتے ہی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو یہ نعمت مبارک ہو۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مبارک باد پیش کرتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

''تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے۔ اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا۔ اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرما دیے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لئے کہتے ہیں ''اللہ اسے تیرے طفیل بخشے'' ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لئے کہتے ہیں ''اللہ اس کو معاف نہ کرے۔'' اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔''

روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی بارگاہ اقدس میں کس طرح درود و سلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود و سلام بھیجا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے درود پاک کو مخصوص کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کے لئے کلمات خیر حاصل کئے اور دعا مانگی۔

''وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ''

تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبولیت کا شرف بخشا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا: اے ابراہیم! تم چاہتے ہو کہ میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت تمہارے ذکر خیر سے اپنی زبانوں کو مشرف کرتی رہا کرے اور میں بھی اس ذکر خیر میں شریک رہوں اور فرشتے بھی اس میں مشغول رہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ! تیرا کرم و عنایت ہے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے تمام امت محمدیہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود پاک بھیجنے پر مامور فرما دیا۔

حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا فرمائی۔ آپ دعا فرماتے جاتے تھے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ سلام اللہ علیہا آمین کہتے جاتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ امت محمدیہ کے تمام مشائخ

جب کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے آئیں تو دو نفل شکرانہ ادا کریں تو اے اللہ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دعا مانگی اے اللہ! امت محمد یہ میں سے جو بوڑھا ہو کر خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش دے۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! امت محمد یہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت بی بی سارہ نے حضور ﷺ کی امت کی عورتوں اور حضرت بی بی ہاجرہ نے امتِ محمد یہ کی کنیزوں کے حق میں دعا مانگی کہ اے اللہ! جب وہ تیرے گھر کی زیارت کے لئے آئیں اور اس میں عبادت کریں تو تو ان کو بخش دینا سب نے آمین کہا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کائنات ﷺ کو خطاب فرمایا کہ اے میرے حبیب! میرے ابراہیم اور اس کی آل نے آپ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تو آپ کی امت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے تاکہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جاسکے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے حضور علیہ السلام پر برکتیں نازل کرتے ہیں۔

درود پاک احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱۔ بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے آج خلاف معمول تین بار آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ہاں! حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔ پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔ پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔

۲۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش و خرم تشریف لا رہے تھے۔ ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یارسول اللہ ﷺ کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پاک پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں دس بار سلام پڑھوں۔

۳۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف کردے گا۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا۔

اس حدیث پاک کے بارے میں حضرت ابوالحجاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابوالحجاج جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتل کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم ﷺ نے خواب میں فرمادی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات ﷺ کو خواب میں دیکھا بے شک اس نے حضور ﷺ کو دیکھا کیونکہ شیطان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

”مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔“

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کردیئے ہیں۔ ان کے سردار کا نام صلصابیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پر ہیں۔ اگر وہ پروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ...... حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
تو فرشتے اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتے ہیں جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یارسول اللہ ﷺ! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں نامہ اعمال سے ختم

free amliyat group

ی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگادیے جاتے ہیں۔ کفن کو مشک اذفر سے سربمہر کردیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کر جاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے لئے سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوگا۔ اس کے ستر ہزار پر ہوں گے۔ اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوان، بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان میں لا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوا ہے، لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے داہنے ہوں گے۔ میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کردیا جائے گا، ترازو لگا دیا جائے گا، لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب و کتاب شروع ہوگا، جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھتا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے۔ ترازو ہلکا ہوگا، اعمال تھوڑے ہوں گے، میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے، ذرا ٹھہر جاؤ، اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا۔ ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہوجائے گا اور اس کو جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

۵-حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی و مسرت نہیں پاسکیں گے۔"

۶-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

۷-حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا۔ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا، اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی۔

۸-حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہوگا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا نہیں۔ زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔ صحابی نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ! اگر میں آپ پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی۔ تمہارے غم ختم ہوجائیں گے۔ سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

۹-حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہوجاؤں؟ تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہوجاؤں۔ حتی کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یااللہ! میری تو یہ دلی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہوجاؤں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ! پھر تم محمد ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہوسکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل کو بھی پہنچادو کہ جو شخص میرے محمد ﷺ کا منکر ہوگا اور ان سے بغض رکھے گا (اس پر جہنم کی آگ مسلط کردی جائے گی۔ اسے میں اپنی زیارت سے محروم کردوں گا۔ میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہوگی۔

۱۰-ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثناء میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم ﷺ کو سلام کرتے ہوئے کہا: "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُوَی الْمَشَائِخِ وَ الْکِرَامِ السَّادِغ"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھالیا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکرؓ! جبرئیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درود وسلام بھیجتا رہتا ہے اور ان الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ درود پاک کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَائِکَۃِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ"

۱۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث مبارک میں بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے۔ یارسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام دو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہوگے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

۱۲۔ ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعودؓ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

۱۳۔ ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

۱۴۔ ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

۱۵۔ ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لئے اور اپنے اوراد ووظائف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا کہ جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لئے مقرر کرلوں؟ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۱۶۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو۔ کیوں کہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

۱۷۔ مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو۔ کیوں کہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے جہاں پر بھی وہ بندہ ہو۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے۔ لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔

۱۸۔ مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر میں نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

۱۹۔ مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبیدہؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا

شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اسی کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

۲۰- ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

۲۱- بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

۲۲- حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہوگا۔

۲۳- طبرانی نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

۲۴- مسند فردوس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ۔ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

۲۵- بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیوں کہ) اللہ تعالیٰ نے یہ تو ہمیں بتا دیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ...... حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۶- ابوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۷- ابوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کے نبی ﷺ پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی۔ پس اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کر دے۔

۲۸- مسلم شریف و ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اذان کی آواز سنا کرو تو موذن جو الفاظ کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو اس لئے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو کیوں کہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک ہی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۲۹- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے سنا ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے تم جب بھی دعا کرو تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو۔ دعا کے درمیان میں بھی درود پاک

پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک پر ختم ہونے چاہئیں۔

۳۰-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے اس کے لکھنے والے کے لئے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

۳۱-حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اتنی مدت تک فرشتے اس کے لئے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے بندہ زیادہ دیر تک پڑھے یا کم وقت پڑھے۔

۳۲-حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سننے ہی بعد میں یہ کلمات پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

۳۳-حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لئے دس مرتبہ درود پاک پڑھا اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے۔

۳۴-حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد ﷺ کی سواری گذری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لئے کھڑا نہیں ہوا اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبرئیل فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد ﷺ پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرمادیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرمادیئے۔

۳۵-حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ ان کو جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

۳۶-حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لئے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے۔ جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے۔ اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

۳۷-حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرماوے گا۔

۳۸-حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدق نیت سے کی ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا جو تم صدق نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

۳۹-حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ (ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیت اطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب وغریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جا رہا تھا (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا آپہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پل صراط پار کروادیا۔

۴۰-حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہوگا۔ لیکن جو غریب و مساکین حج وجہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں

...مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتادیا ہے کہ اے محمد ﷺ ...کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں اس کے نامۂ ...ں پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ ...گا۔

۴۱۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ...لصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میری امت کے ...شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا: ...ملائکہ! مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ ...کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو تا کہ میں اپنی حالت پر رو ...وں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی ...بہانے چاہئیں تھے تا کہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ...ہے؟ وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ ...م کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالیٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ ...تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ ...کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا۔ فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور ...سرور کائنات ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تا کہ وہ ...تیری شفاعت کرسکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور ...نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ ...کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں ...نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ ﷺ فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے ...حوالے کردیا جائے تا کہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جاسکے۔ فرشتے عرض کریں گے یا رسول اللہ ﷺ! ہم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہیں جو کچھ ہم کررہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کررہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہورہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا اے فرشتو! میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کردو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لئے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا کہ اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درود پاک آپ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

دُرودِ پاک پڑھنے کے خاص مواقع

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا فرض ہے جو کسی وقت یا تعداد کے ساتھ محدود نہیں۔ درود پاک کی ادائیگی انسان پر مطلقاً واجب ہے اور قدرت کے باوجود عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ مفسرین کرام کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر فرض فرمایا ہے کہ وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو درود کا نذرانہ پیش کریں اور اس میں وقت و تعداد کی کوئی قید نہیں ہے۔ لہٰذا انسان کے لئے لازم ہے کہ اس سے غفلت نہ برتے اور کثرت سے درود وسلام پیش کرتا رہے۔

ذیل میں درود پاک پڑھنے کے ان خاص مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

۱۔ نماز میں آخرین قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ دعا کے ساتھ درود پاک پڑھنا لازمی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہو تو پہلے اس کی ایسی حمد وثنا کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد حضور سرور کائنات ﷺ پر درود پاک پڑھو۔ اس کے بعد جو چاہو مانگو۔ (پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھو) اس طرح سے مانگی ہوئی دعا قبولیت کا اثر رکھتی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ دعائیں آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہیں جس دعا کے ساتھ درود پاک کے پر ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ جائے گی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری نمازیں

آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہیں اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف باریابی حاصل نہیں کرتیں جب تک کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ دو درودوں کے درمیان مانگی ہوئی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے کبھی رد نہیں ہوتی۔

ایک اور حدیث پاک میں اس طرح آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہر دعا آسمانوں میں پردے میں رہتی ہے مگر جب کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دعا بھی درود کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے۔

۳-مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا افضل ہے۔ حضرت ابو اسحاق بن شعبان فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آپ کی آل پاک پر درود پاک پڑھے۔ درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد مسجد میں داخل ہونے کی دعا اس طرح پڑھے: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"۔

اسی طرح جب مسجد سے باہر نکلے تو درود پاک پڑھے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعا مانگے۔ "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ"۔

یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کو اپنے فضل ورحمت کا مقام بنایا ہے۔ حضرت علقمہؒ فرماتے ہیں کہ میری یہ عادت ہے کہ میں جب بھی مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو اس طرح کہتا ہوں "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ صَلَّی اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ"

۴-اذان سننے کے بعد درود پاک پڑھنا افضل ومستحب ہے۔

۵-حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک سن کر درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اس کی ناک خاک آلود ہو یعنی وہ ذلیل وخوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔

۶-حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں درود پاک پڑھنا مستحب وافضل ہے۔

۷-گھر میں داخل ہوتے وقت درود پاک پڑھنا افضل ہے۔

حضرت عمرو بن دینارؒ قرآن پاک کی اس آیت کریمہ کی تفسیر اس طرح بیان کرتے ہیں

"فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ (پارہ ۱۸، رکوع ۱۴)

ترجمہ: جب تم گھر میں داخل ہو تو خود کو سلام کرو۔

یعنی جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر گھر خالی ہو اور گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو اس طرح کہو: السلام علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین السلام علیٰ اھل البیت ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

یعنی بعض مفسرین کا فرمانا ہے کہ اگر مسجد میں بھی داخل ہو اور مسجد میں کوئی نہ ہو تو اس طرح کہو السلام علیٰ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام" اور اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اس طرح ساتھ کہے "السلام علی النبی السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین"۔

۸-اپنے گناہوں سے توبہ کرتے وقت حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے۔ گناہوں کو یاد کر کے پشیمان ہوتے ہوئے پہلے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے پھر حضور ﷺ کے حضور درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے۔ کلمہ طیبہ اور درود پاک کی برکات سے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنے سے گناہ اس طرح دھل جاتے ہیں جیسے پانی سے تختی پر سیاہی کے لکھے ہوئے الفاظ دھل جاتے ہیں۔

۹-حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک لکھتے وقت درود پاک لکھنا لازم ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا جب تک میرا نام اس کتاب میں ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔ اس حدیث پاک کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

۱۰-شعبان کے مہینے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک بار درود پاک پڑھنا دوسرے مہینوں میں دس بار درود پاک پڑھنے کے برابر درجہ رکھتا ہے۔

۱۱-جمعۃ المبارک کے دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے جو کوئی اس دن اسی بار درود شریف پڑھے گا اس کے اسی سالہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

ایک مقام پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کے بائیس سالہ گناہ معاف کردے گا جو کوئی جمعہ کے دن ایک ہزار

free amliyat group

بار درود پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ اسے جنت کی ضمانت نہ مل جائے۔

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو شخص ہر جمعۃ المبارک کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک نور ہوگا (اگر نور کو اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ کافی ہوگا۔

امام نسائی نے حضرت اوس سے منقول ایک روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو۔

درود و سلام کس طرح پیش کیا جائے

احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کو تمام درودوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میری ملاقات جب حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم آپ پر درود پاک کن الفاظ کے ساتھ بھیجیں تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو: اَللّٰھم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۲- نسائی شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں درود پاک کے الفاظ اس طرح بیان ہوئے ہیں: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل (اولاد) پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑی مقدار میں ملے تو اسے چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے اُمی نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور آپ کی اولاد پر آپ کے گھرانے والوں پر۔ جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل (اولاد) پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَ الصَّالِحِیْنَ"

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے۔ ایسا درود پاک جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور آپ کو عطا فرما وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ اور فائز فرما آپ کو۔ اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ اہل ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیائے کرام سے اور صدیقین سے اور شہداء سے اور صالحین سے۔"

۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی

free amliyat group

صلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو یہ چاہتا ہو کہ اس کو درودِ
ے کا پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ہمارے ساتھ اہلِ بیت
بھیجے۔ وہ درود پاک یہ ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی
پ کی ازواجِ مطہرات پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد
پ کے اہلِ بیت پر۔ جس طرح تو نے درود بھیجا ہمارے آقا سیدنا
علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔
د برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی
، جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی ہمارے سیدنا ابراہیم علیہ
پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے اور بزرگ ہے۔

۶-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر درود بھیجو
ب اچھے طریقے سے درود بھیجو۔ اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔
ہیں اچھی طرح سے درود پڑھنا چاہئے کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ
یش کیا جاتا ہے۔

درود پاک یہ ہے: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ
کَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
دِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ
ھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ
اٰخِرُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سید
لین، امام المتقین اور خاتم النبیین پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔
کے امام ہیں اور خیر کے قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں، اے اللہ! تو ان
مقامِ محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں سب پہلے والے اور پچھلے
لے۔

۷-علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "القول البدیع" میں ایک
یت درج فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
جہ محترمہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ
ف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود پاک بھیجوں گا تو اسے

چاہئے کہ یہ درود پاک پڑھے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَا نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ"

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کے عزیزوں پر اور مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلمات کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

۸-بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ درود شریف اس طرح پڑھو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ".

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل فرمایا اور محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک پر برکت نازل فرمائی"۔

۹-حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان صدقہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صدقہ کا ثواب بھی عطا فرمائے گا۔

نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ".

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور درود بھیج تمام مومنین اور تمام مومنات پر اور تمام مسلمین اور مسلمات پر (مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر)۔

۱۰-موطا امام مالک میں درج ہے کہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ہم جناب سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر

ree amliyat group

بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام
ریف لے آئے۔ صحابہ کرامؓ میں سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ
عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پاک پڑھنے کا حکم
مایا ہے۔ ہم آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں۔ حضور نبی
ریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تھوڑی دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہمارے دل میں یہ
یال پیدا ہوا کہ کاش ہم آپ سے یہ بات نہ پوچھتے مگر حضور نبی کریم علیہ
صلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر اس طرح سے درود شریف پڑھا
رو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
علٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کما صَلَّیْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ
براھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ."

ترجمہ : اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر اور برکت وسلام نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر۔ جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

۱۱- ابن حبان اور حاکم میں حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک روایت درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں ایک شخص آیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی اس وقت مجلس نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے وہ شخص گویا ہوا یارسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا مگر آپ پر درود پاک کس طرح بھیجیں؟ حضور نبی کریم ﷺ نے چند لمحے خاموشی اختیار فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ جب مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۱۲- احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔

اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

۱۳- روایات مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان کلمات سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں درود پاک پیش فرمایا کرتے تھے "اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَةَ الْعُلْیَا وَ اٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَ مُوْسٰی.

۱۴- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کون سا درود پاک حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں پیش ہوگا۔ لہٰذا جب تم درود پڑھنا چاہو تو یہ درود پاک پڑھو: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

مشکلات اور امراض

۱- بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مسلمان کو کوئی رنج، کوئی دکھ، کوئی فکر، کوئی اذیت، کوئی تکلیف اور کوئی غم نہیں پہنچتا، یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھے مگر خدا تعالیٰ ان کی وجہ سے اس

کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۲-ترمذی شریف میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون لوگ سخت مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''(سب سے پہلے) انبیاء کرام، پھر ان کے بعد جو افضل درجہ رکھتے ہیں۔ پھر ان کے بعد جو افضل درجہ رکھتے ہیں۔ یعنی حسب مراتب آدمی میں دین کے ساتھ جیسا تعلق ہوتا ہے اسی اعتبار سے وہ بلا میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ اگر وہ دین پر سختی سے کاربند ہے تو اس پر بلا بھی سخت ہوگی اور اگر وہ دین میں کمزور ہے تو اس پر آسانی کی جاتی ہے۔ چنانچہ یہ سلسلہ ہمیشہ رہتا ہے یہاں تک کہ زمین پر وہ یوں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں رہتا۔''

۳-مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کے عمل میں کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی جو گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔''

۴-ابوداؤد شریف میں حضرت محمد بن خالد سلمی اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ ان کے دادا نے فرمایا کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بندہ کے لئے علم الٰہی میں جب کوئی مرتبہ کمال مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے عمل سے اس مرتبے کو نہیں پہنچتا تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم یا مال یا اولاد پر مصیبت ڈالتا ہے۔ پھر اس پر صبر عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ اسے اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے علم الٰہی میں مقدر ہو چکا ہے۔''

حل المشکلات واقعات

۱-امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت محمد بن المنکدر رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں (جب کہ یہ واقعہ حبیب الطالبین میں بھی بیان کیا گیا ہے) کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے طواف کعبہ کرتے وقت ایک ایسے جوان کو دیکھا جو قدم بقدم پر درود پاک پڑھ رہا تھا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے جوان! تم تسبیح وتہلیل چھوڑ کر صرف درود پاک ہی پڑھ رہے ہو؟ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ جوان نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے اسے بتایا کہ سفیان ثوری میرا نام ہے۔ وہ کہنے لگا کہ اگر آپ کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہ راز نہ بتاتا مگر آپ چونکہ نیک آدمی ہیں اس لئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کی نیت سے نکلا۔ اثنائے راہ میں میرا باپ ایک جگہ بیمار ہوگیا۔ میں نے اس کا علاج معالجہ کرایا اور اس کی جان بچانے کے لئے سخت دوڑ دھوپ کی مگر کوئی بھی علاج فائدہ مند ثابت نہ ہوا۔ میں اپنے باپ کو موت سے نہ بچا سکا۔ میرے والد فوت ہوگئے۔ میں نے دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ انتہائی سیاہ ہوگیا۔ میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر اپنے باپ کا چہرہ ڈھک دیا۔ مجھے اپنے باپ کی یہ حالت دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے سوچا کہ میرا باپ شاید منافق تھا اور اپنے نفاق کو لوگوں سے چھپا کر رکھتا تھا اسی غم کی کیفیت میں میری آنکھیں بوجھل ہوگئیں اور مجھے نیند آگئی۔ خواب میں میں نے ایک ایسے جوان کو دیکھا جو حسن وخوبصورتی میں بے مثال تھا۔ اس کا لباس اس کی نفاست کا آئینہ دار تھا اور اس کے وجود مسعود سے اس قدر خوشبو آرہی تھی کہ اس سے اچھی خوشبو مجھے ساری زندگی میسر نہ آئی تھی۔ اس کے لباس سے زیادہ خوبصورت لباس میری نظروں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

وہ پُر وقار اور حسین شخصیت انتہائی نازک خرامی کے ساتھ آئی اور میرے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھا کر ہاتھ سے چہرے کی طرف اشارہ کیا۔ میرے باپ کے چہرے کی سیاہی نور میں بدل گئی۔ میرے باپ کا چہرہ سفید ہوگیا۔ یہ دیکھ کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ جب وہ واپس تشریف لے جانے لگے تو میں نے دامن تھام کر عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے طفیل اس غریب الوطنی میں میرے باپ کی آبرو رکھ لی۔ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں اور میرے والد اور میرے حق میں یہ احسان کس نیکی کے عوض میں کر رہے ہیں اور اس سفر میں مجھے اس رنج وغم سے کیوں نجات دے رہے ہیں؟ انہوں نے میری طرف شفقت سے دیکھا اور فرمایا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں صاحب قرآن اللہ تعالیٰ کا نبی محمد بن عبداللہ ﷺ ہوں۔ تیرا باپ اگرچہ بہت گناہ گار تھا اور بہت بری عادات اس میں تھیں مگر ان تمام بری عادات کے باوجود مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا رہتا تھا۔ جب اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی۔ میں اس کی فریاد کو سنتے ہی پہنچا کیونکہ میں ہر اس شخص کا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے فریادرس ہوں۔

نوجوان نے کہا کہ اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے دیکھا کہ حقیقت میں میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ اس دن سے لے کر آج تک میری زبان پر درود پاک ہی کا ورد جاری رہتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ساری زندگی رہے گا۔ مجھے سرور کائنات ﷺ سے شفاعت کی امید ہے اور اسی شفاعت سے ہی مجھے نجات عطا ہوگی۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعہ کو سن کر فرمایا کہ

free amliyat group

جوان! تم ٹھیک کہتے ہو۔ پھر آپ نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ واقعہ کو دوسرے مسلمانوں تک پہنچائیں۔ اپنی کتابوں میں لکھیں تا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑھے گئے درود پاک کی برکت سے ر آخرت کے عذاب سے نجات حاصل ہو۔ آخرت کی مشکلیں آسان اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہو۔

۲۔ حضرت عیسیٰ بن عباد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں بعض نیک لوگوں نے ابوالفضل کندی کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ ں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی خاص رحمت نازل فرمائی اور رے ساتھ بڑی ہی مہربانی کی۔ میرے گناہوں اور غلطیوں سے درگزر رتے ہوئے میری تمام مشکلات کو آسان کر دیا۔ لوگوں نے دریافت کیا ہ اللہ تعالیٰ نے کس عمل کی وجہ سے آپ کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میری دو انگلیوں کی وجہ سے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا اس لئے کہ میں اپنی ان انگلیوں سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک ہی لکھتا رہا ہوں۔

۳۔ مفسرین کرام بیان کرتے ہیں کہ عراق میں ایک ایسا شخص تھا جو کتابت کا کام کیا کرتا تھا۔ اس کی ایک بہت ہی اچھی عادت تھی کہ جب بھی بھی وہ کسی کی کتاب لکھتا تو اگر اس کتاب میں کہیں حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک آجاتا تو یہ اپنی طرف سے ﷺ کا اضافہ کر دیا کرتا اور اپنی زبان سے بھی درود پاک پڑھ لیا کرتا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد بعض لوگوں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میری بخشش کا صرف یہی سبب تھا کہ میں حضور سرور کائنات ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ درود پاک لکھ دیا کرتا تھا اور اس بارے میں میں نے کبھی بھی کوتاہی سے کام نہیں لیا تھا۔

۴۔ ایک نیک آدمی کے ذمہ پانچ سو درہم قرض تھا لیکن وہ اپنے حالات کی مجبوری کی وجہ سے قرض ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا تھا۔ ایک دن اس کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اس شخص نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے فرمایا کہ تم نیشاپور میں ایک نیک مرد ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور اسے میری طرف سے کہنا کہ وہ تم کو پانچ سو درہم دے دے۔ وہ نیک آدمی ہے اور ہر سال دس ہزار حاجت مندوں کو کپڑے پہناتا ہے۔ اگر وہ تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو اس سے کہنا کہ تم ہر روز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں سو مرتبہ درود پاک کا تحفہ بھیجتے ہو لیکن کل تم نے یہ تحفہ نہیں بھیجا اور درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ نیک آدمی حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق اگلے ہی دن نیشاپور پہنچا اور ابوالحسن کیسائی کو اپنے حالات سے آگاہ کیا اور ساتھ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام بھی دیا۔ ابوالحسن کیسائی نے اس کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی اور اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس اس واقعہ کی کوئی نشانی ہے۔ اس آدمی نے جواب دیا کہ ہاں! مجھے حضور سرور کائنات ﷺ نے تمہاری طرف بھیجا ہے اور یہ نشانی بتائی ہے۔

یہ سنتے ہی ابوالحسن کیسائی اپنے تخت سے زمین پر آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں سجدہ شکرانہ ادا کیا اور کہا اے درویش! یہ میرے اور اللہ کے درمیان ایک راز تھا اور کوئی دوسرا اس سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل رات میں درود پاک کی دولت حاصل کرنے سے محروم رہا پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اس مرد درویش کو ڈھائی ہزار درہم دیئے جائیں۔ پھر کہا کہ ایک ہزار درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے پیغام و بشارت لانے کا شکرانہ ہے، ایک ہزار درہم یہاں پر آپ کے تشریف لانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم پاک کی تعمیل ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی آپ کو کوئی حاجت پیش آجائے تو میرے پاس چلے آئیں۔

۵۔ حضرت شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک کشتی میں بیٹھ کر سمندر سے گزر رہے تھے۔ اچانک ایک طرف سے طوفان اٹھا اور ہماری کشتی طوفان میں پھنس گئی۔ کشتی میں سوار لوگ اپنی زندگیوں سے مایوس ہو گئے۔ پریشانی حد سے بڑھ گئی۔ ہر ایک دوسرے کو الوداعی سلام کہنے لگا۔ اسی حالت میں مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ میری آنکھ لگ گئی مگر قسمت جاگ اٹھی۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے حکم فرما رہے ہیں کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو۔ کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار بار یہ درود پاک پڑھیں پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کشتی میں سوار لوگوں سے کہا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں اور یہ درود پاک پڑھو۔ ابھی ہم لوگوں نے تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ درود پاک کی برکت سے طوفان رک گیا، ہلکی ہلکی ہوا چلنے لگی اور ہم لوگوں کو اس پریشانی سے نجات حاصل ہو گئی۔ وہ درود پاک یہ ہے:

"اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ الْآفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

درود پاک سے مشکلات کا حل

درود پاک پڑھنا بے شمار برکات کا باعث ہے۔ یہ ایک ایسا ذکر ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا کیوں کہ اللہ تعالیٰ خود حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجتے ہیں۔ درود شریف کے فضائل کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔ ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل اس میں پوشیدہ ہے۔ صدق دل اور نیت کے ساتھ پڑھنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں، مشکلیں آسان ہوجاتی ہیں۔

درود پاک سے مشکلات کے حل کے ضمن میں مختصر طور پر احاطہ کرتے ہوئے بیان کیا جاتا ہے۔

گھریلو پریشانیوں کے لئے

ہر نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے سے گھر میں امن وسکون کی حالت رہتی ہے۔ اگر گھر میں بیوی یا بچے کسی معاملے میں پریشان کرتے ہوں اور ہر وقت لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہوتو ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی گھر والوں کو پلائیں۔ گھر کا ماحول ٹھیک ہوجائے گا۔ پریشانی اور تنگی کا معاملہ بھی ختم ہوجائے گا اور گھر کی فضا سازگار ہوجائے گی۔ اس مقصد کے لئے ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرنے کے لئے فجر کی نماز کے فوراً بعد کا وقت انتہائی سعد ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کے لئے

اگر کسی کی کوئی چیز کھو گئی ہو یا وہ کہیں رکھ کر بھول گیا ہو اور باوجود تلاش کرنے کے نہ مل رہی ہوتو رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر سونے سے پہلے باوضو ہوکر گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر سوجائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی ایسے ویران مقام پر کھو گیا ہو جہاں پر اسے کوئی راستہ نہ مل رہا ہوتو اسے چاہئے کہ وہ فجر کی نماز پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے تو اس کی مشکل آسان ہوجائے گی اور پردۂ غیب سے اس کی مدد کا سامان پیدا ہوجائے گا۔

غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے

غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے درود پاک کا ذکر کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ جو شخص غربت وافلاس کا شکار ہو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے تنگ دستی سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ پردہ غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا کہ اس کی مالی پریشانی، خوش حالی میں بدل جائے گی۔ گھر کے حالات ٹھیک ہوجائیں گے۔ مال ودولت کی ریل پیل ہوجائے گی لیکن اس مقصد کے لئے بلاناغہ درود شریف کا ورد کرنا ہی مطلوبہ مقصد کو پورا کرتا ہے۔

دفتری پریشانیوں کے خاتمہ کے لئے

ملازمت کے دوران اگر کسی بھی طرح کی پریشانی پیش ہوتو اس کے خاتمے کے لئے درود پاک کا ورد کرنا پریشانیوں کو رفع کرتا ہے۔ افسر اگر ماتحت کو بلاوجہ تنگ اور پریشان کرتا ہوتو ہر روز دفتر میں جاکر باوضو ہوکر اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر پھونک ماریں۔ چالیس یوم تک اس عمل کے کرنے سے افسر مہربان ہوجائے گا اور دفتری پریشانیوں سے نجات حاصل ہوگی۔ دفتر کا ماحول سازگار محسوس ہوگا اور جو بھی تنگ کرتا ہوگا آئندہ کبھی تنگ نہ کرے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جائز انصاف کے حصول کے لئے اور مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر تاریخ پر جائیں۔ تاریخ پر عدالت کی طرف جاتے ہوئے دل میں درود پاک کا ورد کرتے رہیں اور منصف کے سامنے پیش ہونے پر بھی دل میں درود پاک کا وظیفہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انصاف کے حصول میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ حسب منشا ہوگا۔ درود پاک کے پڑھتے رہنے سے منصف کی طرف سے بے انصافی اور غلط فیصلہ دیے جانے کا خدشہ جاتا رہے گا۔

کاروباری پریشانیوں کے خاتمہ کے لئے

کاروبار کرنے والے افراد کے لئے ہر روز باوضو ہوکر درود پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دکان، کارخانہ وغیرہ میں داخل ہوکر صبح سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتدا کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہوگا اور کاروبار میں برکت پیدا ہوجائے گی۔ پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ کمک بھیج کر کاروبار کی ترقی وخیر وبرکت کا سامان مہیا کرے گا۔

free amliyat group

جھوٹے الزام سے خلاصی کے لئے

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگ جائے اور کوئی بھی خلاصی کا سامان نہ پیدا ہو رہا ہو۔ ہر شخص اسے قصوروار سمجھ رہا ہو تو اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد اسی جگہ پر باوضو بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا اور جھوٹے الزام سے بریت ہو جائے گی۔ جھوٹا الزام لگانے والا شرمندہ اور ذلیل ہوگا۔ جس پر الزام لگا ہوگا اس کی عزت میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کی پریشانی و مشکل حل ہو جائے گی۔ خلوصِ نیت کے ساتھ درود پاک کا ورد کرنے سے پہلے تین دنوں میں ہی اچھا نتیجہ نکل آتا ہے۔

اولاد کے حصول کے لئے

بے اولاد خواتین کے لئے درود پاک کا وظیفہ اولاد کے حصول کا باعث بنتا ہے۔ اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر انتہائی رقت اور عاجزی کے ساتھ اپنا سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اولاد کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مراد بر آئے گی اور اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد سے نوازے گا۔ اگر مراد پوری ہونے کی امید پیدا ہو جائے تو اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ جاری رکھے۔

اولاد نرینہ کے لئے

جس کے یہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور وہ اولاد نرینہ کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جب جمعہ کی نماز ادا کرے تو مسجد میں بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر اولاد نرینہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی امید بر آئے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ کی نعمت سے نوازے گا۔ درود پاک کی برکت سے اس کے گھر میں اس نعمت کے عطا ہو جانے سے خوشیوں کا دور دورہ ہو جائے گا۔

ذہنی پریشانی کو دور کرنے کے لئے

ذہنی سکون حاصل کرنے کے لئے اور ذہنی پریشانی کے خاتمہ کے لئے نماز عشاء کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون حاصل کرنے کے لئے دعا مانگے تو مطلوبہ مقصد حل ہو جائے گا۔ اس مقصد کے لئے سات یوم تک درود پاک کا وظیفہ اسی طرح کریں۔ اس کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ ذہن کو سکون کی دولت حاصل ہوگئی ہے اور ہر قسم کی فکر و پریشانی ذہن سے دور ہوگئی ہے۔

وبا کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی مقام پر کوئی اس قسم کی وبا پھیل گئی ہو جس کے علاج میں سخت دشواری اور مشکل پیش ہو یا پھر کسی مقام پر وبا کے پھیل جانے کا خطرہ درپیش ہو تو ایسی صورت میں مسجد یا کسی پاک و صاف مقام پر اکٹھے ہو کر باوضو حالت میں سوا لاکھ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے سے وبا کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور اگر وبا پھیل چکی ہو تو اس سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے اس علاقہ کو ہر قسم کی مہلک وبا سے محفوظ فرما دیتا ہے۔

امراضِ دل کے لئے

امراضِ دل کے لئے درود شریف پڑھنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ دل کے امراض میں مبتلا افراد شفا حاصل کرنے کے لئے گیارہ دن تک نماز فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ ہر قسم کے دل کے مرض میں شفا حاصل ہو جائے گی۔

کان میں شائیں شائیں ہونا

کان میں شائیں شائیں اور شور و غل ہونے کی صورت میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درود پاک کے بعد یہ کلمات پڑھنے سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ "ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي"

مال میں برکت کے لئے

مال و دولت میں برکت اور زیادتی کے خواہش مند اگر اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد طاق اعداد کے مطابق پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

امتحان میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے امتحان یا کسی جائز مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے

amliyat group

لئے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ چالیس دنوں تک درود پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہوجاتا ہے۔

جادو ٹونے کے اثرات زائل کرنے کے لئے

جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے چالیس دن تک نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹونے کا اثر بہت جلد ختم ہوجائے گا۔

جھوٹے مقدمہ سے بریت کے لئے

اگر کسی شخص پر کوئی جھوٹا اور ناجائز مقدمہ بن گیا ہو تو اسے چاہئے کہ جس دن تاریخ ہو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد سات سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر دعا مانگے اس کے بعد تاریخ پر حاضر ہو انشاء اللہ تعالیٰ جھوٹے مقدمہ سے جلد خلاصی ہوگی۔

مرض نسیان کے لئے

جو کوئی بھول جانے کے عارضہ میں مبتلا ہو، قوت حافظہ کمزور ہو اور کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ہر روز پہلے سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر سورۂ بقرہ کی دس آیات مبارکہ یعنی آیت الکرسی کی ابتداء کی چار آیات خٰلِدُوْنَ تک اور تین آخری آیات پڑھیں۔ یادداشت بہتر ہوجائے گی۔ بھول جانے کا عارضہ جاتا رہے گا، مرض نسیان کو دور کرنے کے لئے اگر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر "تمازُ غمعنْ فاذْجھمّ" سو مرتبہ پڑھیں، پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو اس سے مرض نسیان جاتا رہے گا۔

نیند نہ آنے کی صورت میں

جب بے خوابی کا عارضہ ہو، رات کو نیند نہ آتی ہو اور بہت سخت گھبراہٹ محسوس ہوتی ہو ایسی صورت میں رات کو باوضو ہو کر بستر پر لیٹ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں، پھر یہ دعا مانگیں۔ "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ"

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کے غضب سے اور اس کے عتاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے کچوکا مارنے سے اور اس بات سے کہ شیاطین حاضر ہوں۔"

اس دعا کے مانگنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور آنکھیں بند کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سکون سے نیند آئے گی۔

بے چینی اور غم دور کرنے کے لئے

اگر کسی قسم کی بے چینی ہو اور دل پر غم کا بوجھ ہو تو ایسی صورت میں تین دن تک ہر نماز کے بعد پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بڑا بردبار اور بڑے کرم والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، برکت والا اللہ جو عرش عظیم کا پروردگار ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے"۔

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے چینی اور غم کی کیفیت دور ہوجائے گی۔

بواسیر کے مرض میں

بواسیر کے مرض میں مبتلا افراد اگر ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر گیارہ مرتبہ "تَبٰرَكَ الْمَلِكُ يَا قُدُّوْسُ" پڑھیں اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کے مرض میں افاقہ ہوگا۔ ہر روز اس عمل کے کرنے سے آئندہ کبھی بھی بواسیر کا عارضہ لاحق نہ ہوگا۔

برص اور جذام کے مرض میں

برص اور جذام کے مرض میں مبتلا افراد ہر فرض نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برص اور جذام کے مرض سے بہت جلد افاقہ ہوجائے گا اور مرض جاتا رہے گا۔

ہر قسم کے درد کے لئے

ہر قسم کے درد کو دفع کرنے کے لئے جب درد شدت سے ہو ہو تو

free amliyat group

س وقت اول تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درود کے مقام پر انگلی رکھ کر یہ کلمات پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ"

سات مرتبہ ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ دن میں چند مرتبہ اس عمل کے کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ درد دور ہو جائے گا۔

رزق کی ترقی کے لئے

رزق میں ترقی کے لئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۹ مرتبہ "یالطیف" پڑھ کر پھر ۱۱۹ مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْن پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کا سبب پیدا فرمائے گا۔

رزق میں زیادتی کے لئے

رزق میں زیادتی وفراوانی کے لئے نماز فجر کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی ہو جائے گی۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد اور عشا کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر یہ کلمات پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ یہ کلمات سو مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اپنے سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاءاللہ دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے گی۔

قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو وہ قید میں ہی ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۸ مرتبہ "الحق" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے

ہر قسم کے حادثات سے بچے رہنے کے لئے رات کو سونے سے قبل باوضو ہو کر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۸۴ مرتبہ "اَلْمُقِیْمُ" کا ورد کریں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس عمل سے انسان بے شمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔

اغواشدہ کی بازیابی کے لئے

گم شدہ چیز اور اغواشدہ انسان کو واپس لانے کے لئے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر سجدے میں سر رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ "یَا جَامِعُ" کا ورد کریں۔ آخر میں پھر دعا مانگنے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ درود پاک کی تسبیح پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ گم شدہ یا اغواشدہ کی بازیابی کے لئے لاثانی عمل ہے۔ چند ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ادائیگی قرض کے لئے

جس شخص پر بہت زیادہ قرض چڑھ چکا ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔ "اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ"

"اے میرے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ غیب سے قرض کی ادائیگی کا سامان پیدا ہو جائے گا اور پریشانی جاتی رہے گی۔

مصیبت کے وقت

اگر کوئی مصیبت یا آفت میں گرفتار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے:

"اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبُّنَا لَا نُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد مصیبت اور آفت وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

گھبراہٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی شخص پر کوئی کام کرتے وقت گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہو تو

free amliyat group

چاہئے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر یہ کلمات پڑھے: ی یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی بھی کام کے کرتے وقت راہٹ طاری نہیں ہوگی۔

ریلو جھگڑے سے بچاؤ کے لئے

اگر کسی کے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہے اور سخت تناؤ کی کیفیت ہ اسے چاہئے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک یں پھر یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ نِفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ

''اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جھگڑے اور نفاق اور ے اخلاق سے۔''

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود پاک کا ورد کرے۔ ناء اللہ تعالیٰ گھر میں امن، چین اور سکون کا دور دورہ ہو جائے گا۔ کبھی بھی ائی جھگڑے کی نوبت نہیں پیدا ہوگی۔

یوانگی اور کوڑھ کے مرض میں

اگر کوئی کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو یا اسے کبھی کبھار دیوانگی کا دورہ جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک ھے پھر یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ جُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ

ترجمہ : اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جسم پر برص ے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقایا جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے۔

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا اور حت قائم ہو جائے گی۔

نجھ پن کی صورت میں

اگر کسی عورت کو بانجھ پن کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکیس مرتبہ ''یَابَارِئُ الْمُصَوِّرُ'' پڑھے اس ے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس ی امید بر آئے گی۔ اس کے یہاں اولاد ہو جائے گی اور حمل قرار پائے گا۔ جھ پن کے عارضہ کو دور کرنے کے لئے یہ عمل اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

پیٹ کے درد میں

پیٹ میں درد ہونے کی صورت میں گلاس میں تھوڑا سا پانی لیں۔ پھر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ ''یَاعَظِیْمُ'' پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کریں اور اس پانی کو پی لیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

اختلاج قلب کے لئے

اگر کسی کو اختلاج قلب کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ فجر کی اذان کے فوراً بعد اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ ''یَامُحْیِ'' کا ورد کرے اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہیگا۔

نااتفاقی کے لئے

اگر میاں بیوی کی آپس میں نااتفاقی ہو جائے اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کا ماحول رہتا ہو تو ایسی صورت میں اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر ۱۰۰۱ مرتبہ ''یَاوَدُوْدُ'' کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ نااتفاقی کا ماحول ختم ہو جائے گا اور آپس میں پیار محبت کی فضا پیدا ہو جائے گی۔

رشتے کی پریشانی

اگر کسی گھر میں لڑکے لڑکی کی طرف سے رشتے کے مسئلہ پر پریشانی ہو، لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی جارہی ہو۔ ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ ''یَالَطِیْفُ'' کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رشتے کی پریشانی دور ہو جائے گی اور کوئی اچھا سا رشتہ مل جائے گا۔

بری عادت سے چھٹکارہ کے لئے

اگر کسی شخص میں بری عادات پائی جائیں مثلاً اس کے ذہن میں ہر وقت لالچ، حسد اور دیگر معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہوں اور وہ شخص اپنی ان بری عادات کی وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ کسی طرح اسے

free amliyat group

ی عادات سے چھٹکارا حاصل ہوجائے تو ایسی صورت میں اسے چاہئے کہ وہ ر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا غَنِیُّ" کا ورد رے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم رے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہوجائیگا۔

بکثرت نیند آنا

اگر کسی کو بکثرت نیند آتی ہو اور وہ زیادہ تر سویا ہی رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا قَیُّوْمُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اس عمل سے اس کی نیند اعتدال پر آجائے گی اور ہر وقت نیند آنے کی کیفیت ختم ہوجائے گی۔

سینے کے درد میں

اگر کسی شخص کو ہر وقت سینے میں درد رہتا ہو اور وہ اس درد کی وجہ سے بہت پریشان ہو اسے چاہئے کہ وہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۱۲۱ مرتبہ "یَا مُحْیِی" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی درد سے نجات مل جائے گی اور سینے کے درد میں آرام آجائے گا۔

آنکھوں میں پانی آنا

اگر کسی کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہو اور لکھنے پڑھنے کے وقت اسے تنگی و مشکل پیش آتی ہو تو ایسی صورت میں اول سات مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ"

اس درود پاک کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد ۱۰۱ مرتبہ "یَا بَصِیْرُ" کا ورد کرے اس عمل کو کرنے سے آنکھوں میں پانی آنا بند ہوجاتا ہے اور آنکھیں صاف و شفاف ہوجاتی ہیں۔ چند ہی دنوں کے عمل سے مطلوبہ مقصد پورا ہوجاتا ہے۔

پھوڑا پھنسی کے درد میں

اگر کسی کو پھوڑا پھنسی کی وجہ سے پریشانی ہو اور جلد کے متاثرہ حصہ پر سخت سوجن اور درد رہتا ہو تو ایسی صورت میں سات دن تک ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا رَقِیْبُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھنسی پھوڑے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی پھوڑے پھنسی کے درد میں آرام آجائے گا اور سوجن کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

خونی بواسیر کے لئے

جس کسی کو خونی بواسیر کی شکایت ہو اور کسی بھی طرح سے آرام نہ آرہا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز ایک گلاس پانی پر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یَا عَلِیُّ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے۔ چند ہی دنوں میں خونی بواسیر کا عارضہ جاتا رہے گا اور مرض میں آرام آجائے گا۔

جسمانی کمزوری میں

اگر کوئی شخص کسی بیماری کی وجہ سے جسمانی کمزوری کا شکار ہوگیا ہو یا بیماری سے اٹھنے کے بعد جسم لاغر اور نڈھال ہوچکا ہو اور سخت کمزوری رہتی ہو، نقاہت کی وجہ سے چلنا پھرنا محال ہو تو ایسی صورت میں ہر فرض نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا قَادِرُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسمانی کمزوری چند ہی دنوں میں رفع ہوجائے گی۔ جسم میں چستی اور توانائی دوبارہ عود کر آئے گی اور بیماری بھی آہستہ آہستہ کم ہوتی جائے گی۔

شرابی اور زانی کی اصلاح کے لئے

اگر کوئی شخص شراب نوشی میں مبتلا ہو اور زنا جیسی بری عادت کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اول نماز پڑھنے کی عادت ڈالے اور ہر فرض نماز کے بعد پہلے اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد کرے اس کے بعد اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ چند دنوں کے بعد سے ہی اسے ان قبیح عادات سے نفرت ہوجائے گی۔

آتشک کے مرض میں

اگر کوئی آتشک کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دن میں سات مرتبہ اول اکیس بار درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا مَجِیْدُ" کا ورد کرے اس کے بعد اکیس بار درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مرض سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

دکان میں برکت کے لئے

دکان میں خیر و برکت کے حصول کے لئے ہر روز دکان کھولنے کے

free amliyat group

بعد باوضو حالت میں اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یارزّاق" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دکان میں خیر وبرکت پیدا ہو جائے گی۔

نظر کی کمزوری میں

اگر کسی کی بینائی کمزور ہو رہی ہو اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ایک پیالی میں پانی لے کر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکتالیس بار "یاشکور" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کرکے اس پانی کو آنکھوں پر ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔

آنکھ کے درد میں

اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو جس کی وجہ سے وہ سخت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یامُحیی" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آنکھ کے درد میں آرام آجائیگا۔

کان کے درد میں

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سات دن تک فجر کی نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یاسَمیع" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر پھونک مار کر ہاتھوں پر دم کرے اور دم کئے ہوئے ہاتھ اپنے کانوں پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کا درد جاتا رہے گا۔

تھکاوٹ دور کرنے کے لئے

تمام دن کام کاج کی وجہ سے اگر تھکاوٹ ہو جائے تو رات کو سونے سے پہلے اول سات مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۳۳ مرتبہ سُبحانَ اللہِ کا ورد کریں پھر ۳۳ مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ کا ورد کرے پھر ۳۴ مرتبہ اَللہُ اَکبَرُ کا ورد کریں۔ اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح اٹھتے وقت تھکن محسوس نہ ہوگی۔

درد شقیقہ کے لئے

اگر کسی کو درد شقیقہ کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے اَعُوذُ بِاللّٰہِ الَّذِی سَکَنَ لَہٗ فِی البَرِّ وَالبَحرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ.

ان کلمات کی سات بار ادائیگی کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر ماتھے اور سر پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام ملے گا۔

بینائی تیز کرنے کے لئے

جس شخص کو معلوم ہو کہ اس کی بینائی میں ضعف آتا جارہا ہے وہ اپنی بینائی کو تیز کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے "فَکَشَفنَا عَنکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الیَومَ حَدِیدٌ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر پھونک مار کر اپنی آنکھوں پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور کبھی نظر کی کمزوری کی شکایت نہ ہوگی۔

آسیب زدہ کے لئے

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور اس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو کسی دوسرے کو چاہئے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ ان کلمات کا ورد کرے۔ وَلَقَد فَتَنَّا سُلَیمٰنَ وَاَلقَینَا عَلٰی کُرسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور مریض کے بائیں کان میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

بخاری کی حالت میں

اگر کسی شخص کو بہت تیز بخار ہو اور وہ ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔

بِسمِ اللّٰہِ الکَبِیرِ اَعُوذُ بِاللّٰہِ العَظِیمِ مِن شَرِّ کُلِّ عِرقٍ نَعَّارٍ وَّمِن شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

☆☆☆

ree amliyat group

درود شریف کی اہمیت

اور اس کے فوائد

از قلم: مولانا سرور جھارکھنڈی
پرانی رانچی

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب تک دعا کے اول اور آخر درود شریف نہ پڑھا جائے تو دعا زمین و آسمان میں (لٹکی یا اٹکی) رہتی ہے۔ اے مسلمان بھائیو! اس ذکر سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ بغیر درود شریف کہ ہماری کوئی بھی دعا زمین و آسمان میں لٹک جاتی ہے۔ اللہ تک نہیں پہنچتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق تقریر یا بیان سب کے سب بغیر درود شریف کے عرش معلی تک کیسے پہنچے گے اگر اول اور آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک حدیث میں ذکر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے، قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ (طبرانی) ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سائے میں ہوگا۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص میری قبر پر (حاضر ہوکر) درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (بذریعہ ملائکہ) پہنچا دیا جاتا ہے (بیہقی)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق رکھتے ہیں وہ اپنی دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنا کبھی نہیں بھولتے کسی بھی طرح کا وظیفہ ہو یا عمل ہو جو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے منسوب ہو اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، پانچ مرتبہ، سات مرتبہ اور گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری سمجھتے ہیں۔ یہی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

ایک سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان یہ ہے کہ وہ کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں برداشت نہیں کرتے۔ اپنی زندگی میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے وسلیقے سے گزارنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے قربانی کرتے ہیں۔ صدقات ادا کرتے ہیں۔ بعض بزرگان دین مختلف انداز میں احادیث لکھتے ہیں لیکن جو کتاب مولیٰ ہمارے سرکار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا، اس مقدس کتاب مولیٰ کی آیات کو کوئی بدلنے کی جرأت نہیں کرسکتا ہے۔ تفسیر و معنیٰ بدل دینے کی جرأت کرسکتے ہیں۔ لیکن آیات قرآنی وہی کے وہی ہیں۔ قرآن مجید بائیسویں پارہ میں آیت نمبر ۵۵ میں یہ ذکر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت یعنی درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اے مسلمانوں! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، نماز پڑھو دعا سے قبل ایک مرتبہ یا تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھا کرو، جو تم کو یاد ہو اس کا فائدہ تم کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ضرور ملے گا۔ اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا مصیبت یا پریشانی میں ہو تو اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ محبت وشوق سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کو اپنی مراد میں کامیاب کردے گا اسے درود جمالی کہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۲ بار یا ۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کی قبر اور روضۂ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضۂ اقدس کی راحت اس کو نصیب ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

free amliyat group

کے روضۂ اقدس مبارک کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً۔

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو من جانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دے۔ مغفرت کا ذریعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ۔

دعا میں جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ بھیجیں گے تب تک دعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہے گی۔ روحانی تربیت کا مجرب نسخہ یہی ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

شیخ الدلائل نے حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے روایت کی ہے۔ اس درود شریف کو جو شخص ایک بار پڑھتا ہے اسے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے گا وہ جنت میں خاص پھل اور میوے کھائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا تو انہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ اور عزت واحترام سے جنت میں لے جانے کا حکم دیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

جمعہ کے دن جہاں نماز عصر پڑھیں اسی جگہ اٹھنے سے پہلے (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (فضائل درود)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

یہ درود شریف ہر نماز کے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ہر درد اور بیماری دور کرنے کے لئے اول وآخر اس درود شریف کو پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ کی پوری آیت پڑھ کر دم کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ اسے درود برائے حل المشکلات کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اے مسلمانوں! درود شریف بار بار پڑھا کرو۔ درود شریف پڑھنے والے جنتی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ معاف کرکے دنیا میں و آخرت میں سب سے اعلیٰ مقام عطا کرتا ہے۔

●●●●●●●

شرف زہرہ اور شرف شمس کے کاغذ پر بنائے گئے نقش کا ہدیہ پانچ سو روپیہ ہے شائقین حضرات ۳۱ر مارچ تک اپنی فرمائش نوٹ کرادیں۔

منیجر ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

درود شریف

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

(۱)

بخاری شریف میں حضرت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے آج خلاف معمول تین بار آمین آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں: حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کردے میں نے کہا آمین!

(۲)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش وخرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود شریف پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

(۳)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کردے گا۔

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ابومقاتلؒ نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے ۸۰ سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث شریف کے بارے میں حضرت ابوالمجاج رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپؐ نے ابومقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابوالمجاجؒ جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابومقاتلؒ کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمادی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا بیشک اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

"مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کردیے ہیں۔ ان کے سردار کا نام صلصائیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پر ہیں اگر وہ ایک پر کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے۔ جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے اللّٰھم

...ل علیٰ مُحَمَّدٍ وَّعلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ علیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعلیٰ ...راھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے ...ن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر ...یلا کر کہتا ہے یارسول اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر ...رود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں نامۂ اعمال سے ختم کردی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگادیئے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سربمہر کردیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کرجاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جرائیل علیہ السلام میرے لئے سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰـہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوگا اس کے ستر ہزار پر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوان بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوا ہے۔ لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جرائیل علیہ السلام میرے داہنے ہاتھ پر ہوں گے، میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہونگے اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کردیا جائے گا ترازو لگادیا جائے گا، لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب وکتاب شروع ہوگا، جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اسکے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہوگا۔ اعمال تھوڑے ہوں گے، میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ۔ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا، ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہوجائے گا اور اس کو جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

(۵)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت ویاس کے اور کچھ نہیں ہوتا اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی ومسرت نہیں پاسکیں گے۔

(۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود شریف کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

(۷)

حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی۔

(۸)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپؐ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہوگا۔؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔ صحابیؓ نے پوچھا یارسول اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا، پھر تو اللہ تعالیٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی تمہارے غم ختم ہوجائیں گے، سارے گناہ مٹ جائینگے۔

(۹)

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہوجاؤں، تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح اور جسم سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہوجاؤں، حتیٰ کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ! میری تو یہ دل کی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہوجاؤں، ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ پھر تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہوسکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل کو بھی پہنچادو کہ جو شخص

free amliyat group

ے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہوگا اوران سے بغض رکھے گا اس پر ی آگ مسلط کردی جائے گی اسے میں اپنی زیارت سے محروم کردوں گا، وئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کریگا ں کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اوراس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ا۔

(١٠)

ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ ابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثنا میں ایک رابی آیا اوراس نے آتے ہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے وئے کہا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُوَیٰ الْمَشَائِخ الْکِرَام السَّادِج"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپؐ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھالیا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، اے ابوبکرؓ! جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبردی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درودوسلام بھیجتا رہتا ہے اوران الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ درود پاک کونسا ہے ارشاد فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَٰئِکَۃِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

(١١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث پاک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اوراسے پیغام پہنچادو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہوںگے اوراس کی مثال میری ان دوانگلیوں کی طرح ہے جوایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملاکر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

(١٢)

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

(١٣)

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

(١٤)

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(١٥)

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپؐ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لئے اور اپنے اوراد و وظائف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو، عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دوتہائی؟ تو فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لئے مقرر کرلوں۔ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(١٦)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

(۱۷)

مشکوۃ شریف میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں ضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت درود پاک بھیجا کرو۔ کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے جو بندہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے جہاں پر وہ بندہ ہو، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا آپ کے ال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ شاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا، اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام ہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ں۔ رزق دیے جاتے ہیں۔

(۱۸)

مشکوۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جب کہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

(۱۹)

مشکوۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اس کے بعد مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

(۲۰)

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

(۲۱)

بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

(۲۲)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سائے تلے ہوگا۔

(۲۳)

طبرانی نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام مجھ پر دس دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

(۲۴)

مسند فردوس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

(۲۵)

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبدالرحمٰن! میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے یہ تو ہمیں بتادیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

...وَعَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۶)

...بوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے ...ے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ ...د ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر تو اس درود پاک کا ...بت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے۔

...اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ...وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں ...کی ازواج مطہرات پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی آل پر ...کے اہل بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیمؑ پر بے شک حمد ...رگی کے لائق تو ہی ہے۔

(۲۷)

ابوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ...ہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں ...اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ...پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی پس اللہ تعالیٰ چاہے تو ...عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کردے۔

(۲۸)

مسلم شریف و ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے ...لے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جب ...ذان کی آواز سنا کرو تو موذن جو الفاظ کہے وہی تم کہا کرو اس کے بعد مجھ ...رود پاک پڑھا کرو اس لئے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے ...تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے ...ے وسیلے کی دعا کرو کیونکہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک ...بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں پس جو شخص ...رے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ...جائے گی۔

(۲۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ حضور ...ردو کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ

جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے، وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے، تم جب بھی دعا کرو تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو دعا کے درمیان میں بھی درود پاک پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک پر ختم ہونے چاہئیں۔

(۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا۔ جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے اس کے لکھنے والے کے لئے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

(۳۱)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اتنی مدت تک فرشتے اس کے لئے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے بندہ زیادہ دیر تک پڑھے یا کم وقت پڑھے۔

(۳۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سنتے ہی بعد میں یہ کلمات پڑھے۔ اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔

(۳۳)

حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لئے دس مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے۔

(۳۴)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں نے

آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا، جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ دل کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کردیا ہے۔ حضرت جرائیلؑ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو، کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرمادیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرمادیئے۔

(۳۵)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ تم آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم کردیئے گئے ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہوں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

(۳۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لئے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ جاتی ہے۔

(۳۷)

حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرمادے گا۔

(۳۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدق نیت سے کیا ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا جو تم صدق نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

(۳۹)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیت اطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب وغریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جارہا تھا۔ (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا۔ آپہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پل صراط پار کرادیا۔

(۴۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہوگا لیکن جو غریب مساکین حج وجہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتادیا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامۂ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

(۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا، اے ملائکہ مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دیدو۔ تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت، کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ

السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالیٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا۔ فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کر سکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جا سکے۔ فرشتے عرض کریں گے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا۔ اے فرشتو میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لئے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درود پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

طلسماتی موم بتی

ھاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جمار کھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

ھاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/25 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ھے

فوراً رابطہ قائم کریں

ایجنسی کی شرائط خط لکھ کر فوراً طلب کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ...

ee amliyat group

درود شریف کے ذریعہ
مختلف مسائل کا حل

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

طوفان سے نجات

شیخ مجدالدین شیرازی صاحب قاموس نے اپنی جامع میں اورامام
زالی نے احیاء العلوم میں اور مولانا جمال الدین نے فی روضۃ الاحباب میں
ی بزرگ سے یہ روایت کیا ہے کہ وہ ایک جماعت کے ساتھ سمندر کا سفر
ر رہے تھے، دوران سفر تیز ہوائیں چلیں، سمندر کا پانی ٹھاٹے مارنے
ور کشتی ہچکولے کھانے لگی، قریب تھا کہ کشتی پانی میں غرق ہوجاتی کہ ان
گ پر دفعتاً نیند کا غلبہ ہوا اورانہیں خواب میں بشارت ہوئی کہ سرکار دوعالم صلی
علیہ وسلم تشریف فرماہیں اور طوفان سے اور مصائب دنیا سے نجات حاصل
نے کے لئے اس درود کی تلقین کررہے ہیں آنکھ کھلنے پر انہوں نے تین سو
یہ درود پڑھا تو طوفان تھم گیا اوران کی کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہی۔
ب اور مشکلات کے دور میں اس درود کا پڑھنا ہزاروں اکابرین کے
لات میں رہا ہے۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
صحابه صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا
جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
ک اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
اتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

کسی بھی حاجت کے لئے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کوئی بھی حاجت ہواس کی تکمیل کے لئے بدھ،
اور جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور روزانہ تازہ غسل کریں اور روزانہ کوئی
رود تین سومرتبہ عصر کے بعد پڑھیں، بدھ کے دن اور جمعرات کے دن
کے دن، جمعہ کے بعد اور عصر کے بعد یہ درود شریف پڑھیں آخر میں اپنی
کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

رود یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
○ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَّذِيْ
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْنَ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ○ لَهٗ صَلٰوةٌ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ

الْاَصْوَاتِ وَجَلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كذا و كذا وهى كذا و كذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

مراد پوری ہونے کے لئے

اکابرین سے منقول ہے کہ کوئی بھی مراد ہو بشرطیکہ وہ جائز ہو تو اس کے پورا ہونے کے لئے پیر کی شب میں بعد نماز عشاء چار رکعت نفل بہ نیت قضاء حاجات پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰ بار سورۂ اخلاص دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بیس بار سورۂ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۰ بار سورہ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر سومرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ مراد بہت جلد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ۔

مال ودولت میں اضافے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے مال و دولت میں اضافہ کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ پانچوں وقت کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

قرض کی ادائیگی کے لئے

اکابرین سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض سے چھٹکارا پانے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی ہو تو مذکورہ درود کو گیارہ دن تک پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا بندوبست غیب سے ہوگا۔

اس درود سے سوحاجتیں پوری ہوتی ہیں

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ درود خمسہ کو سومرتبہ پڑھے گا

e amliyat group

ں کی سو حاجتیں پوری ہوں گی اور وہ اہل دنیا سے مستغنی ہوجائے گا۔

درود خمسہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ لِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی حَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی لٰوۃُ عَلَیْهِ۔

مصیبتوں سے نجات کے لئے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہوجائے اور ی بھی طرح مصیبت سے نجات نہ مل رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ءاللہ چالیس دن نہیں گزریں گے کہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

چہرے کو پرنور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے چہرے کو پرنور اور پرکشش بنانا چاہے تو اس کو چاہئے ہر فرض نماز کے بعد جب دعا سے فارغ ہوجائے تو تین مرتبہ درود نور پڑھ کر ے دونوں ہاتھوں پر دم کرے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لے۔

درود نور یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ سْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ۔

محبت ومقبولیت کے لئے

عموی محبت ومقبولیت حاصل کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ ہ درود ابراہیم پڑھیں اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد درود ابراہیم سو بہ پڑھیں۔

درود ابراہیم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

کسی بھی مقصد میں کامیابی کے لئے

کسی بھی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ کریں کہ ایک بڑا ی اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ اگر طغریٰ ایسا ہو س میں گنبد خضریٰ بھی ہو تو اور بھی بہتر ہے۔ روزانہ نماز فجر کے بعد اس ے کی طرف دیکھ کر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود پڑھیں اور اس طغرے کے نے کھڑے ہو کر اپنے اللہ سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ ے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہ عمل جس کمرے میں کریں گے وہاں ٹی وی جیسی خرافات نہ ہو۔ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام کریں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

رزق میں خیر وبرکت کے لئے

جو لوگ خیر وبرکت سے محروم ہوں یا جن حضرات کی آمدنی ان کے اخراجات سے کم ہو اور وہ بالعموم تنگ دستی اور تنگ دامانی کا شکار رہتے ہوں ان کو چاہئے کہ وہ صبح شام درود پڑھنے کا اہتمام کریں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سورج نکلتے وقت سورج ڈھلتے وقت درود شریف پڑھنے کا معمول بنائے تو اس پر رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں اور اس کی آمدنی میں خیر وبرکت کی دولتیں بھی شامل ہوجائیں۔ چنانچہ تمام اکابرین کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ صبح دوپہر شام سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا اہتمام کرتے تھے۔

وساوس سے نجات کے لئے

کچھ لوگ اس دنیا میں شیطانی وساوس کا شکار ہوجاتے ہیں، شیطان ان کے دل ودماغ میں ایمان کو تباہ کردینے والے وساوس ڈالتا ہے۔ یہ ایک خطرناک مرض ہے اور یہ مرض ایمان ویقین کو متزلزل کرکے رکھ دیتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اس مرض کا شکار ہوں اور اس مرض سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چالیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اس عمل کی چالیس دن پابندی کرنے کے بعد وساوس شیطانی سے انشاء اللہ نجات مل جائے گی اور دل ودماغ پر اکرام الٰہی کی بارشیں ہونے لگیں گی۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

جو لوگ اپنے دشمنوں سے اپنی حفاظت چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔ یہ بات حدیث سے ثابت ہے کہ مصیبت اور دشمنوں کی دشمنی سے نجات کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت پر درود پڑھنے کا معمول بنائیں۔ درود شریف کی برکت سے مصائب دفع ہوتے ہیں اور دشمنوں کی دشمنی اور ان کی ایذا رسانی سے نجات ملتی ہے۔

نفاق سے نجات پانے کے لئے

بے شمار لوگ اس دنیا میں جھوٹ اور نفاق میں مبتلا رہتے ہیں جب کہ

نفاق روحانی طاقت کو تباہ کرنے والی بیماری ہے اور منافقین کا انجام بہت خراب ہوتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواہی نخواہی نفاق میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی عادت بنالے۔ کچھ عرصہ میں اس کو نفاق اور کذب سے نجات مل جائے گی۔

درود شریف نسیان کو دفع کرتا ہے

نسیان ایک اذیت دہ بیماری ہے۔ جس شخص کو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے اس کو کچھ یاد نہیں رہتا، اس کا حافظہ اس کو بار بار تکلیف پہنچاتا ہے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ روزانہ باوضو ہو کر تین سو مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پابندی کے ساتھ پڑھیں۔ تین ماہ کے اندر اندر مرض نسیان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

محبوبیت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے

اکابرین سے یہ بات منقول ہے کہ اس دنیا میں سرخروئی، مقبولیت اور محبوبیت حاصل کرنے کے لئے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا اہتمام کیا جائے۔ چنانچہ اکثر اکابرین کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ درود وسلام کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ جو لوگ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود وسلام پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیر لیتے ہوں اور اس کے بعد اپنے سینے پر دم کر لیتے ہوں انکو اس دنیا میں سرخروئی بھی نصیب ہوتی ہے اور عظمت ومحبوبیت بھی۔ درود شریف کوئی سا بھی ہو اس کے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے، مشکلوں سے نجات ملتی ہے اور قرب خداوندی کی دولت سے بندہ سرفراز ہوتا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ جو مختلف انداز سے مختلف اوقات میں محبوب خدا اور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا اہتمام کرتے ہوں۔ ایسے لوگ اس دنیا میں بھی اللہ کی رحمتوں کے مستحق ہیں اور مرنے کے بعد بھی اللہ کی رحمتوں کے حق دار ہوں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کے لئے درود وسلام کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمیں اپنی رحمتوں کا مستحق بنائے۔ آمین۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

گھر گھر پہنچا کر روحانی تحریک کو فروغ دیں۔ اور اس خاموش دین کی تبلیغ میں مددگار بن کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ادارہ)

قدرتی نعمتیں

گیہوں: اس میں فاسفورس زیادہ تعداد میں پایا جاتا ہے اور وٹامن بھرا رہتا ہے، جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے، خون پیدا کرتا ہے، معدہ طاقتور ہوتا ہے، ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں، گیہوں کا آٹا زیادہ باریک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

دودھ: گائے دودھ کو امرت مانا گیا ہے اس میں سب طاقتیں پائی جاتی ہیں، اس میں فاسفورس، کیلشیم، میگنیشیم، آئرن وغیرہ سب پائے جاتے ہیں اس سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے، دانت مضبوط ہوتے ہیں، دودھ ہمیشہ تازہ اور گائے کا اُبال کر پینا چاہئے، تھوڑا سا شہد ملا لینا چاہئے، دودھ سے بنا ہوا دہی ملائی وغیرہ بھی جسم کو طاقت بخشتے ہیں۔

شہد: یہ بہت جلد ہونے والی اور فائدہ مند چیز ہے، یہ خون کو صاف کرتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے، اگر گرم پانی میں ڈال کر پیا جائے تو موٹاپا کم ہو جاتا ہے، ہڈیوں اور پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے، صبح کے وقت اگر تھوڑا سا شہد پانی میں ملا کر روزانہ پیا جائے تو کئی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں، خالص آنکھوں میں سلائی سے ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

انار: یہ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے، جسم میں چستی پیدا کرتا ہے معدہ صاف کر کے بھوک لگاتا ہے اس میں وٹامن کافی تعداد میں پایا جاتا ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہیں، بادانہ، قندھاری، یہ دونوں ہی مفید ہوتے ہیں۔

سیب: شریر کے اندر جو زہر یلا مادہ پیدا ہوتا ہے اس کو یہ دور کرتا ہے، اس کو چھلکے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس میں وٹامن پوٹاش، لوہا، اور دوسرے ایسڈ بھی ملتے ہیں، سیب کا یہ بھی بہت فائدہ مند ہے، دل کو طاقت دیتا ہے۔

انگور: یہ معدہ کو طاقت دیتا ہے، خون پیدا کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، جسم کو تندرست رکھتا ہے، بہت فائدہ دیتا ہے، گردے کی بیماری کو مفید ہے، ہضم دیر سے ہوتا ہے۔

سنگترہ: یہ خون پیدا کرتا ہے، معدہ کو طاقت دیتا ہے، بدہضمی کو دور کرتا ہے، بھوک کو بڑھاتا ہے اور کئی طرح کی بیماریوں کو مفید ہے، بخار پت کو مارتا ہے اس میں وٹامن تیسری طرح کا زیادہ پایا جاتا ہے۔

آملہ: اس کے بہت فائدے ہیں، ہر ایک بیماری کو دور کرتا ہے، پیٹ کو صاف کر کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے، اس کے رس میں شہد ملا کر پینا بہت طاقت دیتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے اس میں بھی تیسری طرح کا وٹامن زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں

خصوصی نمبرات کسی تعارف وتعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

جنات نمبر جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز، اشاعت اول ۱۹۹۵ء۔ اب ۲۰۰۴ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شیطان نمبر شیطان نمبر کو عوام وخواص کا زبردست خراج تحسین موصول ہوا اور پہلی بار شیطان سے متعلق بہت سی معلومات ایک جگہ جمع کی گئی ہیں، یہ نمبر پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اب ۲۰۰۴ء میں تیسری بار شائع ہو رہا ہے۔ قیمت -/40 علاوہ محصولڈاک

جادو ٹونا نمبر جادو کی ستم ظریفیوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر "حرف آخر" کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۴ء میں پانچویں بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ہمزاد نمبر ۲۰۰۱ء میں دوبار شائع ہو چکا ہے، اب ۲۰۰۴ء میں تیسری بار شائع کیا جارہا ہے، یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے اور عاملین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

حاضرات نمبر حاضرات نمبر میں تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرات کے نایاب طریقے دئے گئے ہیں، عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۹ء اب ۲۰۰۴ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

امراض جسمانی نمبر تمام امراض جسمانی کا بذریعہ روحانی عمل علاج کے حیرتناک مقبولیت اور زبردست کامیابی کی وجہ سے ۲۰۰۲ء کے بعد اب دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آ گیا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مؤکلات نمبر مؤکل کی حقیقت کیا ہے؟ مؤکل کی کتنی قسمیں ہیں؟ مؤکل تابع کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ مؤکلات کے موضوع پر ایک حیرت انگیز کارنامہ جو لوگ مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں یا اس کی حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤکلات نمبر ضرور پڑھیں، ایک تاریخی دستاویز۔ پہلی بار جنوری، فروری ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا تھا اب دوسری بار پھر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

روحانی ڈاک نمبر تین سو زائد خطوط کے جوابات قارئین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۸ء۔ اب ۲۰۰۴ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

خاص نمبر ۲۰۰۰ء خصوصی مضامین پر مشتمل ایک یادگار دستاویز جو عوام اور عاملین دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت -/40 روپے

محبت نمبر ۲۰۰۴ء محبت اور تسخیر کے ایسے قیمتی فارمولے جو لاکھوں روپیہ خرچ کر کے بھی آپ کسی سے حاصل نہیں کر سکتے، سینکڑوں فارمولوں کو "محبت نمبر" میں جمع کر دیا گیا ہے، عاملین کے لئے ایک دولت بے کراں۔ (قیمت -/80 روپے علاوہ محصول ڈاک)

روحانی مسائل نمبر ۲۰۰۵ء اس دنیا میں ہزاروں انسان ہزاروں طرح کے مسائل کا شکار ہیں، ان مسائل سے نجات پانے کے طریقے اور فارمولے اس نمبر میں نقل کئے گئے ہیں، استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لاجواب پیشکش۔ قیمت -/50 روپے علاوہ محصولڈاک

شائقین حضرات فوراً اپنے آرڈر روانہ کریں کیوں کہ نمبرات کی تعداد بہت [illegible] آرڈر کے ہمراہ 50 روپے آنا ضروری ہیں ورنہ آرڈر کی تعمیل [illegible]

قسط نمبر:۱۰

انسانوں پر

از قلم مولانا محمد اول شاہ

تاریخ پیدائش کے اثرات

سورج برج میزان میں ۲۴رستمبر سے ۲۳راکتوبر تک گردش کرتا رہتا ہے

حروف: ت، ر، ط ہیں۔

برج میزان، سیارہ زہرہ، برکت والا دن جمعہ۔ رنگ نیلا زردی مائل، نگینہ: ہرا،عدد (۶) ہے۔

ماہ اکتوبر میں پیدا ہونے والوں کے بازو یا گردن پر کوئی نشان پیدائشی قدرتی ہوگا یا کسی چوٹ یا زخم کا نشان ہوگا، ان کا رنگ زردی مائل گندمی ہوگا، قد درمیانہ، عادات واطوار سے زنانہ پن مترشح ہوگا، عورتوں سے زیادہ محبت کرتا ہوگا اس کی رغبت بھی عورتوں کی طرف ہی ہوتی ہے، اس کے عزیز واقارب اس سے نالاں رہتے ہیں یہ ان کی پرواہ خبر گیری کرتا ہے، اس کو ملازمت کبھی راس نہیں آتی نہ خود ملازمت کرنا چاہتا ہے اگر جبراً کرادی جائے تو یہ اس میں کوئی ترقی نہیں کرتا، اس کو تجارت عموماً سودمند ہے زیادہ بہتر اس کے لئے کاشتکاری کا پیشہ ہے اس میں خوب ترقی کرتا ہے۔

اس کے لئے مبارک دن بدھ، جمعہ، ہفتہ ہیں اور جمعرات، پیر انتہائی ناقص اور نحس ہوتے ہیں اور بیساکھ کا مہینہ بھی اس کے لئے نحس ہوتا ہے۔ اس کو اکثر اس ماہ میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے اس کی سمت بائیں الٹے ہاتھ کی طرف ہے یہ جس کسی کے الٹے ہاتھ کی طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا وہ اس کی بات کو غور سے سن کر عمل کرے گا۔ اس کو نیا چاند دیکھ کر سبز یا سفید رنگ کی چیز دیکھنے سے پورا ماہ خوش آرام اور راحت قلبی کے ساتھ گزارے گا۔ ماہ اکتوبر یعنی تلا راس میں پیدا ہونے والے کٹر مذہبی دین پر سختی سے کاربند ہوتے ہیں قوانین پر ہمیشہ عمل پیرا ہوتے ہیں اولاد ان کے بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے مگر ...ہ کم رہتی ہے مرجاتی ہے اگر ان کا پیدا ہونے والا پہلا لڑکا بچ گیا تو وہ صاحب اقبال ہوگا ماں باپ کے لئے انتہائی سعید ونیک بخت ہوگا۔ یہ مالی ...ارے اکثر درمیانی حالت کے ہوتے ہیں نہ بہت زیادہ امیر نہ بہت زیادہ ...ب مفلس ہوں گے انتہائی کفایت شعار ہوتے ہیں کہ ان کو بخیل وکنجوس ...ں کیا جاتا ہے مگر کنجوس ہوتے نہیں اگر دولت آجائے تو دل کھول کر خرچ کردیتے ہیں۔

تلا راس والے کا مؤکل فہم الطائیل ہوتا ہے اگر یہ مؤکل کی زکوۃ ادا کر کے اس کو تابع کرلے تو وہ اس کے ہر کام کو بخیر وخوبی سرانجام دیتا ہے۔ مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء یا فجر سے قبل تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے بعد یہ پڑھے۔ اَجِبْ یَافِهَمَ الطَّائِیْلُ پڑھے۔ یہ جلالی نہیں ہے اس میں کسی پرہیز اور پابندی کی ضرورت نہیں ہے نہ جگہ نہ وقت کی اس کو چالیس دن پڑھنے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد ہمیشہ روزانہ کسی وقت چالیس مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔ مؤکل اس کی خیر خواہی کرے گا اور نقصان سے خبردار کرے گا۔ یہ لوگ شادیاں کثرت سے کرتے ہیں اس کے سوا غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات بھی قائم کرلیتے ہیں ان کا میلان عورتوں کی طرف بہت زیادہ ہوتا ہے ہر جائز وناجائز کر گزرتے ہیں۔ راگ رنگ موسیقی کے دلدادہ ہوتے ہیں امراء رؤسا سے دوستی کرنا ان کے ہابی ہوتی ہے۔ اس میں اپنی عزت سمجھتے ہیں اور یہ لوگ زندگی انتہائی عیش وعشرت عیاشی سے گزارتے ہیں ہر کام انتہائی ہوشیاری سے کرتے ہیں۔

ان کو علم مجلسی خوب آتا ہے اس کے یہ ماہر ہوتے ہیں یہ اپنے خاندان کی عزت وناموس کی خوب پاس داری کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہر کام میں کچھ نہ کچھ دسترس رکھتے ہیں یعنی ہر فن مولا قسم کے ہوتے ہیں۔ اپنے بزرگوں کے نام کو خوب بلند کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں اپنے عزیز واقربا کی دستگیری ان کی پرورش اور انکے کاموں کے انجام دہی میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ان کا مزاج بلغمی ہوتا ہے، نزلہ زکام اور کھانسی ان کو دائمی رہتا ہے۔ اواخر عمر میں قوت مردی سے محروم ہو جاتے ہیں اور ان کے گردے، دماغ کمزور ہو کر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جو پریشانی کا موجب ہوتے ہیں اور پریشان خوابی کا مرض بھی ان کو لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ جیسے اپنے عزیز واقربا کی پرورش عزت و

amliyat group

…قیر سے کرتے ہیں مگر اس کے جواب میں ان کے عزیز واقرباء اس کا احترام …پس کرتے اپنی مطلب براری کیلئے اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں پس پشت …سے حسد کرتے ہیں۔ نہ اس کا احترام کرتے ہیں نہ اس کو عزت کی نظر سے …یکھتے ہیں۔ اکتوبر میں پیدا ہونے والے اکثر کسی جانور سواری یا بلندی سے گر کر …ی ہو جاتے ہیں اور کافی عرصہ تک اس چوٹ سے تکلیف میں رہتے ہیں جلد …بر نہیں ہوتے یہ اپنے ارادے اور خیالات کا بہت پختہ ہوتا ہے اس کے بھائی …ن زیادہ نہیں ہوں گے مگر اس کو ان سے کوئی فائدہ آرام نہیں ملے گا۔

تلا راس اکتوبر میں پیدا ہونیوالا اپنے ماں باپ، بہن بھائی عزیز واقارب …ب کے لئے سعید و مبارک ہوتا ہے سب کو اس سے فائدہ ملتا ہے مگر وہ اس …حق میں بہتر نہیں ہوتے۔ اس کو ۳، ۵، ۷، ۱۲، ۱۹، ۲۷، ۴۳ سال کی عمر میں کوئی …، یا مرض لاحق ہو سکتا ہے جس سے اس کی موت واقع ہو جانے کا خدشہ …ہے اگر یہ مرض یا واقعہ سے بچ گیا تو اس کی عمر ۷۸ سال کے قریب یا کچھ …ہو سکتی ہے۔

(۱)

ایک (۱) دس (۱۰) انیس (۱۹) اٹھائیس (۲۸) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، بدن چھریرا، خود اعتمادی، میانہ … متکبر، دلیر، سخی ہوتا ہے، صاحب الرائے نہیں ہوتا۔

مالی کیفیت: اپنی سمجھداری اور قابلیت کی وجہ سے دولت حاصل …ہے اور ہمیشہ دولت میں کھیلتا ہے۔

صحت: کام میں مشغول رہنے سے صحت قائم رہے گی، بے کاری …صحت کا باعث ہوگی۔

ستارہ: شمس زہرہ، سکینہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، سلیٹی، نیلے رنگ کے …ڈ۔

نگینہ: یاقوت، الماس، پکھراج۔

زندگی کے اہم سال: ۱، ۶، ۸، ۱۰، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۴، ۲۶، ۲۸، ۳…، ۳۷، ۴۲، ۴۴، ۴۶، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۶۰، ۶۲، ۷۱ ہیں۔

(۲)

دو (۲) گیارہ (۱۱) بیس (۲۰) انتیس (۲۹) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا طویل، جسم درمیانہ فربہ، اعضاء …، رنگ گورا، مزاج متلون، عادت انتہائی پیاری، عیش پرست، خوش …دگی رنگین گزرے گی۔

مالی کیفیت: مالدار، کاروبار سے دولت خوب جمع ہوگی، امپورٹ ایکسپورٹ، حصول دولت کے لئے انتہائی مفید رہے گا۔

صحت: بچپن میں کمزور دبلے پتلے، جوانی صحت مند، بڑھاپے میں کمزور کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے اندر خرابی ہو سکتی ہے احتیاط کریں۔

ستارہ: قمر، زہرہ، نپ چون کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: فاختئی، سفید، دودھیا، سبز، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: یاقوت، زبرجد سبز، فیروزہ، سنگ قمر، در نا سفتہ۔

زندگی کے اہم سال: ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۵، ۷۰ ہیں۔

(۳)

تین (۳) بارہ (۱۲) اکیس (۲۱) تمیں (۳۰) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، جسم کسرتی بھر پور، رنگ سرخ و سفید، خوش مزاج، فراخ دل، آزاد خیال، دل پسند شخصیت کا مالک۔

مالی کیفیت: دولت مند، تجارت، بینکنگ، صنعت و حرفت، حصول دولت کا سبب ہیں، مالدار دوستوں کے تعاون اور جنس مخالف و شادی امیر کبیر بننے کے اسباب ہیں۔

صحت: زندگی کے ساتھ ساتھ صحت ترقی کرتی چلی جائے گی، اکیس سال کی عمر میں بہترین صحت ہوگی، بہت کم مریض ہوں گے۔

ستارہ: مشتری، زہرہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: اودا، کاسنی، زعفرانی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: فیروزہ، لاجورد زعفرانی اور ہر چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۳، ۶، ۱۲، ۱۵، ۲۱، ۲۴، ۳۰، ۳۳، ۳۹، ۴۲، ۴۸، ۵۱، ۵۷، ۶۰، ۶۶ ہیں۔

(۴)

چار (۴) تیرہ (۱۳) بائیس (۲۲) اکتیس (۳۱) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، جسم مضبوط، رنگ گورا، قوت ارادی قوی، ادب و فنون کا دلدادہ، حساس، باریک بین۔

مالی کیفیت: وراثت سے حصول دولت ہوگا۔

صحت: کمزور گلے، ناک چہرہ، اعضائے رئیسہ میں غیر معمولی تکلیف کا امکان ان میں کسی کا آپریشن بھی ہو سکتا ہے، صحت کا خاص خیال رکھیں۔

ستارہ: شمس، زہرہ، سکینہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: الماس، فیروزہ، یاقوت۔

زندگی کے اہم سال: ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۵۳، ۵۸، ۶۲، ۶۷ ہیں۔

(۵)

پانچ (۵) چودہ (۱۴) تیئس (۲۳) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم مضبوط، رنگ سرخ وسفید، باادب مہذب، کفایت شعار، منصف مزاج، روایات قدیم کا پابند، سائنٹیفک مطالعہ کا دلدادہ۔

مالی کیفیت: درمیانی، دوسرے ان کی رائے سے مستفید ہوتے ہیں یہ اپنی رائے پر خود عمل نہیں کرتے نقصان میں رہتے ہیں۔

صحت: جسم مضبوط، گٹھیلا قوت مدافعت بہت زیادہ مگر اعصاب کی شکایت اکثر ہوجاتی ہے۔

ستارہ: زہرہ عطارد کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: ہر قسم کا چمک دار بھڑکیلا رنگ۔

نگینہ: الماس، ہر رنگ کا چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷ ہیں۔

(۶)

چھ (۶) پندرہ (۱۵) چوبیس (۲۴) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، اعضاء مناسب، جسم مضبوط، رنگ گورا، بال سنہرے، آنکھیں نیلی، انتہائی خوبصورت، اعلیٰ اوصاف کا حامل۔

مالی کیفیت: مال دار، اپنے مرتبہ پروگرام اول پر سختی سے عمل کریں گے تو آپ کو دولت کا حصول بے حد آسان ہوگا، کبھی بھی خسارہ نہیں ہوگا۔

صحت: صحت مند، قوت مدافعت کی کثرت ہے، شاذ ونادر ہی بیمار ہوں گے اگر کبھی بیمار ہوئے تو جلد صحت یاب ہوجائیں گے۔

ستارہ: شمس، زہرہ کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، نیلے رنگ کے تمام شیڈ۔

نگینہ: یاقوت، الماس، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰، ۶۹، ۷۸ ہیں۔

(۷)

سات (۷) سولہ (۱۶) پچیس (۲۵) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا چھریرا، رنگ گورا، خوبصورت، دوراندیش، عادت متوازن، نرم دل، صاحب وقار، حساس، ادب وفنون کا شائق، گفتگو باسلیقہ۔

مالی کیفیت: مالی حالت ڈانواں ڈول، کبھی امیر کبیر، کبھی مفلس قلاش غریب، مالداری کے دنوں میں کچھ دولت پس انداز کر کے رکھیں کہ مفلسی کے دنوں میں کام آئے۔

صحت: صحت عمومی طور پر اچھی رہے گی، گاہ بگاہ کچھ بیماریاں لاحق ہونگی لیکن جلد ہی طبیعت رو بہ صحت ہوجائے گی۔

ستارہ: زحل۔

برکت والے رنگ: پیلا، سنہرا، سبز۔

نگینہ: موتی، مون اسٹون۔

زندگی کے اہم سال: ۷، ۱۶، ۲۵، ۳۴، ۴۳، ۵۲، ۶۱، ۷۰۔

(۸)

آٹھ (۸) سترہ (۱۷) چھبیس (۲۶) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: مضبوط اعضاء، جسم فربہ، قد لمبا، پیشانی چوڑی آنکھیں بڑی۔

مالی کیفیت: عمومی طور پر حالات اچھے رہیں گے، خرچ کے معاملے میں محتاط رہیں گے اس لئے پیسہ جمع کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

صحت: عمومی طور پر صحت اچھی رہے گی۔

ستارہ: زحل۔

برکت والے رنگ: سرخ، سیاہ۔

نگینہ: مونگا، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۸، ۱۷، ۲۶، ۳۵، ۴۴، ۵۳، ۶۲، ۷۱،

(۹)

نو (۹) اٹھارہ (۱۸) ستائیس (۲۷) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا طویل، اعضاء مناسب، چہرہ بیضوی، رنگ سرخ وسفید، خوشامد پسند، خوداعتماد، خوش مزاج، بڑ ہانکنے والا، گھمنڈی۔

مالی کیفیت: کامیاب مالدار، دولت حاکم بن کر لے گی

...حکومت کے عہدوں کی ذمہ داری سے دولت اور مرتبہ وعزت حاصل ہوگی، قلیل ...رت میں مالدار ہوں گے، اپنی طبیعت کی تیزی کو قابو میں رکھیں تو دولت قدم ...ومے گی۔

صحت: بچپن میں جسمانی کمزوری ہوگی، ۲۸ سال کی عمر کے بعد جسم ...تندرست وتوانا رہے گا، مگر بخار بدہضمی، خون میں حدت سے پھوڑے پھنسی کی ...شکایت رہے گی۔

ستارہ: مریخ، زہرہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: سرخ، قرمزی، گلابی، نیلے رنگ کے جملہ ...ڈ۔

نگینہ: سرخ یاقوت، تامڑا، مرجان، الماس، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴، ۶۳، ۷۲

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

کشکول عملیات

...روحانی عملیات پر مشتمل ایک معتبر اور لاجواب کتاب

جو عاملین اور عوام دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس ...کتاب میں سینکڑوں امراض واثرات کا روحانی علاج نقل ...کیا گیا ہے اور ہر فارمولہ تجربات کے بعد پیش کیا گیا ہے تاکہ ...استفادہ کرنے والوں کو مایوسی نہ ہو۔

— مرتب —

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

...صفحات ۲۰۸	قیمت ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

ناشر

...مکتبہ روحانی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند، یوپی

شرف شمس

روحانی عملیات کا ایک معتبر اور عظیم الشان وقت

اور آپکے لئے ایک سنہری موقعہ

شرف شمس کے موقعہ پر ہاشمی روحانی مرکز ایک نقش تیار کررہا ہے اور اس نقش کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے، بہت ہی مخصوص طریقہ سے مرتب کیا جارہا ہے، یہ نقش ذہانت وفراست میں اضافہ کرنے کے لئے تسخیر خلائق کے لئے، حصول دولت اور حصول عزت کیلئے شہرت ومقبولیت کے لئے، عہدے کی بقا کیلئے، حصول منصب کے لئے، جائیداد خریدنے کے لئے، مقدمات اور محبت میں کامیابی کیلئے، تکمیل تعلیم اور امتحان میں کامیابی کے لئے، من پسند شادی کے لئے اور ہر قسم کی بندش کو ختم کرانے کیلئے انشاءاللہ مفید اور مؤثر ثابت ہوگا، یہ نقش انشاءاللہ گردش اور نحوست سے بھی نجات کا ذریعہ بنے گا۔

جو لوگ دنیا کو اپنی مٹھی میں سمیٹنا چاہتے ہوں اور جائز مقاصد میں بھرپور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ **ہاشمی روحانی مرکز** کے تیار کردہ اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لئے اور شرف شمس کے نقش کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے اس کا ہدیہ صرف پانچ سو روپے رکھا گیا ہے۔

پانچ سو روپے کا منی آرڈر یا ڈرافٹ مندرجہ ذیل پر پتہ ۳۱ مارچ تک روانہ کریں، اپنا نام اور والدہ کا نام ضرور لکھیں۔ ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوائیں۔

— ہمارا پتہ —

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

۲۴۷۵۵۴ یوپی

تیسویں قسط

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

رزق اور روزگار کا عمل

دولت مند بننے کے لئے ہم طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے علم جفر کے ایک پوشیدہ راز سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ یہ عمل جو ہم پیش کر رہے ہیں علم جفر کے مخصوص خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ اس عمل کو ہزاروں روپے دے کر بھی ماہرین سے حاصل کرنا ممکن نہیں ہے لیکن طلسماتی دنیا پڑھنے والوں کو ہم ہدیۃً یہ عمل پیش کر رہے ہیں اور تمام اہل حضرات کو اس عمل کی اجازت اس شرط کے ساتھ دیتے ہیں کہ عمل کرنے سے پہلے مذکورہ آیت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھا جائے اور آگے پیچھے ایک سو پچیس بار درود شریف بھی ضرور پڑھیں اس کے بعد نقش مرتب کریں۔ یہ عمل اگر شرف شمس میں کریں تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ اوج شمس میں کریں یا پھر عروج ماہ میں اتوار کے دن ساعت شمس میں کریں جب کہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ سب سے پہلے جن صاحب کے لئے یہ عمل کرنا ہو ان کا پورا نام اور ان کے والدین کا جزوی نام اٹھائیں۔ یہ پہلی سطر ہوئی۔ دوسری سطر میں وسعت رزق لکھیں۔ اس کے بعد ان دونوں سطروں کو ملفوظی کر کے ان کی قوت میں اضافہ کریں پھر ان کے اعداد نکالیں اور ان میں آیت کے اعداد شامل کریں اس کے بعد کل اعداد کو ۴ سے تقسیم کر کے نقش کا عنصر معلوم کریں۔ جو مزاج برآمد ہو اسی چال سے نقش پر کریں۔

اس کے بعد پہلی دو سطروں کو جو ملفوظی کرنے سے پہلے کی صورت تھی۔ انہیں آپس میں امتزاج دیں اور نقش سے باہر ان حروف کو چاروں طرف لکھ دیں آیت کریمہ میں اللہ کے جو نام ہیں انہیں اندرونی حصے میں چاروں طرف لکھیں انشاء اللہ ایسی نایاب چیز تیار ہوگی کہ آپ قدردانی پر مجبور ہوں گے۔ اس نقش کی قوت تاثیر کو دوگنا کرنے کے لئے پہلی اور دوسری سطر کے امتزاج میں سے حروف ظلمانی ساقط کر کے مکرر حروف کو گرا دیں پھر باقی حروف کا رتبہ بڑھانے کے لئے ترفع عددی کریں اس کے بعد کل حروف کے اعداد نکال کر اسی چال سے نقش پر کرلیں جس چال سے پہلے والا نقش تیار کیا تھا اور اس کو پہلے والے نقش ہی کی پشت پر لکھیں۔ انشاء اللہ رزق کے لئے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

مثال اس کی یہ ہے۔

پہلی سطر۔ نام طالب، نام والدین، یٰسین احمد، فاطمہ جمیل۔

دوسری سطر۔ وسعت رزق۔

ملفوظی کرنے کے بعد۔

(پہلی سطر) یا، سین، یا، نون، الف، حا، میم، دال، فا، طا، میم، ہا، جیم، میم یا، لام۔ کل اعداد ۹۰۵۔

(دوسری سطر) واؤ، سین، عین، تا، را، زا، قاف۔ کل اعداد ۱۰۵۴۔

آیت کریمہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ○ آیت کریمہ کے کل اعداد ۱۲۸۶۔

اس کو چار سے تقسیم کر کے عنصر معلوم کیا۔

کل ٹوٹل	۹۰۵	۴)۳۲۴۵(۸۱۱
	۱۰۵۴	۳۲
	۱۲۸۶	۴
	۳۲۴۵	۴
		۵
		۴
		۱

معلوم ہوا کہ عمل کا مزاج آتشی ہے اس لئے نقش آتشی چال سے پر کرنے میں فضیلت ہے۔

اب پہلی سطر کو دوسری سطر میں امتزاج دیں۔

امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف پہلی سطر کا اٹھائیں اور ایک دوسری سطر کا اگر کسی سطر کے حروف زائد ہوں تو آخر میں ان کو بالترتیب لکھ دیں۔

(پہلی سطر کے حروف) ی، ا، س، ی، ن، ا، ح، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

(دوسری سطر کے حروف) و، س، ع، ت، ر، ز، ق۔

امتزاج: ی، و، ا، س، س، ع، ی، ت، ن، ر، ا، ز، ح، ق، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

مذکورہ آیت کریمہ میں اللہ کے چار نام ہیں جو نقش کے اندرونی حصے میں لکھے جائیں۔ نقش اس طرح بنے گا۔

ی و ا س س ع ی ت ن ر ا ز ح ق م

یااللہ

یالطیف — یاعزیز

۵۹۱۳	۵۹۱۶	۵۹۱۹	۵۹۰۵
۵۹۱۸	۵۹۰۶	۵۹۱۲	۵۹۱۷
۵۹۰۷	۵۹۲۱	۵۹۱۴	۵۹۱۱
۵۹۱۵	۵۹۱۰	۵۹۰۸	۵۹۲۰

یاحیی

نقش کی قوت تاثیر بڑھانے کے لئے پہلی اور دوسری سطر کے امتزاج کو اٹھائیں۔ ی، و، ا، س، س، ع، ی، ت، ن، ر، ا، ز، ح، ق، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

حروف ظلمانی ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی، و، ا، س، س، ع، ی، ر، ا، ح، م، ر، ا، ط، م، ہ، م، ی، ل۔

مکرر حروف گرانے کے بعد مندرجہ ذیل حروف باقی رہے۔

ی، و، ا، س، ع، ر، ح، م، ط، ہ، ل۔

ان کا ترفع عددی کیا تو مندرجہ ذیل صورت سامنے آئی۔

ق، س، ی، خ، ذ، غ، ف، ت، ص، ن، ش،

کل اعداد ۳۳۹۰۔

حسب قاعدہ نقش بنائیں۔ پہلا نقش آتشی تھا لہٰذا یہ بھی آتشی چال سے بھرا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۴۷	۸۵۰	۸۵۳	۸۴۰
۸۵۲	۸۴۱	۸۴۶	۸۵۱
۸۴۲	۸۵۵	۸۴۸	۸۴۵
۸۴۹	۸۴۴	۸۴۳	۸۵۴

اللھم ارحم علی یٰسین احمد ابن فاطمہ جمیل وعزہ وارزقہ وکن لہ نصیراً

اس نقش کو پہلے والے نقش کی پشت پر بنایا جائے اور نقش کے نیچے مکتوبہ عبارت لکھ دی جائے اور نقش کو سنہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے دائیں بازو پر باندھ لیا جائے۔ انشاء اللہ رزق کی وسعت کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ نقش ہاتھ پر باندھنے سے پہلے اگر مکروہ وقت نہیں ہے تو دو نفلیں پڑھ کر اللہ سے مال و دولت کی دعا کی جائے گی۔

علم جفر کے اس مخفی راز کو (عاملین جس کے ذریعہ لاکھوں روپے کماتے ہیں) بطور خاص طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔

گھر بیٹھے اپنا روحانی علاج کرائیے

آپ کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا ہوں، آپ "ہاشمی روحانی مرکز" سے خدمات حاصل کیجئے۔ سالہا سال سے روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ اب گھر بیٹھے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ آج کی مصروفیات میں انسان اپنا علاج اپنے گھر بیٹھے کرا سکے۔ تشخیص کیلئے پچاس روپے کا منی آرڈر کریں، پاسپورٹ سائز فوٹو بھجوائیں۔ اپنا نام والدین کا نام اپنی عمر لکھیں اور جوابی لفافہ بھی بھیجیں۔ تشخیص کے ساتھ علاج کی تفصیل سے آپ کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز بیت المکرم محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ، محلہ خویش گیان، نزد مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

amliyat group

پندرہویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ حصولِ کامیابی

حق تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں دنیا بھر کے خزانے پوشیدہ ہیں لئے سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسماءِ حسنیٰ کا وِرد رکھنے والا ت میں داخل ہوگا۔

تمام اہلِ وحدت اور تمام اربابِ وظائف کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ جس صفاتی نام کا ذکر کیا جاتا ہے اس کی خاصیت سے بندہ خیر و برکت مالا مال ہونے لگتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی ان اسماء کا ورد بکثرت کرے گا ت، عَزِیْزٌ، مُعِزٌّ، رَافِعٌ، عَلِیٌّ، عَظِیْمٌ، کَبِیْرٌ، مُتَعَالِیٌّ وغیرہ تو اس عزت و مرتبہ، عہدے کی بلندی اور اکرام و احترام کی درست عطا ہوگی زبردست تسخیر حاصل ہوگی۔ دیکھنے والا ہر شخص عزت کرنے پر مجبور ۔

دشمن کو مقہور و مغلوب کرنے کے لئے ان اسماءِ الٰہی کا ورد بکثرت نا چاہئے۔ خَافِضٌ، مُذِلٌّ، قَهَّارٌ، قَابِضٌ، جَبَّارٌ وغیرہ۔

اگر رزق کی کشادگی درکار ہو تو رَزَّاقٌ، وَهَّابٌ، مُغْنِیٌّ کا ورد رکھنا ہئے۔

غرضیکہ اسماءِ الٰہی تمام مقاصد کے لئے پڑھے جاتے ہیں اور جو ن ننانوے ناموں کا ذکر روزانہ کرے گا اس کو دینی و دنیا کی تمام راحتیں ہوں گی اور مرنے کے بعد یہ داخلِ جنت ہوگا۔

نوٹ: اسماءِ حسنیٰ کی مکمل معلومات حاصل کرنے کے لئے راقم الحروف رتب کردہ کتاب ''اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج'' کا لعہ کریں۔

زیز کا عمل

عامل کو چاہئے کہ ''یا عزیز'' ۴۱ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ نمازِ فجر کے بعد پابندی پڑھے اور پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرہ پر کرے کیوں کہ عزت و عظمت حاصل کرنے کے لئے اور محبوبیت و بیت کے حصول کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے اور اس عمل لت سے عامل دنیا کی نظروں میں مقبول اور محبوب ہو جاتا ہے۔

جب کسی حاکم کے پاس جانا ہو تو دس مرتبہ ''یا عزیز'' پڑھ لیں پھر ملاقات کریں۔ انشاء اللہ وہ محبت سے پیش آئے گا اور ضرورت پوری کرے گا۔ ''یا عزیز'' کا نقش عزت و عظمت کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کرکے پہنیں۔ انشاء اللہ دولتِ تسخیر حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

اس انگوٹھی کو جب چاند شرف میں ہو باوضو ہو کر آتشی چال سے کریں۔ کسی پترے پر کندہ کرلیں پھر اس پترے کو ۹ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں۔

عداوت کے لئے عمل

اگر کسی دو شخصوں میں یا عورت و مرد میں ناجائز تعلقات قائم ہوں تو ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔

ایک مٹی کا آبخورہ لیں اور اس میں پانی بھر لیں پھر سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ ہر بار جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ پر پہونچیں تو ایک بار یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ فلاں بن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ یہ دونوں کا نام مع والدہ کے لیں اور پانی پر دم کر دیں۔

۴۱ بار ایسا ہی کریں پھر یہ آبخورہ دونوں میں سے کسی ایک کے دروازے پر جا کر پھوڑ دیں۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی لیکن یہ عمل صرف اسی وقت کریں جب دونوں کا تعلق غیر شرعی ہو۔ جائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے ایسے عمل کا کرنا شدید گناہ ہے۔

بانجھ عورت کا علاج

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو ہرن کی جھلی پہ

ت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
انَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
وْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور مندرجہ ذیل آیت کو چالیس لونگوں پر
رح پڑھیں کہ ہر ایک لونگ پر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں پھر
یض سے فارغ ہونے کے بعد یہ لونگیں رات کو سوتے وقت اس طرح
یں کہ پھر صبح تک کچھ بھی نہ کھائیں نہ پئیں اور لونگ نگلنے کے بعد بھی
ہ پئیں۔ انشاء اللہ دو ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔ آیت یہ ہے۔
م اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ
ج مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
ضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا
هٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

ل گرنے کا علاج

بعض عورتوں کے حمل تو ٹھہر جاتا ہے لیکن پھر گر جاتا ہے۔ ایسی
ں کا علاج یہ ہے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد سرخ رنگ کا ڈورا اس کے قد
رابر سات یا گیارہ عدد لے کر ان پر یہ آیات اور سورۃ پڑھیں وَاصْبِرْ
صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا
كُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورۃ
ن پڑھیں اس طرح نو مرتبہ پڑھ کر لال ڈوروں پر نو گرہ لگائیں پھر
ہ حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

یر سے نجات کے لئے

بواسیر خونی ہو یا بادی اس کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش ۴۰ عدد لکھ کر
ایک نقش آدھے گھنٹے پانی میں گھول کر ۴۰ دن تک پئیں۔ انشاء اللہ
سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

کے کاٹے کا علاج

اگر کسی کتے نے کاٹ لیا ہو تو روٹی کے ایک نوالے کے برابر ٹکڑا
س پر یہ آیت لکھ کر کھلائیں۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ
كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن
جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہڑک نہیں ہوگی اور زہر ختم ہو جائے گا۔

غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے

اس آیت کو چار رکعات نفل کی نیت باندھ کر صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے۔ اور کل تعداد ۳۰۰ کی رکھے۔ آیت یہ ہے اِنَّ وَلِيِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ یہ عمل غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے بے حد موثر ہے اس عمل کو جمعہ کی شب میں کریں اور شروعات نوچندی جمعرات سے کریں۔ اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد "یا ولی" ۴۶ مرتبہ پڑھتے رہیں اور نماز عشاء کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ آیت پڑھ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۴۱ دن مذکورہ دونوں آیت اور اسم الٰہی کو ۸۲۰ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد رحمت خداوندی کا انتظار کریں۔

محبت کے حصول کے لئے

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو حزب البحر پوری پڑھیں اور جس وقت حسبنا تک پر پہونچیں تو ستر مرتبہ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اس کے بعد کہیں یا الٰہی فلاں ابن فلاں کے دل میں میری محبت پیدا کر دے۔ اس کے بعد عرق گلاب پر دم کر دیں اور جب اُس دشمن سے ملیں جس کی محبت مطلوب ہو تو عرق گلاب اپنے چہرے پر مل کر ملیں۔ انشاء اللہ بے اختیار اس کے لئے محبت پیدا ہوگی۔ واضح رہے کہ اس طرح کے عمل صرف جائز امور میں کریں ورنہ گناہ گار ہوں گے۔

حفاظت کے لئے

سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات الٓمّٓ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک ایک بار، آیت الکرسی ایک بار، سورۂ یٰسین کی ابتدائی آیات یٰسٓ سے عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تک ایک بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ جن، بھوت، پریت، آسیب اور جادو کے حملے سے حفاظت رہے گی۔ یہ عمل روزانہ بھی کو کرنا چاہئے۔ عاملین خصوصیت کے ساتھ اس عمل کی پابندی رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے اثرات سے محفوظ رہیں گے اور کسی بھی عمل کی رجعت کا شکار نہیں ہوں گے۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیا کریں۔

free amliyat group

اسماءِ عصائے حضرت موسیٰ

یہ دس نام جو ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں عبرانی زبان کے ہیں اور یہ اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ دس نام حضرت موسیٰ کے عصا پر کندہ تھے جن کی برکت سے حضرت موسیٰ اونچے سے اونچے درخت کے پتے توڑ لیا کرتے تھے۔ اسی عصاء سے پتھروں سے پانی جاری ہو جاتا تھا اور اسی عصاء کی برکت سے سمندر میں راستے بن جاتے تھے اور اسی عصاء سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے جادوگروں کو شکست دی تھی۔

ماہرین عاملین کے نزدیک یہ اسماء عشرہ جادو کو دفع کرنے کے لئے، جنات، آسیب کو دفع کرنے کے لئے اور دیگر اثرات خبیثہ کو دور کرنے کے لئے اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتے ہیں اور اگر کوئی روزانہ گیارہ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے تو جادو اور جنات کے حملوں سے محفوظ رہے۔ نیز رجعت اور انقلابِ عمل سے بھی حفاظت رہے۔ اگر کسی عامل کو رجعت ہوگئی ہو ان میں اسماء الٰہی کو ایک سو سولہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ لگاتار انیس روز تک پئیں۔ انشاء اللہ رجعت کے اثرات سے نجات ملے گی۔

اگر کسی کے گھر میں جنات یا ارواح خبیثہ کا ٹھکانہ ہو تو ان اسماء کو زرد کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر اس پانی کو گھر کی دیواروں پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ جنات وغیرہ بھاگ جائیں گے۔

وہ اسماءِ عصاءِ موسوی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہی بحرمۃ (۱)سَزابُوْ (۲)لِزَرْعِیْ (۳)جَوْمتا (۴)مُنوعَا (۵)عَالِمًا (۶)طَیُوْ نُوْنَا (۷)سَلِیخمَا (۸)مَلِیخَا (۹)مُلْقُومَا (۱۰)قَیُومًا بحق کٓھٰیٰعٓصٓ و بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ واھیًا و اشراھیًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

مال و جان کی حفاظت کے لئے

ان سبع اشکالوں کو جو ذیل میں نقش مثمن کی صورت میں دی گئی ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو فریم میں لگا کر کسی گھر میں آویزاں کریں تو مال و جان کی حفاظت رہتی ہے اور شیاطین و جنات سے نیز جادو اور سحر کے حملوں سے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

⧗	و	ھے	IIII	#	مـ	ااا	⧗
ااا	⧗	و	ھے	IIII	#	مـ	ااا
مـ	ااا	⧗	و	ھے	IIII	#	مـ
#	مـ	ااا	⧗	و	ھے	IIII	#
IIII	#	مـ	ااا	⧗	و	ھے	IIII
ھے	IIII	#	مـ	ااا	⧗	و	ھے
و	ھے	IIII	#	مـ	ااا	⧗	و
⧗	و	ھے	IIII	#	مـ	ااا	⧗

تسخیر عوام کے لئے

آٹھ روز تک بحالتِ روزہ اور بحالت خلوت اسم مبارک "اَلْوَالِیُ" کو چار ہزار نو سو مرتبہ پڑھیں اور نقش ذیل کو شرف آفتاب میں یا تثلیث سعدین میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ عمل ختم ہونے پر ایک ہزار مرتبہ روزانہ "الوالی" پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ درجۂ ولایت پر پہونچیں گے اور کل مخلوقات مسخر ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

تسخیر عالم کے لئے

نوچندی جمعرات کو نماز فجر کے بعد سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش ۲۷ لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا دریا میں ڈالیں یا کسی نہر یا بڑے تالاب میں بھی ڈال سکتے ہیں اور پہلے دن ۲۷ نقش کے علاوہ مزید پانچ نقش اور بھی لکھیں۔ ان میں سے ایک نقش بائیں ران کے نیچے روزانہ رکھا کریں اور دوسرا نقش کسی ہانڈی میں رکھیں اور روزانہ اس کے اوپر اس طرح جلتے ہوئے کوئلے ڈالیں کہ نقش کو آنچ پہنچتی رہے لیکن وہ جلے نہیں۔ تیسرا نقش شاہ راہ عام پر جہاں سے لوگوں کا گذر ہوتا ہو دفن کر دیں۔ چوتھا نقش کسی دریا کے یا نہر کے کنارے دبا دیں۔ پانچواں نقش کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں۔

یہ عمل سات روز کا ہے۔ اگر خدانخواستہ سات دن میں تاثیر ظاہر نہ
مزید سات روز تک پھر اس عمل کو دوہرائیں۔ سات روز کے بعد جو
آگ میں تھا اس کو جلادیں۔ اور جو نقش بائیں ران کے نیچے رکھا جاتا
اس کو اپنے سر پر پانچ منٹ تک رکھیں پھر اس کو اپنے داہنے بازو پر
لیں۔ ۲۷ نقش روزانہ گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے ہیں۔ اگر ان کو خود
ڈالیں تو بہتر ہے۔ کوئی مجبوری ہو تو کسی اور سے بھی ڈلوا سکتے ہیں۔
ءاللہ سارا عالم مطیع اور فرماں بردار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

١	۷۸۳ع	۷۸۰ع	۸
۷۸١ع	۷	۲	۷۸۲ع
٦	۷۷۸ع	۷۸۵ع	۳
۷۸۴ع	۴	۵	۷۷۹ع

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں ورنہ پھر ہری روشنائی سے
یں۔ نقش باوضو اور قبلہ رو ہو کر لکھیں۔

...اگے ہوئے کی واپسی کے لئے

اگر کوئی شخص فرار ہوگیا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر دو پتھروں کے
یان دبادیں۔ انشاءاللہ ۷ روز کے اندر اندر واپس آجائے گا۔ اس نقش
زکوۃ یہ ہے کہ چالیس نقش روزانہ چالیس دن تک لکھ کر آٹے میں
یاں بنا کر دریا میں یا کسی نہر وغیرہ میں ڈالے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸٦

انه	علی	رجعه	لقادر
علی	رجعه	لقادر	انه
رجعه	لقادر	انه	نام مع والدہ
لقادر	رجعه	لقادر	بھاگنے کی تاریخ

...ع آسیب کے لئے

آسیب اور اثرات بد کو دفع کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر مریض
گلے میں ڈالیں اور ۷ روز تک ایک نقش کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران
کر بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ ۷ روز
ات سے نجات مل جائے گی۔

۷۸٦

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	يلد
ولم	يولد	ولم	يكن
له	كفوًا	احد	باالله

محتاجی دور کرنے کے لئے

جو شخص غربت و افلاس کی وجہ سے محتاج ہو کر رہ گیا ہو اس کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ لکھے اور روزانہ ۷۸٦ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھے۔ چالیس دن کے بعد ایک ہزار کے ایک ہزار ایک نقش لکھے جو نقش سب سے آخیر میں لکھے اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاءاللہ محتاجی دور ہوگی اور حق تعالیٰ اپنا فضل فرما کر اتنی دولت عطا کریں گے کہ مستغنی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

١٨٩	٢٠٢	١٩٩	١٩٦
٢٠٠	١٩٥	١٩٠	٢٠١
١٩۴	١٩۷	٢٠۴	١٩١
٢٠٣	١٩٢	١٩٣	١٩٨

برائے معلومات

کسی بھی چیز کی معلومات کے لئے تخت پر سوئیں۔ مندرجہ ذیل نقش چار عدد لکھ کر تخت کے چاروں پاؤں کے نیچے دبادیں۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت ١٤١ مرتبہ پڑھیں۔ اگر پہلی رات میں مقصد پورا نہ ہو تو دوسری رات میں اور پھر تیسری رات میں یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ تیسری رات میں مقصد میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔ تخت کے پاؤں میں دبانے والے نقش روزانہ صبح کو جلادیں اور اگلے دن پھر نئے نقش لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

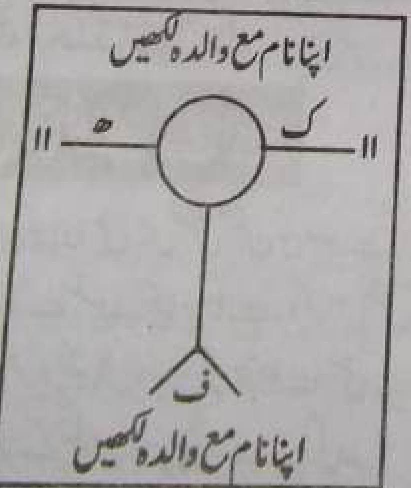

عزیمت یہ ہے: کالی چڑی بس بھری اتن فی امری

free amliyat group

یہ عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۳ مرتبہ یہ کہیں "اے ہمزاد اگر تو نے خواب میں مجھے آگاہ نہیں کیا تو قیامت کے دن میں تیرا دامن پکڑ لوں گا۔"

تسخیر ہمزاد کے لئے

یہ عمل ایک خاص راز ہے اور یہ عمل حضرت کاش البرقی کی دریافت ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش چاند کی ۲۸ تاریخ میں ۴۱ عدد لکھے جائیں۔ یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔ ان میں سے جو نقش سب سے بعد میں لکھیں اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ باقی نقوش احتیاط کے ساتھ رکھ لیں۔ جب نیا چاند طلوع ہو تو ایک نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے کہیں دفن کر دیں اور زمین میں دفن کرتے وقت یہ کہیں "ہمزاد یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔"

چالیس نقش روزانہ صبح کو ۴۰ دن تک دفن کرتے رہیں اور روزانہ مذکورہ عبارت پڑھتے رہیں۔ پہلا نقش چاند نکلنے کے بعد پہلی تاریخ کو زمین میں دفن ہوگا، اس کے بعد ۴۰ دن تک اسی طرح نماز فجر کے بعد دفن کرتے رہیں۔ انشاءاللہ چالیس دن کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوگا۔ حسب سابق قول و قرار کریں۔ عہد و پیمان کا طریقہ کیا ہے یہ جاننے کے لئے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا ہمزاد نمبر پڑھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

بحق جبرائیل ومیکائیل واسرافیل

آسیب کو حاضر کرنے کے لئے

یہ عمل کسی بھی آسیب زدہ مریض پر آسیب کو حاضر کرنے کے لئے تیر بہدف ہے لیکن اس عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے عامل کو اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے اور زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ نکالیں زکوٰۃ ۲۷ دن میں، ۱۷ دن میں یا ۷ دن میں ادا کی جا سکتی ہے۔ اگر ۲۷ دن میں ادا کرنی ہو تو روزانہ سلام قولا من رب رحیم ۴۶۲۹ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۴۶۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔

اگر ۱۷ دن میں ادا کرنی ہو تو سلام قولا من رب رحیم روزانہ ۷۳۵۲ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۷۳۶۸ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی۔

اگر ۷ دن میں زکوٰۃ ادا کرنی ہو تو روزانہ ۱۷۸۵۷ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۱۷۸۵۸ مرتبہ پڑھیں۔ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی۔ روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد سلام قولا من رب رحیم روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

جس وقت مریض پر حاضری کرنی ہو مریض کو اپنے روبرو بٹھا کر سلام قولا من رب رحیم پڑھنا شروع کریں۔ انشاءاللہ ایک تسبیح پوری ہونے سے پہلے ہی آسیب بحکم خداوندی حاضر ہوگا اور عامل سے معافی مانگے گا۔ جب اس سے دوبارہ مریض کو پریشان نہ کرنے کا قول و قرار ہو جائے تو آسیب کو جانے کی اجازت دیں۔ جب تک عامل واپسی کی اجازت نہیں دے گا۔ آسیب واپس ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔

دوران زکوٰۃ ہر طرح کا گوشت، تمباکو والا پان اور بیڑی سگریٹ کا استعمال نہ کریں۔ دوران زکوٰۃ پانچوں وقت کی نماز پابندی کے ساتھ ادا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد چالیس مرتبہ سلام قولا من رب رحیم پڑھیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد صرف فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہیں۔ حیرتناک عمل ہے۔ انشاءاللہ عامل کو کبھی شرمندگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

آسیب سے قول و قرار کے بعد یہ نقش کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ آئندہ کے لئے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ			
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۲۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱

☆☆☆

free amliyat group

علم الاعداد

عددِ زندگی

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

قسط نمبر: ایک

عدد زندگی کسی بھی انسان کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔
یہی وہ عدد ہے جو ہر انسان کے لئے قدرت کا عطیہ ہوتا ہے اور اس میں تبدیلی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر نام کے اعداد انسان کی زندگی میں الجھنیں پیدا کر رہے ہوں۔ اور نام کے اعداد کی وجہ سے مشکلات صف بہ صف کھڑی ہوں تو انسان اپنے نام میں مناسب تبدیلی کرکے اپنے نام کے اعداد بدل سکتا ہے۔ چنانچہ تاریخ انسان گواہ ہے کہ اکثر لوگوں نے مشکلات اور نشیب و فراز سے پیچھا چھڑانے کے لئے اپنا نام تبدیل کیا ہے اور پھر ان کی زندگی میں متوقع انقلاب کی شروعات ہوئی ہے۔ کبھی کبھی نام کی تبدیلی اس بنا پر بھی ہوتی ہے کہ نام کے معانی اچھے نہیں ہوتے۔ ماں باپ خواہ مخواہ بھی ایسے نام اپنے بچوں کے لئے تجویز کرلیتے ہیں جو پرکشش بھی نہیں ہوتے اور ان کے معانی میں کوئی ندرت اور کوئی مٹھاس نہیں ہوتی۔ ایسے نام جن کے معانی معتبر نہ ہوں اور جو بولے انے میں اچھے اور پرکشش نہ محسوس ہوتے ہوں عمر بھر انسان کو دکھ دیتے ہیں ر ایسا انسان جس کا نام اچھا نہ ہو خواہ مخواہ بھی دوستوں کی محفل میں نکو بنتا ہے ور شرمندگی سے دوچار ہوتا ہے۔ الفاظ کی خوبصورتی اور معانی کی گہرائی بھی نام بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ نام کے حروف اور اس کے معانی انسان کی گی پر اثر انداز ہوتے ہیں لیکن ماہرین اعداد کا دعویٰ یہ ہے کہ انسان کی زندگی م کے حروف و معانی سے زیادہ نام کے اعداد اثر انداز ہوتے ہیں اس لئے اندیش لوگ اپنے بچوں کا نام ایسا رکھتے ہیں جو حروف کے اعتبار سے بھی ہو معانی کے اعتبار سے بھی خوبصورت ہو اور اس کے اعداد بھی بہتر ہوں۔ یف نام میں حالات سازگار نہ ہونے پر زندگی میں کسی بھی وقت تبدیلی کی تی ہے لیکن عددِ زندگی ایک ایسا عدد ہے کہ جسے تبدیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ ندگی ایک قدرتی عطیہ ہے اس کو بدلنا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ اسی ماہرین اعداد کے نزدیک شخصیت کے عدد سے زیادہ زندگی کے عدد کی ہے۔

عددِ زندگی مجموعی تاریخ پیدائش کے باہمی جوڑ سے بنتا ہے اور بہر صورت ہے شخصیت کے عدد کو زندگی کے عدد کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے لیکن عدد کو شخصیت کے عدد کے مطابق ڈھالنا ممکن نہیں ہے۔ ایک انسان زندگی کے کسی بھی موڑ پر اپنا نام بدل کر دوسرے عدد کے مزے لے سکتا ہے لیکن کوئی بھی انسان اپنی تاریخ پیدائش کے اعداد کو بدل دینے پر قادر نہیں ہے۔ وہ لوگ دور اندیش ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کا نام رکھتے ہوئے ان کی زندگی کے عدد کو پیش نظر رکھتے ہیں اور ایسا نام تجویز کرتے ہیں جو زندگی کے عدد سے کسی بھی موڑ پر متصادم نہ ہو۔

عددِ زندگی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص یکم جنوری ۱۹۹۸ء میں پیدا ہوا ہے تو اس کا عدد زندگی اس طرح برآمد کریں گے۔

۲۹=۱+۱+۱_۹_۹_۸

۱۱=۲+۹

۲=۱+۱

معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۱۹۹۸ء کو پیدا ہونے والے شخص کا عدد زندگی ۲ ہے جو ۱۱ سے بنا ہے۔ ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ مفرد عدد کا مقام اپنی جگہ لیکن مرکب عدد بھی انسان پر اثر انداز ہوتا ہے جس طرح عددِ شخصیت میں مرکب اعداد کی اپنی ایک اہمیت ہے اسی طرح تاریخ پیدائش سے ہونے والے عدد میں بھی مرکب اعداد اپنا ایک مقام رکھتے ہیں اور صاحب زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ آیئے اب ذرا یہ دیکھیں کہ عددِ زندگی انسان پر کیا کیا اثرات مرتب کرتا ہے۔

عددِ زندگی ایک

خوبیاں، لیڈر، قائد، رہنما، خودمختار، غیرت مند، منصوبہ بندی کی صلاحیت، نئے پروجیکٹ شروع کرنے کی جرأت، بہادر۔

خامیاں: خوشامد پسند، مزاج میں تعلّی، نمود و نمائش کا مزاج، جنگجو۔

جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو وہ توانائی کے مالک ہوتے ہیں ان کے عزائم پختہ ہوتے ہیں اور یہ جاذب نظر ہوتے ہیں۔ یہ سوچنے کے بجائے عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنی قوت بازو پر یقین ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی زندگی میں جو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں حاصل کر ہی لیتے ہیں ان کو ان کے ارادوں سے ہٹانا آسان نہیں ہوتا۔ یہ سائڈ پر بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔ کسی بھی

free amliyat group

کامیابی کے لئے انتظار ان کے لئے شدید آزمائش ثابت ہوتا ہے یہ کسی بھی منزل کو پانے کے لئے مسلسل چلتے رہنے کے قائل ہوتے ہیں اور ان کے قدم ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔ آندھی طوفان کی پروا کئے بغیر یہ اپنی زندگی کا سفر جاری رکھتے ہیں اور ہمیشہ سرخروئی ان کا مقدر بنتی ہے۔

ایک عدد کے لوگ دانا، دوراندیش، صاحب شرافت، خوددار، غیرت مند، بہادر اور علم و ہنر میں بے مثال ہوتے ہیں اور سر اٹھا کر جینا پسند کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بالعموم لمبی عمر پاتے ہیں اور ان کی تندرستی قابل رشک ہوتی ہے۔ جن کا عددِ زندگی ایک ہوتا ہے وہ لوگ فطرتاً نرم دل اور ہمدرد قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اللہ کے بندوں کی مدد کر کے انہیں روحانی خوشی کا احساس ہوتا ہے یہ لوگ رشتوں کو نبھاتے ہیں اور اپنے خاندان والوں کی سرپرستی کر کے اپنے دل میں ایک انوکھی مسرت محسوس کرتے ہیں۔

ایک عدد والے لوگ صفائی ستھرائی کے قائل ہوتے ہیں۔ گندگی سے انہیں وحشت ہوتی ہے اور عمدہ و نفیس لباس سادگی کے ساتھ ان کی کمزوری ہوتی ہے یہ لوگ فیشن پرستی سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ مذہب پرست ہوتے ہیں اور اپنے آباؤ اجداد کی اقدار کو اہمیت دیتے ہیں۔ ان کی فطرت میں غصہ ہوتا ہے۔ ایک عدد کے لوگ اگر کسی بھی معاملے میں کوئی جنگ چھیڑتے ہیں تو پھر جب تک ہار یا جیت کا فیصلہ نہ ہو جائے یہ جنگ سے باز نہیں آتے۔ کھلی دشمنی اور کھلی دوستی ان کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے یہ لوگ نفاق سے دور رہتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگوں کی زندگی میں خطرات بہت آتے ہیں لیکن یہ لوگ ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ کسی بھی معاملے میں بزدلی یا پشت دکھانا ان کی فطرت نہیں ہوتی۔ راہ فرار کو یہ پسند نہیں کرتے۔ اور یہ خود بھی راہ فرار سے محفوظ ہی رہتے ہیں اور دوران جنگ عموماً سر کٹانے کو پسند کرتے ہیں سر جھکانا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا۔

ایک مفرد عدد ۱۹، اور ۲۸ مرکب اعداد سے بنتا ہے اور دونوں صورتوں میں اس کے اثرات الگ الگ مرتب ہوتے ہیں۔

دیکھئے ذیل میں دی گئی۔ ۲ تاریخ پیدائش میں ایک کا مفرد عدد طریقوں سے برآمد ہو رہا ہے۔

(۱) تاریخ پیدائش، ۶ رمئی ۱۹۹۷ء۔

اس تاریخ پیدائش سے عددِ زندگی ایک برآمد ہوتا ہے لیکن مرکب عدد ۲۸ بنتا ہے۔ دیکھئے

۶
۵
۱۹۹۷
———
۲۰۰۸ —— ۲۸ —— مرکب عدد

(۲) تاریخ پیدائش۔ ۱۹ راپریل ۱۹۴۹ء۔

اس تاریخ پیدائش سے بھی عددِ زندگی ایک برآمد ہوتا ہے لیکن مرکب عدد ۱۹ بنتا ہے۔ دیکھئے۔

۱۹
۴
۱۹۴۹
———
۱۹۷۲

۱
۹
۷
۲
———
۱۹

اندازہ کرلیں ۲۸ اور ۱۹ مرکب اعداد سے ۱۰ بن کر پھر ایک بنتا ہے۔ مفرد عدد یہاں ایک ہے لیکن مرکب عدد بدل جانے سے دونوں کی خصوصیت بدل جائے گی۔

ایک کا عدد اگر ۲۸ سے بنے گا تو خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ ایک غیر موافق عدد ہے۔ یہ عدد قانونی معاملات کے ذریعہ نقصان اٹھانے کی علامت ہے اور یہ عدد متنبہ کرتا ہے کہ دوسرے لوگوں پر بہت زیادہ اعتبار نہ کرو اور یہ عدد اس بات کی بھی فہمائش کرتا ہے کہ صرف ٹھوس منصوبوں ہی میں سرمایہ کاری کریں۔

اور اگر ایک کا عدد ۱۹ سے بنے تو خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ ایک مکمل ترین عدد ہے۔ جو کامیابی اور مقبولیت کا ضامن ہے۔ یہ عدد حامل عدد کو زبردست کامرانی اور توانائی عطا کرتا ہے اور اس کی مقبولیت اور محبوبیت سارے عالم میں ہوتی ہے۔ یہ عدد خوش حالی لاتا ہے اور اقتدار اعلیٰ سے بھی متمتع کرتا ہے۔ اس عدد کے لوگ جس طرف جاتے ہیں عزت و عظمت اور محبوبیت و مقبولیت ان کے ساتھ چلتی ہے۔ اگر کسی کا مرکب عدد ۱۹ ہو تو اس کو ضد، مطلب پرستی اور اکھڑپن سے احتراز کرنا چاہئے کیونکہ یہ برائیاں حامل عدد کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اگر صرف تاریخ پیدائش اور مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہو تو حامل عدد کی شخصیت زبردست ہوگی اور اگر اس کے نام کا مفرد عدد بھی ایک ہی ہو اور اس کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے۔

دیکھئے مثال نمبر: ۲ میں ۱۹ رتاریخ پیدائش ہے۔ اور مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد بھی ۱۹ ہی بن رہا ہے۔

free amliyat group

اگر نام اس طرح کا ہو کہ اس کے بھی ۱۹ ہی بن رہے ہوں تو ایسا نام [...] حامل عدد کے لئے زبردست کامیابی کا ضامن بن جائے گا۔

تاریخ پیدائش میں ایک نکتہ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اعداد کی تکرار کئی [...]مختلف صورتیں پیدا کرتی ہے اور یہ تکرار بھی حامل عدد پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو اور تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی [...]تکرار دو بار یا تین بار ہو تو حامل زبردست روحانی اور جسمانی توانائی کا مالک [...]ہوتا ہے اور اگر ایک عدد کی تکرار چار مرتبہ ہو اور تاریخ پیدائش کے اعداد میں [...]سات کا عدد شامل نہ ہو تو حامل عدد کو زبردست قسم کی کامیابی اور ترقی ملتی ہے۔

مثلاً اگر کسی کی تاریخ پیدائش یکم رجنوری ۱۹۹۱ء ہو تو صورت یہ بنے گی۔

1
1
1991

دیکھئے اس صورت میں ایک عدد کی تکرار چار بار ہو رہی ہے، جو زبردست [...]کامیابی، ترقی اور مقبولیت کی علامت ہے لیکن اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۷ر [...]نوری ۱۹۹۱ء ہو تو اس میں ایک ۷ کا عدد موجود رہے گا جو کبھی کبھی رکاوٹیں [...]یدا کرے گا کیونکہ ۷ کا عدد ایک عدد کے لئے رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی [...]سان کی زندگی کے حالات کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے نام کے حروف [...]ر اس کی مجموعی تاریخ کے اعداد کو پھیلا کر دیکھنا چاہئے۔ ہر انسان کی شخصیت [...]ر اس کی قسمت اس کے اپنے نام اور اس کی اپنی تاریخ پیدائش ہی میں مضمر [...]تی ہے۔

کسی بھی شخص کے عدد زندگی سے اس کی مکمل تاریخ پیدائش میں آنے [...]لے اعداد سے یا تو تقویت حاصل ہوتی ہے یا کمزوری۔ چنانچہ ایک ہی عدد [...] حاملین تاریخ پیدائش کے اعداد بدل جانے سے مختلف قسمتوں کے مالک [...] جاتے ہیں اور ان کی زندگی ایک دوسرے سے مختلف ہو جاتی ہے۔

بنیادی طور پر اس چارٹ کو ذہن نشین رکھیں۔

۳	۶	۹
۲	۵	۸
۱	۴	۷

اوپر ہم نے مکمل تاریخ پیدائش کی دو مثالیں دی تھیں۔ آیئے اب ان کا [...]ہ لیں۔

پہلی تاریخ پیدائش ۶ رمئی ۱۹۹۷ء ہے۔ اگر ہم اس تاریخ پیدائش کے [...]اعداد کو بنیادی چارٹ میں رکھ کر دیکھیں تو صورت یہ بنتی ہے۔

	۶	۹۹
	۵	
۱		۷

اس تاریخ پیدائش میں ایک، ایک بار آیا ہے ۲، ۳، اور ۴ بالکل غائب ہیں اور ۸ بھی موجود نہیں ہے۔ ۵، ۶، ۷ ایک ایک بار آئے ہیں اور ۹ کا عدد تکرار کے ساتھ دو بار آیا ہے۔ اس انسان کی زندگی کا جائزہ ہم اس طرح لے سکتے ہیں اور جن شعبوں میں اعداد نہیں ملیں ان شعبوں کی کمی کو دور کرنا چاہئے تاکہ شخصیت کی تکمیل ہو سکے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جن خانوں میں اعداد ایک سے زائد بار ہوتے ہیں ان میں مخصوص قسم کے اوصاف بدرجہ کمال پہنچے ہوئے ہوتے ہیں اور خالی خانے ان خصوصیات کے عدم کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو حرف خانوں سے متعلق ہوں۔

مذکورہ چارٹ میں دوسرا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے مذکورہ شخص میں حساسیت مفقود ہے اس شخص کو دوسروں کے ساتھ ہمدردی کرنے کے جذبے کو فوقیت دینی چاہئے اور اپنے دل کے اندر دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے کے جذبات کو ابھارنا چاہئے۔ اس شخص میں اظہار محبت کی بھی کمی ہے جو اس کیلئے مسلسل نقصان دہ ہے۔ یہ شخص بے وجہ کی شرم اور جھجک میں مبتلا ہے۔

تیسرا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اندر مزاج کی حس نہیں ہے یہ حد سے زیادہ سنجیدہ ہے اور ملنساری سے دور ہے۔ چوتھا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ صاحب عدد میں صبر وضبط کی کمی ہے اس کمی کو دور کرنے کی مشق کرنی چاہئے۔

آٹھواں خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ متعلقہ شخص میں جرأت کی کمی ہے اور اس کی توانائی متاثر ہے اس میں قیادت کی بھی صلاحیت نہیں ہے۔

دوسری مثال تاریخ پیدائش (۲) کا چارٹ یہ ہے۔

		۹۹۹
۱۱	۴۴	

یہ چارٹ زبردست کامیابی کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ ۱، ۴، ۹ ایک دوسرے سے ہم آہنگ اعداد ہیں اور یہ سب اعداد اپنے اپنے خانوں میں ایک سے زائد بار استعمال ہوئے ہیں۔

(باقی آئندہ)

علم النقوش

پانچویں قسط

حسن الہاشمی

نقش مسدس

نقش مسدس ۳۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس نقش کے طبعی اعداد ۱۱۱
ہوتے ہیں اور اعداد طرحی ۱۰۵ ہوتے ہیں گویا کہ کل اعداد میں سے ۱۰۵ وضع
کرنے کے بعد حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر نقش کی چال چلیں گے تو نقش
ہو جائے گا۔ اگر نقش میں کسر ہو یعنی۔

اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد دو بچیں تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد تین بچیں تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد چار بچیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر پانچ بچیں تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

مثال کے طور پر یالطیف کا نقش پر کرنا ہے۔

یالطیف کے کل اعداد ہیں ۱۲۹ اس میں سے ۱۰۵ گھٹائے تو باقی رہے ۲۴۔
کو ۶ سے تقسیم کیا۔

۶)۲۴(۴
۲۴
×

باقی کچھ نہیں رہا اس لئے نقش میں کسر نہیں ہے۔ اب نقش کو اس طرح
یں گے۔ پہلے آپ نقش کی رفتار دیکھیں۔

۷۸۶

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶

یالطیف کا نقش اس طرح پُر ہوگا۔

۷۸۶

۱۲۹	۱۵	۲۲	۳۳	۳۴	۲۱	۴
۱۲۹	۱۶	۳۶	۱۴	۵	۳۱	۲۷
۱۲۹	۳۲	۶	۱۷	۲۶	۱۳	۳۵
۱۲۹	۷	۳۰	۱۸	۲۵	۳۷	۱۲
۱۲۹	۲۰	۱۱	۳۸	۲۹	۸	۲۳
۱۲۹	۳۹	۲۴	۹	۱۰	۱۹	۲۸
	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۱۲۹ آرہی ہے جو نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔ اگلے صفحہ پر نقش مسدس کی ۱۴ چالیس دی جارہی ہیں۔ ان کو ذہن نشین کریں یہ چالیس مختلف نقوش میں مختلف تاثیر ظاہر کرتی ہیں۔ ان چالوں میں ہر چال اپنی ایک انفرادیت رکھتی ہے۔ اس لئے ہر چال کی اپنی ایک قدروقیمت ہے۔

(۱)

۷۸۶

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

(۲)

۷۸۶

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

(۳)

۷۸۶

۴	۳۴	۳۲	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

(۴)

۷۸۶

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

(۵)

۷۸۶

۱۴	۲۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳
۱۸	۵	۳۰	۳۵	۴	۱۹
۲۱	۳۱	۸	۱	۳۴	۱۶
۲۲	۲	۳۳	۳۲	۷	۱۵
۱۲	۳۶	۳	۶	۲۹	۲۵
۲۴	۱۷	۱۱	۲۷	۹	۲۳

(۶)

۷۸۶

۶	۲۸	۳۴	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۹	۳	۱	۳۵	۳۱

(۷)

۷۸۶

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۴	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

(۸)

۷۸۶

۲۴	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۴	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

(۹)

۷۸۶

۲۸	۱۷	۴	۹	۳۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۷	۳۴	۱۰	۳
۵	۸	۳۳	۲۸	۲۲	۱۵
۲۹	۳۲	۱۱	۲	۱۶	۲۱
۷	۶	۲۳	۱۴	۲۶	۳۵
۳۱	۳۰	۱۳	۲۴	۱	۱۲

(۱۰) ۷۸۶

۱	۳۵	۳۴	۵	۳۰	۶
۳۳	۱۱	۲۴	۲۱	۱۸	۴
۸	۲۲	۱۷	۱۲	۲۳	۲۹
۲۸	۱۶	۱۹	۲۶	۱۳	۹
۱۰	۲۵	۱۴	۱۵	۲۰	۲۷
۳۱	۲	۳	۳۲	۷	۳۶

(۱۱) ۷۸۶

۶	۸	۳۶	۳۳	۱۵	۱۳
۵	۷	۳۴	۳۵	۱۶	۱۴
۲۸	۲۶	۱۸	۲۰	۹	۱۰
۲۵	۲۷	۱۷	۱۹	۱۲	۱۱
۲۳	۲۱	۴	۱	۳۰	۳۲
۴	۲۴	۲	۳	۲۹	۳۱

(۱۲) ۷۸۶

۱	۳۴	۳۳	۳۲	۹	۲
۶	۱۱	۲۴	۲۱	۱۸	۳۱
۱۰	۲۲	۱۷	۱۲	۲۳	۲۷
۲۹	۱۶	۱۹	۲۶	۱۳	۸
۳۰	۲۵	۱۴	۱۵	۲۰	۷
۳۵	۳	۴	۵	۲۸	۳۶

(۱۳) ۷۸۶

۱	۳۳	۳۲	۳۰	۶	۹
۳۶	۴	۵	۷	۲۸	۳۱
۱۱	۲۳	۱۸	۲۲	۱۰	۲۷
۱۴	۲۶	۱۵	۱۹	۲۹	۸
۲۴	۱۲	۲۱	۱۷	۳۵	۲
۲۵	۱۳	۲۰	۱۶	۳	۳۴

(۱۴) ۷۸۶

۱	۳۵	۲۳	۲۲	۱۲	۱۸
۳۴	۳۰	۵	۱۰	۲۹	۳
۲۴	۱۱	۲۸	۳۱	۴	۱۳
۱۶	۲۷	۸	۷	۳۲	۲۱
۱۷	۶	۳۳	۲۶	۹	۲۰
۱۹	۲	۱۴	۱۵	۲۵	۳۶

نقش مسدس کی یہ چالیس وقتاً فوقتاً کام آئیں گی اور مختلف مثالوں سے ہر ایک چال کا ہم مقصد الگ الگ سمجھائیں گے۔ اس لئے قارئین ان چالوں کو نوٹ کر لیں یا ذہن نشین کر لیں۔ (باقی آئندہ)

اعداد کا جادو

اعداد کی سائنس پر ایک انوکھی کتاب

اس کتاب کے ذریعہ آپ ہزاروں سوالوں کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔ علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمہ اعداد کی مقبولیت کے بعد ادارہ کی فخریہ پیش کش۔

صفحات ۱۱۲	قیمت ۴۵ روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اعداد کا جادُو

مرتب

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

ہمارا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

مجرب تعویذات

Ph: 01336-224027
222701

...ہے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا ...تا ہے۔

...تم مقطعات :- حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، ...حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت، ترقی درجات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچوں کے ...عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے بحکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی ...الت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں 80/- سے 125/- تک۔

...ٹ :حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔
ہدیہ 80/- روپے

...تم عزیزی:- مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے "عزیز" کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادرانِ وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔
ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں 80/- سے 125/- تک

...نی تختی:- بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات ...بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔
ہدیہ 40/- روپے

...عزیزی : ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کیلئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے خاندانی مجربات میں سے ہے
ہدیہ 20/- روپے

نوٹ:- ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طلب گار۔
ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔

برائے کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ

(زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دار العلوم دیوبند)

کاشانۂ رحمت

افریقی منزل قدیم، محلہ شاہ ولایت، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
DEOBAND (SAHARANPUR)247554
NEAR CHATTA MASJID,

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

پانچویں قسط

حروف صوامت

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

حروف صوامت کا دوسرا عددی مراتبی کلمہ ھلک ہے۔ یہ کلمہ ۳ حروف پر مشتمل ہے۔

اس کلمہ کے اعداد ابجد قمری کے حساب سے	۳۷ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد شمسی کے حساب سے	۴۷۶ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد ملفوظی کے حساب سے	۱۳۰ ہیں
اس کلمہ کے اعداد عربی	۱۷۷ ہیں
اس کلمہ سے متعلق منازل قمری کے مجموعی اعداد	۱۳۶۶ ہیں
آیت کریمہ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ کے اعداد	۸۶۳
	۴۵۳۳

اس کلمہ کا تعلق چاند کی منازل نثرہ طرفہ اور زبرہ سے ہے۔

اگر اس کلمہ کی زکوۃ ادا کرنی ہو تو اس کو ۴۵۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر اس کلمہ کی مدد سے کسی کے لئے نقش بنانا ہو تو طالب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ۴۵۳۳ میں جمع کریں اور اس میں مقصد کے اعداد بھی شامل کریں۔ پھر حسب قاعدہ نقش بنائیں۔ اگر نقش مثبت کام کے لئے ہو تو نقش کی رفتار منسوبی رکھیں اور اگر نقش منفی کام کے لئے ہو تو اس کی چال مقلوبی رکھیں۔

نقش طالب کے دائیں بازو پر بندھوائیں اور طالب کے نام اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۴۵۳۳ جمع کر کے جو حاصل جمع ہو اس تعداد کے مطابق مندرجہ ذیل عزیمت چاند کی مذکورہ منازل میں پڑھیں صرف تین دن تک۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم و السمت علیکم با لنکلیلُ باخاملُ بالسماعیلُ باطاثیلُ باحروزائیلُ باکاثیلُ و بامروزائیلُ واجب حوتیجِ جوتیجِ وطوتیجِ سامعاً بحق یا حمیدُ یاطاھرُ یا کافیُ۔

مثال

طالب نسیم احمد	۲۱۳
والدہ حمیدہ بیگم	۱۳۹
برائے ترقی	۹۱۴
سابقہ ٹوٹل	۴۵۳۳
حاصل جمع ہے۔	۵۸۰۰

حسب قاعدہ ۱۲ وضع کے ۳ سے تقسیم کیا

```
      ۱۲
۳)۵۷۸۸(۱۹۲۹
   ۳
  ۲۷
  ۲۷
   ×
   ۸
   ۶
  ۲۸
  ۲۷
   ۱
```

حاصل تقسیم ۱۹۲۹ آیا اور ایک باقی رہا۔ نقش میں کسر ہے اس لئے ساتویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اور نقش منسوبی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۹۳۷	۱۹۲۹	۱۹۳۴
۱۹۳۱	۱۹۳۳	۱۹۳۶
۱۹۳۲	۱۹۳۸	۱۹۳۰

دیکھ لیجئے اس نقش کا ٹوٹل ہر طرف سے ۵۸۰۰ آئے گا اور نسیم احمد کو ترقی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھنا پڑے گا اور منزل نثرہ منزل طرفہ اور منزل زبرہ میں ۵۸۰۰ مرتبہ ھلکَ کا ورد کرنا پڑے گا۔ انشاءاللہ اس عمل کے بعد بہت جلد ترقی حاصل ہوگی۔

اگر کسی شخص کو تنزلی یعنی عہدے سے گرانے کے لئے عمل کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے

نام مطلوب فیروز خاں ۳۰۳
نام والدہ نجمہ خاتون ۱۱۵۵
برائے تنزلی ۷۰۱
۲۱۵۹
سابقہ ٹوٹل ۴۵۳۴
کل ٹوٹل ۶۶۹۳

حسب قاعدہ ۱۲ وضع کئے
اس کے بعد ۳ سے تقسیم کیا

۳) ۶۶۸۱ (۲۲۲۷
۶
×۶
۶
×۸
۶
۲۱
۲۱
×

حاصل تقسیم ۲۲۲۷ آیا اور نقش چوں کہ منفی کام کے لئے ہے اس لئے اس کو مقلوبی چال سے اس طرح بھرنا پڑے گا۔

۷۸۶

۲۲۳۴	۲۲۲۷	۲۲۳۲
۲۲۲۹	۲۲۳۱	۲۲۳۳
۲۲۳۰	۲۲۳۵	۲۲۲۸

دیکھ لیجئے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۶۶۹۳ آئے گی۔ جو شخص خان کو عہدے سے گرانا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اس نقش کو کسی قبرستان ن کردے اور چاند کی منازل میں کلمہ خطک ۶۶۹۳ مرتبہ پڑھا کرے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جو کام مثبت ہوتے ہیں ان کے لئے عمل نے سے پہلے درود شریف پڑھیں اور منفی کام میں درود شریف نہ پڑھیں۔

(باقی آئندہ)

قدرتی نعمتیں

(۱) کیلشیم (calcium) جسم میں اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔ کیلشیم بادام، شلغم، گوبھی، گیہوں، دودھ، لیموں، مولی اور سنگترے میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۲) لوہا (Iron) اس کی کمی سے خون کی حرکت کم ہوجاتی ہے اور کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں، یہ گیہوں، چنے، بادام، ساگ، کھجور، کشمش، پیاز، مولی اور پھلوں میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۳) سوڈیم (sodium) اس کے کم ہونے سے بدہضمی ہوجاتی ہے۔ یہ دودھ، شلجم، سیب، کشمش، گوبھی، گاجر، پیاز اور ٹماٹر وغیرہ میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۴) فاسفورس (phosphorus) اس کی کمی سے دماغ کمزور پڑجاتا ہے اور ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور یہ گیہوں، مٹر، اخروٹ، بند گوبھی، سنترہ خربوزہ، سیب لوکی، پالک، مچھلی اور بیگن میں زیادہ ہوتی ہے۔

(۵) کلورین (chlorinc) اس کے کم ہونے سے جسم میں کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اور یہ ٹماٹر، پالک، دودھ، بند گوبھی، انڈے، کیلے، لیموں، ناریل اور گیہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۶) آئیڈین (iodinc) اس کی کمی سے جسم میں گلٹیاں پڑجاتی ہیں اور خون خراب ہوجاتا ہے اور یہ بند گوبھی، اناناس، کیلا، سیب، ناشپاتی، گاجر، آلو اور پودینہ میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۷) سلفر (گندک) (suiphur) اس کی کمی سے کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں، معدہ خراب ہوجاتا ہے اور یہ شلجم، پالک، گوبھی، مولی، پیاز، انڈے، مونگ پھلی، چنے، سنگترے اور مالٹے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۸) میگنیشیم (magnesium) اس کی کمی سے خون خراب ہوجاتا ہے، سر چکراتا ہے اور کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں اور یہ بادام، مونگ پھلی، ٹماٹر، پالک، کھجور، انجیر، کشمش، لیمو، گوبھی، سنگترے اور سیب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۹) پوٹاشیم (potassium) اس کی کمی سے جلدی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اور معدہ خراب ہوجاتا ہے، سر چکراتا ہے اور یہ ٹماٹر، شلجم، پیاز، بند گوبھی، پھول گوبھی، لوبیا، دودھ، اناناس، آلو بخارا، لیموں، سنگترہ اور ناشپاتی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

قسط نمبر: ۸۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

عزازیل خاموش ہو گیا تو عارب نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی بیوسا نے بولنے میں پہل کی۔ "میرے بھائی! آقا عزازیل ٹھیک کہتے ہیں ان ملاحوں کو ممی کا تعاقب کرنے دیں تا کہ یہ تباہی اور بربادی کی کہانیاں واپس جا کر ممفس شہر کے اندر پھیلائیں۔ اس طرح آپ دیکھیں گے کہ ممفس شہر کے انسان مذکورہ اس شہر کی در و دیوار بھی خوف و ہراس سے لرز اٹھیں گے۔"

عزازیل نے بیوسا کی اس گفتگو کو غور سے سنا جب وہ خاموش ہوئی تو اس کی طرف تحسین آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔ "اے بیوسا! تو یقیناً عقل مند اور رمز شناس لڑکی ہے۔"

عزازیل کی اس توصیفی گفتگو کے جواب میں بیوسا صرف مسکرا کر رہ گئی۔

پھر وہ خاموشی کے ساتھ ممی کے تعاقب میں لگ گئے تھے دوسری طرف ممی کا تعاقب کرنے والے ملاحوں نے دیکھا کہ سقارہ کے میدانوں میں داخل ہونے کے بعد وہ ممی زوسر کے اہرام کے اندر چلی گئی ہے تو وہ بھی واپس ممفس شہر کی طرف لوٹ گئے۔

****

مصر کی ملکہ دلوکہ اپنے تخت پر بیٹھی ہوئی تھی کہ وہ ملاح اس کے سامنے پیش ہوئے۔ ایک ملاح نے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے مقدس ملکہ! ہم آپ سے ایک مافوق الفطرت عفریت کے خلاف شکایت لے کر حاضر ہوئے ہیں۔ آج تھوڑی دیر قبل صبح کے وقت جب کہ مشرق کی طرف سورج طلوع ہو رہا تھا۔ ہم دریائے نیل کے کنارے کھڑے تھے اور ہمارے بہت سے ساتھی دریا کے اندر اپنی کشتیوں میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اتنے میں سقارہ کے میدانوں کی طرف سے ایک ممی نمودار ہوئی اور دریائے نیل کے اندر وہ اس طرح آگے بڑھنے لگی، جس طرح کوئی عام آدمی خشکی پر چلتا ہے وہ ممی انتہائی خونخوار اور ہولناک تھی اس کی آنکھوں سے دہشت اور انتقام کے انگارے پھوٹ رہے تھے وہ آوارہ ہواؤں کے آتشی جھونکوں کی طرح دریا کے اندر کام کرنے والے ملاحوں کے حلقوم کاٹ کر ان کا خون پی لیا۔ ان کشتیوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا اور ان کے جالوں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اس تباہی کے موقع پر ہم دریائے نیل کے کنارے سے ہٹ کر قریبی مکانوں کی اوٹ میں ہو گئے تھے۔ ملاحوں کے خاتمے پر وہ ممی دریائے نیل سے دشتی اور سقارہ کے میدانوں کی طرف چل دی۔ ہم سب نے بھی باہم مشورہ اور ہمت کر کے اس کا تعاقب کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ سقارہ کے میدانوں کے اندر قدیم بادشاہ زوسر کے اہرام میں داخل ہو گئی۔ ہمارا خیال ہے کہ گزشتہ دنوں جن پجاریوں کے حلقوم کاٹے گئے تھے ان کا خون بھی پیا گیا تھا اور وہ بھی اس ممی کے باعث ہوا۔"

ذرا رک کر اور اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرنے کے بعد وہ بوڑھا ملاح کہہ رہا تھا۔ "اے مقدس ملکہ اب یہ دوسرا واقعہ اس وقت رونما ہوا ہے جب دریائے نیل کے کنارے ہمارے علاوہ کوئی اور نہ تھا اور جن پجاریوں کو کاٹا اور ادھیڑا گیا ہے وہ بھی دریائے نیل میں غرق ہو گئے ہیں قبل اس کے کہ ان دو وارداتوں کے بعد وہ ہولناک عفریت نما ممی مزید خونخوار کارروائیاں کرے ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ اس کا سدِ باب کیا جائے، ورنہ ہمیں خدشہ ہے کہ نہ صرف اس ممی کے باعث ممفس کے اطراف اجاڑ ویران اور جنگل ہو کر رہ جائیں گے بلکہ خود ممفس شہر کے لوگ بھی اپنے گھروں کو چھوڑ کر دوسرے شہروں کا رخ کرنا شروع کر دیں گے اس طرح ممی کے باعث مصر کا مرکزی شہر اجاڑ ویرانوں اور قبرستان میں بدل کر رہ جائے گا۔"

ملاح کی گفتگو سن کر ملکہ دلوکہ کے چہرے پر غضب کی دیوار سی تن گئی۔ چند لمحوں تک وہ گردن خم کیئے سوچتی رہی پھر اس نے لکڑی کی ننھی سی ہتھوڑی سنبھالی اور اپنے قریب لٹکتے ہوئے تانبے کی طشت پر ضرب لگا دی۔

فوراً ہی ملکہ کا ایک محافظ اندر آیا اسے دیکھتے ہی ملکہ نے حکم دیا۔ "میرے محافظ دستے کو تیار کرو میں ابھی اور اسی وقت سقارہ کے میدانوں کا رخ کروں گی مصر کے سپہ سالار کے علاوہ میرے مشیروں کو بھی اطلاع کرو کہ وہ بھی میرے ساتھ وہاں چلیں گے۔"

ملکہ دلوکہ کا حکم سن کر محافظ باہر نکل گیا پھر ملکہ نے ملاحوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے عزیز شیر دل ملاحو! تم باہر بیٹھ کر انتظار کرو میں ابھی تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھ روانہ کروں گی۔"

ملاح اپنے سر کو خم کرتے ہوئے اسکے کمرے سے باہر نکل گئے جب وہ کمرے سے نکل گئے تو ملکہ دلوکہ نے انتہائی کرب اور بے بسی سے خود کو مخاطب کیا۔

''کاش اس وقت تر ورہ زندہ ہوتی تو میں اس سے ہولناک حادثہ پر مشورہ کرتی یقیناوہ عظیم عورت اس ممی سے بچاؤ کی صورت ضرور نکال لیتی۔''

ملکہ دلوکہ کی گردن جھک گئی اور وہ گہری سوچوں میں کھوگئی۔ دروازہ کھلا اور مصری عساکر کا سالار اور پھر ملکہ دلوکہ کے مشیر اندر داخل ہوئے اپنے سالار اور مشیروں کے آنے پر ملکہ چونکی پہلے اس نے انہیں بیٹھنے کو کہا پھر انہیں مخاطب کیا۔ ''میں نے تمہیں ایک انتہائی ہولناک حادثے کا سدباب کرنے کے لئے طلب کیا ہے۔'' اور اس کے ساتھ ہی ملکہ نے وہ ساری روداد انہیں کہہ سنائی جو ملاحوں نے اس سے کہی تھی۔ اس حادثے کے انکشاف پر مشیروں کے حواس بھی جاتے رہے تھے۔

ان میں سے ایک مشیر کو مخاطب کرتے ہوئے ملکہ نے تحکمانہ انداز میں کہا۔ ''ممفس شہر میں اس وقت جتنے بھی کوئی اعلیٰ پائے کا ساحر ہے اسے میرے پاس بلا کر لاؤ ان سے یہ واقعہ بھی بیان کرو جو کچھ ملاحوں نے کہا ہے دوران پر یہ بھی واضح کردو کہ سب میرے ساتھ سقارہ کے میدانوں میں زوسر کے اہرام میں چلیں گے تاکہ اس ممی کا کھوج لگایا جائے جو تباہی و بربادی اور خونریزی کا باعث بن رہی ہے۔''

ملکہ کا حکم سن کر وہ مشیر کمرے سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر بعد ملکہ دلوکہ کے محل کے باہر اس کا محافظ دستے کے علاوہ ممفس شہر کے چند ساحر بھی جمع ہوگئے۔ ملکہ کا گھوڑا تیار کرکے اس کے کمرے کے سامنے کھڑا کردیا گیا۔ ملکہ کو اس کی اطلاع دی گئی اور وہ اپنے مشیروں کے ساتھ سقارہ کے میدانوں کی طرف روانہ ہوگئی۔

مصر کے قدیم بادشاہ زوسر کے اہرام کے قریب جاکر ملکہ دلوکہ نے آگے چلنے کی ترتیب بدل دی۔ اس سے پہلے خود وہ سب سے آگے تھی لیکن اب اس نے ساحروں کو آگے آگے رکھا۔ ان کے پیچھے محافظ دستے کے ساتھ وہ خود تھی اور ان میں اس کے مشیر تھے۔ اس حالت میں وہ زوسر کے اہرام کے سامنے اپنے گھوڑوں سے اتر کھڑے ہوئے۔

جونہی وہ سب زوسر کے اہرام میں داخل ہوئے انہیں ایسا محسوس ہونے لگا جیسے اہرام کے اندر ساز بجنے شروع ہوگئے ہوں۔ ان کی آوازوں سے وہ پریشان سے ہوگئے لیکن ہر کوئی اپنی پریشانی کو چھپاتا ہوا ملکہ کی معیت میں آگے بڑھ کر ممیوں کا جائزہ لینے لگا تھا لیکن اس وقت ہر ایک کی حیرت بڑھتی گئی جب وہ اس ممی کے قریب گئے جس پر عزازیل نے اپنے شیطانی کارکن لگا رکھے تھے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ اس ممی کا تمام جسم ان کے دیکھتے ہی بیدار ہونے لگا ہے اس کی دو بولتی آنکھوں کے اندر آگ کے سے جوش والے خطرات ابھرنے لگے تھے۔ ملکہ دلوکہ اس کے دستے کے محافظ مشیروں اور وہاں کھڑے ساحروں کو احساس ہوا جیسے اس ممی کے اعضاء و جوارح اس کی رگوں اور پٹھوں کے اندر رعنا عیاں ابھرنے لگی ہوں اور اس کی ہر چیز حرکت میں آرہی ہو۔ ممی کی ناک سے سرسراہٹ اور منہ سے ہولناک آوازیں نکلنا شروع ہوگئیں۔ جیسے ان گنت بھوکے اور خونخوار بھیڑیئے ویران اور تاریک راتوں میں چیخ چلا اٹھے ہوں۔

یہ حالت دیکھ کر ملکہ دلوکہ یقیناً غش کھا کر زمین پر گرگئی ہوتی اگر اس کے ایک مشیر نے اس سہارا دے کر تھام نہ لیا ہوتا۔ ملکہ کے ساحروں نے بھی اپنی طرف سے انتہائی کوشش کی کہ وہ ممی کی اس کیفیت پر قابو پانے میں کامیاب ہوجائیں لیکن انہیں بری طرح ناکامی ہوئی۔ یکبارگی ممی حرکت میں آئی اور کسی درندے کی طرح وہ غراتی ہوئی ان کی طرف بڑھی۔ ملکہ دلوکہ اور اس کے ساتھی وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ گرتے پڑتے وہ اہرام سے باہر نکلے اور اپنے گھوڑوں پر سوار ہوکر ممفس شہر کی طرف روانہ ہوگئے۔

شہر میں داخل ہونے کے بعد ملکہ دلوکہ نے اپنے گھوڑے کی باگیں کھینچتے ہوئے اسے روک لیا اور اپنی بدحواسی پر قابو پاکر اپنے ساحروں کو مخاطب کیا۔

''کیا تم مجھے بتاسکو گے کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ ممی کی یہ خونخوار حالت کس نے کی ہے اور وہ کونسا طریقہ ہے۔ جس سے اس کی خونخواری پر قابو پایا جاسکتا ہے اگر ان حادثات میں اضافہ ہوتا رہا تو مجھے صرف خدشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ خوف و ہراس کے باعث ممفس شہر بہت جلد خالی ہوکر ویرانوں میں بدل جائیگا لہٰذا کوئی ایسا طریقہ سوچو کہ ہم اس ممی پر قابو پالیں۔ مجھے یوں محسوس ہونے لگا ہے جیسے یہ کوئی بہت بڑی مافوق الفطرت قوت ہے۔ جس کا سامنا کرنا ہم میں سے کسی کے بس کا روگ نہیں ہے۔ تاہم میں تم لوگوں کو چند دن کی مہلت دیتی ہوں مجھے امید ہے کہ اس دوران تم باہم مشورہ کرکے اس ممی سے اور اس کی خونخواری سے بچنے کے لئے کوئی طریقہ ضرور سوچ نکالو گے۔''

ایک ساحر تعظیماً اپنے سر کو خم کیا پھر ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''زوسر کے اہرام کے اندر مصر کے قدیم ساحر الحوتپ نے ایک سحر ڈال رکھا تھا جو کوئی بھی اس اہرام کا رخ کرتا تھا وہ سحر ایک انتہائی ہولناک عفریت کی صورت میں اس کا تعاقب کرکے اس کا خاتمہ کردیتا تھا۔ زوسر کے اہرام کی طرف جاتے ہوئے ہم اسی عفریت سے خوف زدہ تھے اور اس سے بچنے کے لئے اپنی ساری قوتوں کو حرکت میں لائے ہوئے تھے لیکن وہاں جاکر ہمیں حیرت ہوئی کہ الحوتپ کا وہ عفریت نما سحر ہمارے خلاف حرکت میں نہ آیا اس انکشاف سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی مافوق البشر اس سحر کو ختم کرنے کے بعد اہرام میں داخل ہوا ہے اور اسی نے اپنی بے انتہا قوتوں کو حرکت میں لاکر اس ممی کی یہ حالت کردی ہے کہ وہ کسی زندہ عفریت کی طرح بستیوں اور خانقاہوں پر حملہ آور ہونا شروع

ہوگئی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے ہمیں یہ پتہ کرنا چاہئے کہ وہ کونسی قوت ہے جس نے اس ممی کی یہ حالت کی ہے۔''

ساحر کے خاموش ہونے پر ملکہ دلوکہ نے بے تابی سے پوچھا۔''تو پھر یہ کون جان سکے گا کہ اس ممی کی یہ حالت کس نے کی ہے۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو اس کام پر عبور رکھتا ہو۔''

ایک بوڑھے ساحر نے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔''ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس خونخوار ممی کی اس کیفیت پر قابو پا سکے۔ میرے خیال میں صرف ایک آدمی ایسا ہے جو اس خونخوار ممی پر قابو پا سکتا ہے۔ اس جوان کا نام یوناف ہے۔ ممفس شہر کے شمال میں شوطار نام کا قدیم محل ہے وہ جوان کبھی اسی محل کے اندر آکر رہتا ہے۔ میں آپ پر یہ بھی واضح کردوں کہ شوطار محل پر بھی ایک طلسم ہے اور کوئی اس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اسے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کوشش کی لیکن ناکام رہے اور ان میں سے کچھ تو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ میرے خیال میں اسی یوناف نام کے جوان نے اپنے اس محل کے اندر طلسم ڈال رکھا ہے تاکہ اس کی غیر موجودگی میں کوئی اس کے محل میں داخل نہ ہو۔ اس لئے کہ وہ اکثر باہر ہی رہتا ہے۔''

بوڑھا ساحر ذرا رک کر پھر کہہ رہا تھا۔''اے مقدس ملکہ اپنی اسی برس کی زندگی میں میں نے یوناف نام کے جوان کو دو مرتبہ دیکھا اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے علاوہ کسی نے بھی اس جوان کو دو مرتبہ نہیں دیکھا ہوگا اور حیران کن بات یہ ہے میں نے اسے پہلی بار اس وقت دیکھا جب میری عمر بیس برس کے قریب تھی اور دوسری مرتبہ اس وقت دیکھا جب میری عمر پچھتر برس کے قریب تھی جس طرح جوان وتوانا اسے میں نے اپنی بیس سال کی عمر میں دیکھا تھا جب میں نے اسے اس وقت دیکھا جب میری عمر پچھتر برس کی ہو چکی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی کوئی مافوق الفطرت انسان ہے اور گزرتے ہوئے وقت کی تلخیاں اس کے جسم اور زندگی پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ میں وثوق کے ساتھ تو نہیں کہہ سکتا لیکن میرا اندازہ ہے کہ یہ جوان مافوق البشریت ہونے کے باعث برسوں سے زندہ ہے بلکہ اس جوان کے متعلق میں نے اپنے دادا سے سن رکھا تھا کہ شوطار مصر کے ایک قدیم بادشاہ کی لڑکی تھی اور اس کی شادی اسی نوجوان سے ہوئی تھی۔ یہ محل اسی شوطار لڑکی کے نام سے شوطار کا محل کہلاتا ہے اور اس نوجوان کی ملکیت میں ہے۔''

ملکہ نے پرامید آنکھوں سے بوڑھے ساحر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا ''کیا وہ جوان جس کا نام تم نے یوناف بتایا ہے ان دنوں شوطار ہی کے محل میں رہ رہا ہے اگر ایسا ہے تو آؤ ہم سب سیدھے اس کی طرف چلتے ہیں اور اس سے التماس کرتے ہیں کہ وہ ممفس شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو اس خونخوار ممی کے عذاب سے نجات دے۔''

بوڑھے ساحر نے کہا۔''افسوس وہ جوان ان دنوں یہاں نہیں ہے۔ کاش وہ یہاں ہوتا تو بڑی آسانی سے اس ممی پر قابو پایا جا سکتا تھا وہ کبھی کبھی اس محل میں آتا ہے۔ جانے کہاں اور کس سرزمین میں باقی وقت گزارتا ہے۔''

ملکہ دلوکہ نے انتہائی مایوسی سے کہا۔''اے میرے عزیز ساحر! میں تمہارے ذمے یہ کام لگاتی ہوں کہ تم شوطار کے محل پر نگاہ رکھو اور جب تم یہ دیکھو کہ وہ نوجوان اس محل میں واپس آگیا ہے تو مجھے اطلاع کرنا میں اپنے محل سے نکل کر خود ہی اس کے پاس آؤں گی اور اس سے التماس کروں گی کہ وہ ممی کے خلاف اہل مصر کی مدد کرے تاہم اس دوران بے کار نہیں رہیں گے۔ تم سب بھی سوچ و بچار سے کام لو اور اس ممی پر قابو پانے کا کوئی حل تلاش کرو۔''

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

رات آدھی سے زیادہ جا چکی تھی۔ عی شہر کے باہر یوناف اپنے خیمے کے اندر گہری نیند سویا ہوا تھا کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا۔ یوناف چونک کر اٹھ بیٹھا۔

ابلیکا نے اپنی ترنم خیز اور کوہی ندی کی طرح گنگناتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اے یوناف میرے حبیب! نیکی کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے اب تیرا اور میرا ایک اور امتحان اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ مصر کے اندر ایک ایسی ابتلا وارد ہوئی ہے کہ ہم دونوں کو اس عی شہر کی سمت سے کوچ کر کے مصر کی طرف جانا ہوگا اس لئے عزازیل نے وہاں ایک ہولناک کھیل کی ابتدا کر رکھی ہے۔ جس پر صرف ہم دونوں ہی قابو پا سکتے ہیں لہٰذا اٹھو اور آج رات کی تاریکی میں مصر کا رخ کرو۔''

یوناف نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔''اے ابلیکا اب اس عزازیل اور اس کے حواریوں نے مصر کے اندر کیا فتنہ کھڑا کیا ہے۔''؟

ابلیکا کی مٹھاس بھری آواز بلند ہوئی۔''عزازیل نے سقارہ کے میدانوں میں زوسر کے اہرام کے اندر امحوتپ نے جو طلسم ڈالا تھا اس کا خاتمہ کر کے اپنا طلسم ایک ممی میں ڈال دیا ہے اور اس پر اس نے اپنی کچھ شیطانی قوتیں مقرر کر دی ہیں جو اس ممی کو حرکت میں لاتی ہیں۔ پہلا کام ممی نے یہ کیا کہ سقارہ کے میدانوں میں رع دیوتا کی خانقاہ کے پجاریوں کے حلقوم کاٹ دیئے اور ان کا خون پی گئی۔ دوسری واردات اس ممی نے یہ کی کہ صبح سویرے دریائے نیل کے اندر مچھلیاں پکڑنے والے ملاحوں کو نشانہ بنایا۔ انہیں کاٹا اور ان کا خون پیا۔ ان کی کشتیوں کو توڑا پھوڑا۔ ان کے جالوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا۔ مرنے والے ملاحوں کے ساتھیوں نے ممی کا زوسر کے اہرام تک تعاقب کیا اور پھر انہوں نے سارا ماجرہ مصر کی ملکہ دلوکہ کو کہہ سنایا اور اس سے مدد طلب کی۔ ان کی

free amliyat group

فریاد پر مصر کی ملکہ دلوکہ حرکت میں آئی۔ اس نے محافظ دستے اپنے مشیروں اور ممفس شہر کے نامور ساحروں کے ساتھ زوسر کے اہرام کا رخ کیا۔ جب وہ اہرام میں داخل ہوئی تو ممی ان کے سامنے مختلف کیفیات بدلتی ہوئی ان پر حملہ آور ہوئی۔ لہٰذا ملکہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی پھر ایک بوڑھے ساحر نے ملکہ کو بتایا کہ ایک جوان جس کا نام یوناف ہے کبھی کبھی شوطار محل میں آ کر رہتا ہے وہی اس ممی پر قابو پا سکتا ہے۔ لہٰذا اے میرے حبیب اب نہ صرف مصر کی ملکہ دلوکہ بلکہ اس کے ساحر اور مشیر بھی اس انتظار میں ہیں کہ کب تم مصر کی سرزمین میں داخل ہو اور انہیں ممی کی خونخواری سے نجات دلاؤ۔"

یوناف ایک جست لگانے کے سے انداز میں اٹھ کھڑا ہوا اور ابلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ "میں مصر کی ملکہ دلوکہ اور ان لوگوں کو مایوس نہیں کروں گا جو عزازیل کی شیطنت سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آؤ بدی کے سدباب اور نیکی کے فروغ کے لئے مصر کا رخ کریں کہ نیکی میرے خداوند کی خوشنودی ہے۔ آؤ ملکہ دلوکہ اور اس کے عوام کو اس خونخوار ممی سے نجات دیں تمہاری اس کارگزاری سے ہمارا اللہ ضرور خوش اور مہربان ہوگا۔"

***

جس وقت یوناف عی شہر سے مصر کی طرف کوچ کر رہا تھا اس سے تھوڑی دیر ہی پہلے رات کی ہولناکیوں میں عزازیل، عارب، بیوسا اور غیطہ کے ہمراہ زوسر کے اہرام میں داخل ہوا اور اس خونخوار ممی کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے ساتھیوں کو مخاطب کیا۔

"ہم اس ممی کو دوبارہ حرکت میں لا کر مصر کے اندر تباہی اور بربادی کی ابتدا کر چکے ہیں۔ اب تک ابلیکا کو ان حالات کی خبر کر دینی چاہئے تھی۔ حیرت ہے کہ ایسے حالات رونما ہونے کے باوجود یوناف نے ابھی تک ادھر کا رخ نہیں کیا۔ میں چند دن اور انتظار کروں گا۔ اگر وہ پھر بھی اس طرف نہ آیا تو میں ان روحوں کو جن پر میں نے عبور حاصل کیا ہے یا اپنے آتشی کارکنوں کو روانہ کروں گا تاکہ وہ تلاش کریں اور مجھے آ کر خبر دیں کہ روئے زمین پر یوناف نے کہاں قیام کیا ہوا ہے تاکہ اگر وہ ادھر نہیں آتا میں خود اس کے پاس پہنچ کر اسے اپنے انتقام اور عذاب کا نشانہ بناؤں۔ آؤ۔ آج کی رات پھر اس ممی کو حرکت میں لائیں اور اس کے ذریعہ تباہی اور خونخواری پھیلائیں اور وہ یہ کہ ممفس شہر کے جنوب میں مصر کی ملکہ دلوکہ اناج رکھنے کے لئے کچھ گودام بنوا رہی ہے، ان گوداموں کی تعمیر میں نہ صرف مزدوری کرنے کے لئے پیشہ ور لوگ حصہ لے رہے ہیں بلکہ وہ کسان بھی ان گوداموں کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں جو اپنے کھیتوں میں بیج ڈال کر فارغ ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اے میرے دوستو! آؤ آج کی رات اس ممی کو تعبیر ہونے والے گوداموں پر وارد کریں۔ یہ ممی اگر وہاں سونے والے مزدوروں کی اکثریت کے گلے کاٹ کر ان کا خون پی جاتی ہے تو اس حادثے سے ممفس شہر میں ایک تہلکہ اور طوفان اٹھ کھڑا ہوگا۔ اس لئے کہ وہاں کام کرنے والے کارکنوں میں سے کچھ کو زندہ چھوڑ دیا جائے گا۔ جب وہ ملکہ دلوکہ کے پاس جا کر یہ فریاد کریں گے کہ کس طرح گوداموں پر کام کرنے والے کارکنوں کے حلقوم ممی نے کاٹ دیئے ہیں تو اس ہولناکی پر نہ صرف شہر میں لوگ بھی اس حادثے پر لرز اٹھیں گے اور یہی ہمارا مدعا ہے۔ لہٰذا اب آؤ ممی کو ممفس شہر کے ان جنوبی اور زیر تعمیر گوداموں کی طرف حرکت میں لائیں۔؟"

اچانک عزازیل اس طرح خاموش اور متوجہ ہو گیا جیسے وہ کسی کی بات سننے کی کوشش کر رہا ہو پھر وہ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دوبارہ بولا۔ "اے میرے عزیزو! ہمارا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ ابھی ابھی میرے ایک کارکن نے آ کر اطلاع دی ہے کہ یوناف ارض فلسطین سے نکل کر ممفس شہر پہنچ چکا ہے اور اگلے روز وہ مصر کی دلوکہ سے ملے گا کہ وہ اسے ممی کا خاتمہ کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکے۔ لہٰذا آج کی رات ممی کو گوداموں پر وارد کرنے کے کام کو التوا میں ڈالا جاتا ہے۔ ہم اہرام کے اندر یوناف کا انتظار کریں گے۔ اس لئے کہ ملکہ دلوکہ سے ملنے اور اس سے ممی کے متعلق تفصیل جاننے کے بعد وہ ضرور ادھر کا رخ کرے گا اور جب وہ اس طرف آئے گا تو یاد رکھو! میں اہرام کو اس کا مدفن بنا کر رکھ دوں گا۔ یہ روحیں جو اس وقت میری گرفت میں ہیں۔ انہیں اہرام کی پشت پر متعین کروں گا۔ جب کہ میں تم لوگوں کے ساتھ ایک طرف ہٹ جاؤں گا۔ جب یوناف اہرام کے پاس آئے گا۔ سامنے کی طرف وہ خونخوار روحیں اس پر ٹوٹ پڑیں گی اس کے ساتھ ممی کو بھی حرکت میں لا کر اس پر چھوڑ دیا جائے اور پچھلی طرف سے ہم سب مل کر اس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ یوناف کسی وقت بھی ادھر کا رخ کر سکتا ہے۔ لہٰذا آؤ ہم اپنی کمین گاہ میں بیٹھ جائیں۔" اسی وقت عزازیل نے دونوں روحوں کو اہرام کی پشت پر متعین کر دیا اور خود اپنے ساتھیوں کے ساتھ مغربی حصے کی طرف چلا گیا۔

***

دوسرے روز شام سے کچھ دیر پہلے ملکہ دلوکہ اپنا تاج شاہی پہنے تخت پر بیٹھی تھی۔ اس کے سامنے نہ صرف اس کے مشیر بلکہ ممفس شہر کے قابل ترین ساحر بھی بیٹھے تھے۔ خونخوار ممی کی روک تھام کرنے سے متعلق گفتگو ہو رہی تھی کہ ایک محافظ اندر آیا اور تعظیماً جھکتے ہوئے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے مقدس ملکہ باہر ایک ایسا جوان آیا ہے جو اپنا نام یوناف بتاتا ہے وہ حملہ آور ہونے والی خونخوار ممی کے سلسلے میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔"

ملکہ دلوکہ کے چہرے پر اطمینان اور خوشیوں کی لہر دوڑ گئی وہ تخت شاہی پر

اچھلتی ہوئی بولی۔ ''اے میرے محافظو! تم نے اس جوان کو باہر کیوں روکا ہے۔ اسے انتہائی احترام کے ساتھ اندر لاؤ کہ نہ صرف ہمیں بلکہ سب اہل مصر کو ایسے جوان کی ضرورت ہے۔''

ملکہ دلوکہ اپنے تخت سے اتری اور یوناف کا استقبال کرنے کے لئے دروازے کی طرف بڑھی۔ ملکہ کو ایسا کرتے دیکھ کر اس کا مشیر اور ساحر بھی اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہوگئے۔ جونہی یوناف اس شاہی کمرے میں داخل ہوا، ملکہ دلوکہ نے آگے بڑھ کر اس کا استقبال کیا۔ ''ہم سب کو یقیناً تیرا ہی انتظار تھا۔ قسم رع دیوتا کی تو خوب وقت پر آیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ مصر میں اب مزید خونخواری نہ پھیل سکے گی۔''

ملکہ نے پہلے اپنے تخت کے قریب ہی ایک نشست پر یوناف کو بٹھایا اور پھر خود بھی تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوگئی۔ ''اے یوناف! میں لوگوں سے یہ تو سن چکی ہوں کہ تم ان گنت فوق البشر قوتوں کے مالک ہو۔ میں پہلے تمہیں یہ بتاتی ہوں کہ ان دنوں ممفس شہر اور اس کے نواحی علاقے کس تباہی اور بربادی کا سامنا کر رہے ہیں اور میں سمجھتی ہوں کہ تم ہی وہ واحد شخص ہو جو اس خونریزی کی روک تھام کر سکتے ہو۔''

یوناف نے ملکہ دلوکہ کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ ''اے ملکہ اگر آپ مجھے سقارہ کے میدانوں میں زوسر کے اہرام سے نکل کر تباہی و بربادی پھیلانے والی ممی سے متعلق کچھ بتانا چاہتی ہو تو میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اس کی تفصیل میں پہلے ہی جانتا ہوں۔''

دلوکہ نے چونک کر پوچھا۔ ''کیا تمہیں کسی نے اس ممی کے متعلق اطلاع کی ہے جو تم نے ادھر کا رخ کیا ہے۔''؟

یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرے ساتھ ایک ایسی لطیف قوت ہے جو مجھے اطراف و اکناف کے حالات اور واقعات سے آگاہ کرتی رہتی ہے۔ میں نے اسے اپنی زندگی کا مقصد بنا رکھا ہے کہ جہاں کہیں بھی عزازیل اور اس کے گماشتے بدی کے پھیلاؤ کا کام کرتے ہیں وہاں میں نیکی کے فروغ کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔ یہ ممی مصر کے اندر خونریزی کا باعث بن رہی ہے۔ یہ کام بھی ابلیس اور اس کے گماشتے کر رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ میں بہت جلد مصر کو اس ہولناک ممی سے نجات دلا دوں گا۔ اگر آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو میں ابھی اور اسی وقت سقارہ کے میدانوں کا رخ کروں گا اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ زوسر کے اہرام میں داخل ہو کر میں اس خونخواری پھیلانے والی ممی کا خاتمہ کر کے رکھ دوں گا۔''

دلوکہ فوراً بول اٹھی۔ ''اے یوناف! اگر تم آج ہی اس ممی کے خاتمہ کا فیصلہ کر چکے ہو تو مجھے اس پر کیونکر اعتراض ہوگا بلکہ تمہارا یہ فیصلہ تو میرے لئے اطمینان بخش اور خوشی کا باعث ہوگا۔ ہاں اگر تم آج ہی زوسر کے اہرام میں داخل ہونے کا فیصلہ کر چکے ہو تو مجھے بتاؤ کہ تم کس قدر محافظ اپنے ساتھ لے جانا پسند کرو گے تاکہ میں ان کا انتظام کر دوں۔'' یوناف اپنی جگہ پر سے اٹھ کھڑا ہوا اور ملکہ سے کہا۔

''اے ملکہ میں اکیلا ہی اہرام کا رخ کروں گا آپ کی طرف سے مجھے کسی محافظ کی ضرورت نہیں۔ بس آپ اب مجھے اجازت دیں کہ میں زوسر کے اہرام کا رخ کر کے اپنے کام کی تکمیل کروں۔''

ملکہ دلوکہ بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ یوناف کی پیٹھ پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے اس نے جانے کی اجازت دی اور یوناف ملکہ دلوکہ کے اس شاہی کمرے سے باہر نکل گیا۔ کمرے سے باہر نکل کر یوناف نے پکارا۔

''ابلیکا! ابلیکا تم کہاں ہو۔''؟

چند ہی ثانیوں بعد جب ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا ریشمی اور حریری لمس دیا تو یوناف نے اسے مخاطب کر کے پوچھا۔ ''اے میری حبیبہ! میں نے مصر کی ملکہ دلوکہ سے وعدہ کیا ہے کہ میں آج ہی زوسر کے اہرام میں داخل ہو کر اس خونخوار ممی کا خاتمہ کروں گا۔ اب تم کہو کہ تمہارا اس معاملے میں کیا مشورہ ہے۔''

ابلیکا نے اپنی مسکراتی اور خوشیوں کے رنگ بکھیرتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتی ہوں! چلو زوسر کے اہرام رخ کرو، میں تمہارے ساتھ ہوں اور مجھے امید ہے کہ ہم دونوں مل کر آج اس ممی کا خاتمہ کر دیں گے۔''

ابلیکا کے اس جواب پر یوناف کے لبوں پر اور زیادہ گہری مسکراہ بکھر گئی۔ اس کے ساتھ ہی وہ بڑی تیزی سے زوسر کے اہرام کا رخ کرنے جب کہ دور مغرب کی فضاگاہوں میں سورج اب غروب ہونے کو جھک رہا تھا

زوسر کے اہرام کی طرف جانے کے لئے یوناف ممفس شہر سے نکل جب سقارہ کے میدانوں میں داخل ہوا تو دور مغرب میں انجانی اور گم سرزمینوں کے اندر سورج غروب ہو رہا تھا۔ فضائیں سمندر کے نیلے گونگوں اور تیرگی کے صحراؤں کی طرح خاموش ہو گئی تھیں جس وقت وہ سقارہ میدانوں میں رع دیوتا کی خانقاہ کے پاس سے گزر رہا تھا تو ابلیکا نے اس گردن پر لمس دیتے ہوئے سنجیدہ سی آواز میں کہا۔ ''اے یوناف! اپنے با ہاتھ جو تم عمارت دیکھتے ہو یہی رع دیوتا کی خانقاہ ہے۔ عزازیل نے اس خو ممی کے ساتھ اپنی پہلی واردات اسی خانقاہ کے اندر کی تھی۔''

ابلیکا خاموش ہوئی تو یوناف نے کچھ سوچا پھر وہ بولا۔ ''زوسر کے ا

ی طرف جاتے ہوئے میں اس خانقاہ کا ضرور جائزہ لوں گا تا کہ میں دیکھوں کہ اس خانقاہ کے اندر عزازیل نے ممی سے کیسی تباہی و بربادی پھیلائی تھی۔''

اس کے ساتھ ہی یوناف بائیں ہاتھ مزا اور رع دیوتا کی خانقاہ میں داخل ہو گیا جو اس وقت بالکل ویران اور اجاڑ دکھائی دے رہی تھی۔ جب وہ اس عمارت کے اندر آ گیا تو اس نے دیکھا وہاں کوئی روشنی اور ہلچل نہ تھی۔ چاروں طرف تاریکیاں رقص کناں تھیں شاید ممی کے حادثے کے بعد لوگوں نے اس خانقاہ کی طرف آنا ترک کر دیا تھا۔ رات کی تاریکی میں یوناف خانقاہ کے اندرونی حصے کے طرف بڑھا اس نے اپنی تلوار بے نیام کرتے ہوئے اس پر اپنا کوئی لاہوتی عمل کیا تو تلوار کی نوک کسی چھوٹی اور ہلکی صندلی مشعل کی طرح اندھیروں کے اندر روشنی کے نقوش بکھیرنے لگی تھی۔ یوناف نے دیکھا کہ وہاں جگہ جگہ فرش اور دیواروں پر انسانی خون کے دھبے تھے اور خانقاہ کے کمروں کے اندر ہڈیوں پر مشتمل انسانی پنجر پڑے ہوئے تھے ایک غمگین اور تاسفانہ جائزہ لیتے ہوئے یوناف اس خانقاہ سے نکلا اپنی تلوار اس نے پھر نیام میں کر لی تھی اور دوبارہ زوسر کے اہرام کی طرف بڑھنے لگا۔

یوناف جب زوسر کے اہرام کے سامنے آ گیا تو رات کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے اہرام اس کے سنسان ٹیلوں اور بنجر زمینوں جیسے اداس اور ویران لگ رہے تھے۔ چاروں طرف خاموشی اور سکوت بکھرا ہوا تھا گویا وہاں کی ہر چیز ازل کے اسرار اور ابد کے رازوں میں کھو گئی ہو ایک جگہ رک کر یوناف نے اہرام کا بغور جائزہ لیا اور اپنی تلوار پر دوبارہ اپنا لاہوتی عمل کیا جس سے تلوار کی نوک دوبارہ روشن ہو گئی اسی روشنی میں وہ آگے بڑھا۔

جونہی وہ زوسر کے اہرام میں داخل ہونے لگا چاروں طرف ایک شور اور طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ یوناف کو یوں لگا جیسے اندھیروں کے شناسا اور طوفانوں کے محرم رات کے اس سمندر میں جہنمی شراروں کی طرح اس کے خلاف حرکت میں آ گئے ہوں۔

ابلیکا نے یوناف کی گردن پر ایک تیز لمس دیا۔ ساتھ ہی اس کی خوف اس میں ڈوبی تیز اور کپکپاتی آواز یوناف کے کانوں میں پڑی۔ ''یوناف! یوناف میرے حبیب! فوراً سنبھل کر اپنے گرد حصار بنا لو اس لئے اہرام کے اندر ہمارے دشمن پہلے ہی گھات لگائے بیٹھے تھے اور عزازیل اور اس کے ساتھی عارب، بیوسا اور عبیطہ کے علاوہ دو انتہائی خونخوار روحیں بھی ہم پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔''

یوناف فوراً ہی تلوار کو حرکت میں لایا اور اسے زمین پر پھیرتے ہوئے فوراً اپنے گرد ایک حصار کھینچ لیا۔ یوناف کو محسوس ہو رہا تھا جیسے حصار کے باہر کئی بدروحیں اٹھ کھڑے ہوئے ہوں، کبھی کبھی جلتی بجھتی چنگاریوں کی صورت حصار کے باہر کچھ روشنیاں دکھائی دینے لگی تھیں۔

ابلیکا نے پھر یوناف کو مخاطب کیا۔ ''اے میرے حبیب! عزازیل تمہارے خلاف برزخ کی دو انتہائی ہولناک روحوں کو لے کر آیا ہے میں انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ کہوں گی کہ کاش دشمن کی اس گھات سے میں تمہیں پہلے مطلع کر سکتی۔ کاش ان علاقوں کا میں پہلے ایک چکر لگا چکی ہوتی۔ اب عزازیل اپنی خونخوار روحوں کے ذریعہ مجھ پر قابو پانے کی کوشش کرے گا اور اے میرے حبیب! یہ تینوں مل کر مجھے اپنی گرفت میں لینے میں کامیاب بھی ہو سکتے ہیں جب کہ عزازیل اپنے ساتھیوں کے علاوہ عارب، بیوسا اور عبیطہ کو تم پر چھوڑیگا۔''

یوناف نے اپنی تلوار لہراتے ہوئے بھرپور عزم کا اظہار کیا اور ابلیکا سے کہا۔ ''اے میری عزیزہ تو حوصلہ رکھ تو ان حالات میں میری گردن سے علیحدہ مت ہونا۔ میرا رب جو رحیم اور رحمٰن ہے وہ قہار اور جبار بھی ہے اور مجھے امید ہے کہ ان ہولناک لمحوں کے اندر میرا رب بدی کی ان قوتوں کے سامنے مجھے بے بس اور بے یار و مددگار نہ چھوڑے گا۔ میرے رب نے چاہا تو ہم ان قوتوں کے سامنے کامیاب اور کامران رہیں گے۔ بس تو میری گردن سے علیحدہ نہ ہونا حالات کیسے بدتر اور دگرگوں کیوں نہ ہو جائیں۔ تم ایک تماشائی کی حیثیت سے یہ دیکھتی رہو کہ میں ان بدی کے گماشتوں کے چنگل سے تمہیں اور اپنے آپ کو کیسے بچا کر نکالتا ہوں۔''

ابلیکا نے کہا۔ ''تیرے حفاظتی حصار کے اردگرد یہ جو جلتی بجھتی چنگاریوں کی صورت میں روشنیاں دکھائی دے رہی ہیں یہی وہ خونخوار روحیں ہیں جنہیں عزازیل نے اپنی گرفت میں کر کے تم پر وار کیا ہے لیکن میں خوش ہوں کہ تم نے ایسا حصار کھینچا ہے کہ روحیں اس کے اندر داخل نہیں ہو رہیں۔''

ابلیکا کی ان باتوں کا جواب دینے کی بجائے یوناف فوراً حرکت میں آیا اور پہلے حصار کے باہر اس نے تین اور حصار اپنی تلوار سے کھینچ دیئے اس طرح حصار کے باہر جو بدروحیں چنگاریوں کی صورت میں منڈلا رہی تھیں وہ اور پیچھے ہٹ گئیں۔ ساتھ ہی یوناف نے ابلیکا کو مخاطب کیا۔

''اے میری عزیزہ پہلے والے حصار کے اردگرد میں نے تین حصار اور کھینچ دیئے ہیں تم دیکھتی ہو چنگاریوں کی صورت میں نمودار ہونے والی بدروحیں تینوں حصاروں سے بھی باہر جا نکلی ہیں۔ یہ نئے حصار میں نے اس احتیاط کے ساتھ کھینچے ہیں کہ اگر عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ نمودار ہوا اور وہ میرا کوئی حصار توڑنے میں کامیاب ہو جائے تو بھی آگے بڑھ کر ہمیں نقصان نہ پہنچا سکے اس لئے کہ ایک حصار توڑنے کے بعد جب وہ دوسرے حصار کو توڑنے کے لئے آگے بڑھے گا تو اس وقت میں بھی اس کے خلاف حرکت میں آ کر نیا حصار اپنے اطراف ڈال دوں گا۔ ہم اسی طرح شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکیں گے مجھے امید ہے کہ تیرا رب جو ہر چیز پر قادر اور محیط ہے وہ ہمیں ان ویرانوں کے اندر ذلیل و رسوا نہ ہونے دے گا۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

سبق آموز واقعات

قیامت تک رحمتوں کا نزول

دلائل الخیرات میں ایک عجیب وغریب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بہ سبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا بازو مغرب میں ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں ساتوں زمین کے بیچ میں ہوتے ہیں اور اس کی گردن عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے کہ اے فرشتے کہ رحمتیں نازل کر اس بندے کے اوپر جس نے ازراہ تعلیم میرے محبوب پر درود بھیجا پھر وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت تک رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کیسے اور کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں، ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک آفتاب طلوع رہتا ہے، ہر ایک بال پر ایک ستارہ چمکتا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر روز دریائے نور میں ۳۶۰ مرتبہ غوطہ لگاتے ہیں، جب وہ غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے بے شمار قطرے ٹپکتے ہیں، ہر ایک قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جو قیامت تک اللہ کے نام کی تسبیح کرتا رہے گا۔ ایک بار جبرائیلؑ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ اللہ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا میں کس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے کیا کرنا ہے، دس ہزار سال کے بعد ندا آئی کہ اے جبرائیلؑ! اور اس دن مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرائیل ہے۔ میں نے جواب دیا، لَبَّیکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیک۔

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو، میں نے دس ہزار برس پھر حکم ہوا کہ میری بزرگی بیان کرو، دس ہزار سال تک میں ان کی بزرگی کا کرتا رہا۔ اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہو گئے میں نے دیکھا کہ عرش کے کناروں پر یہ عبارت تحریر تھی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔
میں نے دریافت، اے مالک الملک، یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں۔

ارشاد ہوا کہ اے جبرائیل محمدؐ نہ ہوتے تو میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا، بلکہ میں جنت پیدا کرتا نہ دوزخ اور نہ چاند اور ستارے۔ اس کے بعد ارشاد ہوا کہ اے جبرائیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو، چنانچہ میں دس ہزار سال تک درود پڑھتا رہا۔ اس کے بعد مجھے دوسری خدمات تفویض کی گئیں۔

شکستہ پروں والے فرشتے کا شفایاب ہونا

ایک بار حق تعالیٰ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو مسمار کردو۔ جب فرشتہ وہاں پہنچا تو بچوں، عورتوں اور جانوروں کی گریہ وزاری کو دیکھ کر اللہ کے حکم کی تعمیل نہ کرسکا اس وقت غضب خداوندی کی ایک آندھی چلی جس سے فرشتے کے پر ٹوٹ گئے اور وہ فرشتہ آسمان کی بلندیوں سے زمین کی پستیوں میں آگرا۔ ایک دن جبرائیل نے اس فرشتے کی حالت دیکھ کر افسوس کیا اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بحالی کی دعا کی۔ ندا آئی، اے جبرائیل اس سے کہہ دو کہ میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس کی برکت سے اس کے پر ٹھیک ہو جائیں گے۔ چنانچہ جبرائیل نے اس فرشتے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی تاکید کی اور اس کی برکت سے اس کے پر ٹھیک ہو گئے

درود اور کیڑے کی روزی

ایک دن ابوجہل مسجد حرام کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا کہ پیغمبر علیہ السلام مسجد سے باہر تشریف لائے۔ ابوجہل نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر کہا۔ اے محمدؐ! میری مٹھی میں کیا ہے؟ اگر آپ نے صحیح جواب دیا تو میں اپنے ساتھیوں سمیت آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ڈبیا ہے جو ٹاٹ کے ٹکڑے میں لپٹی ہوئی ہے اس ڈبیا میں تین موتی رکھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک موتی میں سوراخ ہے دوسرے موتی میں سوراخ نہیں ہے، تیسرے میں آدھا سوراخ ہے۔ اس ڈبیا میں ایک لعل بھی ہے اس لعل کے اندر ایک سرخ کیڑا ہے جس کے منہ میں ایک سبز پتہ ہے۔

ابوجہل نے کہا یہ تو سب ٹھیک ہے لیکن کیڑے اور سبز پتے کا کیسے پتہ چلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعل توڑ دو خود بخود پتہ چل جائے گا۔ ابوجہل نے کہا کہ لعل کو کیسے توڑ دوں؟ میرا تو نقصان ہو جائے گا۔ قریب میں

کھڑے ایک صحابی بولے، تو لعل توڑ دے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات درست ثابت نہ ہوئی تو میں تیرے لعل کی قیمت ادا کروں گا۔ ابو جہل نے یہ بات مان لی اور لعل توڑ دیا، حاضرین نے دیکھا کہ لعل کے اندر ایک کیڑا تھا اور اس کے منہ میں سبز پتہ تھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیڑے کو اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھا تم کب سے اس لعل کے اندر ہو؟ کیڑے نے کہا مجھے معلوم نہیں، اللہ تعالیٰ مجھے روزانہ میری خوراک پہنچا دیتا ہے اور میری خوراک سبز پتہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تیرا ذکر کیا ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے ہر روز خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دس مرتبہ درود بھیجنے کی تاکید کی گئی ہے اور اسی کی برکت سے مجھے روزی فراہم ہوتی ہے۔

ہمیشہ کی غذا

حضرت سلمان فارسیؓ راوی فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنگل سے گزر رہے تھے راستے میں ایک پرندے کو دیکھا اس سے دریافت کیا تم کتنے عرصے سے اس بیابان میں رہ رہے ہو۔ پرندے نے کہا ایک سو سال سے۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تیرے کھانے پینے کا بندوبست کہاں سے ہوتا ہے، اس نے جواب دیا کہ جب مجھے بھوک لگتی ہے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں تو میں سیر ہو جاتا ہوں اور جب مجھے پیاس لگتی ہے تو میں دشمنان رسول پر لعنت بھیجتا ہوں تو میری پیاس بجھ جاتی ہے۔

ایک ضروری اعلان

تمام تاجران کتب اور عوام سے یہ التماس ہے کہ وہ

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی

مطبوعات دھلی میں

رضوان بکڈپو

دکان نمبر: ۴۲۱۰ اردو بازار نزد جامع مسجد سے خریدیں

:اعلان کنندہ:

مکتبہ روحانی دنیا، دیو بند، یوپی

فون نمبر: ۲۲۴۵۵_۰۱۳۳۶

کلونجی آئل

طب نبویؐ کی اہم ترین یادگار

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے

اور آج یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے خوابی، درد سر، درد کان، خشکی اور گنج پن، امراض جلد، دردِ دانت، سانس کی نالیوں کے ورم، خرابی خون، پھوڑے، پھنسی، کیل، مہاسے، درد گھٹیا، پتھری، مثانہ کی جلن، دردِ شکم، دمہ، السر، کینسر، سستی اور تھکان وغیرہ جیسے موذی امراض کو دفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاشمی روحانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونجی کا تیل اسی اقدام کی پہلی کڑی ہے، آپ کسی بھی مرض کا شکار ہوں "کلونجی آئل" کا استعمال کریں اور اپنی آنکھوں سے قدرت کا کرشمہ اور سرکار دو عالم ﷺ کے قول کی سچائی کا مشاہدہ کریں۔

وزن: پچاس M.L. قیمت: -/70 (علاوہ محصولڈاک)

ہمارا پتہ:

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

مولانا مرغوب الرحمٰن

مہتمم دارالعلوم دیوبند کے نام پانچواں کھلا خط

آپ کے دورِ اہتمام میں باشندگانِ دیوبند کی کھلی ناقدری کی جارہی ہے۔ قاسمی خاندان کے ساتھ ساتھ خصوصی طور پر شیوخ برادری کے لوگ اور عمومی طور پر تمام اہلِ دیوبند آپ کے ظلم وستم کا ہدف بنے ہوئے ہیں اور آپ کے تیر ونشتر کی زد میں آرہے ہیں حالاں کہ دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی دور میں جو قربانیاں خصوصاً شیوخ برادری کے لوگوں نے اور عموماً تمام باشندگانِ دیوبند نے دی تھیں ان کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ مادرِ علمی اہلِ دیوبند کے احسانات تلے دبی ہے۔ لیکن آپ نے اہلِ دیوبند کو اچھوت قرار دے رکھا ہے۔ دراصل آپ اہلِ دیوبند سے ڈرتے ہیں کیوں کہ دارالعلوم دیوبند کی اچھی بری تاریخ سے یہ لوگ بخوبی واقف ہیں اور انہیں اندازہ ہے کہ تقوے کے تالاب میں کون کتنے پانی میں ہے۔ اہلِ دیوبند کو یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کس طرح دارالعلوم دیوبند میں گھسے اور آپ نے خاندانِ قاسمی کو ڈنڈا ڈولی کرکے کس طرح دارالعلوم سے باہر نکالا۔ آپ کو اس بات کا خوف رہتا ہے کہ یہ واقف لوگ کسی دن آپ کی مزاج پرسی نہ کر بیٹھیں اور تاریخ خود کو دہرانے پر مجبور نہ ہوجائے۔ اس انجانے خوف کو لے کر آپ ایسے لوگوں کو قریب نہیں پھٹکنے دیتے جو آپ کی اصلیت سے واقف ہیں اور جنہیں خبر ہے کہ یہ مادرِ علمی کس خاندان کی جدوجہد سے وجود پذیر ہوئی ہے اور اب اسے کن لوگوں نے یرغمال بنالیا ہے۔ وہ اہلِ دیوبند جنہوں نے دارالعلوم کی بنیاد میں اینٹ اور گارے کی جگہ اپنا خون پسینہ کھپایا اپنی زمینیں اور جائیدادیں پیش کی تھیں وہ آج بھی دارالعلوم دیوبند کے ساتھ قابلِ قدر تعاون کرتے ہیں۔ دیوبند میں سو سے زائد مساجد ہیں اور مسجد میں ایک امام اور ایک موذن ہوتا ہے ان کا کھانا دونوں وقت اہلِ دیوبند کی طرف سے ہوتا ہے اور نہ صرف کھانا بلکہ سو سے زیادہ طلباء کے قیام کی ذمہ داری یہ اہلِ دیوبند ہی ادا کرتے ہیں اور یہ ایک قابلِ قدر تعاون ہے جو بارہ مہینے باشندگانِ دیوبند کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب اہلِ دیوبند کو عزت دیتے تھے اور اس بات کا اعتراف کرتے تھے کہ اہلِ دیوبند دارالعلوم کے خیر خواہ ہیں اور انہوں نے ہر دور میں دارالعلوم دیوبند کی اعانت کی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ آپ کے دورِ اہتمام میں باشندگانِ دیوبند کی توہین وتذلیل کی جارہی ہے اور ان کے ساتھ قطعاً وہی برتاؤ کیا جارہا ہے جو ایک سوتیلی ماں اپنے سوتیلے بچوں کے ساتھ کرتی ہے۔

دنیا کے تمام ہوش مند مسلمان مسجد نبوی کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ کا بھی احترام کرتے ہیں اور بیت الحرام کے ساتھ ساتھ مکہ مکرمہ کو بھی عزت دیتے ہیں۔ لیکن آپ کی انتظامیہ کا حال یہ ہے کہ وہ دارالعلوم کو تو اہمیت دیتی ہے لیکن دیوبند کو نظر انداز کرتی ہے اور یہ ایک خلاف انسانیت بات ہے۔ کسی بھی جگہ کی مثال لے لیجئے۔ وہاں کی مقدس عمارتیں اپنی جگہ قابلِ احترام ہوتی ہیں لیکن وہ جگہ بھی باعث عزت مانی جاتی ہے جہاں یہ عمارتیں موجود ہوں۔ مثلاً ہریدوار میں "ہری" کا جو مندر ہے ہندوؤں کے نزدیک اصل تو وہی ہے لیکن اُس مندر کی وجہ سے وہ پورے ہریدوار کو عزت دیتے ہیں اور پورے ہریدوار کو متبرک سمجھتے ہیں۔ ہندو صرف رام مندر کا احترام نہیں کرتے بلکہ وہ پورے ایودھیا کو مقدس ومحترم گردانتے ہیں۔ مولانا احمد رضا خاں کے ماننے والے صرف ان کے مزار کو مقدس نہیں سمجھتے بلکہ وہ بریلی کو بھی بریلی شریف کہتے ہیں۔ معاملہ کلیر کا ہو یا اجمیر کا، بات بنارس کی ہو یا تروپتی کی، ذکر مکے کا ہو یا مدینہ کا کبھی جگہ مقدس عمارتوں کے احترام کے ساتھ ساتھ ان مقامات کو بھی عزت دی جاتی ہے جہاں پر عمارتیں موجود ہوں۔ آپ بھی اسی دنیا کی مخلوق ہیں لیکن آپ کا حال یہ ہے کہ آپ دارالعلوم پر تو قبضہ کیے بیٹھے ہیں لیکن آپ اُس دیوبند کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں جس کی سرزمین مادر علمی کا بوجھ اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے۔ آپ نے بظاہر دیوبند کو دارالعلوم سے کاٹ دیا ہے لیکن حقیقتاً دیوبند اور دارالعلوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے خواب دیکھنے والا اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ آج بھی ساری دنیا میں جب کہ دارالعلوم دیوبند کے دو ٹکڑے ہوگئے ہیں اور مادر علمی دو حصوں میں بٹ گئی ہے اور آپ نے قاسمی برادری کو دو پاٹوں میں تقسیم کردیا ہے لیکن ساری دنیا آج بھی دارالعلوم کے مسلک کو وہ وقف دارالعلوم سے متعلق ہو یا سوسائٹی دارالعلوم سے "مسلک دیوبند" کا نام دیتی ہے۔ مسلک دارالعلوم دیوبند کا نام نہیں دیتی۔

دارالعلوم دیوبند پر قبضہ کرنے کے پہلے دن سے آپ تاریخ کو بدل رہے ہیں۔ آپ آنے والی نسلوں کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دارالعلوم آپ کی اپنی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ آپ آہستہ آہستہ دارالعلوم کو اسکے ماضی سے الگ کردینا

...تے ہیں اور یہ ایک ایسا ظلم ہے کہ جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔

حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ سے لے کر حضرت مولانا سالم صاحب ...اور اس کے بعد بھی مولانا سفیان قاسمی صاحب تک دارالعلوم دیوبند کی ...تاریخ ہے۔ ایک مسلّم تاریخ۔ ایک معتبر تاریخ ایک ناقابل فراموش ...ریخ اور اس تاریخ کو بدل دینا آسان نہیں ہے۔ جو ظلم آپ کر رہے ہیں وہ ...م تو کافر و مشرک بھی نہیں کرتے۔

ہندوستان پر ہندوؤں کی حکومت واقتدار کو ۵۰ سالوں سے زیادہ ...گئے ہیں۔ انہوں نے لال قلعہ کی در و دیوار کی حفاظت کی ہے۔ قطب ...نار، تاج محل اور دیگر تاریخی عمارتوں کو توڑ پھوڑ سے محفوظ رکھا ہے۔ دنیا ...انتی ہے کہ لال قلعہ شاہ جہاں کی یادگار ہے۔ اسی طرح قطب مینار اور تاج ...ل وغیرہ مسلم حکمرانوں کی بادشاہت کا آئینہ دار ہیں۔ ہندوؤں نے اس ...لک میں اپنے اقتدار کے بعد بے شمار عمارتیں بنائیں لیکن ان عمارتوں کو نہیں ...ڑا کیوں کہ یہ عمارتیں کسی کی محنت، کسی کی محبت، کسی کے خلوص اور کسی کی ...رت وعظمت کی یادگار ہیں اور آپ کا حال یہ ہے کہ آپ جب سے دارالعلوم دیوبند پر قابض ہوئے ہیں آپ نے دارالعلوم کو، اس کے بانیوں ...ے کاٹ کر رکھ دیا ہے۔ آپ چن چن کر اور گن گن کر ہر اس عمارت کو مسمار ...کر رہے ہیں جو بانیوں کی اور بڑوں کی یاد دلاتی ہے۔ آپ آنے والی نسلوں ...کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ یہ مادر علمی آپ کی پیدا کردہ ہے۔ آپ ہر اس ...شان کو ختم کر دینا چاہتے ہیں جو خاندانِ قاسمی کی علامت بنا ہوا تھا اور توڑ ...پھوڑ کرتے وقت آپ کے دل میں درد اس لئے نہیں ہوتا کہ آپ اپنی محنت ...کی کمائی سے یہ سب کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ دینے والے دارالعلوم کو دے ...رہے ہیں اور آپ انتہائی بے دردی کے ساتھ اس رقم کو غیر ضروری کاموں ...میں لگا رہے ہیں محض اس لئے تاکہ آپ کی تاریخ بنے اور بزرگوں کی تاریخ ختم ہو جائے لیکن آپ کچھ کر لیں کتنے ہی پاپڑ بیل لیں، کتنے ہی بلڈوزر چلا لیں آپ قاسمیت کو دارالعلوم سے جدا نہیں کر سکتے۔ یہ کرامت ہے حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کی کہ دونوں دارالعلوم ان ہی کے خلوص کے نتیجہ ...ہیں اور ان کے فارغین خود کو قاسمی کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ کوئی خود کو عابدی نہیں کہتا، کوئی مدنی نہیں کہتا، کوئی مرغوبی کہنے کی غلطی نہیں کرتا۔

عالی جناب! تاریخ صرف عمارتوں سے نہیں بنتی۔ تاریخ سوچ وفکر ...سے بنتی ہے۔ نقطۂ نظر سے بنتی ہے۔ زاویۂ جدوجہد سے بنتی ہے اور عمارت ...کوئی بھی ہو اس کا روحانی تعلق اپنی بنیادوں سے ہوتا ہے۔ آپ سارا دارالعلوم ...توڑ دیں لیکن آپ خاندانِ قاسمی کی خوشبو کو دارالعلوم سے الگ نہیں کر سکتے۔

کسی بھی خوشبو اور کسی بھی رنگ کو اس کے پھول سے الگ کر دینا ...اگر ممکن نہیں ہے تو پھر یہ بات بھی ممکن نہیں ہے کہ آپ دارالعلوم دیوبند سے قاسمیت کو الگ کر دیں۔ دارالعلوم اگر ایک پھول ہے تو قاسمیت اس کی خوشبو ہے۔ دارالعلوم اگر ایک ماں ہے تو قاسمیت اس کی ممتا ہے۔ ماں کو ممتا سے الگ کرنے کے خواب وہی لوگ دیکھ سکتے ہیں جو نہ ماں کے مفہوم سے واقف ہوں نہ ممتا کے۔

آپ چلالیں کتنے بلڈوزر چلا سکتے ہیں۔ اپنے جو بھی ارمان ہوں وہ آپ نکال لیں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس دنیا میں جب تک دارالعلوم کا وجود ہے تب تک خاندانِ قاسمی کو فراموش کر دینا ممکن نہیں ہے۔ آپ کے مرنے کے بعد لوگ آپ کو یاد نہیں کریں گے اور صدیاں گذرنے کے بعد بھی حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ اور بانی دارالعلوم حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کی یاد آتی رہے گی اور ہر طالب علم خود کو قاسمی ہی کہلاتا رہے گا۔ مرنے کے بعد آپ کل کی بات بن جائیں گے اور خاندانِ قاسمی صدیاں گذرنے کے بعد بھی آج کی بات رہے گا۔

بقول شاعر ؎

روش دہر کا ہر نقش پکارے گا مجھے
یہ نہ سمجھو کہ مجھی تک مرا افسانہ ہے

حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحبؒ کے عہدِ اقتدار میں مجلس شوریٰ کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کیا جاتا تھا جو مشاہیر امت میں شامل ہوں۔ جن میں لکھنے کی بھی صلاحیت ہو جو قادر الکلام بھی ہوں۔ جو دارالعلوم دیوبند کی عظمت کو، اس کے مسلک کو صحیح ثابت کرنے کے لئے گھنٹوں تقریر کر سکتے ہوں اور جو شرمِ دنیا اور خوفِ آخرت کا اثاثہ اپنے ساتھ رکھتے ہوں لیکن آپ کے دورِ اہتمام میں چن چن کر ایسے ممبران کا انتخاب کیا جا رہا ہے جو یا تو حاضر نہ ہو سکیں اور اگر حاضر ہو جائیں تو لب کشائی نہ کر سکیں۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور میں اعتراضات اس لئے ہوتے تھے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران میں جرأت ہوتی تھی۔ وہ کسی بھی غلطی کو دیکھ کر چپ نہیں رہتے تھے انہیں خوفِ خدا تھا۔ وہ دارالعلوم دیوبند سے وابستگی کو ضروری نہیں سمجھتے تھے اس لئے بروقت کہنا برملا کہہ دینا ان کی خصوصیت تھی۔ وہ سچ بولتے وقت اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہتمم صاحب کے چہرے پر کتنی سلوٹیں ابھر رہی ہیں اور آنکھوں سے خون ٹپک رہا ہے یا پانی؟ انہیں تو ہر حال میں دارالعلوم دیوبند کے وقار اور اپنی آخرت کی فکر تھی۔ لیکن اب آپ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسے ممبران منتخب کر رہے ہیں جو اوّل تو آتے ہی نہیں اور اگر توفیق خداوندی سے آجاتے ہیں تو نشستند و خوردند و برخاستند کے تحت آتے ہیں۔ کھاتے پیتے ہیں کچھ باتیں کرتے ہیں اور رخصت ہو جاتے ہیں۔ ملازمین کے گلے شکوے، ان کی فریادیں اپنا سا منہ لے کر رہ جاتی ہیں اور مجلس شوریٰ ایک سال کے

ree amliyat gro

لئے ملازمین کو روتا بلکتا چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔ اور بے چارے طلباء اور متعلقین یہ کہہ کر رہ جاتے ہیں وہ آئے بھی اور چلے بھی گئے اور ختم فسانہ ہوگیا۔ سال بھر تک مجلس شوریٰ کا انتظار ہوتا ہے۔ مجلس شوریٰ آتی ہے اور ہر بات کی تائید کر کے چلی جاتی ہے۔

پچھلے دنوں دارالعلوم دیوبند میں سات ارکان کی جگہ خالی تھی اور اُن میں سے دو ممبران دستور اساسی کی مجبوری کی وجہ سے ایسے منتخب کرنے تھے جو باشندگانِ دیوبند میں سے ہوں۔ آپ نے آناً فاناً ساتوں ممبران کی جگہ پُر کردی اور ان میں سے حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی کو بھی ممبر منتخب کرلیا۔ مولانا طلحہ صاحب کی بزرگی میں کوئی شک نہیں۔ بے شک وہ ایک بزرگ کے بیٹے ہیں اور خود بھی بزرگ ہیں لیکن محترم بزرگی اپنی جگہ ہے اور مشورے کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ دارالعلوم جیسے عظیم الشان ادارے میں ایسے لوگوں کو ممبر منتخب کرنا جو تنقید وتعریض کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں یا ازراہِ شرافت وتقویٰ کسی کی برائی بیان کرنے کی ہمت نہ کرتے ہوں محض ایک دکھاوا ہے اور ساری امت کو بیوقوف بنانا ہے۔ مولانا طلحہ صاحب جیسے بزرگوں سے دعائیں لینی چاہئیں نہ کہ مشورے۔ دارالعلوم دیوبند کو فرقہ پرست لوگ شک کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں اور مسلسل کچھ الزامات کی جگالی کر رہے ہیں۔ ایسے عالم میں مولانا طلحہ صاحب کیا مشورہ دیں گے؟ کیا انہیں فرقہ پرستوں کی تاریخ ازبر ہے؟ کیا وہ جانتے ہیں کہ سیاست کتنی گندی ہو چکی ہے؟ اور داڑھی والوں کو موردِ الزام ٹھہرانے والوں کی خباثتوں کا جغرافیہ کیا ہے؟ کیا مولانا طلحہ صاحب جیسے بزرگ کسی مہتمم کی کسی غلطی کو غلطی کہنے کی جسارت کر سکتے ہیں؟

آپ نے دیوبند کی خانہ پری کرنے کے لئے حضرت مولانا سید خلیل حسین میاں صاحب کو بھی ممبر منتخب کیا ہے۔ یہ بھی صرف ایک دکھاوا ہے تاکہ دیوبندیوں کی منہ بھرائی ہوجائے جب کہ آپ جانتے ہیں کہ مولانا سید خلیل میاں صاحب دیوبند میں صرف تبرکاً آتے ہیں وہ تو عرصہ سے مدینہ میں مقیم ہو چکے ہیں جو بزرگ دیوبند آتے ہی نہ ہوں، جن کی سکونت مدینہ منورہ میں ہو وہ اہلِ دیوبند کی نمائندگی کیسے کرلیں گے؟ اور وہ بھی بزرگ ہیں اور بزرگ لوگ اعتراض نہیں کیا کرتے وہ تو ازراہ مزاج امنّا وَ صَدَّقنا ہی کہتے ہیں۔ وہ کسی بات پر روک ٹوک کیوں کریں گے۔ بزرگوں کا مزاج تو چشم پوشی کرنا ہوتا ہے اور چشم پوشی سے نظام نہیں چلتے اور انتظام میں پھیلی ہوئی خرابیاں بھی رفع نہیں ہوتیں۔ مولانا سید خلیل صاحب مدظلہ العالی کا تو کسی میٹنگ میں آنا امر محال ہے۔ وہ دارالعلوم کی خاطر مدینہ کی بابرکت فضا کو کیوں چھوڑ دیں گے؟ پھر ایسی شخصیت کو مجلس شوریٰ کا ممبر منتخب کرنے پر دارالعلوم کا کیا فائدہ ہے؟ اور اس میں اہل دیوبند کی کیا بھلائی ہے؟ کیا اس سادہ لوح امت کو مطمئن کرنے کے لئے ممبران منتخب کئے جا رہے ہیں۔ کیا مشورے کرنا اصل مقصد نہیں ہے؟ کیا آپ متعلقین دارالعلوم کو کھلونے تقسیم کر رہے ہیں؟ تقوے اور پرہیزگاری کا تقاضہ تو یہ ہے کہ مجلس شوریٰ میں ایسے لوگوں کا انتخاب کریں جو غلط کو غلط کہنے کی جرأت کر سکیں جو بروقت اور برملا رہنمائی کر سکیں اور آپ کی ناراضگیوں کی پرواہ نہ کریں جو حاضر ہی نہ ہوں یا پھر ہاں میں ہاں ملائیں یا تکلف اور بے جا طرف داریوں سے کام لیں تو ایسے ممبران رکھنے یا نہ رکھنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ۲۱ ممبران تو صرف خانہ پُری کے لئے ہیں اور بے شک خانہ پوری آپ نے کردی ہے۔ مجلس شوریٰ کے انتخاب کا طریقہ قطعاً غیر شرعی اور غیر اسلامی ہے۔ جب مجلس شوریٰ کے سامنے آپ خود جواب دہ ہیں تو آپ کو مجلس کے ممبران منتخب کرنے کا حق نہیں ہے۔ ہونا یہ چاہئے کہ ملازمین یا چندہ دہندگان ممبران کا انتخاب کریں۔ جس ممبر کو آپ خود منتخب کر رہے ہیں آپ تو اس کے محسن ہیں۔ وہ تو آپ کے احسان تلے دبا ہوا ہے۔ وہ آپ کے خلاف زبان کیسے کھولے گا اسے آپ کی غلطیاں کیوں نظر آئیں گی اور اگر نظر آ بھی گئیں تو وہ اعتراض کر کے کیوں آپ کو ناراض کرے گا؟

عالی جناب! آپ بزرگوں کی امانت کے امین بنے ہوئے ہیں دنیا والوں کو تو ایسے ممبران کی تعداد پوری کر کے آپ مطمئن کر سکتے ہیں لیکن میدانِ حشر میں جب داورِ حشر کے سامنے اعمال نامے پیش ہوں گے۔ جب نیت، سوچ وفکر، رجحانات اور خیالات پر بھی پکڑ ہوگی تب کیا ہوگا؟ دارالعلوم دیوبند ایک ایسا ادارہ ہے اگر یہاں کا انتظام درست ہو اور مجلس شوریٰ کے ممبران ہوش مند، فکر مند اور صاحب تقویٰ ہوں تو اس ادارے کے ذریعہ پوری دنیا میں اسلام کی تبلیغ بہت آسانی سے ہوسکتی ہے اور بہت آسانی سے ہم ساری دنیا کو اسلام کی حقانیت کا قائل کر سکتے ہیں۔ لیکن افسوس آپ کے دورِ اہتمام میں دارالعلوم دیوبند سوچ وفکر کے اعتبار سے صرف ایک مکتب بن کر رہ گیا ہے۔ جس دارالعلوم دیوبند کے بڑوں نے اس ملک کی آزادی میں بھرپور حصہ لیا تھا آج وہی دارالعلوم اسلام اور مسلمانوں پر اٹھائے گئے اعتراضات کے جواب نہیں دے سکتا کیوں کہ پوری انتظامیہ کو ان باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور اگر دلچسپی ہے تو پدرم سلطان بود کی حد تک باقی اللہ اللہ خیر صلّی۔

آپ کی ناانصافیوں کا حال یہ ہے کہ دیوبندی طلباء کا داخلہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ آپ نے داخلے کے جو اصول بنائے ہیں وہ اصول اتنے ناقص ہیں کہ ان اصولوں کی وجہ سے اچھے اور ہوشیار طلباء محروم ہوجاتے ہیں اور ایسے طلباء کی بھرتی ہوجاتی ہے جو مسلک دیوبند اور

دین اسلام کے لئے کچھ کر سکنے کی اہلیت ہی نہیں رکھتے۔ چنانچہ جشن صد سالہ کے بعد جو فارغین ملک میں پھیلے ہیں انہوں نے کوئی قابل قدر کارنامہ انجام نہیں دیا ہے۔ ان ۲۵ سالوں میں کوئی ایسا مقرر، کوئی ایسا خطیب اور کوئی ایسا قلم کار پیدا نہ ہو سکا جو اس دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دے اور جو دین اسلام کے لئے ایک ڈھال بن جائے۔ اگر ایک سال میں ۱۰ کروڑ روپے خرچ کرکے اس دنیا کو آپ ایک خطیب اور ایک قلم کار نہ دے سکیں تو آپ کی جدوجہد کا فائدہ کیا ہے؟

جہاں تک حفاظ تیار کرنے کا معاملہ ہے تو چھوٹے چھوٹے مدرسے بھی یہ کام کر رہے ہیں اور کامیاب ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کا مقصد حافظِ قرآن تیار کرنا نہیں ہے۔ اس کا مقصد تو ایسے انسان تیار کرنا تھا جو ساری دنیا کے لئے مثال بن سکیں۔ جس طرح مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا شبیر احمد عثمانی ایک مثال تھے۔ کیا اب مادر علمی بانجھ ہوگئی ہے یا پھر اس کے ذمہ داروں میں باصلاحیت افراد پیدا کرنے کے جراثیم نہیں رہے؟

آپ کے دور اہتمام میں مسلک دیوبند اپنی حقانیت کھو چکا۔ مسلک دیوبند کی اپنی ایک پہچان تھی۔ وہ احداث فی الدین سے کوسوں دور تھا۔ بدعات اور نئی نئی باتوں سے خواہ وہ کتنی ہی خوش کن اور دلفریب کیوں نہ ہوں دیوبند دور رہا کرتا تھا اور اب یہ حال ہے کہ جھگڑا صرف لفظوں کا ہے، تنازع صرف علاقوں کا ہے، دیوبندیت اور بریلویت کا شور آج بھی ہے لیکن سنت و بدعت کی کشمکش ختم ہوگئی ہے بلکہ ہمارے دیوبند میں اب سنت و بدعت ایک دسرے سے گلے مل رہی ہیں۔

عمرانہ والے کیس میں جب کہ میڈیا دین اسلام کو بدنام کرنے پر تلا ہوا تھا اور اس وقت مصلحت کا تقاضہ یہ تھا کہ ہم ایک اختلافی مسئلہ کی وجہ سے دین اسلام کو داؤ پر نہ لگائیں وقتی طور پر ہم دوسرے ائمہ کے رجحانات کی تائید کردیں اور حنفیت کو لے کر شدت کا مظاہرہ نہ کریں لیکن آپ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ دین اسلام بدنام ہوتا رہا مگر آپ حنفیت کی پشت پناہی کرتے رہے لیکن ماہ مبارک میں مسجد رشید میں کھلم کھلا تہجد کی نماز باجماعت ہوتی ہے کیا یہ طریقہ حنفیت کے خلاف نہیں ہے۔ اجتماعی اعتکاف، جہری دعائیں، کسی خاص مسجد کے لئے سفر؟ کیا حنفیت ان سب چیزوں کی تائید کرتی ہے؟ جس طرح عمرانہ والے مسئلے میں آپ پوری طرح حساس بنے ہوئے ہیں اور آپ کو دین اسلام کی رسوائی کی بھی پرواہ نہیں تھی اسی طرح ان امور میں آپ حساس کیوں نہیں ہیں؟ امام ابوحنیفہ کا مقابلہ اگر دوسرے ائمہ سے ہو تو آپ اپنی ضد پر اڑ جاتے ہیں اور مصلحتوں کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور اگر امام ابوحنیفہ کا مقابلہ آپ کے من پسند طریقوں اور من پسند لوگوں سے ہو تو آپ چپ سادھ لیتے ہیں۔ یہ سب کیا ہے؟ کیا دنیا والے ان باتوں کو محسوس نہیں کرتے؟ کیا اس طرح کی باتوں سے آپ کا اپنا مقام مجروح نہیں ہوتا؟

معافی مانگنے سے اللہ بھی بڑے سے بڑا گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اللہ نے حضرت آدم کو غلطی کی معافی مانگنے پر نہ صرف یہ کہ معاف کیا بلکہ انہیں نبوت سے سرفراز کیا لیکن آپ کی تو سوچ وفکر نرالی ہے۔ آپ کے یہاں ان لوگوں کی بھی معافی نہیں ہے جو بے چارے ناکردہ گناہوں پر بھی شرمندہ ہیں۔ حضرت مولانا اسعد مدنی اور حضرت مولانا محمد سالم قاسمی کے درمیان جب شدید ترین اختلاف کے بعد معافی تلافی ہوگئی تھی اور انہوں نے ایک دوسرے کو معاف کردیا تھا پھر آپ نے ان دونوں کو معاف کیوں نہیں کیا؟ مولانا سالم صاحب کتنے بھی بے صلاحیت ہوں اپنے خاندان کی وجہ سے اور خاندان کی بے مثال خدمات کی وجہ سے وہ رکن شوریٰ بننے کے بجا طور پر حق دار تھے لیکن آپ نے ان کو دانستہ طور پر نظر انداز کیا حالاں کہ اگر آپ انہیں شوریٰ کا ممبر منتخب کر لیتے تو سینکڑوں اختلافات خود بخود ختم ہو جاتے اور مادر علمی کو بھی سکون مل جاتا کیوں کہ وہ بھی اپنے بانیوں کی توہین و تذلیل کی وجہ سے مضطرب ہے اور بانی دارالعلوم کے خاندان کے ساتھ جو کھلے ظلم و ستم ہو رہے ہیں ان پر وہ بھی خون کے آنسو بہاتی ہے اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتی ہے۔

عالی جناب! ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ مولانا سالم صاحب کو مجلس شوریٰ کا ممبر منتخب کریں اور بغیر کسی شرط کے کریں۔ وہ آپ کے خلاف کیا کر سکیں گے وہ عمر کے اُس اسٹیج پر ہیں کہ وہ اب آپ کے خلاف یا کسی اور کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتے اور لڑنا اور الجھنا ان کی فطرت نہیں ہے۔ بے شک انہوں نے ایک لڑائی لڑی ہے لیکن یہ لڑائی اُن پر مسلط کی گئی تھی۔ اگر فطری طور پر وہ جنگجو ہوتے تو مولانا اسعد مدنی سے ان کی صلح اتنی آسانی سے نہیں ہو جاتی۔

ہمارا مشورہ تو یہی ہے کہ آپ دونوں مدرسوں کو ایک کرلیں تاکہ مسلک کی مزید رسوائی نہ ہو۔ اگر آپ نے یہ کارنامہ انجام دے دیا دارالعلوم کی تاریخ میں آپ کا نام سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔ آپ وقف دارالعلوم کے تمام ملازمین کو اپنے سینے سے لگالیں اور وقف دارالعلوم کے تمام طلباء کا داخلہ آپ دارالعلوم میں کردیں۔ ایسا کرنے سے آپ کا کچھ نہیں بگڑے گا، آپ کا بجٹ اب بھی ہر سال بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اگر اس نیکی کے صدور کے بعد دو چار کروڑ بجٹ میں اضافہ ہوگا تو اس میں کیا پریشانی کی بات ہے۔ کتنا اچھا ہوگا سب ایک ہو جائیں گے اور خاندان قاسمی کو بھی وہ احتساب عطا ہو جائے گا جس کا بجا طور پر وہ حق

ee amliyat group

دار ہے کیا ایسا ممکن ہے؟ کیا آپ ہماری اس درخواست کو تسلیم کریں گے؟ ظاہر ہے کہ نہیں کیوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو تو ایک طرح کی عظمت حاصل ہوجائے گی لیکن آپ کے وہ چمچے اور وہ کف گیر جو آپ کی ذات کی گہرائی سے تری بٹور رہے ہیں وہ چراغ پا ہوجائیں گے اور آپ کو اس طرح ورغلائیں کہ آپ سمجھ ہی نہیں سکیں گے کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے؟ آپ کے ساتھ خیر خواہی نہیں بدخواہی ہورہی ہے۔ خوشامد، چاپلوسی اور ریاکاری نے بڑے بڑے لوگوں کی مت ماری ہے اور عظیم ترین لوگ بھی اپنے چمچوں کے بچھائے جال میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہم یہ امید نہیں کرسکتے کہ سرزمین دیوبند کا وہ اختلاف جو محض اقتدار کی خاطر شروع ہوا تھا ختم ہوجائے گا اور مسلک دیوبند کے ہرے بھرے زخم مندمل ہوجائیں گے۔

ابھی حال ہی میں یہ خبر سننے کو ملی کہ باب الظاہر کے برابر والی عمارت کو توڑنے کے لئے سوا دولاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا گیا جب کہ ٹھیکیدار نے دوسرے ٹھیکیدار سے یہ کام غالباً ۸۵ ہزار روپے میں کرالیا۔ اس طرح دارالعلوم دیوبند کے ایک لاکھ چالیس ہزار روپے ضائع ہوئے لیکن اس طرح کی باتوں کی نشان دہی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیوں کہ اس طرح کے مسائل میں آپ کے وہ حاشیہ بردار بھی رشوت سے متمتع ہورہے ہیں جنہیں آپ کسی صورت بھی خود سے جدا نہیں کرسکتے۔ جس بے ایمانی سے نجات ممکن نہیں ہے اس پر بار بار واویلا کرتے رہنے سے کچھ حاصل بھی نہیں ہے۔

پچھلے دنوں آپ نے مختلف شعبوں میں مختلف لوگوں کا تبادلہ کردیا غالباً اس لئے کہ آپ کو یہ شک ہے کہ دارالعلوم کے ملازمین اہم راز طشت ازبام کررہے ہیں۔ بھلا ان تبادلوں سے کیا ہوگا؟ جن لوگوں کو آپ ادھر سے اُدھر کررہے ہیں وہ بھی تو انسان ہی ہیں وہ فرشتے تو نہیں ہیں اور وہ بھی تو آپ سے ناخوش ہیں۔ انہیں اگر کسی کمزوری کا علم ہوگا تو وہ کیوں بیان نہیں کریں گے۔ ملازمین کی جاسوسی کرنے اور کمزوریوں کو پھنکارنے اور دیوبندی ملازمین کو شک کی نظروں سے دیکھنے کے بجائے آپ اپنے انتظام کو درست کریں اور انصاف کی روش کو اپنالیں۔ نظام درست ہوجائے گا، سب کے ساتھ عدل ہوگا تو پھر نہ ہمیں کسی کمزوری کا علم ہوگا اور نہ آپ کو تبادلے کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

۱۲۰ سال کے بعد خاندانِ قاسمی جب دارالعلوم دیوبند سے الگ کردیا گیا تو آپ کب تک اس اقتدار پر متمکن رہ سکیں گے۔ ایک دن آپ کو بھی یہ اقتدار چھوڑنا پڑے گا اور اگر آپ نے تازندگی یہ اقتدار چھوڑا نہیں تو ایک دن آپ اس جہان فانی سے رخصت ہوں گے اور اس اقتدار کی چمک دمک اسی دنیا میں رہ جائے گی۔

آپ ہمیں اپنا مخالف اور بدخواہ سمجھتے ہیں اور ہمارے مضامین کو پڑھ کر آپ کے دل و دماغ منتشر ہوکر رہ جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ آپ کے حاشیہ بردار آپ کے ذہن کو صحیح سمتوں میں چلنے نہیں دیتے۔ اس لئے آپ کو کوئی بھی کوتاہی اور کوئی بھی لغزش، کوتاہی اور لغزش محسوس نہیں ہوتی۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لوگ آپ کی بے جا خوشامد اور چاپلوسی میں لگے ہوئے ہیں بس وہی آپ کے خیر خواہ ہیں اور جو لوگ آپ کو آئینہ دکھا رہے ہیں وہ آپ کے دشمن ہیں۔ اسی لئے آپ آئینے کے خلاف بھی بولتے ہیں اور آئینہ دکھانے والے کے خلاف بھی۔

آپ کو "امیر الہند" کا خطاب دیا گیا تو کیا یہ آپ کے ساتھ خیر خواہی تھی؟ کیا آپ "امیر الہند" بننے کے حق دار تھے؟ اس کا جواب ہم انشاء اللہ اگلے خط میں دیں گے۔ اس خط کی آخری بات یہ ہے کہ صالح تنقید کو الزام تراشی نہ سمجھیں اور ہمارے اعتراضات کو سنجیدگی سے پڑھیں۔ اس حدیث کو پیش نظر رکھیں حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا اپنا حساب کرلو اس سے پہلے کہ آخرت میں تمہارا حساب ہو۔

آپ چاہیں تو میں آپ کے نمائندوں سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہوں۔ میرا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ آپ خاندانِ قاسمی اور اہل دیوبند کے ساتھ انصاف کریں۔ (باقی آئندہ)

مادر علمی کا خیر خواہ

حسن الہاشمی

بقیہ آپ کے سالانہ حالات ......

ماہ دسمبر

سال کا اختتام آپ کے لئے ایک بہتر وقت کے ساتھ آرہا ہے۔ آپ مذہبی معاملات میں کافی حد تک متحرک رہیں گے۔ والدہ کی صحت کا خاص خیال رکھیں کیوں کہ ان کی صحت کی خرابی کا امکان ہے۔ آپ کو اس عرصہ میں اپنے کیریئر کو بہتر انداز میں پلان کرنے کا موقع ملے گا اور آپ ایسی پلاننگ اپنائیں گے کہ بعد میں اس پر عمل پیرا ہوکر آپ بہتر نتائج کا حصول کرلیں گے۔ دوستوں کے ساتھ اور خیر خواہوں کے ساتھ اچھا وقت گذرے گا۔

سعد تاریخیں	۷،۱۲،۲۱،۲۶	نحس تاریخیں	۱۰،۱۷،۲۴

☆وسیم احمد

۲۰۰۸ء کے حالات علم الاعداد کی روشنی میں

ایک عدد والے افراد

مرد

اگر آپ نے اپنے جذبات کی تیزی اور بے چینی پر قابو رکھا تو یہ سال آپ کے لئے کامیابیوں کا سال ہوسکتا ہے۔ سفر کرنے کا بے پناہ موقع ملے گا، لوگوں سے اچھے تعلقات پیدا ہوں گے اور دوران سفر نئے لوگوں سے تعارف بھی حاصل ہوگا۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ یاد رہے کہ روپے ضرور آئیں گے یہ الگ بات ہے کہ بچا نہیں پائیں گے۔ نوکری پیشہ افراد کی نوکری کرنے کی جگہ تبدیل ہوجائے گی اور نئی جگہ گھر سے دور ہوگی۔ کوشش کریں کہ اس سال لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں اور حاکمانہ اندازِ گفتگو اختیار نہ کریں، اس سے مسائل بڑھیں گے۔ موقع محل کے مطابق بات کرنا فائدہ دے گا۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی کی بات چلے گی۔ جس لڑکی سے شادی کا سلسلہ آگے بڑھے گا وہ اپنے خاندان میں یقیناً پہلے نمبر پر ہوگی۔ گھریلو اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا نظر آتا ہے۔ کسی لڑکی کے ساتھ سکینڈل بھی نظر آتا ہے۔ کسی بھی فیصلے کو کرنے میں جلدی نہ کریں۔ بااثر شخصیات سے مشورہ کرنا فائدہ دے گا۔ آرام، مراقبہ اور نماز سے آپ کی زندگی میں سکون آئے گا۔ گھر اور گھر سے باہر جب بھی کھانا کھائیں تو پوری توجہ سے کھائیں۔ بے وقت کا کھانا اور زیادہ کھانا معدہ کو خراب کرے گا۔ اس سال کوئی نیا پروجیکٹ شروع نہ ہی کریں تو بہتر ہے بلکہ جو کام کررہے ہیں وہ پوری توانائی کے ساتھ سرانجام دیں۔ مجموعی طور پر یہ سال مادی کے بجائے روحانی معاملات میں زیادہ ترقی دیتا نظر آتا ہے۔ اس سال میں کاروباری اور مالی معاملات میں رکاوٹ اور دیر ہوسکتی ہے۔ ایسے افراد جن کی عمر چالیس، بیالیس، پینتالیس، بیس، بائیس، چھبیس، اکتیس، تینتیس سال ہے اُن کے لئے اس سال میں زیادہ مسائل کا سامنا رہے گا۔ شادی شدہ افراد کی گھریلو زندگی میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔ شریک حیات گھر کے اخراجات کی وجہ سے آپ کو زیادہ کمانے کے لئے دباؤ میں رکھے گی۔ صحت کا خیال رکھیں۔ کھانسی، نزلہ، زکام یا معدہ میں تکلیف ہوسکتی ہے۔

عورت

خواتین اس سال زیادہ جذباتی رہیں گی، مزاج میں سستی اور بے چینی نمایاں رہے گی، گھریلو کاموں میں زیادہ دل نہیں لگے گا، طبیعت کے بوجھل پن کی وجہ سے ممکن ہے کہ ایک ہی سوٹ دو، تین دن تک پہنے رکھیں۔ حساس پن زیادہ بڑھ جائے گا۔ دوسروں کی معمولی بات بھی ناگوار لگے گی۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین شوہر کی معمولی سی ڈانٹ کو بہت شدید لے لیں گی اور جلدی رونا شروع کردیں گی۔ زیادہ وقت اپنے کمرے میں گزارنا پسند کریں گی۔ ایسی خواتین جو اپنے خاندان میں سب سے بڑی ہیں انہیں اپنے مزاج کی تبدیلی اور بے چینی پر نظر رکھنا ہوگی کیوں کہ اپنی حساس طبیعت کی وجہ سے اپنے لئے زیادہ مسائل پیدا کرلیں گی۔ ان کو چاہئے کہ خود کو زیادہ سے زیادہ گھریلو کام میں مصروف رکھیں اور ذہن کو خالی نہ ہونے دیں ورنہ فوراً سستی اور بوجھل پن کا حملہ ہوگا۔ اچھا میوزک سنیں اور اگر کچھ لکھنے وغیرہ کا شوق ہے تو ضرور اسے پورا کریں۔ بہتر اور نمایاں لکھ سکیں گی۔ نماز اور تلاوت کلام پاک دل کے سکون کا باعث بنے گی۔ کوشش کریں کہ کچھ نہ کچھ خیرات کرتی رہیں۔ ہوسکے تو غریب خواتین کو ماہانہ دال روٹی پکا کر کھلائیں۔ اس سے بہت سارے مسائل حل ہوں گے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی کی باضابطہ بات چلے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جس سے بات چلے گی وہ عمر میں بڑا ہو۔ کسی بھی قسم کے اسکینڈل سے بچنے کی کوشش کریں۔ جن خواتین کا اکثر وقت سڑک یا مارکیٹ میں گزرتا ہے انہیں اپنے پرس کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ کہیں رکھ کر بھول سکتی ہیں۔ چوری بھی ہوسکتا ہے۔ صحت کا خیال رکھیں، بیماری سر اٹھائے گی۔ نزلہ، زکام، کھانسی کے ساتھ بزرگ خواتین کو پھیپھڑوں کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ جن خواتین کے یہاں اولاد متوقع ہے اُن کے یہاں بچی پیدا ہوگی۔ جو خواتین اپنے خاندان میں سب سے چھوٹی ہیں ان کی دائیں آنکھ میں تکلیف ہوسکتی ہے۔ احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ بینائی کو نقصان پہنچانے والی ہر چیز سے دور رہیں۔

free amliyat group

۲ عدد والے افراد

د

اپنی زندگی کے حوالے سے سنجیدہ فیصلہ کرنے میں یہ سال انتہائی
اب ثابت ہوگا۔ کوئی نیا کام مستقل بنیادوں پر شروع کرنے کے لئے
بہترین سال ہے۔ خاندان اور خاندان سے باہر بزرگ لوگ انتہائی
ہ مند ثابت ہوں گے۔ کوشش کریں کہ اپنے سنجیدہ فیصلوں میں
وں کو شامل کیا جائے۔ آپ کی اپنی چھٹی حس بھی نمایاں کام کرے گی۔
وں کی باتیں اور اُن باتوں کے پیچھے جو مقاصد ہیں وہ واضح طور پر سمجھ
جائیں گے۔ مالی معاملات میں زیادہ تیزی تو نہیں آئے گی۔ مگر یہ
واضح ہے کہ جو کچھ بھی آئے گا وہ مستقل بنیادوں پر آئے گا۔ اس سال
سی بزرگ شخص کے ساتھ آپ کی پارٹنرشپ بھی ہوتی نظر آتی ہے جو
قل اور بڑا کام کرتے ہوں گے یا بڑا پروجیکٹ چلانے کا تجربہ رکھتے
ں گے۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی ہونے کی واضح توقع ہے۔ شادی
بعد پہلے ۴ ماہ پرانے گھر میں رہیں گے اور اس کے بعد اپنے گھر یا پھر
ے کے گھر میں رہنا شروع کر دیں گے۔ اس سال میں بڑے ٹھیکے
ور بڑے پروجیکٹ میں ہاتھ ڈالنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ گھر بنانا ار گھر
انے کے لئے جگہ خریدنا بھی اس سال مناسب رہے گا۔ سنجیدہ دوست
فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ایسے افراد جو گاڑی خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں
ن ہے کہ کسی دوست سے پرانی گاڑی خرید لیں۔ پرانے دوستوں
اچانک ملاقات بھی ہوگی۔ شادی شدہ افراد کی توجہ گھریلو امور کی
بھی کافی رہے گی۔ پرانے قانونی اور جائیداد کے معاملات سامنے
تے ہیں۔ اس سال میں جھگڑا کرنے سے جس قدر بچ سکتے ہیں بچیں۔
ں کہ اگر جھگڑا بڑھ گیا تو پھر لمبا ہو جائے گا اور بات تھانہ کچہری تک
گی۔ خدانخواستہ قید بھی ہو سکتی ہیں۔ رات کو دانت اچھی طرح صاف
کے سوئیں کیوں کہ دانت میں درد ہو سکتا ہے۔ پانی کا استعمال زیادہ
ں، گردے میں پتھری ہو سکتی ہے۔ زیادہ عمر کے لوگوں کو جوڑوں میں
یف ہوگی۔

ارت

خواتین اس سال زیادہ توجہ گھرداری کی طرف رکھیں گی۔ زیادہ
گھر کے بڑوں کے ساتھ گزرے گا۔ مزاج میں سنجیدگی پیدا ہوگی اور
روں سے توقعات بڑھیں گی۔ گھریلو معاملات میں بڑے اخراجات
سامنے آئیں گے۔ روپیہ جمع کرنے کی طرف زیادہ توجہ رہے گی۔ شادی شدہ خواتین نے جو روپیہ بچا کے رکھا ہوگا وہ گھر کے لئے چیزیں بنانے کی وجہ سے ختم ہوگا۔ اکثر خواتین کے روپے اپنے والدین کی بیماری پر خرچ ہوں گے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی ہو جائے گی۔ مجموعی طور پر اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ جذباتی پن میں کمی ہوگی اور زندگی کے حوالے سے سنجیدہ پہلوؤں پر غور کیا جائے گا۔ ترقی کرنے کے کافی سارے مواقع سامنے آئیں گے۔ شادی شدہ خواتین شوہر کی اجازت سے کوئی نیا کام شروع کر سکیں گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ شوہر کے کام میں ہی معاونت کرنا شروع کر دیں۔ اکثر خواتین کو بزرگوں کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا اور وہ بزرگوں کی دعائیں لے سکیں گی۔ سماجی اور معاشرتی تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ پرانی دوستی کے ذریعے بھی معاملات میں بہتری آئے گی۔ فلاحی کاموں کی طرف توجہ رہے گی اور لوگوں سے اچھے روابط پیدا ہوں گے۔ جن خواتین کی عمر تینتالیس، چوالیس، پینتالیس، چھیالیس، پچاس ہے انہیں صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔ وہ دماغی تھکن محسوس کریں گی۔ شوگر اور جوڑوں کی تکلیف کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جو خواتین اپنے خاندان میں سب سے چھوٹی ہیں ان کے پاس اچانک روپیہ آ سکتا ہے۔ اگر وہ کاروبار کرتی ہیں تو عقل مندی سے فیصلہ کرنے کی وجہ سے مالی معاملات میں بہتری لا سکیں گی۔ رات کو اکثر خواتین کو نیند جلدی آ جایا کرے گی۔

۳ عدد والے افراد

مرد

اس سال میں آپ کی توانائی اور قوت ارادی میں اضافہ ہوگا۔ مزاج میں تیزی پیدا ہوگی اور اعتماد بڑھے گا۔ گفتگو میں جارحانہ انداز ہوگا۔ کام کرنے کی رفتار تیز ہوگی۔ سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ ایسے افراد جو روحانی معاملات کی طرف زیادہ توجہ رکھتے ہیں ان کو روحانی حوالے سے کافی ترقی ملے گی۔ رات کو سچے خواب آنا شروع ہوں گے۔ کسی بزرگ ہستی کی خواب میں زیارت ہو سکتی ہے۔ ایسے افراد جو دست شناسی، علم الاعداد یا علم نجوم سیکھنا چاہتے ہیں وہ یقیناً اس سال سیکھ سکیں گے۔ کاروباری افراد کاروبار میں ترقی لانے کے لئے بھرپور محنت کریں گے اور یقیناً محنت کا صلہ پائیں گے۔ دراصل یہ وقت اچھی امیدیں سامنے رکھ کر نئے جوش اور ولولے سے کام کرنے اور کیریئر بنانے کا ہے۔ اس سال زندگی میں عارضی لطف آپ کے لئے باعث کشش نہیں ہوگا بلکہ کائنات کی سچائیاں آپ کے لئے زیادہ باعث کشش ہوں گی۔ مراقبہ، روحانی

ـبرت اور قوت وجدان میں کافی اضافہ ہوگا۔ اپنے دوستوں اور بالخصوص دور دراز کے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ بڑھانا ملات میں بہتری لائے گا۔ البتہ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں ـرے نمبر پر ہیں وہ یا وہ تین بھائی ہیں انہیں دوران سفر محتاط رہنا ہوگا۔ خود گاڑی یا موٹر سائیکل چلاتے ہیں تو تو پھر زیادہ حاضر دماغی کا مظاہرہ ـنا ہوگا۔ تیز رفتاری سے بچنا از حد ضروری ہے۔ خدانخواستہ حادثہ ہوتا ـر آتا ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ مجموعی طور پر تمام معاملات میں تیزی اور جوش ـیابی دے گا۔ مگر گاڑی چلانے میں احتیاط اور سکون سے چلنا فائدہ ـے گا۔ ایسے افراد جن کی گاڑی کا مفرد نمبر نو ہے انہیں گاڑی کو ٹریفک میں ـر چلنا ہوگا کیوں کہ گاڑی کسی سے ٹکرا سکتی ہے اور ڈانڈ دینا پڑ سکتا ـ چھوٹے بہن بھائیوں سے بھی تعلقات میں بہتری آئے گی۔

ـورت

مجموعی طور پر خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ مزاج میں جوش پیدا ـ کام کرنے کے لئے طبیعت میں تیزی ہوگی۔ گھریلو اور بیرونی کاموں ـرنے میں مزا آئے گا۔ ایسی خواتین جو خاندان میں سب سے بڑی ہیں، ـی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ شادی شدہ خواتین یقیناً شوہر کے ـوں میں عمدہ مشورہ دیں گی اور جتنی ہو سکے گی مدد بھی کریں گی۔ روحانی ـات میں تیزی آئے گی۔ نماز پڑھنے اور میلاد کی محفلوں میں جانے کا موقع ملے گا۔ خاندان کے کسی فرد کے ساتھ اچانک عمرہ کے لئے بھی ـی ہیں۔ غیر شادی شدہ خواتین کے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا۔ البتہ ـن کو اپنی زبان کی تیزی پر بھی قابو رکھنا ہوگا کیوں کہ گفتگو میں طنز اور کے اثرات بھی نمایاں ہوں گے۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین شوہر ـاتھ بحث بالکل نہ بڑھائیں اور نہ ہی کہیں کہ وہ کسی بات پہ جھوٹ بول ـے۔ اگر آپ کو سو فیصد بھی پتہ ہو کہ شوہر جھوٹ بول رہا ہے تب بھی اُس ـمنے نہ کہیں۔ اس سے تلخی حد سے زیادہ بڑھے گی۔ شوہر کی طرف سے ـں سننے کو ملیں گی اور ہاتھ بھی یقیناً اٹھ سکتا ہے۔ باہر جاتے وقت اکثر ـں کو اونچی ہیل والی جوتی استعمال کرنے سے پرہیز کرنا ہوگا۔ ـاستہ چلتے ہوئے پاؤں اچانک مڑ سکتا ہے اور موچ آ سکتی ہے۔ ایسی ـں جن کی عمر تیں، تینتالیس، پینتالیس سال ہے انہیں کسی بیماری کی ـ خون لینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مجموعی طور پر رات کو جلدی سونا ـوں کہ سر درد، خاص طور پر آدھے سر کا درد ہو سکتا ہے۔ علاج میں ـں نہ کریں اور فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ جن خواتین کے پاس ـے وہ چلاتے وقت احتیاط کریں، حادثہ ہوتا نظر آتا ہے۔

۴ عدد والے افراد

مرد

مجموعی طور پر ایک اچھا سال ہے۔ مالی معاملات اور معاشرتی تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ حلقہ احباب بڑھے گا اور بہت حد تک لوگوں سے وابستہ خواہشات پوری ہوں گی۔ دوست اور رشتہ دار بھی ساتھ دیں گے۔ ایسے افراد جو نیا کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اس کام کو ضرور شروع کر سکیں گے اور یقیناً کامیابی حاصل کریں گے۔ سفر کرنا فائدہ دے گا۔ خاص طور پر دور دراز کا سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ گورنمنٹ سے متعلقہ محکموں سے بھی فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں پہلے یا چوتھے نمبر پر ہیں وہ اس سال مالی لحاظ سے کافی ترقی کرتے نظر آتے ہیں۔ اکثر افراد کے اندر لیڈر شپ پیدا ہوگی جس کو وہ خود محسوس کریں گے۔ نئی کاروباری تجاویز پر عمل کرنا فائدہ دے گا۔ پائیدار دوستی قائم ہوگی۔ دوست احباب کے ساتھ سیر و تفریح کا موقع بھی ملے گا۔ اس سال آپ کی تخلیقی اور موجدانہ قوتیں عروج پر رہیں گی۔ من پسند مقصد حیات کو حاصل کرنا آسان نظر آتا ہے۔ اپنی توجہ کو اِدھر اُدھر نہ ہونے دیں۔ نوکری پیشہ افراد کی ترقی ہوتی نظر آتی ہے۔ اکثر افراد اس دلچسپ تجربات سے گزریں گے۔ خرید و فروخت، تشہیر اور تخلیقی کاموں پر بھرپور توجہ دیں یقیناً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس سال میں روپیہ آئے گا مگر اسے سنبھال کر رکھنا بھی ضروری ہے کیوں کہ اچھا وقت روز روز نہیں آتا۔ غیر شادی شدہ افراد پسند کی شادی کرتے نظر آتے ہیں۔ یقیناً کسی پڑھی لکھی اور اچھے خاندان کی لڑکی کے ساتھ رشتہ طے ہوگا۔ شادی شدہ افراد اگر ابھی تک اولاد نرینہ کی نعمت سے محروم تھے تو انشاء اللہ اس سال ان کی خواہش ضرور پوری ہوگی۔ دورانِ سفر اچھے لوگوں سے رابطہ ہوگا۔

عورت

خواتین اس سال مجموعی طور پر ذہنی سکون حاصل کریں گی۔ مزاج میں استحکام پیدا ہوگا اور حلقہ احباب میں کامیاب لوگوں کا اضافہ ہوگا۔ اعتماد میں اضافہ کی وجہ سے مشکلات کو زیادہ اہمیت نہیں دیں گی۔ یوں محسوس ہوگا کہ کوئی کام کرنا مشکل نہیں ہے۔ مختلف تقریبات میں شرکت کرنے کا موقع ملے گا اور حلقہ احباب سے تعریف سننے کو ملے گی۔ شادی شدہ خواتین شوہر کو کاروبار کی ترقی کے لئے عمدہ مشورہ دیں گی۔ ممکن کہ شوہر کے ساتھ کاروبار میں شامل ہو جائیں۔ نئی ذمہ داریوں میں

amliyat group

اضافہ ہوگا۔ اکثر خواتین کا زیادہ وقت سوشل کاموں میں گزرے گا۔ اصلاحی تنظیمیں اور فلاحی کام توجہ حاصل کرسکیں گی۔ کسی فلاحی اور رفاہی تنظیم کی سرپرستی یا صدارت کی آفر آئے گی۔ ایسی خواتین جو اپنے خاندان میں پہلے یا دوسرے نمبر پر ہیں وہ یقیناً مالی ار معاشی حوالے سے ترقی کریں گی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی کسی بڑے خاندان میں شادی ہوگی۔ شوہر کا تعلق گورنمنٹ جاب سے ہوگا یا وہ پروفیسر ہوگا یا پھر اچھا کاروباری ہوگا۔ ممکن ہے وہ اپنے خاندان میں سب سے بڑا فرد ہو۔ ایسی خواتین جو ذاتی کاروبار کرتی ہیں اُن کا کاروبار ترقی کرے گا اور کاروبار کی وجہ سے معاشرے میں عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔ اکثر خاتین کو سردرد کی شکایت پیدا ہوگی۔ دائیں آنکھ میں بھی تکلیف ہوسکتی ہے۔ مجموعی طور پر صحت بہتر ہوگی اور عمدہ خوراک کھانے کو ملے گی۔ اس سال میں صحت کی بہتری کے حوالے سے ورزش کرنا فائدہ دے گا۔ موٹاپا بھی کم ہوگا۔ نوکری پیشہ خواتین اپنے باس کی توجہ حاصل کرسکیں گی۔ عمدہ کارکردگی کی وجہ سے کام میں ترقی ہوگی۔ کوئی انعام بھی مل سکتا ہے۔ ایسی خواتین جو تعلیمی سلسلے کو بہتر کرنا چاہتی ہیں یا ادھوری تعلیم کو مکمل کرنا چاہتی ہیں ان کے لئے بھی یہ سال بہت بہتر رہے گا۔

۵ عدد والے افراد

مرد

مجموعی طور پر اس سال میں آپ کی زندگی میں کافی اتار چڑھاؤ آئیں گے اور کوئی بھی معاملہ ایک جیسی حالت میں نہیں رہے گا۔ ذاتی اعتماد میں کمی محسوس ہوگی۔ رات کو اکثر زیادہ دیر تک جاگنا پڑے گا کیوں کہ جب بھی سونے کا ارادہ کیا جائے گا کوئی نہ کوئی خیال ذہن میں اچانک آجایا کرے گا۔ مالی معاملات میں بھی بے قاعدگی ہوگی۔ البتہ کسی خاتون کی وجہ سے مالی کامیابی ملتی نظر آتی ہے۔ ایسے افراد جن کے دفتر میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے وہ اپنے کاروبار میں بہتری دیکھیں گے۔ سردرد، نزلہ، زکام کی اکثر شکایت ہوجایا کرے گی بلکہ الرجی کی شکایت بھی ہوگی۔ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں تیسرے یا چوتھے نمبر پر ہیں انہیں صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔ خدانخواستہ یرقان ہوسکتا ہے۔ علاج نہ کروانے کی وجہ سے بیماری طول پکڑ سکتی ہے۔ اس سال کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ زیادہ سفید رنگ کا لباس استعمال کریں۔ گندگی کو اپنے اردگرد جمع نہ ہونے دیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ دن میں کم از کم دو بار ضرور نہائیں۔ عمدہ خوشبو کا استعمال کریں۔

حجر القمر کا پتھر سب سے چھوٹی انگلی (دائیں ہاتھ کی) میں پہنے رکھیں۔ پانی کا زیادہ استعمال کریں یقیناً رات کو انتہائی پُرسکون محسوس کریں گے اور زندگی کے فیصلے کرنے میں زیادہ دشواری محسوس نہ ہوگی۔ سفر کرنے کا موقع ملے گا مگر خواہشات کی تکمیل نہ ہوسکے گی۔ اپنے ساتھ سفر میں کسی دوسرے کو لے جائیں یقیناً فائدہ ہوگا۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی کا سلسلہ چلے گا۔ ایسے افراد جو روحانی معاملات سے وابستہ ہیں وہ اس سال اپنی روحانی طاقت میں اضافہ محسوس کریں گے۔

عورت

مجموعی طور پر اس سال طبیعت میں بے چینی نمایاں رہے گی۔ اکثر معاملات میں جذباتی ردعمل سامنے آئے گا۔ حساسیت بڑھ جائے گی اور دوسروں کی معمولی بات بھی بہت زیادہ اثر چھوڑے گی۔ کبھی کبھی یوں محسوس ہوگا کہ لوگ آپ کو پسند نہیں کرتے۔ حالاں کہ یہ صرف وہم ہوگا۔ شادی شدہ خواتین اپنی گھریلو زندگی اپنی حساس طبیعت کی وجہ سے خراب کریں گی۔ شوہر پر بے جا شک کریں گی اور شوہر کے یقین دلانے کے باوجود محسوس کریں گی کہ شاہران سے جھوٹ بول رہا ہے۔ نزلہ، زکام اور الرجی کی شکایات پیدا ہوں گی۔ ذاتی اعتماد میں کمی کی وجہ سے اکثر اوقات زیادہ وقت کسی سوچ بچار میں گزرے گا۔ خواتین اس سال کوشش کریں کہ دوسروں کی باتوں کو تحمل مزاجی سے سنیں۔ کسی کی باتوں میں آکر اپنی گھریلو زندگی کو خراب نہ کریں۔ ایسی خواتین جن کا نام ”ج، ہ، م، ر، ط“ سے شروع ہوتا ہے وہ زیادہ مسائل کا شکار ہوں گی۔ خواتین کو چاہئے کہ خود کو زیادہ سے زیادہ پاک وصاف رکھیں۔ سفید رنگ کا لباس استعمال میں زیادہ لائیں۔ رات کو جلدی سونے کی کوشش کریں اور بھرپور نیند لیں تاکہ دماغ زیادہ سے زیادہ پُرسکون رہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن پیدا نہ ہونے دیں۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی ہوجائے گی۔ شادی کے بعد کسی دوسرے شہر میں جانے کا موقع ملے گا۔ مالی معاملات میں کوئی زیادہ بہتری نہیں آئے گی۔ اس لئے روپے کو سنبھال کر رکھیں۔ ذاتی شخصیت کو بڑھانے کے لئے ضرور خرچ کریں مگر فضول خرچی کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔ نوکری پیشہ خواتین کی نوکری کی جگہ تبدیل ہوجائے گی۔ اکثر خواتین کو رات کے وقت اچانک سانس کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ رات کو زیادہ کھانا کھا کر نہ سوئیں۔ کھانے کے بعد واک (چہل قدمی) ضرور کریں۔ صحت بہتر رہے گی۔

free amliyat group

۶ عدد والے افراد

مرد

اس سال آپ کی سماجی کامیابی اور مقبولیت بڑھے گی۔ معاشی عاملات میں بھی بہتری آئے گی لیکن آپ روپے کو بے جا استعمال کرتے ئے بھی نظر آئیں گے۔ دوست احباب سے تعلقات بڑھیں گے اور ن کی طرف سے تعاون بھی آپ کے ساتھ رہے گا۔ اکثر دوست آپ کو میاب کرنے کے لئے عمدہ مشوروں سے نوازیں گے جس سے آپ کی د اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ اس سال اگر آپ کو تخلیقی مواد تیار کرنے کا قع ملے تو ضرور کریں۔ بھرپور کامیابی کا امکان ہے۔ ڈرامہ، فلم کا رپٹ یا کہانی عمدہ انداز میں سامنے لاسکیں گے۔ اس سال آپ شیاری سے اپنی مصنوعات فروخت کرسکیں گے اور منافع حاصل کریں ے۔ سیر و تفریح کا موقع بھی ملے گا اور آپ لطف اندوز ہوسکیں گے۔ میابی حاصل کرنا ہے آپ کو کسی بھی معاملے میں مشکل نہیں لے گا۔ مگر ں کامیابی کو قائم رکھنے کے لئے جتنے صبر کی ضرورت ہے وہ آپ سے کرنا کل ہوگا۔ اگر آپ نے تیز عمل کے ساتھ جذباتی انداز اختیار نہ کیا تو یقیناً نے مسائل اور معاملات کو انتہائی خوش اسلوبی سے حل کرپائیں گے۔ ری، پیشہ افراد کی ترقی اگر رکی ہوئی ہے تو ہونے کی توقع کی جاسکتی ۔ خاندان کے چھوٹے بہن بھائی اور کزنز کی طرف سے تعاون ملے مگر خاندان کے بڑوں کے طرف سے رکاوٹ پیش آئے گی۔ کوئی بڑی یت اچانک گھر آکر حیران کرسکتی ہے۔ اس سال کے شروع میں ں طور پر اخراجات پر قابو رکھنا ہوگا۔ کسی شخص کو روپے بطور قرض دے ہیں جو پھنس سکتے ہیں اور اُن کی واپسی مشکل ہوگی۔ گھریلو ذمہ وں میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی ے گی جس کی وجہ سے آپ کو خوشی ہوگی۔ روحانی امور میں بھی بہتری ے گی۔

رت

خواتین اس سال خود کو بھرپور انداز میں سامنے لائیں گی۔ شخصیت ماد بڑھے گا اور دوران گفتگو باوقار انداز اختیار کریں گی۔ دوسروں پر ت کا عمدہ اثر پڑے گا۔ معاشی مسائل کو حل کرنا مشکل نہ لگے گا۔ لباس انے پینے کی اشیاء پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ اکثر خواتین کی کوشش وہ کھانا بنانے کی نئی تراکیب سیکھیں۔ اس سلسلے میں ایسے ٹی وی چینل جن پر عمدہ کھانا بنانے کی ترکیبیں بتائی جاتی ہیں وہ زیادہ دیکھے جائیں گے۔ فلم، ڈرامہ بلکہ پرانے ٹی وی ڈرامے دیکھنا اچھا لگے گا۔ سرراہ چلتے ہوئی پرانی کلاس فیلوز کے ساتھ اچانک ملاقات ہوگی۔ ممکن ہے بعد میں آپ رشتہ داری قائم کرلیں۔ کاسمیٹکس اور فیشن کے حوالے سے جدت پسندی آئے گی۔ صحت کو بہتر بنانے کے لئے اکثر خواتین ورزش بھی شروع کردیں گی۔ ایسی خواتین جنہیں سر درد کی شکایت رہتی ہے ان کو درد میں افاقہ حاصل ہوگا۔ شادی شدہ خواتین اپنے گھر کو عمدہ طریقے سے سجانے پر بھرپور توجہ دیں گی۔ اگر سب سے بڑی بیٹی ہے تو اس کی منگنی یا شادی جلدی کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اکثر خواتین کی کوشش ہوگی کہ جس رنگ کا سوٹ ہے اسی رنگ کا پرس اور جوتی خرید کر میچ کی جائے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی منگنی بہتر جگہ پر ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ شادی شدہ خواتین اس سال زیادہ کامیابی ملنے کی توقع کرسکتی ہیں۔ عمرہ وغیرہ کرنے کی کوشش بارآور ثابت ہوگی۔ مگر اکیلی جانے کے بجائے اپنی والدہ کو ساتھ لے جانا زیادہ مناسب ہوگا۔ گردہ کی تکلیف اچانک ہوسکتی ہے۔ جس کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ صحت کا خیال رکھیں۔

۷ عدد والے افراد

مرد

اس سال آپ کے اخراجات میں اضافہ ہوگا بلکہ ممکن ہے جو رقم بچا کر رکھی ہوئی ہے وہ بھی ختم ہوجائے اور نوبت قرض لینے تک آجائے مگر یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہیں رہے گا۔ مادی معاملات میں بہتری بھی دیکھیں گے اور روپے بھی بچاسکیں گے۔ پرانے دوست زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اُن کا دیا ہوا اعتماد زندگی کے اہم فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ روحانی اور جذبات سے بھرپور خیالات زیادہ نہیں آسکیں گے بلکہ ٹھوس معاشی معاملات کی طرف زیادہ توجہ رہے گی۔ خاندانی تعلقات میں بہتری آئے گی۔ پرانی رنجشیں دم توڑ دیں گی اور دوبارہ سے دوستی کا سلسلہ قائم ہوجائے گا۔ چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات بھی خوش گوار ہوں گے۔ خاندان کے بزرگ افراد ترقی کی راہ میں حائل ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مناسب یہی ہے کہ ان سے زیادہ سے زیادہ دور رہا جائے۔ روحانی بصیرت میں اضافہ کی وجہ سے مشکلات کو حل کرنے میں بھرپور مدد ملے گی۔ پرانے استادوں سے اچانک ملاقات ہوگی اور اُن سے فیض ملے گا بلکہ کاروبار کی بہتری کے حوالے سے ان سے عمدہ مشورے ملیں گے۔ اس

free amliyat group

شوخ رنگوں کا استعمال مالی لحاظ سے نقصان کا باعث ہوگا۔ ہلکے
ستعمال زیادہ کریں۔ غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی بہتر جگہ
ے گی جس کی وجہ سے ان کا معاشی اور معاشرتی وقار بڑھے گا۔
ند ذرا لیٹ آیا کرے گی۔ اگر سوتے وقت اچھے خیالات ذہن
روع ہوں تو انہیں اسی وقت کسی کاغذ پر لکھ لیں۔ اس سے آپ کو
ل ہوگا۔ کبھی کبھی سر درد کی شکایت ہوگی۔

ت

خواتین اس سال زیادہ توجہ روپیہ جوڑنے پر دیں گی مگر اخراجات
تی کی وجہ سے ایسا نہیں کر پائیں گی۔ مزاج میں انا بھرپور انداز
ے گی اور اکثر معاملات میں ضدی رویہ اپنائیں گی۔ اکثر شادی
تین کی ازدواجی زندگی میں اُن کی بے جا ضد اور انا کی وجہ سے
یں گے۔ شوہر کے ساتھ شدید بحث ومباحثہ کی صورت میں جھگڑا
ا مگر کسی بزرگ خاتون کی پرسکون گفتگو اور نصیحت کی وجہ سے
ت زیادہ بری صورت اختیار کرنے سے بچ جائیں گے۔ اکثر کھانا
ت کھایا جایا کرے گا جس کی وجہ سے معدے میں تکلیف ہوگی۔ سر
وما شکایت پیدا ہوگی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی منگنی ہوجائے گی۔
ی بہتر جگہ پر ہوگی۔ ایسی خواتین جن کی تعلیم کسی وجہ سے ادھوری رہ
انہیں اپنی تعلیم کو پوری کرنے کے لئے اس سال میں کوشش کرنا
ے گا۔ جن خواتین کا ذاتی کاروبار ہے انہیں چاہئے کہ کاروبار کی
ے لئے کسی تجربہ کار بزرگ شخص سے مشورہ لیں۔ اس سے کاروبار
تی کرے گا۔ عمدہ مشوروں کو کسی ڈائری وغیرہ میں نوٹ کرلیں۔
وگیس کے چولہے اچھی طرح سے بند کرکے سوئیں۔ دوسری صورت
دانخواستہ مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے۔ دوران سفر کسی خاتون سے کوئی چیز
نہ کھائیں۔ معدے کی شکایت پیدا ہوجائے گی۔ جن خواتین کی عمر
، پینتالیس، تمیں، ستائیس سال ہے وہ کسی بدخواہ کی نظر بد کا شکار ہو
یں اور ان پر سحر، جادو بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا محسوس کریں تو
عامل سے ضرور رابطہ کریں تا کہ مسئلے کا فوراً حل کیا جائے۔ رات کو
کبھار خواب آسکتے ہیں۔ وضو کرکے سوئیں اور دائیں کروٹ سوئیں۔

۸ عدد والے افراد

ر

اس سال مثبت خیالات ذہن میں آئیں گے اور اُن پر عمل درآمد کی
ے معاشی اور معاشرتی حوالے سے یقیناً ترقی ملے گی۔ حلقہ احباب

وسیع ہوگا۔ اکثر افراد عمدہ گفتگو اور پُرخلوص انداز کی تعریف کریں گے۔ سفر کرنے کا بھرپور موقع ملے گا۔ اپنے کاروبار کی بہتری کے لئے کئے گئے سفر اور ایڈورٹائزمنٹ یقیناً فائدہ دے گی۔ ایسے افراد جو بیرون ملک جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اس سال بیرون ملک جاسکیں گے مگر وہاں زیادہ عرصہ تک نہیں ٹھہر سکیں گے۔ اکثر افراد کو غیر ممالک جانے کا موقع ملے گا۔ مگر انگلینڈ جانے کی کوشش میں روپے پھنسوا سکتے ہیں۔ تعلیمی سلسلے میں بھی بہتری آئے گی۔ اس سال کسی ایک جگہ پر ٹکے رہنا آپ کے لئے کافی مشکل ہوگا بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ جتنا سفر کریں گے اور لوگوں سے ملیں گے اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ ایسے افراد جو لاٹری وغیرہ کے شوقین ہیں وہ بھی اس سال میں انعام حاصل کرسکیں گے۔ اکثر افراد کی شادی شدہ زندگی خوش گوار رہے گی۔ گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرکے خوشی ہوگی۔ بچوں کی تعلیم تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ غیر شادی شدہ افراد کسی خاتون کے ساتھ معاشقہ بڑھائیں گے جو کہ بعد میں شادی پر ختم ہوسکتا ہے۔ کہا جاسکتا ہے کہ اگر آپ نے پچھلے سال میں محنت کی ہے تو پھر اس سال میں محنت کا پھل ضرور حاصل کریں گے۔ مطالعہ کرنا ذہن میں عمدہ خیالات کو بھردے گا۔ موسیقی اور ڈرامہ کی طرف بھی بھرپور توجہ رہے گی۔ ایسے افراد جو موٹاپے کا شکار ہیں وہ اگر ورزش کرنے کا باضابطہ پروگرام بنائیں تو یقیناً تھوڑے ہی عرصہ میں اپنا وزن کم کرلیں گے اور صحت پر خوشگوار اثرات محسوس کریں گے۔ کان درد کی شکایت ہوسکتی ہے۔

عورت

خواتین کے لئے مجموعی طور پر ایک بہتر سال ہے۔ شخصیت میں اعتماد بڑھے گا۔ عمدہ لباس پہننے کا موقع ملے گا اور مختلف تقریبات میں بھی جانے کا موقع ملے گا۔ مالی معاملات بھی ٹھیک انداز سے آگے بڑھیں گے۔ اکثر خواتین روپیہ اپنی شخصیت کی خوبصورتی بڑھانے کے لئے خرچ کریں گی۔ حلقہ احباب بڑھے گا اور لوگوں سے محبت اور خلوص ملے گا۔ ایسی خواتین جو نوکری پیشہ ہیں اُن کی ترقی ہوگی اور تنخواہ بھی بڑھے گی۔ دفتر کے اسٹاف کے ساتھ کسی پُرفضا مقام پر جانے کا موقع ملے گا۔ غیر شادی شدہ خواتین اپنی پسند کی شادی کرتی نظر آتی ہیں۔ شادی کے بعد کسی بہتر جگہ رہنے اور جانے کا موقع ملے گا۔ کھانا کھانے میں بے احتیاطی ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے وزن مزید بڑھ جائے گا۔ شادی شدہ خواتین کا زیادہ وقت بچوں اور گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں بہتر انداز میں گزرے گا۔ بچوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دی جائے گی جس کی وجہ سے بچوں کی اچھی تعلیمی کارکردگی سامنے آئے گی۔ ایسی خواتین جو اپنی تعلیم کو مزید بہتر کرنا

free amliyat group

چاہتی ہیں وہ اس سال ضرور کوشش کریں، کامیابی ملے گی۔ ایسی خواتین جن کی عمر تیئیس سال، ستاون سال، بتیس سال، تینتیس سال ہے وہ اس سال میں معاشرے میں بہتر مقام دوسروں کی نسبت آسانی سے حاصل کرسکیں گی۔ کسی دوسرے شہر کا سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ دوران سفر لوگوں سے اچھے تعلقات بن جائیں گے جو کہ بعد میں کام آئیں گے۔ مجموعی طور پر صحت ٹھیک ہی رہے گی۔ ورزش، خاص طور پر واک (چہل قدمی) کرنے سے صحت بہت اچھی ہوگی۔ رات کو سوتے وقت اچھے خواب نظر آئیں گے۔

۹ عدد والے افراد

مرد

یہ سال آپ کی زندگی میں آسانیاں لائے گا۔ مزاج میں خوش گوار تبدیلی پیدا ہوگی۔ حلقہ احباب بڑھے گا۔ معاشی معاملات بھی خوش اسلوبی سے طے ہوں گے۔ اس سال پراپرٹی خریدنا اور بیچنا فائدہ دے گا۔ نئے گھر کے لئے زمین خریدنا یا نیا گھر خریدنا آسان لگے گا۔ اگر آپ کے پاس پرانی گاڑی ہے تو یقیناً اس سال نئی گاڑی خریدنا آسان لگے گا۔ خاندان کے بزرگ افراد فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ ایسے افراد حلقہ احباب میں شامل ہوں گے جن کا تعلق معاشی لحاظ سے کھاتے پیتے افراد میں ہوگا۔ گھریلو ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر ایسے شادی شدہ افراد جن کی سب سے چھوٹی بیٹی ہے وہ اپنی بیٹی کی بہتر تعلیم و تربیت اور مستقبل کے حوالے سے اہم فیصلے کریں گے۔ غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی ہونے کی واضح علامات نظر آتی ہیں۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا مگر وہ اخراجات گھر اور فیملی کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ہوں گے۔ سرراہ چلتے ہوئے پرانے دوستوں کے ساتھ ملاقات یقیناً ہوگی جو کہ بعد میں فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ ایسے افراد جو کسی نہ کسی مقدمے میں پھنسے ہوئے ہیں ان کا فیصلہ بھی انہی کے حق میں ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ آپ اگر خود بھی کوشش کریں تو معاملہ صلح صفائی سے ختم ہوسکتا ہے۔ صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔ گردہ کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ پتھری کا بھی گمان کیا جاسکتا ہے۔ ظار ہیں۔ شوگر کا بھی خاص خیال رکھنا ہوگا۔ بڑھ سکتی ہے۔ واک برابر جاری رکھیں۔ مختلف تقریبات میں جانا پڑے گا اور دوستوں کے اصرار پر زیادہ کھانا کھانا پڑ جائے گا۔ فیملی کے ساتھ اکٹھا سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ کسی خاتون کے ساتھ وقتی ملاقات دوستی کا رنگ پکڑ سکتی ہے اور شادی تک بات جاسکتی ہے۔

عورت

یہ سال آپ کی زندگی میں مجموعی طور پر سکون لائے گا اور بہت ساری خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ حلقہ احباب میں عزت واحترام بڑھے گا۔ معاشی معاملات میں بھی بہتری رہے گی۔ بہت سارے ادھوری خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ خاندان کے افراد کی طرف سے بھی عزت ملے گی۔ صحت کے مسائل بھی بہت حد تک حل ہوں گے مگر ایسی خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں انہیں زیادہ کھانا کھانے سے پرہیز کرنا ہوگا کیوں کہ ان کی بھوک اس سال اور زیادہ بڑھ جائے گی جس کی وجہ سے وہ اکثر اوقات زیادہ کھانا کھاجائیں گی۔ بے وقت کھانا بھی کھایا جائے گا۔ والدین کی طرف سے بھی بھرپور توجہ ملے گی۔ شادی شدہ خواتین کی گھریلو زندگی خوشگوار گزرے گی۔ شوہر کی طرف سے محبت ملے گی۔ البتہ بچوں کی وجہ سے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ بازار میں اکثر اپنی ضروریات زندگی کے حوالے سے جانے کا موقع ملے گا۔ موسم اور فیشن کے مطابق نئے کپڑے خریدے جائیں گے۔ شادی کی تقریبات میں بھی زیادہ خرچہ ہوگا۔ اس سال میں کریم کلر اور فیروزی رنگوں کا زیادہ استعمال مزاج اور طبیعت پر خوش گوار اثر چھوڑے گا۔ رات کو نیند پرسکون انداز میں آیا کرے گی اور صبح اٹھنے پر بھی خوشگوار اثر مزاج میں نظر آئے گا۔ البتہ کبھی کبھی آنکھوں کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ رات کو سوتے وقت گیس کے چولہے اچھی طرح سے ضرور بند کرکے سوئیں۔ خدانخواستہ کوئی حادثہ پیش آسکتا ہے۔ اکثر خواتین جن کی شادی نہیں ہوئی ان کی شادی ہوجائے گی اور شادی کے بعد پہلی بیٹی پیدا ہوگی۔ اچھی سسرال ملنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆

ماہنامہ طلسماتی دنیا

اندھیروں میں ایک چراغ کی حیثیت رکھتا ہے اور اس چراغ کی حفاظت کرنا اور اس کی روشنی کو گھر گھر پہنچانا آپ کا فرض ہے۔

اٹھیے اور اس روشنی کو اپنے احباب واقارب تک پہنچا کر اپنا فرض ادا کیجیے۔

پہلی قسط

برج حمل

آپ کے سالانہ حالات علم نجوم کی روشنی میں

برج حمل کا عرصہ حکومت	۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک
برج حمل سے منسوب ستارہ	مریخ
برج حمل سے منسوب حروف	ا، ل، ع، ی
برج حمل والوں کے لئے نکی اعداد	۱، ۲، ۷، ۹
برج حمل والوں کے لئے مبارک پتھر	مرجان، یاقوت
برج حمل والوں کے لئے مبارک دن	ہفتہ، اتوار، منگل
برج حمل والوں کے لئے مبارک رنگ	سرخ، نارنگی، آسمانی

سال 2008ء ایک نظر میں:

اس سال میں آپ کو اپنے کیریئر اور روزگار کے حوالے سے کافی آسانیاں ملیں گی۔ اگر آپ اس وقت سے پہلے کافی کوشش کر رہے تھے تو اب آپ کو آسانی ملنا شروع ہو جائے گی مگر اس آسانی کا یہ مطلب نہ سمجھیں کہ آپ اپنے آپ کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور کاموں کو وقت پر پورا نہ کریں۔ کام کی زیادتی آپ کے گھر کے ماحول اور ازدواجی زندگی کے لئے مسائل پیدا کرے گی۔ آپ گھر والوں اور شریک حیات کی توقعات پر پورا نہ اتریں گے۔ آپ کو صحت کے حوالے سے احتیاط کرنا پڑے گی اور اگر کوئی پرانی تکلیف ہوگی تو وہ اس عرصہ میں باہر آجائے گی۔ اس لحاظ سے یہ سال آپ کو بہت احتیاط سے گزارنا پڑے گا۔ کام کے حوالے سے بھی آپ کو خاص آسانی نہ ملے گی بلکہ کاموں کو پورا کرنے میں رکاوٹیں آئیں گی۔ بیرون ملک سفر کے معاملات میں بھی آپ کو مسائل پیش آئیں گے۔ آپ کا کام اور آپ کی صحت وجہ رکاوٹ بنیں گے۔ اس سال میں آپ کے اخراجات ایسی جگہوں پر ہوں گے کہ جن کے بارے میں پہلے سے اندازہ لگانا آپ کے لئے مشکل رہے گا۔ مگر ان تمام تر مشکلات کے باوجود آپ کو مال بنانے اور اپنے بینک بیلنس کو بہتر کرنے کے حوالے سے بہت مواقع ملیں گے۔ روحانی اور عملیاتی مدد حاصل کرنے سے آپ اپنی کافی خواہشات کو پورا کر پائیں گے۔ آپ کے وہ ملازمین جو عمر رسیدہ ہیں یا جن کے آپ کے پاس کام کرتے ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے کو آپ کو کافی احتیاط اور طریقے سے ڈیل کرنا پڑے گا کیونکہ وہ آپ کے لیے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ آسان آمدنی کی توقع زیادہ بہتر انداز میں پوری نہ ہوگی لہذا اپنی توجہ اپنے کام کی طرف رکھیں۔

سال 2008ء میں آپ کے لیے عملیاتی وروحانی راہنمائی:

ماہ اپریل کا شرف شمس اور جولائی میں ہونے والا اوج شمس آپ کے لیے یہ موقع لے کر آ رہا ہے کہ آپ اپنی اولاد کے حوالے سے جن مسائل کا سامنا کر رہے ہیں یا آپ کو اولاد نرینہ کی خواہش ہے تو اپنے لیے لوح اوج شمس الوح شرف شمس بنوائیں۔ اپریل میں ہونے والا شرف زہرہ اور جون میں ہونے والا اوج زہرہ آپ کے روپے پیسے کے مسائل اور ازدواجی زندگی کی پریشانیوں کو دور کرنے کا موقع لا رہا ہے۔ جون میں ہونے والا اوج مریخ آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ شخصیت کی کمزوریوں اور وراثتی مسائل کے حل کے لیے لوح نورانی بنوائیں۔ اسی طرح اگست کا شرفِ عطارد اور نومبر کا اوج عطارد آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ اپنی صحت کے مسائل کے حل کے لیے لوح نورانی بنوائیں۔

اِن الواح نورانی کو بنوانے کے لیے آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ ادارہ "راہنمائے عملیات" سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ماہِ جنوری:

سال کا آغاز آپ کے لئے بہت بہتر رہے گا۔ زندگی کے زیادہ تر معاملات میں آپ کو آسانیاں ملیں گی۔ آپ کو بیرون ملک سفر کے معاملات طے کرنے کے حوالے سے آسانی رہے گی اور اس میں آپ سے زیادہ دوسروں کا ہاتھ رہے گا۔ آپ کے لئے اس عرصہ میں زیادہ اہم چیز آپ کا کیریئر اور روزگار ہوں گے۔ آپ دوسروں سے اپنے کام کی تعریف سننا پسند کریں گے۔ آپ کو افسرانِ بالا اور صاحب اختیار لوگوں کی بات سننا پڑے گی۔ انا کا شکار ہونے پر آپ اپنے کو مسائل میں گرفتار کر لیں گے۔ آپ اپنے خیر خواہوں سے بات چیت کرنا اور خاص طور پر بڑے بہن بھائیوں سے مشاورت کرنا پسند کریں گے۔ لوگوں پر اپنی مرضی ٹھونسنا اس عرصہ میں جاری رکھیں گے۔

...یں	29-16-11-2-29	نحس تاریخیں	26-13-7

...ں:

...ماہ میں راوی آپ کے لئے چین ہی چین لکھتا ہے۔آپ کو اپنے
...وزگار کی طرف سے بہت اچھا رسپانس ملے گا۔آپ کی خواہشات
...بلند ہوگا اور آپ حتی الوسع کوشش کرکے ان کو پورا کریں گے۔اس
...آپ اگر دوسروں کی مدد لیں تو آپ جلد اور بہتر نتائج حاصل کرلیں
...آپ ملازمت کرتے ہیں تو پھر بونس اور اگر کاروبار کرتے ہیں تو
...دہ ملنے کا امکان ہے۔آپ کی توانائیاں اس بات پر خرچ ہوں گی
...طرح دوسروں پر اپنی بات ٹھونستے ہیں؟ قرب وجوار کے علاقوں
...نا پسند کریں گے مگر اس سلسلے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔سفر
...ں لاپرواہی یا جلد بازی حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔اس کی وجہ
...ں گے۔

...یخیں	25-20-12-7	نحس تاریخیں	23-10-3

...چ:

...س عرصہ میں آپ کے اخراجات بڑھ جائیں گے۔ زیادہ تر
...تفریح اور بچوں کی وجہ سے ہوں گے مگر اس کے علاوہ ان اخراجات
...ازیادہ ہوگا۔آرائش اور آسائش کا سامان بھی کافی تعداد میں خریدیں
...ضمن میں یہ بات کہنا نہایت مناسب ہے کہ آپ اخراجات کرنے
...نہ آئیں گے تو پھر اخراجات ان چیزوں پر کرڈالیے جن سے آپ کو
...بنیادوں پر فائدہ ہو۔اس سے آپ کو بعد میں آسانیاں ملیں گی۔ٹیلی
...اس ماہ میں کافی زیادہ آئے گا کیونکہ آپ اپنا زیادہ تر وقت دوسروں
...چیت میں گزاریں گے۔گھریلو حالات اور ماحول کشیدہ رہے گا اور
...جھگڑے اور فساد ہوں گے۔اس حوالے سے آپ کا کردار جھگڑے
...وادینے والے کا ہوگا۔اپنے آپ پر کنٹرول کریں۔

...یخیں	24-19-11-6	نحس تاریخیں	30-22-8-1

...یل:

...س ماہ میں اخراجات میں کافی کمی آئے گی اور آپ کافی وقت اپنی
...ریں گے اور اس حوالے سے دوسروں سے ملاقات کریں گے۔آپ
...ت میں بیک وقت خوداعتمادی، ذہانت اور زندگی اور دوسروں سے

محبت کے جذبات چھلکیں گے۔اس وقت کو آپ اپنے معاملات کو بہتر انداز میں حل کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ دوسرے آپ کی بات سننے پر تیار ہوں گے۔مگر آپ کی شخصیت کا یہ جادو آپ کے گھریلو معاملات میں بہتری نہ لا پائے گا اور ماحول اسی طرح کشیدہ رہے گا کہ جس طرح وہ پچھلے ماہ میں تھا۔والدہ کا مزاج آتشی رہے گا۔آپ کی سواری کو نقصان پہنچ سکتا ہے لہٰذا احتیاط سے کام لیں۔اگر گھر میں کوئی مرمت کا کام چل رہا ہے تو اس میں حصہ نہ لیں کیونکہ آپ کو چوٹ پہنچنے کا خدشہ ہے۔

سعد تاریخیں	22-17-8-3	نحس تاریخیں	27-19-6

ماہِ مئی:

اس ماہ میں آپ کو روپیہ کمانے میں آسانی رہے گی۔اس حوالے سے آپ سے زیادہ دوسروں کا کردار اہم رہے گا۔اس عرصہ میں آپ بہتر انداز میں روپیہ کمائیں گے۔آسان ذرائع سے روپیہ کمانے کی طرف بھی توجہ مائل رہے گی اور اس میں آپ کو فائدہ بھی ہوگا مگر ضد اور انا کا شکار ہوکر کسی کام کو نہ کریے گا ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان اٹھانا پڑے گا۔آپ کے گھر کا ماحول پہلے ہفتے میں تو ٹھیک نہ رہے گا مگر اس کے بعد اس میں بہتری آنا شروع ہوجائے گی۔آپ لکھنے پڑھنے کے معاملات پر توجہ دیں گے اور دوسروں کو اپنی بات دلائل کے زور پر سمجھائیں گے نہ کہ طاقت کے زور پر۔ ہمسائیوں اور رشتہ داروں سے آپ کے تعلقات کافی بہتر رہیں گے۔آپ ان کے کام آئیں گے اور وہ آپ کے کام آئیں گے۔

سعد تاریخیں	30-20-15-6-2	نحس تاریخیں	26-18-4

ماہِ جون:

اس ماہ میں آپ کی توجہ اپنے قرب وجوار کی طرف رہے گی۔آپ اس کوشش میں لگے رہیں گے کہ آپ دوسروں پر کس طرح اپنے انداز بیاں سے اثر انداز ہوسکتے ہیں۔آپ کو اپنے بہن بھائیوں اور رشتہ داروں سے مالی فوائد حاصل ہوں گے اور وہ بھی آپ سے فوائد حاصل کریں گے۔اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ یا تو اپنے بہن بھائیوں سے ملنے جائیں گے یا ان کو اپنی طرف بلالیں گے۔اس عرصہ میں آپ جسمانی کھیل زیادہ شوق سے کھیلیں گے بھی اور دیکھیں گے بھی۔بچوں کو سنبھالنا کافی مشکل ہوگا کیونکہ وہ زیادہ شرارتیں کریں گے اور آرام سے بات بھی نہ سنیں گے۔آپ کے لیے زیادہ مناسب یہ فعل رہے گا کہ نہ تو ان کو زیادہ ڈھیل دیں اور نہ ہی ان کو بات بات پر ٹوکیں۔ورنہ آپ کو ان کی طرف سے بدتمیزی والا رویہ

ملنے کا امکان ہے۔

سعد تاریخیں	28-18-13-4	نحس تاریخیں	30-23-15-1

ماہِ جولائی:

آپ کافی سے زیادہ وقت اپنے گھر میں گزاریں گے۔ آپ اس عرصہ میں اپنے ذاتی گھر کے حصول کے لئے پلاننگ بھی کریں گے اور اس پلاننگ کو عملی جامہ بھی پہنانے کی کوشش بھی کریں گے۔ والدہ کا مزاج حاکمانہ بھی رہے گا مگر اس میں محبت کی ملاوٹ ہوگی۔ یعنی آپ کو کھلائیں گی حلوہ سونے کی پیالی میں اور آپ پر نظر جنگل کے بادشاہ والی رکھیں گی۔ آپ اپنے گھر کو ڈیکوریٹ بھی کریں گے۔ اس ماہ میں آپ کو کام کی زیادتی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ساتھ کام کرنے والوں کا رویہ سخت اور ترش رہے گا اور آپ کو ان کی طرف سے کوئی آسانی نہ ملے گی۔ کام کرنے والی جگہ پر آپ کی دوسروں کے ساتھ لڑائی ہوجانے کا قوی امکان ہے لہذا اپنے آپ پر کنٹرول رکھ کر اپنے معاملات کو سرانجام دیں تاکہ زیادہ مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سعد تاریخیں	31-26-17-11-2	نحس تاریخیں	29-22-14

ماہِ اگست:

آپ اس ماہ میں دوہری کیفیت کا شکار ہوں گے۔ کام کی زیادتی آپ کو آرام سے بیٹھنے نہ دے گی مگر آپ ان مصروف لمحات میں سے بھی کچھ وقت اپنی تفریح کے لئے نکال لیں گے۔ بچوں کا مزاج آسمان سے بات کر رہا ہوگا اور آپ کو انہیں بہت طریقے سے ہینڈل کرنا پڑے گا۔ آپ کی صحت کام کی زیادتی اور شریک حیات کی طرف سے آنے والے مسائل کی وجہ سے خراب ہوجائے گی۔ لہذا کام کے ساتھ اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں۔ آپ اپنے آپ کو یوں محسوس کریں گے کہ جیسے آپ کو مسائل نے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل کا صحیح استعمال کر پائے تو کوئی ایسی بات نہیں کہ آپ ان معاملات سے خوش اسلوبی کے ساتھ نمٹ نہ سکیں۔

سعد تاریخیں	28-24-14-9	نحس تاریخیں	26-19-12

ماہِ ستمبر:

اس ماہ میں کام کی زیادتی کافی حد تک کم ہوجائے گی مگر کچھ اہم ذمہ داریاں آپ کو دی جائیں گی یا آپ کے پاس رہ جائیں گی کہ جن کو پورا کرنا آپ کے لیے باعث عزت و وقار ہوگا۔ کام کے دوران تفریح بھی کرنا چاہیں گے مگر کوشش کریں کہ اس تفریح کے عنصر کو حد سے زیادہ بڑھنے نہ دیں ورنہ آپ کے کام خراب ہوجانے کا امکان ہے۔ شریک حیات اور دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں اونچ نیچ رہے گی اور آپ کو ان کے مختلف مزاج سمجھنے کے لیے کافی جدوجہد کرنا پڑے گی۔ اگر آپ نے یہ سمجھا کہ آپ کو شریک حیات کا تعاون ملے گا تو یہ آپ کی اپنے ساتھ زیادتی ہوگی۔ جن کے شریک حیات کا مزاج گرم رہتا ہے ان کو اس عرصہ میں احتیاط سے کام لینا پڑے گا۔

سعد تاریخیں	26-21-12-7	نحس تاریخیں	24-17-10

ماہِ اکتوبر:

اس عرصہ میں آپ کو ایسے لوگ ملیں گے کہ جو صاحب حیثیت ہوں گے اور آپ ان کے ساتھ تعلقات بنانے کو اچھا سمجھیں گے۔ جن لوگوں کی شادی ابھی نہ ہوئی ہے ان کی بات اچھے گھر میں چلنے کا امکان ہے۔ اگر اس دوران کوئی رشتہ آیا تو اس کو قبول کرنے میں زیادہ لعیت ولعل سے کام نہ لیجئے گا۔ آپ اس عرصہ میں اپنے مال سے زیادہ دوسروں کے مال پر توجہ دیں گے۔ اگر آپ شراکتی بنیادوں پر کام کرتے ہیں تو پھر آپ کو شراکت کہ آمدنی کے حوالے سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس عرصہ میں جائیداد کے مسائل کھڑے ہوں گے اور آپ کو ان سے نمٹنے کے لیے پوری طاقت استعمال کرنا پڑے گی ورنہ آپ اپنے جائز حق سے محروم ہوجائیں گے۔ کیونکہ دوسرا آپ سے زیادہ لچھے دار انداز اپنائے گا۔

سعد تاریخیں	25-20-11-6	نحس تاریخیں	22-16-9

ماہِ نومبر:

اس عرصہ میں آپ گھٹن محسوس کریں گے اور اپنے آپ کو مسائل میں گھرا ہوا پائیں گے۔ آپ کی کوشش کچھ حد تک تو کامیاب ہوں گی مگر زیادہ تر آپ ناکام رہیں گے۔ اس عرصہ میں آپ کو اپنے معاملات سے زیادہ دوسروں کے معاملات پر توجہ دینا ہوگی۔ اگر آپ نے زیادہ زور زبردستی سے کام لیا تو پھر آپ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے ٹیکس اور ادھار کے معاملات آپ اچھے طریقے سے اس عرصہ میں نمٹا سکیں گے۔ بیرون ملک سفر کے حوالے سے آپ کی کوشش کامیاب ثابت ہوگی۔ مگر اس بات کا دھیان رکھیں کہ اپنے معاملات کو جلد بازی سے نمٹانے کی کوشش نہ کریں ورنہ لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ اگر آپ علم کے پیاسے ہیں تو اس عرصہ میں آپ کو اپنی پیاس بجھانے کے مواقع ملیں گے۔

سعد تاریخیں	22-18-9-4	نحس تاریخیں	20-13-7

بقیہ صفحہ ۱۶۹ پر

free amliyat group

انسانوں اور جانوروں کے درمیان زبردست مناظرہ

قسط نمبر: ایک

ترجمانی: حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیوبند

شاہِ جنات کے دربار میں جانوروں کے خلاف انسانوں کا استغاثہ

صاحب تصنیف اپنی کتاب کا آغاز اس طرح کرتے ہیں کہ کائنات
کے آغاز میں جب انسان بہت تھوڑے تھے اس وقت ان کا حال یہ تھا کہ
انوروں سے ڈر کر غاروں میں چھپ جاتے تھے اور درندوں کے خوف
نطرات سے گھبرا کر ٹیلوں اور پہاڑوں میں پناہ لیا کرتے تھے اتنا اطمینان بھی
یں تھا کہ دو چار آدمی مل کر کھیتی باڑی کر سکیں اور اپنے لئے اناج وغیرہ
را کرنے کی ہمت کر سکیں یا کپڑا وغیرہ بننے کا سامان مہیا کریں اور اپنے
سموں کو تہذیب اور سلیقہ کے ساتھ ڈھانپ سکیں، صورت حال یہ تھی کہ گھاس
وں کھاتے اور درختوں کے پتوں اور کھجور کی چھالوں سے اپنا تن چھپاتے،
ڑوں میں گرم علاقوں میں رہتے اور گرمیوں میں سرد علاقوں میں منتقل
جاتے اس وقت ان کے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ ٹھنڈے اور گرم کپڑے
رکر لیتے اور اسی طرح کافی مدت گزر گئی اور ان کی نسل بڑھتی رہی یہاں تک
۔جب ان کی تعداد ہزاروں میں پہنچ گئی تو ان کے اندیشے ختم ہونے لگے
رفتہ رفتہ ان کے دلوں سے درندوں کا خوف نکلنے لگا یہاں تک کہ وہ درندوں کا
رکھیلنے لگے اور خطرناک سے خطرناک جانوروں کو گرفتار کر کے انہیں اپنا غلام
نے لگے۔ انہوں نے اپنی رہائش کے لئے عالیشان مکان بنانے شروع
دیئے اور اپنی گزر بسر کے لئے کھیتی باڑی وغیرہ شروع کردی انہوں نے
ری کے لئے جانوروں کو استعمال کرنا شروع کر دیا اور ان کی ناک میں نکیل
ل کر انہیں مطیع اور فرمانبردار بنالیا وہ ان پر سواریاں بھی کرتے اور اپنا بوجھ
لادتے۔

ہاتھی، اونٹ، گھوڑے، خچر، گدھے، بیل اور بھینسے جو سدا سے بیابانوں
نتر بے مہار بنے پھرا کرتے تھے اور جہاں ان کا جی چاہتا جاتے کھاتے

پیتے تھے وہ انسانوں کے بادل نخواستہ مطیع اور مجبور فرمانبردار ہوگئے۔ جب انسانوں نے انہیں اپنا غلام اور محکوم بنالیا اور ان پر بوجھ لادنے لگے اور ان سے بار برداری کا کام لیا جانے لگا تو ان کے کاندھے رات دن کی محنت سے چھل گئے اور ان کے پاؤں زخمی ہوگئے ان کے بدن چور چور ہوگئے وہ چیختے اور چنگھاڑتے لیکن انسانوں کے کانوں پر جوں بھی نہ رینگتی۔ اکثر جانور خوف گرفتاری اور شدت مزدوری سے گھبرا کر فرار ہوگئے وہ بیابانوں میں چھپ چھپ کر چوروں کی سی زندگی گزارنے لگے۔ بے شمار پرندے بھی انسانوں سے گھبرا کر دور دراز جنگلوں میں جاکر پناہ گزیں ہوگئے اور انسانوں کے تصور سے تھرانے لگے۔

انسانوں کا خیال یہ تھا کہ تمام جانور خواہ وہ چرند ہوں یا پرند ان ہی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور ان کی خدمت اور حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور ہیں۔ چنانچہ جب بھی موقعہ ملتا وہ طرح طرح کے جال اور پھندے بنا کر جانوروں کو پھانستے اور پھر ان سے اپنی خدمت لیتے اور انہیں اپنا محکوم محض بنا کر رکھتے اور اسی طرح ایک عرصہ گزر گیا یہاں تک اللہ نے پیغمبر آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ نبی برحق نے انسان کی رہنمائی کی اور گمراہی میں غرق ہونے والوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ ہر طرف حق کا نور پھیل گیا، اسلام کا بول بالا ہوا، دلوں کی دنیا میں انقلاب آگیا، روحوں کی دنیا نکھر گئی بعض جنات نے بھی اسلام کی ڈگر اختیار کرلی، آپ کی بعثت اور نبوت کے کچھ عرصہ کے بعد جنات میں سے ایک جن عہدۂ بادشاہت پر فائز ہوا اس کا نام بیوراسپ تھا اور اس کا لقب شاہ مروان تھا یہ جن بڑا عادل اور انصاف پسند تھا دور دور تک اس کے انصاف کی دھوم تھی بلاصاغون نامی جزیرے کے قریب اس کا دارالحکومت تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ ایک دن انسانوں سے بھرا ہوا ایک پانی کا جہاز کسی طوفان کا شکار ہو کر اس جزیرے کے کنارے آلگا اس میں جتنے بھی سوداگر اور اہل فنون تھے سب کے سب جہاز سے اتر کر جزیرے کی سیر کرنے لگے۔ انہوں نے دیکھا کہ جزیرہ پھولوں اور پھلوں سے مالامال تھا، قسم قسم کے

درخت وہاں اُگے ہوئے تھے اور طرح طرح کے جانور وہاں اِدھر اُدھر بے خوف وخطر پھر رہے تھے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں تھا وہاں کی آب وہوا بھی اتنی لطیف اور عمدہ تھی کہ کسی بھی مسافر کا دل نہ چاہا کہ جزیرے سے لوٹنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ انہوں نے آپسی مشورے کے بعد وہیں مکانات وغیرہ تعمیر کرلئے اور وہیں مستقل ٹھکانہ بنالیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی خدمت اور ضرورت کیلئے من پسند جانوروں کو گرفتار کر کے ان سے بے تحاشہ کام لینا شروع کردیا، بعض جانوروں نے یہ سلوک دیکھا تو مارے خوف کے انہوں نے جنگل بیابانوں کی راہ لی لیکن انسانوں نے انہیں وہاں بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا اور ان کی گرفتاری کے لئے سیکڑوں جتن کئے، جب جانوروں کو یہ خبر ملی کہ انسانوں نے نئے نئے جال اور پھندے انہیں پھانسنے کے لئے تیار کرلئے ہیں اور ان کی خیریت میں فرق آنے والا ہے تو انہوں نے جنگل میں ایک ہنگامی میٹنگ کی اور اس میں یہ طے کیا کہ ہم انسانوں کے خلاف شاہ جنات کی عدالت میں مقدمہ دائر کریں گے وہ بہت انصاف پسند ہے وہی ہمارا قضیہ نمٹائے گا ورنہ پھر ہم سب کو اجتماعی خودکشی کرنی پڑے گی۔

چنانچہ تمام جانور شاہ جنات کے دربار میں پہنچے اور تمام تفصیلات اسے سناڈالیں، بادشاہ نے سارا ماجرہ سننے کے بعد فوراً اپنا قاصد روانہ کیا اور انسانوں کو اپنے دربار میں طلب کیا۔ چنانچہ ستر آدمی مختلف علاقوں کے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ سب کے سب انتہائی فصیح وبلیغ گفتگو کرنے کے ماہر تھے اور کافی تجربہ کار بھی تھے۔

بادشاہ نے اپنی عادلانہ طبیعت اور مہمان نوازی کی صفت کا مظاہرہ کرنے کے لئے ان کے لئے رہائش اور کھانے پینے کا معقول بندوبست کیا جب دو تین کے بعد سفر کی تھکان اتر گئی تو بادشاہ نے انہیں اپنی عدالت میں بلایا انہوں نے بادشاہ کو جب تخت وتاج پر دیکھا تو آداب ونیاز بجالائے اور انتہائی سلیقہ اور حسن شائستگی کے ساتھ بادشاہ کی تعریفیں کرنے لگے۔ بادشاہ حقیقت میں نیک خصلت تھا انصاف پسند تھا اور اچھائیوں کا قدردان بھی تھا اور سخاوت وفیاضی میں بے مثال تھا بے شمار محتاج وگداگر اس کے زیر پرورش رہتے تھے وہ شریعت کا بھی بے حد پابند تھا اور حلال وحرام کی بھی اسے ہروقت فکر رہا کرتی تھی اس نے نہایت اخلاق کے ساتھ انسانوں سے پوچھا تم ہمارے ملک میں کیوں آئے؟ اور یہاں قیام کی زحمت تم نے کیوں گوارہ کی۔؟

ایک شخص نے کھڑے ہوکر جواب دیا، ہم آپ کی انصاف کی شہرت سن کر یہاں آئے ہیں ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ کے دربار سے کوئی بھی شخص مایوس ومحروم ہوکر نہیں گیا آپ نے ہمیشہ انصاف اور حق پسندی کی لاج رکھی اس لئے ہمیں امید ہے کہ آپ ہمارے ساتھ بھی انصاف کا معاملہ کریں گے۔ بادشاہ نے کہا، تمہاری غرض کیا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا، حضور یہ تمہارے حیوانات ہمارے زرخرید غلام ہیں لیکن ان میں سے بعض تو ہم سے بالکل متنفر ہیں اور بعض کا حال یہ ہے کہ وہ بظاہر ہمارے تابع ہیں لیکن درپردہ ہماری حاکمیت کے منکر ہیں، یہ لوگ جب ہمارے سامنے ہوتے ہیں تو بھیگی بلی اور میاں مٹھو کی طرح ہمارے سامنے گردن جھکائے بیٹھے رہتے ہیں اور ہماری ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور جب یہ ہماری مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں تو ہماری غیبتیں کرتے ہیں ہم پر پھبتیں اچھالتے ہیں اور ہمارے خلاف سازشیں بھی کرتے ہیں، ہم نے صاف طور پر یہ محسوس کیا ہے کہ ان میں اکثر احسان فراموش ہیں اور ان کی آنکھ میں سور کا بال ہے۔

بادشاہ نے پوچھا، اس دعویٰ پر کوئی دلیل بھی ہے۔ کیونکہ ہماری عدالت میں کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے قابل سماعت نہیں ہوتا۔

اس شخص نے کہا۔ جی حضور ہمارے پاس دلائل موجود ہیں۔

بادشاہ نے کہا بیان کرو۔

اب ایک دوسرے شخص نے جو غالباً حضرت عباسؓ کی اولاد میں سے تھا کھڑے ہوکر بولا میں سب سے پہلے تعریف کرتا ہوں اس خدا کی جس نے بے شمار عالم پیدا فرمائے اور ان کی پرورش ونگہبانی کے لئے طرح طرح کے سامان فراہم کئے اور انسانوں کو پیدا کیا، اور پھر ان کی خدمت وضرورت کے لئے قسم قسم کے حیوانات پیدا کئے اور کیسے کیسے باغات پھل پھول اور جڑی بوٹیاں بنائیں، غذائیں بھی پیدا کیں اور دوائیں بھی پیدا کیں اور میوے اور مشروبات بھی پیدا کئے تاکہ انسان زیادہ سے زیادہ ان چیزوں سے فائدہ اٹھا کر خدا کا شکر گزار بن سکے اور میں درود وسلام بھیجتا ہوں اس محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کو اللہ نے تمام مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام پیغمبروں کا سردار اور امام بنایا اور بلاشبہ تمام جن وبشر اور نباتات وجمادات کا اللہ ہی بادشاہ ہے اور وہی حاکم الحاکمین ہے اور راضی ہو خدا ان اصحاب رسول سے جن کی پیہم جدوجہد کی وجہ سے دین اسلام چاردانگ عالم میں پھیلا اور عرب سے نکل کر عجم کی وادیوں میں بکھرا اور پھر اس کے نور کی شعائیں گھر گھر تک پہنچیں اور تمام تعریفوں کا وہی سزاوار ہے کہ جس نے گیلی مٹی سے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا اور پھر ان کی کوکھ سے ان کا جوڑا بنایا اور پھر نسل انسانی کو ان دونوں کے توسل سے پیدا فرمایا پھر آدم علیہ السلام کی اولاد میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے اور آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث اور ان پر اپنی آخری کتاب نازل فرمائی اور اس کتاب حکیم میں ایک جگہ یہ بھی ارشاد فرمایا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝

اس آیت کا حاصل یہ ہے کہ تمام جانور تمہارے لئے پیدا کئے گئے ہیں

free amliyat group

فائدہ اٹھاؤ اور ان کی کھال سے اپنی پوشاک بناؤ اور انہیں صبح کو چراگاہ
ؤ اور شام کو واپس بلالو۔

ایک جگہ یوں فرمایا۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ۝
یعنی خشکی تری کے راستوں میں جانوروں اور کشتیوں پر سوار ہو کر۔ اور
یوں فرمایا۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا۔
یعنی گدھے گھوڑے خچر اس واسطے پیدا کئے گئے ہیں کہ تم ان پر سواری

اور ایک جگہ یوں فرمایا گیا ہے۔
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ
یعنی ان کی پیٹھوں پر سوار ہوا اور خدا کے انعامات کو یاد کرو ان کے علاوہ
ہی آیتیں اس طرح کی قرآن کریم میں موجود ہیں اور توریت وغیرہ کی
عبارتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام جانور ہمارے لئے پیدا کئے گئے
صورت یہ ہمارے مملوک ہیں اور ہم ان کے مالک اور ان پر ہمیں ہر طرح
کا حق حاصل ہے۔

اب بادشاہ نے سیوانوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ تم اس سلسلے میں
ہو۔؟

یہ سن کر ایک خچر نے کہنا شروع کیا۔
حمد وثنا ہے اس خدائے بالاتر کی جو کون ومکان سے پہلے بھی موجود تھا
مکان کے ختم ہو جانے کے بعد بھی موجود رہے گا اس ذات بالاتر نے
سے پیدا کیا اور پھر اسی سے اس کے جوڑے حواء کو پیدا کیا اور پھر ان
نسل چلائی اور پھر اس ذات بالاتر نے جانوروں کو پیدا کیا تا کہ ان سے
سکیں لیکن جانور اس لئے نہیں پیدا کئے گئے کہ ان پر مشق ستم کی جائے
بے وجہ ستایا جائے اور خواہ مخواہ ان کا کچومر بنایا جائے۔ اس کے بعد خچر
ے بادشاہ قرآن حکیم میں یہ فرمایا گیا ہے کہ جانور کو تمہارے واسطے مسخر
جیسا کہ تمہارے لئے مسخر کیا گیا چاند سورج اور ستاروں کو ہواؤں
کو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ انسان ان تمام چیزوں کا مالک ہے اور
ج وغیرہ انسان کی مملوک ہیں ان تمام چیزوں کو پیدا کر کے ایک
کا تابع کیا گیا تا کہ ایک دوسرے سے فائدہ اٹھائیں اور خدا کے
وں اور ہمیں اس واسطے پیدا کیا تا کہ ہماری ذات سے فائدہ انسانوں
رہ اللہ کی حکمت عملی کے قائل ہوں لیکن یہ نادان یہ سمجھنے لگے کہ یہ
اور ہم ان کے غلام، اور ہم ان پر جتنا چاہے ظلم کریں کسی جانور کو فریاد
کا حق نہیں۔

اے بادشاہ! جب تک یہ انسان پیدا نہیں ہوئے تھے ہمارے ماں باپ بے خوف وخطر روئے زمین پر رہا کرتے تھے ہر ایک طرف چرتے جہاں دل چاہتا جاتے اور ہر ایک اپنی روزی کی فکر میں اطمینان سے لگا رہتا اور کسی کو کوئی خوف اور اندیشہ نہیں تھا لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور انہیں اپنا خلیفہ بنا کر زمین پر اتارا اور جب آدمؑ کی نسل خوب پروان چڑھ گئی اور یہ لوگ جنگلوں میں بکھر گئے تو انہوں نے ہم غریبوں پر ستم توڑنے شروع کر دیئے اور ہمارے گدھے گھوڑے اور اونٹ پکڑ کر لے گئے اور ان سے بے تحاشہ خدمت لینی شروع کر دی اور جو مصائب ہمارے ماں باپ نے کبھی خواب میں بھی نہ سہے تھے وہ ہم حقیقت میں سہنے لگے ہم مجبور ہو کر پہاڑوں میں دبک گئے لیکن انہوں نے ہمیں ڈھونڈ نکالا اور طرح طرح کے جال اور پھندے بنا کر ہمیں پکڑ لیا اور ہم سے طرح طرح کی خدمتیں لینے لگے اور طرح طرح کے ظلم توڑنے لگے۔

خچر نے مزید کہا۔ اے بادشاہ کچھ نہ پوچھئے یہ لوگ کس طرح ہمیں ستاتے ہیں اور ہم پر کیسے کیسے ظلم کرتے ہیں، یہ لوگ ہمیں ذبح کرتے ہیں ہمارا گوشت لوہے کی سیخوں میں لگا کر آگ پر رکھ دیتے ہیں اور بھون کر خوب مزے لے کر کھاتے ہیں۔ ہماری کھال کھینچ دیتے ہیں ان کے جوتے بناتے ہیں ہماری ہڈیوں کو توڑ دیتے ہیں، ہماری ہڈیوں سے بٹن، موتی اور دیگر انواع قسم کی چیزیں بناتے ہیں اس کے علاوہ یہ لوگ ہمارے بچوں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں اور ان کے ساتھ بھی برا سلوک کرتے ہیں، ہمارے کم عمر بچوں کے گوشت کو یہ زیادہ شوق سے کھاتے ہیں، اب بجائے اس کے کہ ہم ان کے خلاف کوئی قدم اٹھاتے یہ خود ہی ہمارے خلاف آپ کی عدالت میں اپنا قضیہ لے کر آگئے ہیں، خود ہی ظلم کرتے ہیں خود ہی فریاد کرتے ہیں خود ہی ذبح کرتے ہیں اور خود ہی ثواب کے حق دار بن جاتے ہیں اور ہم ان کے ہاتھوں جان دے کر بھی جانور کے جانور ہی رہتے ہیں۔ شاہ محترم آپ ہی غور کریں کہ یہ کتنی بڑی بے انصافی اور ستم ظریفی کی بات ہے ان کا یہ دعویٰ کہ یہ مالک ہیں اور ہم مملوک صرف من گھڑت بات ہے یہ ہم سے بہتر اور برتر ضرور ہیں۔ یہ ہمارے حاکم اور مالک نہیں ہیں ہمیں بھی اللہ نے جان عطا کی ہے اور ہمیں بھی اللہ نے کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے، بے وجہ اور بے مقصد اس دنیا میں کوئی چیز پیدا نہیں کی گئی۔

اب آپ ہی ان انسانوں کو سمجھایئے کہ یہ ہمارے پیچھے ہاتھ دھو کر نہ پڑیں یہ بھی ہنسی خوشی زندگی گزاریں اور ہمیں بھی آزادی کا سانس لینے دیں انہیں سمجھا دیں کہ "جیو اور جینے دو" کا فلسفہ کیا ہے؟ شاید کہ آپ کی بات ان کی کھوپڑی میں اتر جائے۔

(باقی آئندہ)

طنزیہ مضمون

ابوالخیال فرضی

اذانِ بت کدہ

کونسا مسلمان ایسا ہے کہ جسے حج کرنے کی خواہش نہ ہو۔ ہر مسلمان کی یہ آرزو ہوتی ہے کہ وہ مکہ اور مدینہ کی گلیوں کی سیر کر کے آئے اور مجھ جیسا انسان کہ سفر کرنا جس کی عادت بن چکا ہو اور سیر سپاٹے جس کی زندگی کا مقصد بن رہ گئے ہوں مجھے تو جتنی بھی مکہ اور مدینہ کے سفر کی خواہش رہی ہوگی اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا جب سے مسلمانوں کے پاس دولت آئی ہے تو حج ایک معیاری قسم کی پکنک بن کر رہ گیا ہے۔ آج کے دور میں ایسے لوگ حج کرتے دکھائی دے رہے ہیں جن کو یہ خبر نہیں کہ حج کسے کہتے ہیں اور جنہیں پانچوں وقت کی نماز کی بھی کبھی توفیق نہیں ہوتی۔ حج دین اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے۔ اور یہ رکن اسی وقت کسی مسلمان پر فرض ہے۔ جس وہ صاحب استطاعت ہو۔ اب جو لوگ نماز روزے اور زکوٰۃ سے مطلقاً غافل ہوں حج ان کو کیا دے سکتا ہے لیکن بھائیوں ذرا رکئے حج پھر بھی حج ہی ہے۔ حج ایرے غیرے نتھو خیرے سب کرتے ہیں اور سب کا ہو بھی جاتا ہے۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے ایسے ایسے حاجی دیکھے ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ ایک صاحب ہیں ہمارے اپنے دیوبند میں جو ساری زندگی حاجی کہلائے لیکن کردار عمل کے اعتبار سے پاجی کے پاجی ہی رہے۔ حج کی ایک خصوصیت یہ بھی تو ہے نا کہ اس کو کرتے ہی انسان کا دل چاہتا ہے کہ دل کھول کر اس کا پروپیگنڈہ کرے اور دنیا کو بتائے کہ اس نے حج کر لیا ہے چنانچہ بڑے بڑے سنجیدہ کردار بھی خود کو "الحاج" اور حاجی لکھنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ نماز دین اسلام کا سب سے بنیادی رکن ہے کوئی شخص کتنا بھی پنج وقتہ نمازی ہو خود کو نمازی نہیں لکھتا نہ لوگ اس کو نمازی کہتے ہیں اسی طرح کون مسلمان خواہ وہ چالیس سال سے رمضان کے روزے رکھ رہا ہو اس کو روزے دار نہیں کہا جاتا نہ وہ خود اپنے قلم سے خود کو صائم یا روزے دار لکھتا ہے لیکن حج زندگی میں اگر کوئی ایک بار بھی کر لے گا تو عمر بھر خود کو "حاجی" لکھنے میں فخر محسوس کرے گا، ایسا کیوں ہے؟ میں بتاتا ہوں کہ اس کی وجہ کیا ہے، دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ حج کے علاوہ جتنی بھی عبادات ہیں ان میں یک مشت اتنا بہت سارا پیسہ خرچ نہیں ہوتا، نماز تو پانچوں وقت بالکل فری فنڈ ہی میں ادا ہوجاتی ہے ایک روپیہ بھی جیب سے خرچ نہیں ہوتا اتنا بڑا فرض ادا ہو جاتا ہے اگرچہ لوگ اس مفت والے فرض کی ادائیگی میں بھی کچھ نہ کچھ کٹوتی کر لیتے ہیں کچھ لوگ سنتوں اور نفلوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور کچھ لوگ اتنے اختصار کے ساتھ نماز پوری کر لیتے ہیں کہ اتنی دیر میں کبوتر کا انڈا بھی نہیں اُبل سکتا اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود کو حقیقت پسند باور کراتے ہوئے نماز کو کم سے کم کرنے کے بہانے تلاش کر لیتے ہیں کیونکہ تاویل کرنا اور بہانے تلاش کرنا صرف علماء کی ذمہ داری نہیں ہے، اس دور میں اس ذمہ داری کو عامۃ المسلمین بھی بحسن وخوبی ادا کر رہے ہیں چنانچہ ایک بہت پرہیزگار نظر آنے والے مسلمان نے ایک بار مجھے بتایا کہ وہ پچھلے دس سالوں سے قصر نماز ادا کر رہے ہیں یعنی پچاس فی صد کمیشن والی، میں نے پوچھا اپنے وطن میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے فرمایا جی ہاں، اور وہ اس لئے کہ انہیں احادیث رسول کی عظمتوں کا بڑا احساس ہے وہ بعض ایسی احادیث پر بھی عمل کرنا چاہئے جس کے مفہوم کو یہ دنیا سمجھنے سے قاصر ہے انہوں نے مدلل انداز میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جب سے انہوں نے یہ حدیث پڑھی تھی کہ کن فی الدنیا کانک مسافر تم دنیا میں اس طرح رہو جس طرح کسی شہر میں کوئی مسافر رہتا ہے تب سے انہوں نے خود کو مسافر سمجھ لیا ہے اور مسافر پوری نماز پڑھے تو نماز باطل ہو جائے گی اس لئے انہوں نے اپنے اوپر قصر نماز کو ضروری قرار دے لیا ہے۔ ان کی یہ دلیل اگرچہ میرے حلق سے نہیں اتری لیکن میں ان کی حدیث پرستی سے متاثر بہت ہوا، اندازہ لگائیے کہ کیسے کیسے جیالے اس امت میں موجود ہیں لیکن بات وہی ہے کہ جن عبادات میں روپیہ خرچ نہیں ہوتا وہ آدھی ادا کی جائے یا پوری ان کا شور وغل نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ میں کچھ نہ کچھ خرچ ہوتا ہے لیکن وہ بھی اللہ والے اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں۔ ڈھائی فی صد کل سرمائے کی یا کل آمدنی کی کون نکالتا ہے اس لئے زکوٰۃ ادا کر کے بھی اپنے نام کے آگے کوئی زکوتی لکھنا پسند نہیں کرتا پھر زکوٰۃ تھوڑی تھوڑی بھی ادا کی جاسکتی ہے اور دو روپے خرچ کر کے چار روپے بھی بتائے جاسکتے ہیں اس لئے زکوٰۃ کی ادائیگی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے

ں بھی انسان حسب ظرف جھوٹ بول لیتے ہیں اور زکوٰۃ مانگنے والے کو
ہ کردیتے ہیں۔ ہمارے شہر میں ایک صاحب استطاعت رہتے ہیں ان
ضی کے چرچے قبرستانوں تک میں پھیلے ہوئے ہیں لیکن ان کا حال یہ ہے
مبارک میں ان کے پاس اگر کوئی ۱۵؍ رمضان سے پہلے جاتا ہے اور اپنی
ں کا ذکر کرتا ہے تو وہ فرماتے ہیں کہ ۱۵؍ تاریخ کے بعد آنا اور جو ۱۵؍
کے بعد آتا ہے اسے کہتے ہیں کہ بھئی تم نے آنے میں دیر کردی مجھے تو جو
وہ میں دے چکا۔ لوگ اس طرح بھی مانگنے والوں سے پیچھا چھڑا لیتے
ر جو بے چارے نہیں مانگتے انہیں تو ویسے بھی کچھ نہیں ملتا کیونکہ جو نجی لوگ
ے غریب اور خوددار بندوں کے چہرے پڑھ کر خیرات کیا کرتے تھے وہ
ہوا رخصت ہوگئے اس دور کے حاتم طائی تو صرف نام کے حاتم طائی ہیں
یلات کے فن سے پوری طرح واقف ہیں۔ ان کے ڈبے سے کبھی انگلی
ر کے بھی نہیں نکلتا۔ بہرحال زکوٰۃ میں بھی خرچ ہوتا ہے لیکن وہ خرچ
ی ہے اور اس میں بہانے تلاش کرنے کے طریقے کئی سارے ہیں اور ان
ں کے ذریعہ انسان اپنا دامن آسانی سے بچالیتا ہے۔ حج کا معاملہ دگرگوں
ں میں غیر اختیاری خرچ ہوتا ہے اور یک مشت ہوتا ہے اس خرچ میں
کو جو تکلیف ہوتی ہے اس کا احساس کم کرنے کے لئے وہ خود کو بار بار حاجی
ور کہلاتا ہے ورنہ سوچئے کہ نمازی خود کو نمازی کہلائے تو اس کو ریاکار کہتے
وزے دار خود کو روزے دار ثابت کرے تو اس کو بھی ریاکار کہا جاتا ہے لیکن
یک بار حج کرکے ہزار بار خود کو حاجی کہلاتا ہے تو اس کو ریاکار کیوں نہیں
۔ اسی لئے نہیں کہتے کہ لوگ اس کی مجبوری کو سمجھتے ہیں اور اس کا غم غلط
نے کے لئے خود بھی اس کو "الحاج" جیسے خطابات سے نوازنے لگتے ہیں۔ میں
پر یہ بھی واضح کردوں کہ حج کی سعادت حاصل کرتے وقت اکیلا نہیں تھا
رے بہت ہی مشفق دوست صوفی قالو بلیٰ میرے ساتھ تھے یہ وہی ہیں
آنے پکا عقیدہ رکھتے ہیں اور ان کے تقوے کو بار بار گناہ گاروں کی نظر لگ
ہے۔ چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نماز روزہ سب ختم، یقین کریں صرف
باقی رہ جاتی ہے سب کچھ ہی ختم ہوجاتا ہے۔ مجھ جیسے ناقص العقل قسم کے
ان سے حیرت کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے
ں جمعہ کی نماز میں بھی دلچسپی نہیں لے رہے ہیں تو وہ فرماتے ہیں یار کسی
ی کی نظر لگ گئی، نہ نماز میں دلچسپی ہے نہ تسبیح و تہلیل میں، میں تب ہی تو
وں کہ آپ اپنے تقوے کو چھپایا کریں۔ برا زمانہ ہے کون کس کی پرہیزگاری
ت کرتا ہے تو کیا میں برقعہ اوڑھ کر نماز پڑھا کروں۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے
پ اپنے تہجد میں اٹھنے کے اور گھنٹوں مراقبہ کرنے کے چرچے کرتے ہیں
ے بچا کریں وہ تو میں تحدیث نعمت کے طور پر کرتا ہوں، ورنہ مجھے کیا ان
ں سے لینا دینا۔ بہرحال یہی ہیں وہ قالو بلیٰ جو حج میں میرے رفیق

سفر ہے۔ آپ یہ پوچھنے کے لئے بے قرار ہوں گے کہ حج کرنے کے لئے میرے پاس پیسہ کہاں سے آیا۔ جس کے گھر کا یہ حال ہو کہ ایک دن پلاؤ کھا کر دو دن مسور کی دال پر قناعت کرنی پڑتی ہے وہ حج کے لئے سرمایہ کہاں سے لاسکتا ہے۔ دراصل میرے ایک دوست ہیں وہ اپنے مرحوم والد کا حج کرانا چاہتے تھے اور ان کے نزدیک مجھ سے بہتر انسان کوئی نہیں تھا۔ انہوں نے مجھے حج کی رقم دیتے ہوئے فرمایا کہ میرے والد کی طرف سے حج کرو اور کچھ تحفے بھی اپنے بچوں کے لئے خریدنا چنانچہ انہوں نے مجھے الگ سے تحفے خریدنے کے لئے بھی رقم دی تھی۔ جس دن انہوں نے مجھے رقم عطا کی میں کودتا پھاندتا گھر میں داخل ہوا اور میں نے بانو سے کہا۔ دیکھو میری کوئی نیکی ضرور قبول ہوئی ہے، جس کی وجہ سے سرکار نے مجھے یاد کیا۔ بانو اتنے سارے پیسے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی تھی اس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ بھائی صاحب سے بتا دینا تا کہ وہ تمہیں چھٹی دیدیں۔

بیگم! وہ چھٹی نہ بھی دیں حج کو تو مجھے جانا ہی ہے، حج کسی ملازمت کا پابند نہیں ہوتا۔

میرا مطلب یہ ہے کہ جب آپ بھائی صاحب کو بتائیں گے کہ آپ حج کو جا رہے ہیں تو وہ خوش ہوں گے اور ہوسکتا ہے کہ دو چار ہزار خرچ کے لئے وہ بھی دیدیں۔

بس رہنے دو، بیگم تم خوش فہمیوں کی دلدل سے کبھی باہر نہیں آؤ گی، نہ وہ اس سفر سے خوش ہوں گے بلکہ جلیں گے، میں جانتا ہوں ان سب بڑے لوگوں کو ان کا کوئی ملازم اگر رکشے میں بھی نظر آجاتا ہے تو اس طرح گھور گھور کر دیکھتے ہیں جیسے کسی سواری پر سوار ہونا بس ان ہی کے لئے زیبا ہے۔

آپ کبھی نہیں سدھریں گے اور بھائی صاحب سے آپ کی بدگمانیاں کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

بیگم، اتنی رنجیدہ مت ہو میں ابھی ہاشمی صاحب کو جا کر یہ خوش خبری سنائے دیتا ہوں اور واقعتاً اسی روز شام کو میں ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچ گیا اور میں نے انہیں اپنے حج کے سفر سے آگاہ کیا۔ چشم بددور وہ تو سچ مچ خوشی کا اظہار کرنے لگے، اور مبارک باد دینے لگے، اور انہوں نے ایک دم یہ فرمادیا کہ کسی دن کھانے پر آجاؤ بانو اور بچوں کو بھی لے آنا اگرچہ میں حج سے پہلے کی دعوتوں کا قائل نہیں ہوں لیکن میں اس نقطہ نظر سے کہہ رہا ہوں تمہارے سفر حج کی مجھے اتنی خوشی ہوئی ہے کہ بس اسی خوشی کے اظہار کے لئے میں تمہیں مدعو کر رہا ہوں۔ ان کو اتنا مہربان دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور میں نے گھر پہنچ کر بانو کو بتایا کہ آج تو ہاشمی صاحب خلاف عادت بہت بدلے ہوئے تھے اور انہوں نے مجھے دل سے حج کی مبارک باد دی اور ہماری دعوت

مجھے یقین تھا کہ بھائی صاحب یہ خبر سن کر خوش ہوں گے۔
اس طرح میری پہلی دعوت ہاشمی صاحب کے گھر ہوئی بقیہ دعوتیں جو
ں کی طرف سے ہوئی تھیں وہ ادھار رہیں۔ البتہ صوفی ہل من مزید کے
انے کا زبردست پروگرام رہا جس میں دوسرے احباب بھی شریک
وئے۔ صوفی ہل من مزید کو تو آپ جانتے ہی ہیں بڑے مرنجامرنج قسم
ن ہیں جب جوان تھے تو خواتین میں ان کا طوطی بولتا تھا، کیا چنگ منگ
ں تو بہ ہی بھلی۔ راویوں کا کہنا ہے کہ ایک ایک وقت میں ایک ایک درجن
الیا کرتے تھے اور نہ ان کی بھوک پر کوئی اثر پڑتا تھا نہ نیند پر دراصل انہیں
مشق ہوگئی تھی، اب ان کا بڑھاپا ہے لیکن اس بڑھاپے میں بھی موقعہ
تے ہی ٹائم پاس کر لیتے ہیں۔ آدمی کیسے بھی ہوں بزرگوں کی دعاؤں کے
ھ پر جان دیتے ہیں۔ ایک دن کسی بات پر سچ مچ مجھ پر مرنے کے لئے
، پھر میں نے ہی سمجھایا کہ تمہارے مرنے سے مجھے کیا فائدہ ہوگا،
رہ تو اسی میں ہے کہ تم زندہ رہو اور شرمندہ رہو چنانچہ انہوں نے مرنے کا
ملتوی کرکے بس میری بانہوں میں بانہیں ڈالیں تھیں، کیا زمانے تھے
ب اس گزرے ہوئے دور کی یاد آتی ہے تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ صوفی ہل من مزید
کمال یہ ہے کہ انہیں سچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے جب بولتے
ٹ ہی بولتے ہیں اور جھوٹ اس طرح بولتے ہیں کہ سچ بولنے والے ان
نے پانی بھرتے نظر آتے ہیں۔ ایک بار از راہ بے تکلفی میں نے ان سے
تھا کہ صوفی صاحب کیا آپ نے زندگی میں کبھی سچ بھی بولا ہے۔ انہوں
ستہ جواب دیا تھا کہ نہیں۔ تو گویا کہ آپ اس وقت بھی جھوٹ ہی بول
یں۔ انہوں نے عرض کیا تھا تم کچھ بھی سمجھو لیکن ناکارہ کا خیال یہ ہے کہ
کوئی کمال نہیں ہے۔ جھوٹ بول کر اسے سچ ثابت کرنا کمال ہے۔
صوفی ہل من مزید کے گھر دعوت کا پروگرام رہا اور اسی پروگرام میں
بھی احباب شریک رہے دوران طعام حالات حاضرہ پر گفتگو رہی اور مکہ
بھی حسب توفیق موضوع گفتگو بنا رہا۔ دوران گفتگو منشی امرود میاں نے
فرضی صاحب آپ کی اور صوفی قالوبلیٰ کی قسمت پر رشک آتا ہے اس
نا فانا صبح کو جا رہے ہو کہ یقین بھی نہیں آتا آخر تم لوگوں نے کونسا وظیفہ
ہمیں بھی بتا دو۔
منشی امرود صاحب "میں نے کہا" حج کسی ترکیب یا وظیفہ خوانی سے نہیں
کی توفیق تو جب ہی نصیب ہوتی ہے جب اُدھر سے بھی بلاوا آجائے۔
بے شک بے شک، سب حاضرین نے میری بات کی تائید کی تھی۔
آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو آپ کی بیگم کو بھی حج کا موقعہ
فراہم کرے۔

فرضی بھائی آپ اپنی بیگم کو کیوں ساتھ نہیں لے جا رہے ہیں۔

بہت علمی قسم کا سوال ہے، میں اس کا مدلل جواب حج کرنیکے بعد دوں گا کیونکہ اس میں مجھے دلائل دینے پڑیں گے اور اس وقت دلائل دینے کی ضرورت نہیں ہے مختصر یہ ہے کہ اگر بیوی کو ساتھ لے جاتا تو عبادت کا کیف ختم ہو جاتا۔ کیونکہ میری مشکل یہ ہے کہ میں بیوی کی موجودگی میں آج بھی آدھا پاگل ہو کر رہ جاتا ہوں اور پاگل لوگوں کی عبادت نا قابل اعتبار ہوتی ہے کیا سمجھے۔؟ ظاہر ہے کہ کچھ نہیں سمجھے ہوں گے، میں بھی بغیر سمجھے بول رہا ہوں میری تم سے گزارش یہ ہے کہ اس طرح کی سوچ وفکر میں اپنی صحت تباہ نہ کریں۔ ہاں میں یہ بتانا بھول گیا کہ صوفی قالوبلیٰ بھی اکیلے ہی حج کو جا رہے تھے انہوں نے بھی بیوی کو اپنے ساتھ نہیں رکھا تھا وہ بھی بیوی کے معاملے میں بہت حساس واقع ہوئے ہیں۔ اکثر فرماتے ہیں کہ زوجہ جب غریب ہوتی ہے زندگانی عجیب ہوتی ہے۔ ان کی اس طرح کی بات سن کر ایک بار میں نے کہہ دیا تھا کہ میں مطلب نہیں سمجھا۔ وہ آنکھیں نکال کر بولے تھے، برخوردار ہم اپنی بیوی سے بڑھاپے کی اس قابل اعتبار منزل میں بھی جم کر محبت کرتے ہیں اور اس کو سفید بالوں میں بھی اپنی محبوبہ سمجھتے ہیں۔ پھر تو آپ دونوں کی خوب گزرتی ہوگی خوب تو بھائی گزرتی نہیں کہ وہ ہمیشہ سے خشک ہے۔ اتنی خشک کہ الامان الحفیظ وہ تو شادی کی رات بھی مصلیٰ بچھا کر بیٹھ گئی اور فرما رہی تھی کہ مجھے تہجد پڑھنے کا شوق ہے میں نے باادب باملاحظہ عرض کیا تھا۔ ارے بیسویں صدی کی رابعہ بصری تمہارا تو شوق رہا میرا تو نکاح کھٹے میں پڑ جائے گا۔ یہ ہیں وہ قالوبلیٰ جو میرے شریک سفر بن رہے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا سفر خوشگوار رہے گا۔

کھانے کے دوران میں نے عرض کیا تھا کہ دوستوں مجھ ملازم پیشہ انسان کو حج جیسی سعادت کا نصیب ہونا بہت بڑی بات ہے یہ تمہاری دعاؤں کا نتیجہ ہے ورنہ میں تو یہ سوچا کرتا تھا کہ سات مرتبہ حضرت خواجہ کے دربار میں چلا جاؤں گا ایک حج کا ثواب مل ہی جائے گا۔

فرضی بھائی، اپنا عقیدہ درست کرو، صوفی تبارک علی بھڑک اٹھے۔ سات مرتبہ حج کروگے تب خواجہ کی سرکار میں جانے کا ایک بار ثواب ملے گا، غریب نواز غریب نواز ہی ہیں البتہ حج کرنے سے انسان اس قابل بن جاتا ہے کہ غریب نواز کی حقیقت کو سمجھ سکے۔

کھانے سے فارغ ہوکر میں جب گھر پہنچا تو بانو نے کہا۔ کہ ان فضول رسومات سے نجات حاصل کرکے اب عبادتوں کی طرف دھیان دیں اور اقارب سے ملاقاتیں کریں۔ حج پر روانہ ہونے سے پہلے سب رشتے داروں سے ملنا اور دعاؤں کی درخواست کرنا ضروری ہے۔

free amliyat group

بیگم دعاؤں کی درخواست تو رشتے دار لوگ مجھ سے کریں گے میں کیوں دعاؤں کی درخواست کروں۔ دعاؤں کے سب محتاج ہوتے ہیں" بانو بولی" آپ کو سب سے یہ درخواست کرنی چاہئے کہ لوگ آپ کے حق میں قبولیت حج کی دعا کریں تاکہ آپ کو اس سفر میں جو زحمتیں اٹھانی پڑیں گی وہ رائیگاں نہ جائیں اور یہ بھی سوچ لیں کہ اگر آپ نے کسی کا دل دکھایا ہو تو اس کی بھی معافی تلافی کرلیں۔

بیگم یہ تو بہت مشکل کام ہے۔ دل تو نہ جانے کتنوں کے دکھائے ہونگے ان سب سے اگر ملوں گا تو صبح کی تاریخ بھی نکل جائے گی اور حساب وکتاب باقی رہے گا۔

تو کیا آپ نے اتنے بہت سارے لوگوں کے دل دکھا رکھے ہیں۔

بیگم دل تو آبگینہ ہے یہ تو ذرا سی چوٹ سے بھی متاثر ہوجاتا ہے میں نے نہ جانے کتنے لوگوں پر طنز کیا ہے نہ جانے کتنے شریف نما لوگوں کی حقیقت کھولی ہے نہ جانے کتنے عیار مکار لوگوں کے چہرے سے پردے ہٹائے ہیں نہ جانے کتنے علماء ناحق کی پردہ داری کی اور نہ جانے کتنے بازاری قسم کے عاملین کے کپڑے اتارے ہیں۔ یہ فہرست تو بہت لمبی ہے اگر میں ان سب سے معافی مانگوں گا تو ایک عمر اسی میں گزر جائے گی اور لوگ مجھے کیوں معاف کردیں گے۔

دیکھئے سنئے، بانو نے ممتا بھرے لہجے میں کہا۔ معافی صرف لوگوں سے مانگنی چاہئے جن کو آپ نے ناحق ستایا ہو اور جن برے لوگوں کی آپ نے حقیقت واشگاف کی ہے ان سے معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو شرافت کا چولہ پہن کر اللہ کے بندوں کو دھوکہ دے رہے ہیں ان کی اصلیت ظاہر کرنا تو ایک طرح کا جہاد ہے۔ آپ ان سے معافی کیوں مانگیں گے۔

بیگم تم نے بجا فرمایا، میں کیوں لوگوں سے معافی مانگوں میں تو ان کو محض آئینہ دکھانے کا کام کررہا ہوں اور اگر کوئی آئینے پر ہی تاؤ کھانے لگے تو اس میں میرا کیا قصور۔؟

اگلے دن قالو بلی میرے پاس آئے اور انہوں نے بہت مایوسی کا سا ظہار کیا اور کہنے لگے کہ قرب قیامت ہے اب مسلمانوں کا مزاج پہلے جیسا نہیں رہا۔

میں نے پوچھا خیریت تو ہے۔

فرمانے لگے کہ حج پر جارہا ہوں سوچا لاؤ لوگوں سے معافی تلافی کرلوں کہ میرا حج خراب نہ ہو لیکن جہاں جہاں نماز معاف کرانے گیا وہاں روزے گلے پڑتے نظر آئے۔

مطلب۔؟

ارے بھئی منشی جمن سے دو ہزار قرض لے رکھا تھا، سوچا تھا لاؤ ان سے بات کروں میں ان کے گھر گیا اور میں نے بتایا کہ میں حج کے لئے رخت سفر باندھنے والا ہوں۔

تو میں کیا کروں؟ یقین کرو فرضی میاں اس طرح وہ بولا جیسے میرے سر پر لاٹھی مارنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

میں نے کہا منشی جی، آپ کو یہ خبر اچھی نہیں لگی۔

میں تو یہ سمجھا تھا کہ تم میرا قرض لوٹانے آئے ہو۔

میں منشی جی اسی قرض کے بارے میں بات کرنے آیا تھا، دیکھو اب تو میں حج کو جارہا ہوں اس وقت تو آپ مجھے معاف کردیں۔ انشاء اللہ بچ بچا کر اگر واپس آگیا تو میں انشاء اللہ آپ کا قرض پانچ سات قسطوں میں ضرور ادا کردوں گا۔ حج کے بعد میں بے ایمان نہیں ہوجاؤں گا۔

میں تو اب مہلت نہیں دے سکتا مجھے تو اپنی رقم حج سے پہلے ہی چاہئے۔

آپ کیسے مسلمان ہیں، میں نے آنکھیں لال پیلی کرتے ہوئے کہا ایک تو ہم اتنا روپیہ خرچ کرکے حج کو جارہے ہیں، بجائے اس کے ہم سے ہمدردی کریں اور ہمیں الٹا سیدھا بول رہے ہیں ارے قرض ہی تو ہے ہم نے جرم تھوڑی کیا ہے جو آپ ہمیں گھورتے ہی رہو۔

کس طرح کے مسلمان ہو، انہوں نے تقریر پلانے کے سے انداز میں کہا۔ حج وج تو بعد کی چیز ہے پہلے لوگوں کا قرض ادا کرو۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

ارے اگر تم سچ مچ کے مسلمان ہوتے تو حج کا ذکر سنتے ہی قرض معاف کردیتے ویسے بھی ہم نے تو آپ سے قرض حسنہ مانگا تھا۔ اور قرض حسنہ تو مقروض کی مرضی پر ہے کہ وہ لوٹائے نہ لوٹائے، خیر چلو حج کے بعد سب سے پہلے آپ کا قرض ادا کریں گے۔

حج کے بعد نہیں، اس نے انتہائی بدلحاظی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا مجھے پہلے چاہئے ورنہ تمہارا حج بھی نہیں ہوگا، یہ کہہ کر اس نے دروازہ بند کرلیا۔ بھلا بتاؤ یہ کوئی بات ہے۔؟ اب ایسے لوگوں کو کیا بتائیں کہ ہم تو حج بھی دوسروں سے مانگ تانگ کر کررہے ہیں۔

افسوس کی بات ہے، بھئی قرض تو چلتا ہی رہتا ہے، قرض تو آج کل مسلمانوں کا قومی نشان بنا ہوا ہے اور قرض لے کر دیتا کون ہے۔ مسلمان عقل وفہم کے اعتبار سے کتنے بھی گئے گزرے کیوں نہ ہوں لیکن اتنے بھی نہیں ہیں کہ قرض لیں اور پھر لوٹا دیں اور آپ صوفی جی صحیح فرمارہے ہیں اچھے مالداروں کی پہچان ہی یہ ہے کہ وہ جب بھی قرض دیتے ہیں تو قرض حسنہ ہی دیتے ہیں۔ اس قرض میں واپسی کا کوئی جھنجھٹ نہیں ہوتا۔ کتنی بری بات ہے ایک تو قرض

کی لعنت گلے میں ڈالو پھر واپسی کا غم بھی سر پر سوار رکھو۔ لاحول ولا قوۃ۔ صوفی جی آپ فکر نہ کریں آپ اپنا حج کا سفر اطمینان سے کریں، ہر حاجی کسی نہ کسی کا مقروض ہوتا ہے اور سبھی کے حج قبول ہو رہے ہیں۔ آپ شرمندہ نہ ہوں میں بھی مقروض ہوں لیکن مجھے ذرا سی بھی پرواہ نہیں ہے۔

میری ایک بات اور بھی سن لیجئے، میرا جی ہلکا ہو جائے گا۔

سنایئے نا، میں تو سراپا گوش بنا ہوا ہوں۔

صوفی قالوبلیٰ بولے۔ کہ میں اپنے پڑوسی کے گھر بھی گیا تھا دراصل بچے اس کے گھر کے آگے کئی بار کوڑا ڈال چکے تھے۔ ایک بار کیلے کے چھلکے ڈال دیئے تھے۔ پڑوسی گھر سے نکلا تو اس کا پاؤں ان چھلکوں پر پڑ گیا وہ تو بوسیدہ عمارت کی طرح دھڑام سے زمین پر گر گیا۔ وہ شکایت کرنے میرے پاس آیا تو میں نے اس سے کہا کہ قصور تمہارا ہے تم آنکھیں بند کر کے کیوں چلتے ہو بچے تو شرارت کرتے ہی ہیں اب میں ان کو جہنم رسید تھوڑی کروں گا۔ جاؤ اپنا کام کرو۔

وہ بڑبڑ کرتا چلا گیا تھا۔ فرضی صاحب اب میں حج کو جا رہا ہوں میں نے سوچا لاؤ اس سے بھی معافی تلافی کرلوں ورنہ میرا حج خراب ہوگا اسی خیال سے صاف دلی کے ساتھ میں نے اس کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اس کی بیوی کیا بولتی ہے۔ تمہیں شرم نہیں آتی صبح ہی صبح کسی کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے، بولو کیا کام ہے۔

میں نے کہا۔ پڑوسن صاحبہ میں ہوں قالوبلیٰ، اپنے مجازی خدا کو بھیج دیں ان سے مجھے اظہار شرمندگی کرنی ہے۔

واہ بھئی وہ پھر چیخی، گناہ کرنے کے ایک سال کے بعد تمہیں شرم آتی ہے۔ کوئی تمہاری نہیں سنے گا جاؤ اپنا کام کرو۔

فرضی صاحب اب آپ ہی بتایئے کہ ہم حاجیوں کا کیا قصور ہے، ہم تو قرض بھی معاف کرانا چاہتے ہیں اور گناہ بھی اگر یہ مسلمان نہ کریں تو قصوروار وہی ہوئے نا۔

اماں چھوڑیں۔ میں نے صوفی قالوبلیٰ کو تسلی دی آپ ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہی کیوں ہو۔ یہ سنگدل لوگ ہیں پہلے زمانے میں حج کا نام سنتے ہی لوگ سر جھکا دیتے تھے اور دعاؤں کی درخواست کیا کرتے تھے آج کے دور کی بے شرمی دیکھو حاجیوں کی عزت ہی نہیں کرتے اور قرض اس طرح طلب کرتے ہیں کہ جیسے حاجی خدانخواستہ واپس ہی نہیں لوٹے گا۔

صوفی قالوبلیٰ۔ میری باتیں سن کر اس طرح خوش ہو گئے جیسے ان کا حج آج ہی قبول ہو گیا ہو پھر کہنے لگے تو میں باقی لوگوں سے کچھ معافی تلافی نہ کروں۔

صوفی جی کیا دقیانوسی باتیں کرتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ حج کو جاتے ہیں کون کس کا قبضایا ہوا مکان چھوڑ رہا ہے کون کس کا قرض ادا کر رہا ہے کون کس سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگ رہا ہے۔ بڑے بڑے علماء ایک دوسرے کی پرزور مخالفتیں کر رہے ہیں اور پابندی سے ہر سال حج کر رہے ہیں کون کس سے معافی مانگ رہا ہے اور کون کس سے شرمندہ ہو رہا ہے۔ رہی رسم کی بات تو آپ بھی رسماً لوگوں سے ملاقات پر کہہ دیجئے کہ میں حج کو جا رہا ہوں کہا سنا معاف کر دینا۔ اگر باقاعدہ لوگوں کے سامنے ہاتھ جوڑو گے تو پریشان ہو جاؤ گے اور لوگ آپ کو مرغا بنا کر بھی معاف نہیں کریں گے۔ تم اس امت کو نہیں سمجھ سکتے۔

بس اب سمجھ گیا اب سب کی ایسی کی تیسی۔ اب میں کسی سے معافی نہیں مانگوں گا اور اگر اپنی پہ آ گیا تو کسی کا قرض بھی ادا نہیں کروں گا۔ اماں یار ایک بات تو بتایئے۔

پوچھو۔

یہ گجرے ڈالنا اور ڈلوانا کیسا ہے۔ ہماری سسرال کے کچھ لوگ گجروں کی تیاری کر رہے ہیں اور بیوی نے اپنی جان کی قسم بھی دیدی ہے کہ گجرے ضرور ڈالیں گے ورنہ میں محفل ماتم منعقد کروں گی۔

صوفی جی آپ نے علماء محتاط کا وہ واقعہ نہیں سنا ہے۔

کونسا واقعہ۔

وہ جو کسی کا مرغا ایک مفتی کے گھر خود بخود آ گیا تھا اور مفتی صاحب کی اہلیہ نے مفتی صاحب کے ذوق کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کو ذبح کر کے پکا لیا تھا۔

پھر کیا ہوا۔

مفتی صاحب ایسے ویسے نہیں تھے۔ وہ سچ مچ اللہ سے ڈرتے تھے جب انہیں معلوم ہوا کہ آج گھر میں ایسا مرغ پکا ہے جو پیسوں سے نہیں خریدا گیا ہدیۃً بھی نہیں آیا بلکہ وہ خود بخود چل کر آ گیا ہے تو انہوں نے بیوی کو بہت ڈانٹا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتی۔

لیکن "بیوی بولی" میں نے تو آپ کے بتائے ہوئے مسئلے پر عمل کیا تھا آپ ہی نے تو کہا تھا کہ اگر کسی کی چیز کہیں پڑی ہوئی مل جائے تو تین بار اعلان کرنا ضروری ہے۔ جب مرغ ہمارے گھر میں آ گیا میں نے صحن میں کھڑے ہو کر باقاعدہ اعلان کیا کہ یہ مرغ کس کا ہے۔ جب کسی کا جواب نہیں آیا تو میں نے ذبح کر دیا اور پکا لیا۔

اب چھوڑو ان باتوں کو۔ مفتی صاحب نے کہا۔ اور بھوک لگی ہے کھانا لاؤ۔

مفتی صاحب کی بیوی نے کہا۔ لیکن سالن تو بس وہی مرغے کا ہے۔

چلو وہی لاؤ لیکن بوٹی مت دینا۔

free amliyat group

مفتی صاحب کی بیوی جب سالن اتارنے لگی تو بوٹی بھی چمچے میں آگئی لیکن اس نے اس بوٹی کو واپس دیگچی میں ڈال دیا۔ مفتی صاحب بولے۔ ارے جو بوٹی خود اپنی مرضی سے آرہی ہے اسے آنے دو۔

اس واقعہ سے یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ گجروں کی مخالفت کرتے رہو لیکن جو لوگ خود بخود گجرے لاکر گلے میں ڈالدیں ان کو برداشت کرو اس طرح ہمارا تقوئی بھی محفوظ رہے گا اور لوگوں کا شوق بھی پورا ہوجائے گا۔

واقعتاً آپ پورے محقق ہیں۔ صوفی قالوبلی نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔ کیسے کیسے نکتے نکال لیتے ہیں ہماری سمجھ تو اس معاملے میں بالکل ہی زیرو ہے۔

کچھ دن ساتھ رہو گے تو تمہاری سمجھ کو ہیرو بنادوں گا۔ ابھی تم نے دیکھا ہی کہاں ہمیشہ بس دسترخوان پر ملتے ہوں اور اس کے بعد غائب ہوجاتے ہو۔ حج سے متعلق کوئی کتاب بھی تم نے پڑھ لی۔

ارے جو پورا کتب خانہ میرے ساتھ ہو، جو تم کروگے میں بس وہی کرتا رہوں گا ہاں مجھے اصل شوق شیطان کے کنکری مارنے کا ہے لیکن ایک خیال یہ بھی آتا ہے۔

کیا خیال آتا ہے۔؟ میں نے پوچھا۔

یار سال کے ۱۲ مہینے اسی کے اشاروں پر ناچتے ہیں اور اس کے کنکریاں مارنی پڑیں گی کہیں کوئی دشمنی تو نہیں ہوجائے گی۔

وہ ہمارا دوست ہی کب ہے وہ تو ازل سے ہمارا دشمن ہے اس لئے اس کے کنکریاں میرا بس چلا تو جوتے ماروں گا لیکن جوتے تو صرف دو ہی ہونگے نا۔ اٹھالیں گے کسی کے بھی۔ شیطان کے چوری کے جوتے ماریں گے تو زیادہ ثواب ملے گا، مردود کہیں کا نہ جانے کب سے ہمیں بہکارہا ہے اب دیکھنا کس طرح اس کا کچومر بنائیں گے۔

سنا ہے کہ بڑا شیطان بھی وہیں کہیں ہے اس کو ایک بار ضرور دیکھیں گے دیکھیں تو یہ شیطان ہوتے کیسے ہیں۔ صوفی قالوبلی ذکر شیطان سے بہت خوش ہورہے تھے میں بھی چسکی لے رہا تھا، میں نے کہا۔ شیطان کے آس پاس ہی کہیں ڈیرے ڈالیں گے دیکھیں گے ہمارا یار کس طرح پٹتا ہے۔

تم اسے یار بتاتے ہو، حج کو جارہے ہو اللہ سے ڈرو۔

دیکھو فرضی میاں، سچ تو یہ ہے کہ ہم مسلمان لوگ جتنی اس شیطان کی مانتے ہیں اتنی اللہ کی کہاں مانتے ہیں ہمارا اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، سونا جاگنا، کھانا پینا سب شیطان کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے بظاہر ہم صبح شام اس پر لعنت بھیجتے ہیں لیکن عمل کے اعتبار سے ہم اس شیطان کی کس قدر دلجوئی کرتے ہیں سوچو۔

چھوڑو اس طرح کے فلسفوں کو فی الحال حج کو جارہے ہیں تو بس شیطان مردود اور لعین اس کے سوا کچھ نہیں۔

آیا کچھ عقل شریف میں۔

کچھ کچھ آیا تو ہے۔'' صوفی قالوبلی نے گردن ہلائی''۔

اب آپ جائیں اور سفر کی تیاری کریں اب کسی رشتے دار کے گھر کی کنڈیاں بجانے کی ضرورت نہیں اس کے بعد صوفی قالوبلی چلے گئے اور میں اندر گھر میں آگیا۔ بانو بولی، آخر کیا باتیں ہورہی تھیں اب ان دوستوں کے چکر کو چھوڑو اور اپنا دل اللہ کی عبادت میں لگالو۔

یقین کرو بیگم، دل مسلسل رکوع اور سجدے میں ہے۔'' میں نے کہا'' یقین نہ آئے تو دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھ لو۔ اس وقت صرف اللہ کے لئے دھڑک رہا ہے۔

حج کے فرائض وغیرہ سب ذہن نشین کرلئے۔

بیگم اتنے سارے لوگ فرائض ادا کریں گے انہیں دیکھا دیکھی ہم بھی کرتے رہیں گے۔ پہلے ہم نماز اسی طرح نہیں پڑتے تھے پھر پڑھنی آہی گئی۔

بانو نے کہا۔ نماز روز پڑھی جاتی ہے اگر اس میں کوئی غلطی ہو بھی جائے تو اگلے دن اس کی تلافی ممکن ہے لیکن حج روز روز نہیں ہوتا اگر خدانخواستہ اس میں کوئی غلطی ہوگئی تو تلافی کی نوبت نہیں آئے گی۔ اس لئے کوشش یہ ہونی چاہئے کہ تمام ارکان صحیح صحیح ادا ہوجائیں۔

ٹھیک ہے میں اس کے لئے آج کل میں ہی کسی ایسے عالم سے رجوع کرلوں گا جو حج کرچکے ہوں۔ تم مطمئن رہو میرا حج مثالی حج ہوگا اور میں وہاں سے پاجی بن کر نہیں حاجی بن کر آؤں گا۔

اور انہیں بھی سمجھا دو قالوبلی کو کہ حج کے ارکان صحیح صحیح ادا کریں یہ بھی بہت کھلنڈر قسم کے انسان ہیں۔ یہ وہی تو ہیں جنہوں نے منشی فیروز بخت کی سالی سے رشتہ بھیج دیا تھا جب کہ یہ ۱۱ بچوں کے باپ تھے۔

بیگم وہ دل کی بات تھی اور تم دل کی باتوں کو نہیں سمجھوگی کیوں کہ تم نے زندگی میں کبھی غلطی سے بھی عشق نہیں کیا ہے۔ عشق ایسی بیماری ہے اس میں ذات پات اور عمر ومر کچھ نظر نہیں آتا۔ عشق ستر سال کی عمر میں اٹھارہ سال کی لڑکی سے بھی ہوسکتا ہے اور عشق عورت کے بجائے کسی گدھی سے بھی ہوسکتا ہے عشق جب ہوجاتا ہے تو انسان کی عقل جنگل میں گھاس چرنے چلی جاتی ہے اور جب عقل ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو ایسی ہی حرکتیں ہوتی ہیں جیسی تم بتارہی ہو۔

لیکن بیگم ایک بات بتاؤں اس وقت قالوبلی تقوے کی معراج پر ہیں۔ اب تو ان کا حال یہ ہے کہ خواب میں عورتوں کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرتے یقین نہ آئے تو وہ کل آئیں گے تم ان کے سامنے جاکر کھڑی ہوجانا وہ تمہاری طرف نظر بھر کر

ں گے۔ اب تو وہ سڑک پر آنکھیں بند کر کے چلتے ہیں۔ کئی بار
رائے اور کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔ مجھے تو ان پر رحم سا
ایسا بھی کیا تقویٰ کہ انسان آنکھیں بالکل ہی بند کر لے۔

نے تو یہ سنا تھا کہ منشی امرود میاں کی بیٹی کی شادی کے موقعہ پر خالہ
ی لڑکی کو انہوں نے چھیڑ دیا تھا اور اس وقت کافی ہنگامہ بھی

ت ہے، بات تو صرف اتنی سی تھی کہ خالہ بسم اللہ کی لڑکی بن سنور کر
وری تقریب میں اُڑی پھر رہی تھی انہوں نے اس کو اشارے سے
شرافت کے ساتھ اس کا نام پوچھا، پھر اس کے حسن کی احتیاط کے
ں اور پھر صرف یہ کہا کہ کبھی ہمارے گھر بھی آؤ۔ بس اتنی سی بات
ہنگامہ کر دیا۔

ت کیا تھی ایک لڑکی سے بات کرنے کی اور اس کو اپنے گھر بلانے
ں ہوں کہ ایسے لوگوں کو جو مولوی اور صوفی کہلاتے ہیں عورتوں میں
یں چاہئے۔ کتنی شرم کی بات ہے کہ انسان داڑھی اور کرتے میں
محفل میں جا کر جم جائے۔

بات اب پرانی ہوگئی۔ اب وہ پوری طرح پرہیزگار ہو چکے ہیں
ں کے ذکر سے بھی وحشت محسوس کرتے ہیں۔ میں نے کئی بار ان
راہ آزمائش عورتوں کا ذکر کیا تو انہوں نے برجستہ فرمایا، ابوالخیال
ر بات کر و اب طبیعت عورتوں کے ذکر سے اکتاتی ہے۔

ے سدھر گئے ہوں، ویسے مجھے تو لگتا نہیں۔

بھی نہیں لگے گا کیونکہ تم میرے احباب سے بدگمانی میں مبتلا ہو،
ر تمہارے مائیکہ کے ہوتے پھر تم ہی ان کی تعریف میں زمین
یں۔ ان کی سب سے بڑی مجبوری یہ ہے کہ وہ میرے دوست
دوستوں کو تم اچھی نظروں سے نہیں دیکھتیں۔ تم نے تو ایک دن
ں برا کہہ دیا تھا جبکہ ان کی پرہیزگاری کے چرچے قبرستانوں تک
ں۔

ں نے ان کے بارے میں یہ سنا تھا کہ کسی سے قرض لے کر
ر لوٹائے نہیں اس پر جب کہرام مچا تو انہوں نے کافی اول فول
ے قرض خواہ کا قرض ادا کرتے اس کو کوسنے کاٹنے لگے۔

ی بھولی ہو کسی بات کی گہرائی میں نہیں جاتیں۔ اس معاملے
ی غلطی نہیں تھی غلطی اس شخص کی تھی جو اپنے قرض کا مطالبہ کر رہا
ک بندوں کو قرض دے کر پھر مانگنا ہی سب سے بڑا جرم
مانگنا، جرم در جرم ہونے کے مترادف ہے۔ صوفی نمکین نے

تو صرف قرض لوٹانے سے انکار کیا تھا اس میں کونسی قیامت آگئی تھی کہ پوری برادری انہیں سمجھانے لگی اور ان کو نصیحتیں کرنے لگی۔ آج صوفی نمکین کو دیکھو امیر مشرق و مغرب بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہر دیکھنے والا اب صرف یہی کہتا نظر آتا ہے۔ حضرت مجھے بیعت کب کرو گے؟ لیکن تم ہو کہ اب تک ان سے بدگمان ہو، اور تمہارا کیا بیگم۔ تم تو مجھ سے بھی بدگمان ہو تم نے مجھے کبھی متقی تسلیم کیا جب کہ پورا شہر میرے تقوے کی بلائیں لیتا ہے اور ہر ملنے والا کہتا ہے فرضی صاحب دعاؤں میں یاد رکھنا۔

بانو نہ جانے کیوں مسکرائی، میں کتنا بدنصیب شوہر ہوں کہ اس کے نہ رونے کی وجہ سمجھتا ہوں نہ ہنسنے کی۔ عجیب طرح کی عورت ہے ایسے موقعوں پر رو پڑتی ہے جب اس کو ہنسنا چاہئے اور ایسے موقعہ پر ہنس پڑتی ہے جب اس کو رونا چاہئے۔

جس دن میں حج کو جا رہا تھا اس دن بانو خوش بھی نظر آ رہی تھی اور اداس بھی۔ خوش تو وہ اس لئے نظر آ رہی تھی کہ اللہ نے اتنی بڑی دولت سے مجھے سرفراز کر دیا تھا اور اُداس شاید اس لئے کہ ڈیڑھ ماہ کی جدائی سامنے کھڑی تھی۔ دراصل اسے میری جدائی بہت کھلتی ہے ہر وقت مجھ سے بحث کرتی ہے، الجھتی ہے لیکن میرے بغیر ایک دن نہیں رہ سکتی۔ چلتے وقت مجھ سے کہنے لگی یاد رکھنا۔

کبھی بھولا تھا۔ میں نے اس کو گھورتے ہوئے کہا۔

اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

بانو روؤ نہیں میں جلد تمہیں ستانے کے لئے اپنے تمام حقوق کے ساتھ پھر حاضر خدمت ہوں گا اور انشاء اللہ پھر تمہاری ناک میں دم کر دوں گا۔

وہ ہنس پڑی پھر بولی اور کھجوریں ذرا زیادہ سی لانا۔ ملنے والے بہت ہیں۔

بانو، کھجوریں تو دیوبند ہی سے خرید لیں گے کوئی ان پر لکھا ہوا ہوتا ہے کیا کہ یہ مدینہ یا مکہ کی ہیں۔

ارے وہاں کی کھجوریں وہاں کا تبرک ہوتی ہیں وہیں سے لانا۔ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔

اچھا بھئی وہیں سے لے آؤں گا، اور کیا لاؤں۔

زمزم بھی، بہت سارا لانا۔

اور؟

اور بس آپ خیریت سے لوٹ کے آجانا مجھے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

جب ہم روانہ ہونے لگے تو میں نے صوفی قالوبلی کے بریف کیس پر لکھا دیکھا۔ حاجی صوفی قالوبلی صاحب۔

میں نے ان سے کہا۔

محترم! ابھی آپ کا سفر حج شروع ہوا ہے آپ نے پہلے ہی خود کو حاجی لکھ دیا اور ساتھ میں صاحب بھی۔

وہ بولے، احباب کا مشورہ تھا کہ جب نیت کر لی تو تم حاجی ہو گئے اور ہر حاجی قابل احترام ہوتا ہے اسلئے میں نے اپنے قلم سے صاحب بھی لکھ دیا۔

بہت صاحب علم ہو گئے ہو" میں نے کہا" اللہ نظر بد سے محفوظ رکھے۔

وہ اس طرح خوش ہوئے جیسے میں سچ مچ ان کو صاحب علم سمجھ رہا ہوں۔

وقت گزرتا گیا اور وہ مبارک گھڑی بھی آپہنچی جب ہم دونوں مدینہ منورہ کے لئے ہوائی جہاز میں سوار ہو چکے تھے، جب ہم دونوں روانہ ہوئے تو احباب کا کاروان مقدس ہمیں چھوڑنے کے لئے دہلی ایئرپورٹ تک گیا۔ صوفی زلزال مولوی مشتاق ملت، صوفی تبارک علی، صوفی اذاجاء، مولانا گلفام، مولوی شمشیر برہنہ، صوفی امرود بخت، عزیزم آؤں تو جاؤں کہاں، خواجہ آتش، صوفی نمکین، منشی کرامت اللہ وغیرہ وغیرہ۔ کیسے کیسے اللہ والے اور نور علی نور قسم کے لوگ ہمیں ایئرپورٹ تک چھوڑنے آئے اور سب نے زندہ باد کے نعروں کے ساتھ اپنی زندہ دلی کا ثبوت دیا۔ عجیب نورانی ماحول تھا، کفار و مشرکین تک یہ منظر دیکھ کر حج کرنے کی تمنا میں کرنے لگے تھے۔ ہمارے دوستوں نے سارے ایئرپورٹ کا ناک میں دم کر دیا۔ لوگ حیرت سے ہمیں تک رہے تھے، ایک انگریز قسم کی عورت نے میرے قریب آ کر مجھ سے پوچھا۔

مسٹر! آپ کون ہے؟

میں نے جواب دیا، میں ایک آدمی ہوں۔

آپ یہ ڈیلا ڈیلا کپڑا کیوں پہنتا؟ اس نے میرے لمبے سے کرتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ میں نے ابھی اس کی بات کا جواب بھی نہیں دیا تھا کہ اس نے دوسرا سوال کر ڈالا۔

آپ یہ داڑھی کیوں لٹکاتا۔؟ آپ اتنا سارا لوگ کدھر جا رہا ہے۔

اب اسے کیا سمجھاتا کہ ہم اونچا نیچا لباس کیوں پہنتے ہیں، داڑھی کیوں رکھتے ہیں اور ہم حج کو جا رہے ہیں۔ میں نے صرف یہ کہہ کر اپنی جان بچائی کہ میڈم جی! ہم سب مذہبی لوگ ہیں اور ہم سب اللہ کو خوش کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ میرا جواب سن کر اس نے ایک عجیب سوال کیا، کیا آپ کا اللہ سول مچانے سے خوش ہوتا ہے تم یہ اودھم بازی کیوں کر رہا ہے؟

اس کے اس سوال نے میری روح کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ واقعی حج ایک عاشقانہ عبادت کا نام ہے اس میں ہم مسلمانوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے لیکن ہم لوگ اس طرح شور و غل کر رہے تھے کہ دوسرے موجود حضرات کا سکون غارت ہو رہا تھا۔ یہ سچ ہی ہے کہ ہماری عبادتوں میں بھی دنیاداری کا رنگ ہے اور اسی لئے ہماری عبادت روحانی طور پر بے اثر سی ہو کر رہ گئی ہے۔ خدا خدا کر کے ہم ہوائی جہاز میں سوار ہو گئے اور تقریباً پانچ گھنٹے کا سفر کر کے ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ آٹھ دن ہم مدینہ منورہ میں مقیم رہے۔ محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر کھڑے ہو کر ہمیں اپنی اوقات کا اور محسن اعظم کی عظمتوں اور رفعتوں کا اندازہ ہوا اور نہ جانے کیوں بار بار دعاؤں کے دوران ہماری آنکھیں خود بخود نمناک ہو گئیں۔ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ایک ایک چیز کو دیکھ کر محسن اعظم اور ان کے اصحاب کے قرب کا اندازہ ہوا اور ایسا لگا جیسے ہم چودہ سو سال پہلے کی دنیا میں پہنچ گئے ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مدینہ طیبہ کی سڑکوں پر جو خاک تھی وہ بھی سرمے کے برابر تھی دل چاہتا تھا کہ اس خاک کو ہم اپنی آنکھوں میں لگالیں۔

مدینہ منورہ میں چالیس نمازیں ادا کرنے کے بعد ہم مکہ مکرمہ پہنچے اور ہم نے عمرہ ادا کیا۔ خانہ کعبہ پر جب پہلی نظر پڑی تو عجیب سا لرزہ پورے بدن پر طاری ہو گیا۔ جس مقدس عمارت کا فوٹو دیکھ دیکھ کر خوش ہوا کرتے تھے آج وہ مقدس عمارت ہماری نظروں کے سامنے تھی کیا خوشگوار منظر تھا۔ خلقت اس عمارت کے طواف میں مصروف تھی اور یہ وہ عمارت ہے جس کا طواف ۴ ہزار سال سے برابر چل رہا ہے اور بعثت اسلام کے بعد تو یہ طواف صرف نمازوں کے اوقات میں رکتا ہے۔ آندھی ہو یا طوفان یا دھوپ اور موسم کی شدت کسی بھی حال میں یہ طواف رکتا ہی نہیں۔ عجیب روح پرور منظر تھا جسے دیکھ کر ہم روحانی خوشی محسوس کر رہے تھے۔

حج کے زمانہ کی تمام باتوں کو نقل کرنے کا مطلب تو یہ ہوگا کہ ہم ایک ہزار صفحے طلسماتی دنیا کے گھیر لیں اور یہ ممکن نہیں ہے بس مختصر یہ سمجھیں کہ جب ہم میدان عرفات سے نمٹ کر مزدلفہ میں آئے پھر واپس منیٰ میں ہم نے تین دن کا قیام کیا اور اس دوران ہم نے قربانی بھی کی سر بھی منڈوا لیا اور تین دن تک شیطان کے کنکریاں بھی ماریں۔ صوفی قالو بلیٰ کنکریاں پورے جوش کے ساتھ مارتے تھے اور شیطان پر لعنت بھی بھیجتے تھے ہمارے ساتھ ایک صاحب اور بھی چپکے رہے جو شاید بدایوں کے تھے۔ منیٰ کے قیام کے آخری دن وہ مجھ سے پوچھنے لگے، برادرم۔؟ ہم میدان عرفات میں بھی کھڑے رہے رات کو ہم نے مزدلفہ میں بھی نماز تہجد پڑھی۔ ہم نے طواف بھی کر لیا اور صفا اور مروہ کے درمیان ہم نے بھاگ دوڑ بھی کر لی۔ اب تین دن سے ہم منیٰ میں ہیں، قربانی بھی ہو گئی، سر بھی منڈ گئے، شیطان کے کنکریاں بھی ماردیں لیکن یہ حج کس دن ہوگا۔؟ میں نے صوفی قالو بلیٰ کی طرف دیکھ کر کہا، انہیں بتادیں حج کس دن ہوگا۔؟

صوفی قالو بلیٰ نے ان صاحب سے کہا کہ محترم ہمارا حج تو ہو گیا، اگر آپ کا حج نہ ہوا تو اگلے سال پھر آ جانا۔

میں سوچنے لگا کہ کیسے کیسے لوگ حج کو آ رہے ہیں جنھیں یہ تک خبر نہیں کہ حج کسے کہتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ امت تو صرف اللہ کے رحم و کرم ہی کی وجہ سے بخشی ہوئی ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سنہ ۲۰۰۸ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (لہ)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، بغض اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمیل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۰۸ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، بغض اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھر پور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

free amliyat group

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۰۸ء

اچھے برے کام منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمروعطارد	تربیع	۷-۱۴
۲ جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۶-۲
۲ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۳-۴۵
۳ جنوری	قمروشمس	تسدیس	۷-۲۶
۴ جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۶-۰۰
۵ جنوری	قمروزہرہ	قران	۸-۳۹
۶ جنوری	زہرہ وزحل	تربیع	۱۹-۸
۷ جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۳-۴
۷ جنوری	قمرومشتری	قران	۱۵-۵۵
۸ جنوری	قمروشمس	قران	۱۷-۶
۹ جنوری	قمروعطارد	قران	۲۱-۷
۱۰ جنوری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۷-۴
۱۱ جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۱۷-۵۸
۱۲ جنوری	قمروزحل	مقابلہ	۱۴-۳۸
۱۳ جنوری	قمرومریخ	تربیع	۲۲-۵۳
۱۴ جنوری	قمرومشتری	تربیع	۱۶-۳۰
۱۵ جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۴-۵۸
۱۶ جنوری	قمروزحل	تثلیث	۲۲-۵۹
۱۷ جنوری	قمروعطارد	تربیع	۹-۸
۱۸ جنوری	قمروشمس	تثلیث	۷-۳۵
۱۹ جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۱۶-۳
۲۰ جنوری	زہرہ ومریخ	مقابلہ	۸-۴۰
۲۱ جنوری	مشتری وزحل	تثلیث	۱۴-۲۳
۲۲ جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۵-۴۳
[illegible] جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۱۱-۴۱
[illegible] جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۱۰-۵۵
[illegible] جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۲-۵۰
[illegible] جنوری	زہرہ وزحل	تثلیث	۱۷-۴۸
[illegible] جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۰-۱۵
[illegible] جنوری	قمروعطارد	تربیع	۱۴-۳

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	زہرہ ومشتری	قران	۱۷-۳۰
۲ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۲۲-۵۹
۳ فروری	قمرومریخ	مقابلہ	۳-۵۰
۴ فروری	قمرومشتری	قران	۱۱-۵۵
۶ فروری	شمس وعطارد	قران	۲۳-۴۸
۷ فروری	قمروشمس	قران	۹-۱۳
۸ فروری	قمروزحل	مقابلہ	۱۸-۳۷
۹ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۸-۲۱
۱۰ فروری	قمرومریخ	تربیع	۲-۳۴
۱۱ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۸-۵۷
۱۲ فروری	قمرومریخ	تسدیس	۶-۲۹
۱۳ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۱۲-۸
۱۴ فروری	شمس ومریخ	تثلیث	۲۲-۱۹
۱۵ فروری	قمروعطارد	تثلیث	۹-۳۲
۱۶ فروری	قمرومریخ	قران	۱۳-۱۷
۱۷ فروری	قمروزحل	تسدیس	۶-۳۰
۱۹ فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۲-۵۸
۲۰ فروری	قمرومریخ	تسدیس	۲۳-۲۳
۲۱ فروری	قمروزحل	قران	۱۵-۲۶
۲۲ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۷-۳۱
۲۳ فروری	قمرومریخ	تربیع	۷-۴۴
۲۴ فروری	شمس وزحل	مقابلہ	۱۵-۱۷
۲۵ فروری	قمرومریخ	تثلیث	۱۹-۴
۲۶ فروری	عطارد وزہرہ	قران	۲۳-۲۶
۲۷ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۵-۴۳
۲۷ فروری	قمرونیپچون	تربیع	۲۰-۲۳
۲۸ فروری	قمروزحل	تربیع	۲۱-۳۶
۲۹ فروری	قمروشمس	تربیع	۷-۴۸
۲۹ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۱۴-۴۳
۲۹ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۷-۱۸

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمرومریخ	مقابلہ	۲۲-۲۳
۲ مارچ	قمروزحل	تثلیث	۹-۸
۳ مارچ	قمرومشتری	قران	۷-۱۳
۵ مارچ	قمروعطارد	قران	۱۹-۳۶
۶ مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۱۷-۳۳
۷ مارچ	شمس ومشتری	تسدیس	۰۰-۳۳
۸ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۲۲-۱۴
۹ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۲۴-۲۱
۱۰ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۱۱-۳۰
۱۱ مارچ	قمروزحل	تثلیث	۴-۱۳
۱۲ مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۲۲-۵۶
۱۳ مارچ	قمروزحل	تربیع	۵-۴۳
۱۴ مارچ	قمروشمس	تربیع	۱۲-۱۵
۱۵ مارچ	مریخ وزحل	تسدیس	۲-۵۳
۱۶ مارچ	زہرہ وزحل	مقابلہ	۱-۴۶
۱۶ مارچ	زہرہ ومریخ	تثلیث	۱۳-۵۱
۱۷ مارچ	عطارد وزحل	مقابلہ	۱۵-۱۶
۱۸ مارچ	عطارد ومریخ	تثلیث	۱۷-۶
۱۹ مارچ	قمروزحل	قران	۱۹-۲
۲۰ مارچ	قمروعطارد	مقابلہ	۱-۵۹
۲۱ مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۲۴-۱۰
۲۲ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۹-۴۵
۲۳ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۱۰-۴
۲۴ مارچ	عطارد وزہرہ	قران	۱۸-۵۸
۲۵ مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۲۲-۱۵
۲۷ مارچ	عطارد ومشتری	تسدیس	۲۴-۲۵
۲۸ مارچ	قمروعطارد	تربیع	۱۲-۱۰
۲۹ مارچ	زہرہ ومشتری	تسدیس	۴-۲۳
۳۰ مارچ	شمس ومریخ	مقابلہ	۳-۴۳
۳۱ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۱۰-۲۲

free amliyat group

فہرست نظرات ❁ عاملین کی سہولت کے لئے

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲؍جنوری	قمر و مشتری	۱۳_۴۵
۳؍جنوری	قمر و شمس	۷_۲۶
۴؍جنوری	قمر و عطارد	۶_۰۰
۱۰؍جنوری	قمر و زہرہ	۱۷_۳
۳۰؍جنوری	قمر و مشتری	۱۰_۱۵
۲؍فروری	قمر و عطارد	۲۲_۵۹
۹؍فروری	قمر و زہرہ	۱۸_۴۱
۱۱؍فروری	قمر و عطارد	۸_۵۷
۱۲؍فروری	قمر و مریخ	۶_۲۹
۱۷؍فروری	قمر و زحل	۶_۳۰
۲۰؍فروری	قمر و مریخ	۲۳_۲۳
۲۷؍فروری	قمر و مشتری	۵_۴۳
۲۹؍فروری	قمر و عطارد	۱۴_۳۲
۲۹؍فروری	قمر و زہرہ	۱۷_۱۸
۷؍مارچ	شمس و مشتری	۳۳۰۰
۱۰؍مارچ	قمر و عطارد	۱۱_۳۰
۱۵؍مارچ	مریخ و زحل	۲_۵۳
۲۵؍مارچ	قمر و مشتری	۲۲_۱۵
۲۹؍مارچ	زہرہ و مشتری	۴_۲۳
۳۰؍مارچ	قمر و عطارد	۱۰_۲۲

تثلیث

۲؍جنوری	قمر و مریخ	۶_۴
۱۵؍جنوری	قمر و زہرہ	۱۴_۵۸
۱۶؍جنوری	قمر و زحل	۲۳_۵۹
۱۸؍جنوری	قمر و شمس	۷_۳۵
۱۹؍جنوری	قمر و عطارد	۱۶_۳
۲۱؍جنوری	مشتری و زحل	۱۴_۲۳
۲۵؍جنوری	قمر و مشتری	۱۱_۳۱
۲۹؍جنوری	قمر و عطارد	۲_۵۰
۳۰؍جنوری	زہرہ و زحل	۱۷_۲۸
۱۳؍فروری	قمر و مشتری	۱۴_۸
۱۴؍فروری	شمس و مریخ	۲۲_۹
۲۲؍فروری	قمر و مشتری	۷_۳۱
۲۵؍فروری	قمر و مریخ	۱۹_۴
۲؍مارچ	قمر و زحل	۹_۴
۶؍مارچ	قمر و مریخ	۱۷_۳۳
۱۱؍مارچ	قمر و زحل	۴_۱۳
۱۶؍مارچ	زہرہ و مریخ	۱۳_۵۱
۱۸؍مارچ	عطارد و مریخ	۱۷_۶

تربیع

یکم؍جنوری	قمر و عطارد	۷_۱۴
۶؍جنوری	زہرہ و زحل	۱۹_۸
۱۳؍جنوری	قمر و مریخ	۲۲_۵۳
۱۴؍جنوری	قمر و مشتری	۱۲_۳۰
۱۷؍جنوری	قمر و عطارد	۹_۸
۲۷؍جنوری	قمر و زہرہ	۱۰_۵
۳۱؍جنوری	قمر و عطارد	۱۴_۳
۱۰؍فروری	قمر و مریخ	۶_۲۹
۲۳؍فروری	قمر و مریخ	۷_۴۳
۲۷؍فروری	قمر و نیپچون	۲۰_۴۳
۲۹؍فروری	قمر و شمس	۷_۴۹
۸؍مارچ	قمر و مریخ	۲۲_۱۴
۹؍مارچ	قمر و مشتری	۲۳_۴۱
۱۲؍مارچ	قمر و زہرہ	۲۲_۵۶
۱۳؍مارچ	قمر و زحل	۵_۴۳
۱۴؍مارچ	قمر و شمس	۱۶_۱۵
۲۲؍مارچ	قمر و مریخ	۹_۴۵
۲۳؍مارچ	قمر و مشتری	۱۰_۴
۲۸؍مارچ	قمر و عطارد	۱۲_۱۰

قران

۵؍جنوری	قمر و زہرہ	۸_۴۹
۷؍جنوری	قمر و مشتری	۱۵_۵۵
۸؍جنوری	قمر و شمس	۱۷_۶
۹؍جنوری	قمر و عطارد	۲۱_۷
یکم؍فروری	زہرہ و مشتری	۱۷_۳۰
۴؍فروری	قمر و مشتری	۱۱_۵۵
۶؍فروری	شمس و عطارد	۲۳_۴۸
۷؍فروری	قمر و شمس	۹_۱۳
۱۲؍فروری	قمر و مریخ	۱۳_۱۷
۲۱؍فروری	قمر و زحل	۱۵_۲۶
۲۶؍فروری	عطارد و زحل	۲۳_۲۶
۳؍مارچ	قمر و مشتری	۷_۱۳
۵؍مارچ	قمر و عطارد	۱۹_۴
۱۹؍مارچ	قمر و زحل	۱۹_۴
۲۳؍مارچ	عطارد و زہرہ	۱۸_۵۸

مقابلہ

۷؍جنوری	قمر و مریخ	۳_۴
۲۰؍جنوری	زہرہ و مریخ	۸_۴
۲۳؍جنوری	قمر و عطارد	۵_۴۳
۳؍فروری	قمر و مریخ	۳_۵۰
۸؍فروری	قمر و زحل	۱۸_۳۷
۱۹؍فروری	قمر و زہرہ	۲_۵۸
۲۴؍فروری	شمس و زحل	۱۵_۱۷
یکم؍مارچ	قمر و مریخ	۲۲_۲۳
۱۶؍مارچ	زہرہ و زحل	۱_۳۶
۲۰؍مارچ	قمر و عطارد	۱_۵۹
۲۱؍مارچ	قمر و شمس	۲۳_۱۰
۳۰؍مارچ	شمس و مریخ	۳_۴۳

free amliyat group

شرف قمر

۱۶ر جنوری دوپہر ایک بج کر ۶ منٹ سے ۱۶ر جنوری دوپہر ۲ بج کر ۴۸ منٹ تک۔

۱۲ر فروری شام ۶ بجکر ۸ منٹ سے ۱۲ فروری رات ۸ بج کر ۱۰ منٹ تک۔

۱۱ر مارچ رات ایک بج کر ۳ منٹ سے ۱۱ر مارچ رات ۲ بج کر ۴۴ منٹ تک قمر مقام شرف میں ہوگا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لیے قیمتی ہوتے ہیں اچھے اور مثبت کام ان اوقات میں انجام دیں۔

ہبوط قمر

۲۹ر جنوری شام ۷ بجکر ۶ منٹ سے ۲۹ر جنوری رات ۹ بجکر ۷ منٹ تک۔

۲۶ر فروری رات ۳ بج کر ۳۴ منٹ سے ۲۶ر فروری رات ۵ بج کر ۳۲ منٹ تک۔

۲۴ر مارچ دن ۱۱ بج کر ۳۵ منٹ سے ۲۴ر مارچ دوپہر ایک بج کر ۳۲ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں منفی کام انجام دیں۔

قمر در عقرب

۲۹ر جنوری رات ۳ بج کر ۶ منٹ سے یکم رفروری رات ۳ بج کر ۳۹ منٹ تک۔

۲۵ر فروری دن ۱۱ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۸ر فروری دن ۱۱ بج کر ۵۳ منٹ تک۔

۲۴ر مارچ صبح ۷ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۶ر مارچ شام ۷ بج کر ۴۲ منٹ تک۔

تحویل آفتاب

۱۹ر فروری رات ۱۲ بج کر ۵۷ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ر مارچ رات ۱۱ بج کر ۵۷ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں ان کی قدر کریں اور رب العالمین کی بارگاہ میں اپنی خواہشات وضروریات کا اظہار کریں، انشاءاللہ دعائیں قبول ہونگی۔

ستاروں کا وبال

وبال قمر، ۲۷ر جنوری، صبح ۴ بج کر ۴ منٹ سے ۲۹ر جنوری صبح ۴ بج کر ۴۰ منٹ تک۔

وبال قمر ۲۳ر فروری دوپہر ایک بج کر ۴۷ منٹ سے ۲۵ر فروری شام ۳ بج کر ۴۷ منٹ تک۔

وبال قمر ۲۲ر مارچ رات ۹ بج کر ۷ منٹ سے ۲۵ر مارچ رات ۱۲ بج کر ۵۲ منٹ تک۔

وبال زہرہ ۲۲ر مارچ رات ۹ بج کر ۵۶ منٹ سے ۱۲ر اپریل رات ۲ بج کر ۸ منٹ تک۔

منزل شرطین

یکم رمارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۰ منٹ پر۔

۲۵ر اپریل دوپہر ۱۱ بج کر ۴۳ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقعہ۔

سیاروں کی رجعت واستقامت

عطارد	۳ر مارچ	حالت رجعت	رات ایک بج کر ۵۴ منٹ
مشتری	۴ر مارچ	حالت رجعت	رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ
عطارد	۲۵ر مارچ	حالت استقامت	رات ۷ بج کر ۸ منٹ

شرف شمس

۱۷ر اپریل صبح ۴ بج کر ۵۶ منٹ سے ۱۸ر اپریل شام ۴ بج کر ۴۹ منٹ۔ تسخیر ومحبت، دولت، خیر وبرکت، اقتدار کی بحالی اور حفاظت کا اہم ترین وقت۔

شرف زہرہ

۳ر اپریل صبح ۵ بج کر ۳۲ منٹ سے ۴ر اپریل شام ۷ بج کر ۳۰ منٹ تک۔ تسخیر ومحبت رجوع خلق، اور باہمی تعلقات کی بحالی کا قیمتی وقت۔

نوٹ

سیاروں کے شرف وہبوط کا ذکر کرتے وقت روحانی تقویم میں اصول بھی بیان کیے جاتے ہیں مثلاً زہرہ شرف حوت کے ۲۷ درجے پر اور شمس کو شرف حمل کے ۱۹ درجے پر ہوتا ہے۔ اگر اوقات کبھی غلط شائع ہوجائیں تو قارئین اصلاح کرلیں کبھی کبھی کمپیوٹر کی بھول سے بہت بڑی غلطی بھی ہوجاتی ہے۔ امید ہے کہ ہمارے ہوش مند قارئین چوکنا ہوکر اچھے برے وقت کا انتخاب کریں گے۔

شرف زہرہ

حکیم سرفراز احمد زاہد

حب وتسخیر کا مؤثر ترین وقت

علم جفر حروف کا الجبرا ہے، جس میں حروف کی قوتیں معلوم کر کے ان کو اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت وتالیف کا پتہ لگایا جاتا ہے، حروف کی قوت معلوم کرنے کے لئے اعداد پر غور کیا جاتا ہے، ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہوگی وہی ان قوتوں میں محفوظ ہے، چنانچہ سال میں ایک خاص وقت آتا ہے، جس میں اعداد کی مخفی قوتوں کو متحرک کر کے کام لیا جاتا ہے، ان کی تاثیر میں اتنی تیزی ہوتی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، اس مؤثر وقت کا نام ”شرف زہرہ“ ہے، جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔

زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ درجے پر شرف ہوتا ہے، اس وقت میں ایک خاص تاثیر پوشیدہ ہے، جس سے ایک ماہر جفر ہی احسن طریقے سے لے سکتا ہے، چنانچہ ان اثرات سے جو قوتیں متحرک ہوتی ہیں وہ رجوع خلق اور تسخیر خلق کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہیں، نتیجتاً جس شخص کے پاس شرف زہرہ کا نقش یا لوح ہوگی لوگ بہت عزت کریں گے، واقف، ناواقف، بڑے، چھوٹے، کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوتے ہیں، پسند کرتے ہیں اور جوق در جوق آتے ہیں، شہرت، عزت، عظمت اور مقبولیت ہوتی ہے۔

اس سال شرف زہرہ ۳ر اپریل بروز جمعرات کو صبح ۵ بج کر ۳۲ منٹ سے ۴ر اپریل رات ۱۲ بج کر ۵۶ منٹ کو ہوگا۔

اس مؤثر اور طاقتور وقت سے ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت وعوام سے عام تعلق ہو، مثلاً وکلاء، ڈاکٹر، حکیم، وہ سیاسی لیڈر جو ناکام ہوں اور کامیاب سیاست دان بننا چاہتے ہیں، دوکاندار، بیوٹی پارلر، بوتیک کا کاروبار، فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی ہیروئین، بیوپاری، ماڈل گرلز، کمیشن ایجنٹ وغیرہ اور خاص کر عاملین اور مشائخ عظام جن کو عوام سے تعلق ہو اس لوح کی برکت سے عوام کا رجوع بہت ہوتا ہے، کاروبار میں اضافہ اور شہرت کے لئے یہ ایک بہت ہی مؤثر ترین وقت ہے، مستورات کی رجوع کے لئے بھی یہ خاص وقت ہے، وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہتے ہوں، کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہوتی ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

اس موقع پر سورہ توبہ کی آخری آیت لقد جاء کم سے رؤوف رحیم تک کام لیتے ہیں، یہ بہت مؤثر عمل ہے، اس آیت سے دو کام لئے جا سکتے ہیں، ایک تسخیر خلق کا اور دوسرا تسخیر مستورات، اگر تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو پوری آیت کام دے گی، جس کے اعداد ۲۸۹۸ ہیں، اگر تسخیر مطلوب مقصد ہے تو یہ آیت ”عزیز“ تک لینی ہے، جس کے اعداد ۹۳۰ ہیں، ان سے کام لینے کا ایک ہی طریقہ ہے، تین باتیں اکٹھی کرنی ہیں۔

۱- نام طالب مع والدہ

۲- نام مطلوب مع والدہ

۳- آیت

تسخیر خلق میں مع والدہ مطلوب تسخیر خلق ہے اور آیت پوری کرلی جائے گی۔

حب کے لئے ایک سطر تیار کریں، پہلے طالب علم کا نام مع والدہ پھر آیت پھر مطلوب کا نام مع والدہ لے کر ایک سطر تیار کریں، دوسری سطر میں حرفوں کو الگ الگ کر کے تکسیری جفری کر کے زمام نکالیں، یعنی جب پہلی سطر آجائے تو تکسیر ختم ہو جائے گی، اس تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور حروف بنا کر آگے لفظ ”آئیل“ لگا کر مؤکل تیار کرلیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے نقش مخمس تیار کریں، پشت لوح پر ایک عورت کی تصویر بنائیں، جس کے سر پر مؤکل کا نام

لکھیں، دو نقش تیار کریں ایک اپنے پاس رکھیں، دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں، یعنی تکسیر میں جو حروف غالب ہوں اور جس عنصر کے ہوں اس طرح کام لیں، انشاءاللہ مقصد حل ہوگا۔

تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب کے حروف لیں، ان کے اعداد لے کر پھر حروف بنا کر مؤکل بنائیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس میں پر کریں، طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد ۶۰ تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت آئے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے پر کریں، باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، ۲ بچے تو ۱۶ میں، ۳ بچے تو خانہ ۱۱ میں، اگر ۴ بچے تو کانہ ۶ میں، ایک کا اضافہ کریں، کل تکسیر کے اعداد ۳۱۹ خارج کر کے باقی حروف بنا کر کلمہ طیش لگادیں، یہ جنات العمل ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لئے تیار کرنے والے ایک نقش بازو پر باندھیں، دوسرا دوکان یا دفتر میں لٹکائیں، اس سے خلقت میں مقبولیت ہوگی اور آمدنی بہت ہوگی، جن لوگوں کا کاروبار بند ہے یا آمدنی کم ہے انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، اس کا طریقہ بھی وہی ہے، نام طالب علم مع والدہ لکھ کر پھر پوری آیت لکھیں پھر لفظ تسخیر خلق لکھیں اور اس سطر کی تکسیر کریں، کل اعداد تکسیر لے کر نقش مخمس پر کریں اور دوسری طرف بہت سی خلقت دکھائیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں، بہت سی خلقت دکھانے کے لئے کسی اخبار سے اشتہار دیکھ کر جس میں لوگ ہوں نقل کرلیں یا کسی آرٹسٹ سے بنوالیں، تصویر میں چند ایک لوگ کافی ہوتے ہیں، مثال میں اتنی بڑی تکسیر آیت سمیت توان محدود صفحات میں حل کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے خاکہ پیش کرتا ہوں۔

مطلوب کا نام محمد = ۹۲

طالب کا نام علی = ۱۱۰

آیت کے اعداد = ۹۳۰

ان تینوں کو جمع کیا تو کل اعداد ۱۱۳۲ بنے۔

تکسیر

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م — سطر زمام

م ح م د ع ل ی — سطر میزان

چاروں گوشوں کے حروف = م ی ح م = ۹۸

قلب کے حروف = ح م = ۴۸

کل اعداد = ۱۴۶

حروف = و، م، ق

مؤکل = ومقائیل

کل اعداد ۱۱۳۲ کو ۴ سے ضرب دی تو ۴۵۲۸ حاصل ضرب آیا، اس میں سے ۶۰ تفریق کی تو ۴۴۶۸ آیا، اس کو ۵ پر تقسیم کیا تو ۸۹۳ آیا اور باقی ۳ بچا، اس لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کردیا۔

کل اعداد ۴۵۲۸ میں سے ۳۱۹ تفریق کئے تو ۴۲۰۹ بچے اس کے حروف بنائے۔

کل اعداد = ۴۲۰۹

حروف = ط ر و غ

جنات العمل = طرف غطیش

چال نقش درج ذیل ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۷۸۶

۸۹۹	۹۰۶	۹۱۲	۹۱۸	۸۹۳
۹۱۳	۹۱۴	۸۹۴	۹۰۰	۹۰۷
۸۹۵	۹۰۱	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۵
۹۰۴	۹۱۰	۹۱۶	۸۹۶	۹۰۲
۹۱۷	۸۹۷	۸۹۸	۹۰۵	۹۱۱

free amliyat group

شرف شمس

انسان اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ جب دنیاوی کوششیں ناکام ہوجاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتا ہے۔ مگر یہ سر جھکانا بھی بعض اوقات منزل مقصود سے دور رکھتا ہے۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ نماز پڑھنے کے اوقات مقرر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی بہتر اوقات کی نشان دہی کردی گئی ہے۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں دعا قبول ہونے کے اوقات کے بارے میں بھی آقائے رحمت للعالمین ﷺ کے ارشادات پاک ہیں۔ ان سب تعلیمات کے باوجود انسان کو ایک ایسے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے اللہ اور اس کے پیارے رسول پاک کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا صحیح راستہ بتاتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے مدعا کو بیان کرنے کی ترغیب اور قبولیت حاصل کرنے کا وسیلہ بتاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی آل کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے اور ہر ایک کی تاثیر ہے اور جائز مقاصد کے حصول میں کامیابی میں ان کا ورد ہمیشہ کامیابی دلاتا ہے۔ اسی طرح اوقات میں بھی تاثیر اتم درجہ موجود ہے۔ انہی اوقات میں ایک وقت شرف شمس کا ہے جو سال کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ سورج یعنی آفتاب جب اپنا سفر طے کرتا ہوا برج حمل ۱۹ ردرجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ آفتاب تمام سیارگان میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالتا ہے۔ اسی سے زندگی اور روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس طاقت ور وقت میں عاملین اور ماہرین جفر پر تاثیر عملیات جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور شان و شوکت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ شرف شمس کے لوح کے فوائد بے شمار ہیں۔ اکثر سیاسی لیڈر، افسران، وکلاء، ڈاکٹر یا وہ افراد جو میدان سیاست ہو یا کوئی اور فیلڈ جس میں عزت مرتبہ اولوالعزمی چاہتے ہوں یا یہ آرزو ہو یا کوئی مسخر و متاثر ہو تو ایسے لوگوں کے لئے لوح شمس ایک نعمت عظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عہدہ میں ترقی ہوگی۔ حصول ملازمت میں کامیابی یا افسران کی توجہ حاصل ہوگی، جائز حق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص معاشرہ میں حقیر اور کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نہ دوستوں میں عزت وقار ہو، نہ خاندان میں مکرم ہو تو اسے رب عزت دیں گے۔ حکومت وقت میں شامل افراد اس لوح کے ہوتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کرسکتے ہیں خاص کردہ جو وزارتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور نہ اس کے ساتھ متکبرانہ انداز یا سختی سے پیش آنے کی جرأت کرسکیں گے۔ اکثر لوگ جو حاسدانہ رویوں اور مخالفانہ خیالات کی بنا پر ناکردہ گناہوں میں شامل کردئے جاتے ہیں یا ناجائز مقدمات کا سامنا ہو ایسے لوگوں کو ضرور اس لوح کو حاصل کرنا چاہئے۔ شمس کیوں کہ تمام کواکب میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چنانچہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ملے گی۔

اس سال شرف شمس کا یہ وقت ۷ ار اپریل شام ۴ بج کر ۳۷ منٹ سے ۱۸ ار اپریل شام ۵ بجے تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں چار ساعتیں شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔ اتوار کے دن پہلی ساعت بھی کارگر ہوگی اس کے بعد اسی دن کی آٹھویں ساعت بھی بہت قیمتی ہوگی۔ اتوار گزرنے کے بعد شب پیر کو بھی دو ساعتیں اتوار کی ہوں گی تیسری ساعت اور دسویں ساعت، یہ چاروں ساعتیں شرف شمس کے وقت کی ہیں اور یہ چاروں ساعتیں سعد اتصال ہیں۔ آسانی سے کام مکمل کیا جاسکتا ہے۔ سامان پہلے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا بچھا کر اوپر بیٹھیں۔ زعفرانی صندل، سرخ اور عود کا بخور جلائیں اپنے

کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہو تو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہو تو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونا آج کل بہت مہنگا ہے۔ چاندی پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھا لیں لیکن سونے پر اثرات بہت تیز ہوتے ہیں۔ سونے کا وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی ہوگا۔ اب عمل تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔

پہلے سات نام انبیاء اکرام کے لیں، اس کے بعد چھ نام بادشاہوں کے لیں اور ساتواں نام اپنا نام مع والدہ شامل کریں اس کے بعد سات ستاروں کے نام لکھیں۔ یہ جملہ ۲۱ نام ہوں گے۔

(۱) پہلے سات نام انبیاء کرام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ۔

(۲) سات نام بادشاہوں کے کسریٰ، نوشیروان، ذوالقرنین، فریدون، جمشید، تیمور، سرفراز احمد زاہد۔

(۳) سات ستاروں کے نام زحل، شمس۔ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔ اب ان اکیس ناموں کو ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کریں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ سب نام ترتیب سے لکھنے ہیں جیسے: ادم اب راھ ی م ی وس ف داؤد س ل ی م ان ع ی س ی م ح م دک س ریٰ ن وش ی روان ذوال ق رن ی ن ف ری دون ج م ش ی دت ی م ور س رف رازاح م د زاھ د زح ل ش م س ق م ر م ری خ ع ط اردم ش ت ری ز ھ رہ = کل حروف (۱۱۱) ان سے آتشی حروف الگ کیے اور نورانی حروف الگ کیے۔

آتشی حروف یہ ہیں: ام ااھ م ف ام ام م ش اذاف م ش م ف اام اھ ش م م م ط ام ش ھ ھ = ۳۶ حروف

حروف نورانی: ام اراھ ی م ی س اس ل ی م ان ع ی س ی م ح م ک س ری ن ی ران وال ق رن ی ن ری ان م ی ی م س رف رااح م اھ ح ل م س ق م ر م ری ع ط ا رم ری اھ رہ = ۷۹ حروف

اب حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دے لو اور الگ

لکھ لو۔ اب تمام اسماء کے اعداد حاصل کریں سات انبیاء کے اعداد۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ
+۴۵	+۲۵۹	+۱۵۶	+۱۵	+۱۹۱	+۱۵۰	=۹۲	۹۰۸

اعداد شاہان مع اسم خود

کسریٰ	نوشیروان	ذوالقرنین	فریدون	جمشید	تیمور	سرفراز احمد زاہد	مجموعہ
+۲۹۰	+۶۲۳	+۱۱۴۷	+۳۵۰	+۳۵۷	+۱۶۵۶	=۱۱۳۴	۳۵۵۷

اعداد سیارگان

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ
+۴۵	+۴۰۰	+۳۴۰	+۸۵۰	+۲۸۴	+۹۵۰	=۲۱۷	۳۰۸۶

ان تینوں میزانوں میں سورۃ والشمس کے اعداد اور آیت شریف **قل اللھم مالك الملك تؤتی الملك من تشاء بغیر حساب** کے اعداد بھی شامل کریں۔ یہ تین میزانیں ہوں گی نمبر (۱) اکیس ناموں کی (۲) سورۃ والشمس (۳) آیت پاک کے اعداد۔ ان تینوں میزانوں کو جمع کریں کل اعداد میں سے ۹۰ تفریق کرکے پانچ پر تقسیم کرکے نقش مخمس پر کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ والشمس کے اعداد ۱۶۸۳۴ ان کے حروف یہ بنے (دل ض وی غ) اب اپنے نام کے حروف کو الگ لکھیں اور دونوں کو آپس میں امتزاج دیں۔ مثلاً

س رف را زا ح م د زا ھ د

د ل ض و ی غ د ل ض و ی غ د ل

امتزاج: دس ل رض ف وری اغ زدال ح ض م ودی زغ اد ھل د

اب طریقہ یہ ہے۔ وقت مقررہ پر سونے کی لوح لیں یا کاغذ جو سنہری ہو اور ایک طرف سے سفید ہو۔ لوح یا کاغذ کے ایک طرف تکسیر مکمل لکھیں دوسری طرف نقش مخمس درمیان میں تحریر کریں۔ نقش کے تین طرف یعنی دائیں بائیں اوپر حروف شمسی اور نورانی امتزاج شدہ سطر لکھیں۔ نیچے دوسری امتزاج نام اور سورۃ والشمس کے حروف سے مرکب حروف لکھیں۔ جفت ہوں تو چار طاق ہوں تو پانچ پانچ کے فقرات بنائیں۔ یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب شرف آنے والے اتوار کے

ree amliyat group

کن اوقات میں درود پڑھنا چاہیے

- وضو اور تیمم کے فراغت پر۔
- غسل جنابت اور غسل حیض کے فراغت پر۔
- نماز کے اندر قعدۂ آخیر میں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔
- نماز شروع ہونے سے پہلے۔
- صبح کی نماز کے بعد۔
- مغرب کی نماز کے بعد۔
- تہجد کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے۔
- تہجد سے فارغ ہونے کے بعد۔
- کسی بھی مسجد سے گزرتے وقت۔
- اذان کے بعد۔
- شب جمعہ میں۔
- جمعہ کی نماز کے بعد (بہ کثرت)
- پیر کے دن (بہ کثرت)
- شب پیر کو (بہ کثرت)
- جمعہ کے خطبے سے پہلے۔
- دونوں عیدوں کا خطبہ شروع ہونے سے پہلے۔
- نماز استسقاء کے وقت۔
- کسوف اور خسوف کے اوقات میں۔
- جنازہ کی نماز سے پہلے۔
- میت کو قبر میں داخل کرتے وقت۔
- قبرستان میں داخل ہوتے وقت۔
- شعبان اور ربیع الاول کے مہینوں میں بہ کثرت۔
- کعبہ اور مسجد نبوی پر نظر پڑتے وقت۔
- حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔
- میدان عرفات میں۔
- منیٰ میں قیام کے شروع اور آخر میں۔
- قبر اطہر کی زیارت کے وقت۔
- بوقت نکاح۔
- کسی بھی تجارت اور اچھے کام کے شروع میں۔
- سفر شروع کرتے وقت۔
- کسی بھی پریشانی کے وقت۔
- کسی بھی خوشی اور راحت کے وقت۔
- دعا شروع کرنے سے پہلے اور دعا کرنے کے بعد۔
- اگر بدن کا کوئی حصہ سو جائے تو اس وقت۔
- چھینک آنے کے بعد۔
- احباب و اقارب سے ملاقات کے وقت۔
- جب بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہو۔
- جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کاغذ پر لکھا جائے۔
- مفتی کا فتویٰ دیتے وقت۔
- واعظ کا وعظ شروع کرنے سے پہلے اور وعظ ختم کرنے کے بعد۔
- مجلس میں شرکت کے وقت۔
- مجلس سے فراغت کے بعد۔

کن اوقات میں درود پڑھنا چاہیے

- وضو اور تیمم کے فراغت پر۔
- غسل جنابت اور غسل حیض کے فراغت پر۔
- نماز کے اندر قعدۂ آخیر میں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔
- نماز شروع ہونے سے پہلے۔
- صبح کی نماز کے بعد۔
- مغرب کی نماز کے بعد۔
- تہجد کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے۔
- تہجد سے فارغ ہونے کے بعد۔
- کسی بھی مسجد سے گزرتے وقت۔
- اذان کے بعد۔
- شب جمعہ میں۔
- جمعہ کی نماز کے بعد (بہ کثرت)
- پیر کے دن (بہ کثرت)
- شب پیر کو (بہ کثرت)
- جمعہ کے خطبے سے پہلے۔
- دونوں عیدوں کا خطبہ شروع ہونے سے پہلے۔
- نماز استسقاء کے وقت۔
- کسوف اور خسوف کے اوقات میں۔
- جنازہ کی نماز سے پہلے۔
- میت کو قبر میں داخل کرتے وقت۔
- قبرستان میں داخل ہوتے وقت۔
- شعبان اور ربیع الاول کے مہینوں میں بہ کثرت۔
- کعبہ اور مسجد نبوی پر نظر پڑتے وقت۔
- حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔
- میدان عرفات میں۔
- منیٰ میں قیام کے شروع اور آخر میں۔
- قبر اطہر کی زیارت کے وقت۔
- بوقت نکاح۔
- کسی بھی تجارت اور اچھے کام کے شروع میں۔
- سفر شروع کرتے وقت۔
- کسی بھی پریشانی کے وقت۔
- کسی بھی خوشی اور راحت کے وقت۔
- دعا شروع کرنے سے پہلے اور دعا کرنے کے بعد۔
- اگر بدن کا کوئی حصہ سو جائے تو اس وقت۔
- چھینک آنے کے بعد۔
- احباب واقارب سے ملاقات کے وقت۔
- جب بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہو۔
- جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کاغذ پر لکھا جائے۔
- مفتی کا فتویٰ دیتے وقت۔
- واعظ کا وعظ شروع کرنے سے پہلے اور وعظ ختم کرنے کے بعد۔
- مجلس میں شرکت کے وقت۔
- مجلس سے فراغت کے بعد۔